کبھی یوں بھی آ میرے دل میں تو
اریج شاہ

کبھی یوں بھی آ میرے دل میں تو

از

اریج شاہ

Urdu Novels Ghar

چھ مہینے تاشفین۔۔۔۔۔۔۔۔صرف چھ مہینے۔۔۔۔۔۔۔"میں ساری زندگی تم سے کچھ نہیں مانگوں گا۔

اس کے کانوں میں آواز گھوج رہی تھی۔سردی سے اس کے لب نیلے پڑنے لگے تھے۔

جے الیف کے نیویارک ایئرپورٹ میں بیٹھی وہ اپنے بیگ کو مضبوطی سے تھامے ہوئے تھی۔

اندر کا ڈر تھا کہ کہیں اس کا بیگ اس سے چھین کر کوئی بھاگ نہ جائے۔

لیکن دماغ میں پانچ مہینے پہلے کی سوچیں چل رہی تھیں۔

چھ مہینے ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔۔؟آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔؟آپ مجھے اس لڑکی کے ساتھ باندھ رہے ہیں وہ بھی پورے چھ مہینے کے لیے۔

یہ جانتے ہوئے بھی کہ میں نہ صرف کسی اور کو پسند کرتا ہوں بلکہ اس سے شادی کا وعدہ بھی کر چکا ہوں۔

اس کی آواز میں الجھن کے ساتھ اس کے لیے نفرت بھی تھی جسے محسوس کر کے وہ خاموشی سے اپنے تایا جان کے پیچھے ہو گئی تھی۔

ہاں تو میں کون سا تمہیں اسے ساری زندگی اپنے ساتھ رکھنے کے لیے کہہ رہا ہوں صرف چھ مہینے تاشفین یہ لڑکی 12 سال سے تمہارے نکاح میں ہے۔

کم از کم اسے چھ مہینے تو دے سکتے ہو نا۔تم اسے صرف چھ مہینے دو اگر یہ چھ مہینے کے اندر تمہارے دل میں اپنے لیے جگہ نہیں بنا سکی تو تم اسے طلاق دے دینا نا۔

اور میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اس بات کا تم سے کبھی کوئی گلا نہیں کروں گا۔

اس کا سودا کیا جا رہا تھا۔ہاں یہ سودا ہی تو تھا۔اس کے تایا ابو اپنے ہی بیٹے سے اس کے لئے ایک موقع مانگ رہے تھے اور وہ خاموشی سے کھڑی ان لوگوں کو سن رہی تھی کیونکہ اس کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

اس کی زندگی کی حقیقت بس یہ تھی کہ پانچ سال کی عمر میں اس کا اس شخص کے ساتھ نکاح کر دیا گیا تھا۔

اسے بس اتنا پتا تھا کہ تایا ابو اور تائی امی کی طلاق ہو گئی تاشفین اپنی ماں کے ساتھ ہمیشہ کے لیے امریکا روانہ ہو گیا۔

کیوں کہ اس کی ماں کیس جیت گئی تھی۔اسے اپنے باپ سے ملنے کا موقع کم ہی ملتا تھا اور ایک دن اپنے باپ سے ملنے کی سزا کے طور پر ابراہیم نے اسے اس معصوم کے ساتھ باندھ دیا تھا۔اور اس واقعے کے بعد تو تاشفین نے اپنے باپ سے ملنا چھوڑ دیا تھا۔اور اس کے دل میں تو اپنے باپ کے لیے کوئی جذبات نہیں تھے۔اس کے لئے وہ کیا ہی کوئی جذبات رکھتا لیکن اپنے دل کا کیا کرتی جس نے دھڑکنا ہی تاشفین ابراہیم کے نام پر سیکھا تھا۔

وہ اس سے سات سمندر پار امریکہ کے شہر نیویارک میں رہتا ہے تایا ابو اس کی تصویریں دکھایا کرتے تھے اور وہ چپ چاپ خاموشی سے اپنے محرم سے محبت کر بیٹھی تھی جو آج اسے اپنانے کو تیار ہی نہیں تھا

اور پھر مجبوری کی انتہا یہ تھی۔وہ اپنے ساتھ لانے کو تیار ہو گیا تھا۔

اس کے ساتھ بینچ پر اچانک کوئی آ کر بیٹھا تو اپنی سوچوں سے باہر نکلتی وہ ذرا سنبھل کر بیٹھی تھی اسے بس اپنے نام کی اناؤنسمنٹ کا انتظار تھا۔

رولینا۔سہہ لینا۔رک جانا۔ہار جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پچھلے پانچ مہینوں سے وہ یہی کر رہی تھی اور آخر آج تھک گئی تھی آج اس نے لوٹ کر جانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

ہاں وہ ہار گئی تھی اپنے تایا کے بیٹے کی بے انتہا نفرت کے سامنے۔وہ تھک چکی تھی۔اب ہمت ہی نہیں رہی تھی یہ سب کچھ سہنے کی۔تائی امی کی مار وہ کھا سکتی تھی۔ان کے طعنے برداشت کر سکتی تھی لیکن اس شخص کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت برداشت کرنا اس کے بس سے باہر تھا۔

آج وہ تاشفین ابراہیم کا شہر چھوڑ کر جا رہی تھی۔وہ اس کے لئے خط لکھ آئی تھی اس نے اسے آزاد کر دیا تھا۔

اس نے اس کاغذ پر لکھ دیا تھا تاشفین ابراہیم کر لو اپنی محبت سے شادی تناوش تاشفین ابراہیم تمہارے راستے میں نہیں آئے گی۔وہ پہلے بھی کہاں اس کے راستے میں تھی لیکن اب اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اسے اس نام نہاد رشتے سے بھی آزاد کر دے گی

oooooooo

وہ اس وقت نیویارک ایئر پورٹ پر تھے آخر بابا سے لڑ جھگڑ کر وہ اسے یہاں لانے پر مجبور ہو گیا تھا۔

اے لڑکی میرے پیچھے آؤ۔۔۔۔۔۔۔"باہر بھیڑ زیادہ ہو گی۔۔۔۔۔"

وہ ایئرپورٹ سے باہر نکلتے ہوئے اپنا بیگ تھامے اس کا بیگ بھی گھسیٹنے لگا تھا جب کہ وہ بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے آ رہی تھی۔

وہ بہت تیزی سے چل رہا تھا جب کہ وہ بھاگتے ہوئے اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملانے کی کوشش کر رہی تھی۔

یہاں بیٹھو میں کسی ٹیکسی کا انتظام کرتا ہوں۔وہ جو تیزی سے آگے بڑھنے ہی والا تھا کہ اچانک رکا۔تاوش اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے آ رہی تھی اس کے اچانک روکنے کی وجہ سے وہ اس کے سینے سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی۔

اس کی غصے سے بھرپور آواز پر وہ ہاں میں سر ہلا گئی لیکن اتنے سارے لوگوں کو دیکھ کر اس کی سٹی گم ہونے لگی تھی۔

جبکہ وہ بیگ اس کے پاس رکھتا بھیڑ سے نکلتا باہر نکل گیا تھا۔

وہ وہیں بینچ پر بیٹھ کر اس کے واپس آنے کا انتظار کرنے لگی تھی پتہ نہیں اس نے کب تک واپس آنا تھا لیکن اتنے سارے انجان لوگوں کے بیچ میں اسے خوف سا آ رہا تھا۔

ہائے بے بی۔۔۔۔کیا تم اکیلی ہو۔۔۔۔۔؟

یہ شہر تم جیسی معصوم لڑکیوں کے لئے نہیں ہے۔اور میرے ساتھ چلو اس کے پاس بیٹھا ایک انگریز انگریزی میں بول رہا تھا۔

جبکہ وہ اسے دیکھتی فوراً اٹھ کر کھڑی ہوتی آگے پیچھے تاشفین کیلئے نظر دڑوانے لگی تھی۔

اندر ایک ڈر سا جاگا تھا کہیں وہ اسے چھوڑ کر تو نہیں چلا گیا۔نہیں وہ تو اسے چھ مہینے نہیں چھوڑ سکتا نہ بابا نے کہا تھا کہ اس کے پاس چھ مہینے ہیں اس شخص کو اپنا بنانے کے لیے اس کے دل میں اپنے لیے محبت قائم کرنے کے لئے اور وہ اسے چھ مہینے دے رہا تھا تو اس طرح اسے اپنے شہر لا کر چھوڑ کر تو نہیں جا سکتا تھا۔

اس نے اپنے دل کو تسلی دیتے ہوئے کہا تھا لیکن پیچھے کھڑے شخص سے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا اور تاشفین اسے نظر بھی نہیں آ رہا تھا۔

وہ آنکھیں بند کرتی وہیں کھڑی دل ہی دل میں قرآنی آیات کا ورد کرنے لگی بس ایک ہی دعا تھی کہ یا تو یہ گورا کہیں چلا جائے یا پھر تاشفین واپس آ جائے ۔

جب کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اس نے ہمت کر کے پیچھے دیکھنا چاہا تو وہ انگریز اسے کہیں نظر نہ آیا لیکن تاشفین کھڑا اسے گھور رہا تھا۔

○○○○○○○

شکر ہے آپ آ گئے۔۔۔۔۔۔

آپ کو پتہ ہے ابھی یہاں ایک آدمی مجھ سے عجیب سی باتیں کر رہا تھا اس نے گھبراتے ہوئے بچوں کی طرح اس آدمی کی شکایت کی تھی۔۔

میرا بیگ کہاں ہے۔۔۔۔؟ شاید اس نے اس کی بات سنی ہی نہیں تھی۔ وہ اسے گھورتے ہوئے سوال کر رہا تھا جب کہ وہ بینچ پر دیکھ رہی تھی اپنا بیگ اس نے مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں تھاما ہوا تھا۔

جبکہ تاشفین جو بیگ وہاں چھوڑ کر اس کے سہارے گیا تھا۔ وہ وہاں سے غائب ہو چکا تھا۔

ابھی تو یہیں پر تھا وہ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی تھی جب اچانک تاشفین کا ہاتھ اٹھا تھا۔

ایر پورٹ میں موجود کئی لوگ اچانک ہونے والی اس واردات کو دیکھنے لگے تھے۔

بیوقوف لڑکی وہ آدمی چور تھا وہ میرا بیگ لے گیا ہے تمہیں اندازہ بھی ہے اس میں میری کتنی امپورٹنٹ چیزیں تھیں۔

وہ بے یقینی سے اپنے گال پہ ہاتھ رکھے اس آدمی کو دیکھ رہی تھی جو اپنا غصہ تھپڑ کی صورت میں اس کے منہ پر نکال چکا تھا۔

کیا تم اتنی اسٹوپڈ ہو کہ کوئی بھی تمہارے پاس آ کر تم سے باتیں کرنے لگ جائے گا تو تم آنکھیں بند کر کے اس کے جانے کے انتظار میں بیٹھ جاؤ گی ؟۔۔۔۔۔

ای۔۔۔۔۔۔ایم۔۔۔۔سو۔۔۔سوری۔۔۔۔۔۔اس نے ہچکیوں کے درمیان بس اتنا ہی کہا تھا۔

تمہارا سوری میرا پاسپورٹ اور ویزا واپس نہیں کر سکتا۔ اور اسی پاسپورٹ اور ویزے کے ساتھ مجھے دو ہفتے کے بعد دوسرے ملک جانا تھا۔

منحوس آتے ہی زندگی خراب کر دی ہے اس لڑکی نے۔ اگر تمہاری وجہ سے میری جاب پر کوئی بھی برا اثر پڑا نہ تو جان سے مار ڈالوں گا تمہیں یاد رکھنا "۔۔۔

۔ایک بار یہ چھ مہینے گزر جائیں تو میں تمہیں ایسی جگہ دفعہ کروں گا کہ ساری زندگی واپس نہیں آ پاؤ گی۔ بابا نے کہاں پھنسا دیا ہے مجھے۔۔۔۔"

اب یہاں کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو اٹھاؤ اپنا بیگ اور آؤ میرے ساتھ وہ غصے سے کہتا فون کان سے لگائے ایک دفعہ پھر سے آگے کی طرف بڑھ گیا تھا۔

تقریباً پندرہ سے بیس منٹ تک وہ آگے پیچھے ہر آدمی کے ہاتھ میں اپنے بیگ کو تلاش کرتا رہا تھا یقیناً اس میں بہت اہم سامان تھا۔

اور اس نے اپنی بے وقوفی کی وجہ سے اس کا سامان گم کر دیا تھا کاش وہ چور تاشفین کے بجائے اس کا بیگ لے جاتا۔

کم از کم اس کا منہ تو نہیں سوجتا۔اور نہ ہی وہ پریشان ہوتا۔

ooooooo

پلیز کچھ کر دے یار میری جاب چلی جائے گی وہ ٹیکسی میں بیٹھا کسی سے اردو میں بات کر رہا تھا۔

ٹھیک ہے میں باس سے بات کروں گا۔انشااللہ نیکسٹ پروجیکٹ کے لیے وہ تجھے ہی ہائر کریں گے۔بس میرا یہ کام کر دے۔شاید دوسری طرف والا انسان کافی مطلبی تھا۔اور وہ اس کی مدد اپنے مطلب کے لئے ہی کرنا چاہتا تھا۔

ایسے مطلبی دوست ہونے سے بہتر ہے دوست ہی نہ ہو وہ صرف سوچ پائی تھی۔لیکن اس معصوم کو اندازہ نہ تھا کہ دنیا مطلب کی ہے یہاں ہر کوئی اپنے مطلب کے لئے جیتا ہے۔

وہ خاموشی سے اس کی باتیں سن رہی تھی جب کہ اس کا دایاں گال اس وقت جل رہا تھا۔

بابا نے بتایا تھا وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت سخت ری ایکٹ کر جاتا ہے لیکن وہ اسے تھپڑ مار دے گا اسے اس بات کا اندازہ تک نہیں تھا اور اس سے ایسی کوئی غلطی یہاں آتے ہی ہو جائے گی یہ بھی اس نے نہیں سوچا تھا۔

لیکن تاشفین نے بنا سوچے سمجھے اسے تھپڑ مار دیا تھا اور پھر ایسے بھول گیا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔

وہ تو شاید بھول ہی گیا تھا کہ اس نے ایسی کوئی حرکت کی ہے لیکن کیا اس کے گال پر پڑا نیل بھی اسے نظر نہیں آرہا تھا یا پھر اسے اس بات سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تھا۔

اب نکل آؤ گاڑی سے باہر کیا ساری زندگی اندر ہی بیٹھنے کا ارادہ ہے وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اسے سخت سی آواز سنائی دی۔

وہ ہڑبڑا کر تیزی سے گاڑی سے باہر نکلی تھی۔جبکہ وہ ٹیکسی والے کو پیمنٹ کرتا اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔

یہ ایک بہت بڑی عمارت تھی جس میں کافی سارے فلیٹس تھے یقیناً وہ اسی میں سے ایک فلیٹ میں ہی رہتا تھا۔

اس نے لفٹ کا بٹن پریس کرتے ہوئے اندر قدم رکھا جبکہ وہ ہچکچاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی لفٹ میں داخل ہوئی تھی۔

جتنی لمبی یہ عمارت تھی۔اسے اندازہ نہ تھا کہ وہ اتنی جلدی 49 فلور پر پہنچ جائیں گے۔

وہ تو اس سے بات ہی نہیں کر رہا تھا اس کے بٹن پریس کرنے پر اسے اندازہ ہوا تھا کہ اس کا فلیٹ 49 فلور پر ہے۔

وہ باہر نکلتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا جب کہ وہ خاموشی سے اس کے پیچھے پیچھے آرہی تھی۔

Urdu Novels Ghar

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسے کیا کہہ کر پکارے یا پکارے بھی یا نہیں۔ اسے آج تک کسی نے اس طرح سے نظر انداز نہیں کیا تھا یہ شخص تو اس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا کیا اس طرح سے گزرنے والے تھے اس کے چھ مہینے کیا وہ اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر سکتی تھی۔

اس کی زندگی آسان یا خوبصورت کبھی بھی نہیں رہی تھی ماں باپ کے مرنے کے بعد اس نے تائی امی کے طعنے سہے تھے مار بھی کھائی تھی۔

وہ بہت عرصے سے یہ سب کچھ برداشت کر رہی تھی۔اور وہ جانتی تھی کہ اس کی آگے کی زندگی بھی آسان نہیں ہوگی یہ شخص جو اپنے باپ سے ہی سیدھے منہ بات نہیں کرتا وہ کہاں اس کے ساتھ زندگی گزارنا چاہے گا۔

وہ پہلے سے ہی تیار تھی اس کے اس رویے کے لیے لیکن نہ جانے کیوں اس شخص کا یہ رویہ اسے تکلیف دے رہا تھا۔

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس کا غصہ اس کی نفرت محسوس کر رہی تھی۔

تایا ابو نے کہا تھا کہ تم محبت کے قابل ہو تناوش اور مجھے یقین ہے کہ تم تاشفین کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر لو گی۔

اور اس نے کہا تھا تایا ابو وہ مجھے کبھی قبول نہ کرے وہ مجھے کبھی بھی اپنی بیوی نہ مانے۔میں کبھی ان سے شکایت نہیں کروں گی میں اس شخص سے صرف اس کا نام مانگوں گی۔صرف اس کی پہچان مانگوں گی۔مجھے اس کی محبت نہیں چاہیے۔مجھے اس کا ساتھ نہیں چاہیے۔مجھے صرف اس کا نام چاہیے۔

اور یہ سچ تھا۔وہ اس سے اور کچھ بھی نہیں چاہتی تھی۔وہ جانتی تھی زبردستی کے رشتے نبھانا آسان نہیں ہوتا۔

یہ آسان نہیں تھا۔وہ شخص جو اسے جانتا تک نہیں تھا اسے دیکھا تک نہیں تھا وہ اس سے محبت تو نہیں کر سکتا تھا۔

اور وہ تو یہ بھی جانتی تھی کہ وہ کسی اور کو چاہتا ہے اور اپنی زندگی میں کسی اور کو شامل کرنا چاہتا ہے۔

اس کی نظر میں تناوش صرف چھ ماہ کا بوجھ تھی جسے کسی بھی طرح سے نبھا کر وہ اسے ہمیشہ کے لئے پھینکنے والا تھا۔

ooooooo

یہ کمرا کھولو۔تم جب تک یہاں رہو گی اسی کمرے میں رہو گی۔تمہارا سارا سامان اس کمرے کے اندر ہونا چاہیے باہر کچھ بھی مجھے نظر نہ آئے ایک ہفتے کے اندر اندر میں تمہارے لئے کسی ہوسٹل کا انتظام کر لوں گا۔

اور اس کے بعد تم یہاں سے ہوسٹل شفٹ ہو جاؤ گی۔اور اس کے بعد میں تم سے کوئی تعلق نہیں ہوگا چھ مہینے کے بعد تم یہاں سے پاکستان واپس لوٹ جاؤ گی۔

ان چھ مہینوں میں کوشش کرنا کہ مجھے اپنی شکل کم سے کم دکھاؤ مجھے تمہارا چہرہ دیکھنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔

وہ بہت سکون سے ایک کمرا کھولتے ہوئے اسے دیکھا رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اس کی اہمیت بھی بتا رہا تھا۔

اسے تناوش میں رتی برابر دلچسپی نہیں تھی یقیناوہ اس کے جوڑ کی ہر گز نہیں تھی۔

وہ اپنے لئے اس جیسی لڑکی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ کسی اور سے محبت کرتا تھا۔اور اسے ہی اپنی زندگی شامل کرنا چاہتا تھا اس کی کوئی جگہ نہیں تھی تاشفین کی زندگی میں۔اور اسے اس بات کو قبول کرنا تھا یا پھر اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کرنا تھا۔

وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی کیونکہ وہ یہاں صرف اپنا اپ لے کر نہیں آئی تھی وہ یہاں اس باپ کی امید لے کر آئی تھی جس نے کہا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ تم میرے بیٹے کے دل سے میرے لیے بھی ساری تلخی مٹا دو گی میرا بیٹا میرے پاس لوٹ کر آئے گا۔

لیکن یہ شخص تو اسے ہی اپنے ساتھ رکھنے کو تیار نہیں تھا وہ تو اسے کسی اور کے لیے کیا مجبور کرتی وہ تو اسے خود سے دور کر رہا تھا اسے کسی ہوسٹل میں شفٹ کر رہا تھا۔

اسے کمرے میں چھوڑ کر وہ سامنے والے کمرے میں داخل ہوا تھا اور دروازہ اس کے منہ پر بند کر چکا تھا یہ فلیٹ زیادہ بڑا نہیں تھا اس میں صرف دو کمرے تھے۔اوپن کیچن اور باتھ روم تھا ساتھ ایک چھوٹی سی بلکنی رہی تھی۔

اسے سخت بھوک لگ رہی تھی لیکن اس کی اجازت کے بنا وہ اس کے کچن میں داخل نہیں ہونا چاہتی تھی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ بلکنی کی طرف آئی تھی اس نے صرف ایک نظر وہاں کھڑے ہو کر نیچے کی طرف دیکھا تھا اس کا سر بری طرح سے گھوما اور اگلے ہی لمحے اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کے پیچھے ہٹ گئی تھی۔

یہاں کچن ہے۔اپنے لئے محنت خود کرنی پڑے گی کچھ بنا کر کھالینا۔نا تو مجھے تمہاری خدمتوں کی ضرورت ہے اور نہ ہی مجھ سے ایسی امید رکھنا وہ خود کچن میں کام کر رہا تھا۔

وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کے کپڑے بدل چکے تھے۔وہ وہ فریش سا یقینا نہا کر نکلا تھا۔اور اب اپنے لئے کچھ بنا رہا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے پیچھے آرکی تھی۔

جب کہ وہ بریڈ پر بٹر لگا تا چائے کا کپ اٹھاتا واپس کمرے میں گھس گیا تھا۔

اس کے کمرے میں جاتے ہی اس کی بھوک چمک اٹھی تھی اس نے ایک نظر چائے کے برتن دیکھے تھے جس میں تھوڑی سی چائے موجود تھی شاید اس نے اس کے لیے بھی بنائی تھی دل خوش فہم سا ہوا چائے کپ میں ڈھالتے ہوئے اس نے بھی اسی کے انداز میں بریڈ پر بٹر لگایا تھا۔

اور پھر اپنا کپ اور پلیٹ اٹھا کر اسی کے انداز میں کمرے میں جا بند ہوئی

oooooo

تاشفین گہری نیند سو رہا تھا جب اس کا فون بجنے لگا۔

اتنی رات کو بلا کون اسے فون کر سکتا تھا۔۔۔؟

اس نے بڑی مشکل سے آنکھیں کھول کر اپنا فون اٹھایا تھا۔

جہاں پر ابراہیم صاحب کالنگ لکھا ہوا تھا۔

حد ہے انہیں شاید اندازہ بھی نہیں ہے کہ یہاں نیویارک میں اس وقت کیا ٹائم ہوا ہے۔

اپنی نیند خراب ہونے کی وجہ سے وہ اچھا خاصا جھنجھلایا ہوا تھا۔

السلام علیکم فون اٹینڈ کرتے ہوئے اس نے کان سے لگایا۔

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو تم۔۔۔؟

مجھے لگ رہا ہے کہ میں نے تمہاری نیند خراب کر دی اس کی آواز سے شاید وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ وہ سو رہا تھا۔

جی بالکل ایسا ہی ہے آپ نے میری نیند خراب کر دی ہے۔ایک بار وقت تو دیکھ لیتے آپ اس نے اپنی ناراضگی نہیں چھپائی تھی۔

ایم ریلی سوری بیٹا مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا۔اصل میں، میں تناوش کے لیے کافی پریشان تھا پتا نہیں وہاں ایڈجسٹ بھی کر پا رہی ہو گی یا نہیں۔بابا نے اسے اپنی پریشانی کی وجہ بتائی تھی۔

کیوں ایڈجسٹ نہیں کر پائے گی وہ اور آپ کو اس کی اتنی فکر کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔؟

اگر آپ نے اسے یہاں بھیج ہی دیا ہے۔

تو پھر کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ۔۔۔۔؟ایک تو اسے اپنی نیند خراب ہونے کا بہت افسوس ہو رہا تھا کیونکہ صبح ہی صبح اس نے اپنے کام پر جانا تھا اور پھر اتنی رات کو بابا کی یہ بات اسے بالکل بے تکی لگ رہی تھی۔

وہ میری بیٹی ہے تاشفین مجھے اس کی فکر کیوں نہیں ہو گی بلا۔۔۔؟بابا نے اسے بہت اسٹرونگ ریزن دیا تھا۔

اگر آپ کو اپنی بیٹی کی اتنی ہی فکر تھی بابا جان تو پھر آپ نے اسے یہاں پے بھیجا ہی کیوں وہی رہنے دیتے نہ اپنے پاس۔اب فضول میں آدھی رات کو آپ میری نیند خراب کر رہے ہیں۔

وہ بولا تو سارے لحاظ بھلا کر بولا۔

دیکھو تاشفین تمہاری نیند خراب ہونے کی وجہ سے میں تمہیں سوری بول چکا ہوں اب پلیز تم میری بیٹی سے میری بات کرواددو بابا نے اس کی بات کا برا منائے بغیر کہا تھا۔

وہ اپنے روم میں ہے۔شاید سو چکی ہو گی میں آپ کو صبح فون کروں گا۔

اس نے جلد بازی میں کہا تھا یقیناوہ سونا چاہتا تھا۔

لیکن دوسری طرف موجود شخص تو اس کی بات سن کر پریشان ہو گیا تھا۔

کیا مطلب اپنے روم میں۔۔۔۔۔؟

وہ الگ کمرے میں کیوں ہے تاشفین۔۔۔۔؟کیا وہ تمہارے ساتھ تمہارے کمرے میں نہیں رہی۔

ان کی آواز میں غصہ کو محسوس کر چکا تھا۔

میں نے آپ سے کب کہا تھا کہ میں اسے اپنے ساتھ اپنے روم میں رکھوں گا وہ بھی اب نیند بھلائے ان سے مخاطب ہوا تھا۔

تاشفین تم اس سے رشتہ نبھاؤ گے۔بابا نے جیسے تھک ہار کر کہا تھا۔

جی بالکل میں اسے چھ ماہ تک اپنے پاس ہی رکھنے والا ہوں۔وہ یہیں پر رہے گی۔آپ نے اسے چھ مہینے تک میرے سر پر مسلط کیا ہے۔اور چھ مہینے ختم ہونے سے پہلے میں اسے واپس آپ کے پاس نہیں بھیجوں گا۔

وہ جیسے بے فکر کر رہا تھا جب کہ بابا بس یہ سوچ رہے تھے کہ اگلے چھ مہینے وہ اسے یوں ہی الگ کمرے میں رکھے گا۔

میں نے صرف اسے تمہارے ساتھ بھیجا نہیں ہے رخصت کیا ہے میں نے اسے تمہارے ساتھ تاشفین ابراہیم میں نے اسے تمہاری بیوی بنا کر بھیجا ہے تمہارے گھر کا شوپیس نہیں۔

اور اگر تمہیں لگتا ہے کہ اس طرح اس معصوم بچی کے ساتھ زیادتی کر کے تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے تو ایسا کچھ نہیں ہو گا یہ بات یاد رکھنا۔

اگر تمہیں اپنے حصے کی جائیداد چاہیے تو تمہیں اس بچی کے ساتھ اس رشتے کو نبھانا ہو گا۔

سنا تم نے یہ مت سوچنا کہ چھ مہینے تک تم بس اسے اپنے ساتھ رکھ کر میری جائیداد کے وارث بن جاؤ گے ایسا کچھ نہیں ہو گا۔

ایسی کوئی بات نہیں ہوئی تھی ہمارے بیچ آپ نے کہا تھا کہ آپ اسے صرف میرے ساتھ بھیجیں گے وہ اتنے زور سے غرایا تھا کہ دوسرے کمرے میں اپنی نیند کے لیے ہلکان ہوتی تناوش تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے کمرے تک آئی تھی۔

میں یہ سب کچھ نہیں جانتا تھا تاشفین تم اسے خود سے الگ نہیں کر سکتے اگر تمہیں میری جائیداد سے اپنے حصے کی طلب ہے تو تمہیں میری بات ماننی پڑے گی۔

آپ زیادتی کر رہے ہیں بابا۔انہیں کافی دیر کے بعد اس کی آواز سنائی دی۔

میں تمہیں کل فون کروں گا۔بلکہ روز فون کروں گا۔تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی ہے یا نہیں۔مجھے نہیں پتہ لیکن اپنی بیٹی کے ساتھ میں کسی طرح کی کوئی زیادتی نہیں ہونے دوں گا تاشفین یہ بات یاد رکھنا۔

تم مجھ سے غصہ ہو۔۔۔۔۔۔ہاں میں نے تمہارے ساتھ غلط کیا ہے لیکن وہ بچی بالکل بے قصور ہے اس نے تو زندگی میں کبھی کسی چیز کی خواہش تک نہیں کی۔

وہ ابھی بول ہی رہے تھے جب اس نے فون بند کر دیا۔فون ایک طرف پھینکتے ہوئے وہ واپس بیڈ پر لیٹ گیا۔

دماغ میں اچانک بہت ساری سوچیں آچکی تھیں۔

اگر میں نے اس لڑکی کو ہوسٹل بھیج دیا۔تو یہ اور زیادہ مسئلہ ہو جائے گا۔اگر بابا نے بیچ میں روز روز فون کرنا شروع کر دیا تو۔۔۔۔۔۔؟

تو میرا خواب ادھورا رہ سکتا ہے ایک ہی تو امید لگی ہے۔مجھے رسک نہیں لینا چاہیے۔

اور میرا نہیں خیال کہ یہ لڑکی بابا کے ساتھ اس طرح کا جھوٹ بولے گی۔وہ میرے لیے تو کچھ نہیں کرنے والی۔مجھے خود ہی اپنے لئے کچھ کرنا پڑے گا۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ سے سونے کی کوشش کرنے لگا۔

جبکہ کافی دیر اس کی کوئی آواز نہ آنے پر واپس اپنے کمرے کی طرف لوٹ گئی تھی۔

ooooooo

صبح اس کی آنکھ کھلی تو تقریباً آٹھ بج رہے تھے وہ جلدی سے فریش ہو کر کمرے سے باہر نکلا تھا جب اسے وہ کچن میں کام کرتی نظر آئی۔

وہ اسے اگنور کرتا اپنے لئے ناشتہ بنانے لگا تھا۔جب اس نے ایک پلیٹ اس کی طرف بڑھا دی۔

میں نے آپ کا ناشتہ بنا دیا ہے اور چائے میں نے بالکل ویسی بنائی ہے جیسے کل آپ نے خود بنائی تھی۔

Urdu Novels Ghar

آپ کو کچھ اور کھانا ہے تو بتائیں وہ بھی بنادوں گی۔اس نے مسکراتے ہوئے وہی رکھے چھوٹی سی میز پر اس کے لئے ناشتہ لگایا تھا۔

تم نے میرے لئے ناشتہ کیوں بنایا میں اپنے کام خود کرنے کا عادی ہوں مجھے ان سب کی ہر گز ضرورت نہیں ہے۔

آج کے بعد میرے لیے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں اس کا لہجہ ویسا ہی تھا سخت کڑوا۔

مجھے لگا آپ ناشتہ بناتے بناتے لیٹ ہو جائیں گے آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ کو صبح آٹھ بجے نکلنا ہے اسی لئے میں نے بنا دیا۔

اس نے سہمے ہوئے انداز میں اسے وجہ بتائی تھی جبکہ وہ اسے گھورنے لگا اس نے اسے کب بتایا تھا کہ اسے آٹھ بجے نکلنا ہے یہ بات تو اس نے فون پر اپنے ایک دوست سے کہی تھی۔

میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھے آٹھ بجے نکلنا ہے وہ ابرو اچکا کر اسے سخت نگاہوں سے گھورتے ہوئے بولا۔

نہیں آپ نے فون پر کسی سے کہا تھا میں یہی کھڑی سن رہی تھی۔

لڑکی اپنے کام سے مطلب رکھو مجھ پر نظر رکھنا چھوڑ دو۔وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

میں آپ پر نظر نہیں رکھ رہی تھی تاشفین میں تو بس۔۔۔۔۔۔"

بس جتنا پوچھوں اتنا ہی جواب دیا کرو۔تمہاری فضول باتیں سننے کے لیے وقت نہیں ہے میرے پاس۔

اور آج کے بعد میرے کسی بھی کام کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں۔

بلکہ ویٹ آمنٹ کیوں ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔ضرورت تو ہے۔

اب میں تمہیں اس گھر میں مفت کی روٹیاں توڑنے تو لایا نہیں ہوں۔اگر بابا نے تمہیں 6 مہینے کے لئے میرے سر پر مسلط کر دیا ہے تو یہ جو چھ مہینے میں تمہیں کھلاؤں گا پلاؤں گا اس گھر میں رکھوں گا تو اس چیز کا معاوضہ تمہیں ادا کرنا پڑے گا۔

تو آج سے ہی کام پر لگ جاؤ اس گھر کا ایک ایک کونا تم چمکاؤ گی مجھے گندگی سے نفرت ہے۔اور رات کا کھانا بھی تم بناؤ گی۔آئی بات سمجھ میں وہ اسے گھورتے ہوئے بولے جا رہا تھا جب کہ اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔

گڈ فوریو۔۔۔۔اس نے سامنے کرسی گھسیٹتے ہوئے اپنا ناشتا شروع کیا تھا۔

وہ۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔تاش۔۔۔۔۔وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اس کے غصے سے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا۔وہ ہاتھ روک کر اسے دیکھنے لگا۔

جب زبان ساتھ دے تب بول لینا فی الحال ہاتھ چلا کر کام ختم کرو۔وہ جلدی جلدی ناشتہ کرتا اٹھا تھا۔اور پھر اسے کچن میں چھوڑ کر خود اپنے روم پر چلا گیا تھا

ooooooo

کیا آپ مجھے ہوسٹل نہیں بھیجیں گے اور میں رات کو کھانے میں کیا بناؤں۔وہ کمرے سے اپنا سامان لے کر باہر دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا جب اسے پیچھے سے آواز سنائی دی تھی۔

دیکھو جو بھی سمجھ آئے بنا دینا اور تمہارے ہوسٹل کا خرچہ میں افورڈ نہیں کر سکتا۔اور تم ماشاءاللہ سے اتنی ویل ایجوکیٹڈ اور کونفیڈنٹ ہو کہ جاب تمہارے بس کی بات نہیں۔

کہ خود ہی اپنا خرچہ اٹھا کر میرے سر سے یہ بوجھ اتار دو۔

تو ہوسٹل میں جانے کے خواب چھوڑ دو اور یہی اس گھر میں رہ کر یہ چھ مہینے گزارو اور یہاں سے ہمیشہ کے لئے پاکستان واپس دفع ہو جاؤ۔

وہ سکون سے کہتا باہر نکل گیا تھا۔جب جاتے جاتے اسے بھی سکون دے گیا۔

وہ اب تک یہ سوچ رہی تھی کہ وہ ایک انجان جگہ پر بنا کسی سہارے کے کس طرح سے رہے گی پر سکون ہو گئی تھی لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

کہ تاشفین اس سے اس طرح سے بات کیوں کرتا ہے۔

زبردستی کے رشتے نبھائے نہیں جاتے یہ وہ بھی سمجھ سکتی تھی لیکن وہ کم از کم ٹھیک سے بات تو کر سکتا تھا کل اس نے اسے تھپڑ مارا تھا اور اپنے رویہ کی معذرت تک نہ کی۔

اور اب اسے لو کانفیڈنس اور کم پڑھے لکھے ہونے کا طعنہ بھی دے گیا تھا۔

یہاں تک کہ وہ اس سے گھر کے کام اس لیے کروانا چاہتا تھا تاکہ وہ اس پر اپنے خرچ کیے گئے روپے پیسے کا حساب کر سکے۔

وہ اپنے ذہن کو اس کی طرف سے ہٹاتے ہوئے گھر میں نظر دوڑانے لگی گھر کا ایک ایک کونا بالکل صاف ستھرا تھا۔اس نے ٹھیک کہا تھا کہ اسے گندگی سے نفرت ہے وہ سچ میں بہت نفاست پسند تھا

oooooo

سر نے تمہیں اوٹ اوف کنٹری والے پروجیکٹ سے نکال دیا۔

کیونکہ آج صبح آٹھ بجے تم نے اپنے ٹرانسپورٹ پیپرز سر کے آفس میں جمع کروانے تھے۔

تعیش تم اتنے غیر زمہدار تو کبھی بھی نہیں رہے تھے تم نے آج ہر حال میں کام کرنا تھا لیکن اب یہ پروجیکٹ سفیر کے ہاتھ لگ چکا ہے۔

اس کے آفس کے ورکر نے اسے ساری معلومات دیے تھے جبکہ وہ سفیر کا نام سن کر شاکڈ ضرور ہوا تھا۔

کل تک وہ اس کی مدد کرنے کے لیے ایک ایک سیکنڈ میں فون کر رہا تھا اور اب اس کے پیپر کا انتظام کرنے کے بجائے اس نے اپنے پیپرز سبمنٹ کروا دیے تھے۔

سچ ہے دنیا مطلب کی ہے۔یہ وہ دور ہے جہاں ایک انسان دوسرے کی کامیابی نہیں دیکھ سکتا۔

اس لئے اس نے آج ہی اپنے پیپر دوبارہ بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔

جب اچانک ہی اس کے آفس میں شور سا مچ گیا۔

میم روز آج پہلی دفعہ اس آفس میں آئی تھی۔وہ ہولی وڈ انڈسٹری کی بہت بڑی ڈائریکٹر تھی۔

اور آج کل اپنے نیکسٹ پروجیکٹ کے لئے ایک نیو میل فیس کی تلاش میں۔

وہ جہاں جہاں سے گزر رہی تھے ہر کوئی انہیں دیکھ رہا تھا وہ بے تحاشا حسین تھی۔کوئی اسے ایک دفعہ دیکھ لے تو نظر اس پر سے ہٹا نہیں سکتا تھا۔

ایسا اس آفس کے مردوں کا کہنا تھا۔

وہ ایک ادا سے چلتی سامنے باس کے کیبن کے اندر چلی گئی تھی جبکہ اسکے جاتے ہی سب لوگ اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے جب تھوڑی دیر کے بعد اسے باس کے کمرے سے بلاوا آیا تھا۔

وہ پروجیکٹ سے آؤٹ ہو چکا تھا تو پھر باس اسے اپنے روم میں کیوں بلا رہے تھے۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ اپنا کیا گیا کام فائل میں سیو کر تا جلدی سے اسے اٹھا کر آفس کی طرف آیا تھا شاید اب بھی چانسز تھے۔یہ پروجیکٹ اس کو ملنے کے

ooooooo

گڈ مارننگ سر گڈ مارننگ میم وہ چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے ہوئے ان کے آفس میں داخل ہوا تھا جہاں وہ دونوں ایک دوسرے کے بے حد قریب کھڑے تھے۔

او تعیش تم سے روز کوئی ضروری بات ڈسکس کرنا چاہتی ہیں بیٹھو وہ اسے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگے میم روز جو کسی کو منہ ہی نہیں لگاتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

بلکہ کافی مغرور مشہور تھی اس کے لئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کھڑی تھی۔اسے حیرت ہوئی تھی وہ سر کو خم دیتا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا تھا۔

ہیلو ینگ مین بی ریڈی میں تمہیں شوکڈ دینے والی ہوں وہ مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ والی کرسی گھسیٹ کر بیٹھی تھی۔

جی میں منتظر ہوں۔۔اس نے مسکرا کر اسی کے انداز میں انگلش میں جواب دیا تھا۔

میں نے تمہیں کچھ دن پہلے اس آفیس کے ورکرز کی ایک تصویر میں دیکھائی تھا۔

وہاں بہت سارے چہرے تھے لیکن میری نظر صرف تم پر گئی جانتے ہو کیوں اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تو تاشفین کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی وہ اپنی پر سنیلیٹی کے سارے رنگ خوب سمجھتا تھا وہ سمجھ گیا تھا کہ ہولی وڈ کی یہ ڈائریکٹر اسے بہت فائدے کی بات بتانے والی ہے۔

میں تمھیں اپنے اگلے برانڈ کا فیس بنانا چاہتی ہوں میں تمھیں اپنے برانڈ کیلیے سائن کرنا چاہتی ہوں وہ سکون سے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے اسے اپنی طرف سے جھٹکا دینے کی کوشش کر رہی تھی۔

مجھے بہت خوشی ہوئی میم کہ۔آپ نے مجھے یہ آفر کی بٹ آئی ایم سوری آئی ایم ناٹ انٹرسٹڈ مجھے اس آفر میں کوئی دلچسپی نہیں ہے میں ٹی وی پر آکر نہیں ٹی وی کے پیچھے سے اپنا کام کرنا چاہتا ہوں۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ اس کا باس اس ریجیکشن پر حیران رہ گیا تھا۔

روز کو آج تک کسی بھی ماڈل نے انکار کرنے کی ہمت نہیں کی تھی اور وہ کیسے ایک ہی لمحے میں انکار اس کے منہ پر مار چکا تھا روز کے چہرے کے تاثرات بدل چکے تھے وہ غصے سے دیکھ رہی تھی۔

ایسی افرز روز روز نہیں ملتی تعیش ابراہیم۔اس کے آفس میں موجود کوئی بھی انسان اسے اس کے صحیح نام سے نہیں پکارتا تھا۔

لیکن اسے اس بات سے فرق نہیں پڑتا تھا اسے یقین تھا وہ جلد ہی اپنی ایک الگ پہچان بنا لے گا جس کے بعد سب لوگ اسے اس کی اصل پہچان سے جانیں گے۔

ایسی آفر مجھے چاہیے بھی نہیں۔آپ کا شکریہ۔سر اگر اجازت ہو تو میں باہر جا کر اپنا کام کروں۔اس دفعہ اس نے اپنے باس کو مخاطب کیا تو وہ ہاں میں سر ہلا گیا جب کہ وہ خاموشی سے اپنی فائل لیے باہر نکل آیا تھا۔

ooooooo

اومائی گاڈ تمہیں روز جیکسن نے اپنے برانڈ کے لئے ماڈلنگ آفر کی اور تم نے اسے رجیکٹ کر دیا تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تھا۔

میں یہاں دن رات اس کے آفس کے باہر کے چکر کاٹتی ہوں۔اس کا ایک دیدار تک نہیں کر پاتی اور تم خود اس کی آفر ریجیکٹ کر چکے ہو۔

ماہرہ کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اس نے ایسا کچھ کیا ہے وہ صرف کندھے اچکا گیا۔

ماہرا میں ایکٹنگ اور ماڈلنگ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں مجھے ڈائریکٹر بننا ہے۔

مجھے خود فلم بنانی ہے سکرین پر آکر لوگوں کے لئے انٹرٹیمنٹ کا سامان نہیں بننا چاہتا مجھے ایک ڈائریکٹر کے طور پر اپنی پہچان بنانی ہے یہ لاکھوں کے کورسز۔ عجیب عجیب طرح کی کلاسیز میں نے ایکٹنگ کرنے کے لئے نہیں لی۔

میں کسی برانڈ کا ایمبسٹر بننے میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں۔

مجھے خود ایک برانڈ بننا ہے اور تم دیکھنا۔ ایک دن میں اپنا یہ خواب پورا کروں گا میں ایک ڈائریکٹر بنوں گا۔

وہ یقین سے بول رہا تھا جبکہ ماہرہ جو اس کی بات سن کر کافی بیزار ہو گئی تھی اپنا موڈ ٹھیک کرنے لگی۔

وہ اسے سمجھا نہیں سکتی تھی اس کے خواب اس کے عزم الگ تھے۔

اوکے فائن چھوڑو ان سب باتوں کو چلو آج تمہارے گھر چلتے ہیں دونوں پارٹی کریں گے۔ تم نے بے شک یہ آفر قبول نہیں کی لیکن تمہیں آفر آئی تو ۔پارٹی تو بنتی ہے۔ وہ اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے بولی۔

ویسے پارٹی تو سچ میں بنتی ہے۔ کیونکہ اس روز کی شکل دیکھنے لائک تھی۔ وہ ہنستے ہوئے بولا۔

اسے سچ میں اس کے آفر ریجیکٹ کر کے بہت مزہ آیا تھا۔

آنے والے وقت میں وہ اس کا مقابلہ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اور وہ اسے اپنے برینڈ کا ایمبسٹر بنانے میں انٹرسٹڈ تھی۔

مائرہ اس کی بات کے مزے لیتے ہوئے اس کے ساتھ ہی ریسٹورنٹس سے باہر نکلی تھی۔

جبکہ اب وہ دونوں تاشفین کے گھر جا کر روز کی آفر جیکشن کی پارٹی کرنے والے تھے۔

oooooo

تاشفین بے بی تم ناہر چیز میں زیرو ہو شادی کے بعد بھی کیا یہ سارا کچھ مجھے کرنا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

میں تمہیں پہلے بتا رہی ہوں "یہ سارے کام تم کرو گے میں نہیں۔۔۔"

اس کے ساتھ اوپر آتے ہوئے مائرہ اسے اپنے فیوچر پلان بتا رہی تھی جب کہ وہ اس کی باتوں پر مسکراتا ہوا قدم بڑھائے جا رہا تھا۔۔۔

اوہیلو مسٹر میں تم سے بات کر رہی ہوں تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کیا۔۔۔۔۔۔۔؟

ہیلو مس میں نے تم سے شادی کرنی ہے یہ کس بے وقوف نے کہا تم سے جو تم مجھے سمجھا رہی ہو۔۔۔اور یہ کیا تم ابھی سے ہی فیوچر پلاننگ کر کے بیٹھی ہو۔۔۔؟وہ اسی کے انداز میں بولا۔

تم کہو یا نہ کہو میں جانتی ہوں تم میرج مٹیریل ہو۔اور میرے جیسی حسین لڑکی جو دن رات تمہارے ساتھ ہوتی ہے۔اس کو اگنور تو تم کر ہی نہیں سکتے۔

واہ خود سے ہی خوش ہوتی بیٹھی خواب دیکھتی رہو مائرہ بی بی نہ تو میں فلرٹ مٹیریل ہوں اور نا ہی میں میرج مٹیریل ہوں۔

میری زندگی کا ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ہاں ہاں تمہاری زندگی کا ایک مقصد ہے تم کچھ بننا چاہتے ہو تم اپنی زندگی میں کامیاب ہونا چاہتے ہو۔

اپنا نام بنانا چاہتے ہو بلا بلا بلا۔۔۔"سب پتا ہے مجھے لیکن ان سب چیزوں میں شادی کیا کہیں نہیں ہے۔۔۔۔۔؟وہ جلدی جلدی بولتی اس سے پوچھنے لگی جبکہ اس کے انداز پر بے ساختہ مسکرا یا تھا۔

شادی ہے نہ ڈارلنگ کیوں نہیں ہے۔لیکن ابھی نہیں ہے فلحال میں بہت کچھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ابھی تو لمبی زندگی پڑی ہے۔

جب تک میں کامیابی کا مزہ نہ چکھ لوں تب تک مجھے اپنی زندگی میں کسی طرح بھی کوئی ٹینشن نہیں چاہیے اور ڈیئر ماہرہ میرے انتظار میں مت بیٹھی رہنا کوئی اچھا لڑکا ملے تو اس سے شادی کر لینا۔

کل کو یہ نہ کہنا کہ میری وجہ سے تم ساری زندگی کنواری بیٹھی رہی اور بعد میں میں تمہیں منہ نہیں لگا یا۔۔۔۔وہ مزے سے اسے چھیڑ رہا تھا۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔؟تم بعد میں میرے ساتھ کچھ ایسا کرنے والے ہو وہ صدمے میں تھی۔

دنیا مطلب کی ہے مائرہ ڈارلنگ اور تم تو میرے کسی کام کی بھی نہیں ہو تم سے بھلا مجھے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

میں تمہیں کوئی جھوٹے لارے نہیں لگا رہا۔تم مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہو۔میرے ساتھ زندگی گزارنا چاہتی ہو مجھے پسند کرتی ہو سچ کہوں تو میں بھی تمہیں پسند کرتا ہوں لیکن میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے تم اپنی زندگی ڈسٹرب کرو۔

میرا اگلے دس سال تک شادی کا کوئی پلان نہیں ہے اور اگر میں اگلے دس سال تک ڈائریکٹر نہ بن پایا تو اس سے اگلے دس سال بھی میری شادی کی کوئی پلاننگ نہیں ہے۔اور اگر میں اسی سال ڈائریکٹر بن گیا تو میں اسی سال شادی کر لوں گا جس کے چانسز نہ ہونے کے برابر ہیں۔کیونکہ میری جیب میں اتنے پیسے ہیں نہیں اور کوئی مجھ پر پیسہ لگائے اتنا خوش قسمت میں ہوں نہیں۔۔اور ویسے بھی ڈائریکٹرز شادی وادی کے چکر میں کہاں پڑتے ہیں

۔۔۔۔۔

میں دس سال تک انتظار کروں گی تمہارا۔۔۔۔وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

اور اس کے بعد کیا ہو گا۔۔۔؟ وہ سوالیہ انداز میں پوچھنے لگا جب لیفٹ اس کی منزل پر رکی۔

اس کے بعد تم مجھ سے شادی کرو گے۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔

کیا مطلب اتنا بڑا ڈائریکٹر بن کر میں پھر بھی تم سے شادی کروں گا۔ وہ صاف انداز میں اس کا مذاق اڑا رہا تھا۔

جب مائرہ نے مکا بنا کر اس کے سینے پر دے مارا۔

میں تمہیں بددعا دوں گی کہ تم کبھی ڈائریکٹر نہ بن پاؤ۔ وہ غصے سے بولی۔

کیا تم مجھے بددعائیں دے رہی ہو مائرہ ڈارلنگ اب تو دس سال کے بعد بھی تم سے شادی کینسل۔ میرا ارادہ بن رہا تھا کہ چلو تم میرے پیار میں دس سال تک میں انتظار کرو گی۔ تو میں تم سے شادی کر کے تمہاری ذات پر احسان کر دوں گا لیکن اب نہیں۔

وہ کانوں کو ہاتھ لگانے لگا تو مائرہ کھلکھلا کر ہنسی۔

تم چاہے جو بھی کر لو ساری زندگی تمہارا پیچھا نہیں چھوڑں گی۔ اور میرے علاوہ تمہیں کوئی جھیل بھی نہیں سکتا۔ روڈ کھڑوس اکڑو سڑو۔ خود مجبور ہو جاؤ گے مجھ سے شادی کرنے کے لیے۔

ویسے بھی میں بھی فیوچر میں بہت بڑی ماڈل بننے والی ہوں تمہارے جیسے ڈائریکٹر میرے آگے پیچھے گھومیں گے۔

دروازے کے باہر رکتے ہوئے وہ دروازہ کھولنے لگی یہ اندر سے لاک کیوں ہے تاشفین۔۔۔؟ اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جب اچانک اسے خیال آیا کہ کل سے اس کی زندگی میں کوئی اور بھی شامل ہو چکا ہے۔

او یار مجھے یاد ہی نہیں رہا وہ اندر ہے۔۔۔"

وہ۔۔۔۔کون۔۔۔۔؟ اندر کون ہے مائرہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

وہ لڑکی۔۔۔پتا نہیں کیا نام تھا اسکا تم دروازہ کھٹکھٹاؤ۔ وہ دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہنے لگا جبکہ "لڑکی" سن کر مائرہ کے کان کھڑے ہو گئے تھے

ooooooo

ارے آپ جلدی واپس آ گئے مجھے لگا تھا آپ شام تک آؤ گے۔

وہ اس کا چہرہ دیکھ کر دروازہ کھولتے ہوئے خوشگوار انداز میں بولی۔

میرا گھر ہے میں جب چاہے آ سکتا ہوں آ ومائرہ وہ اسے کڑوا سا جواب دیتا مائرہ سے مخاطب ہوا تھا۔

جبکہ مائرہ کا نام سن کر وہ بہت کچھ سمجھ گئی تھی۔ اس نام سے انجان تو ہر گز نہیں تھی۔

یہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔۔۔؟ وہ اندر قدم رکھتے ہوئے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھنے لگی۔

کزن ہے میری۔۔۔" پڑھائی کے سلسلے میں آئی ہوئی ہے۔

کچھ دن یہی میرے گھر میں ہی رہے گی بعد میں اسے کہیں مناسب جگہ شیفٹ کر دوں گا۔

تم چلو روم میں۔ وہ اس سے اس کا ادھورا تعارف کرواتا اندر کی طرف چلا گیا تھا۔

وہ جانتا تھا اس لڑکی میں اتنی ہمت ہے ہی نہیں کہ وہ اس کے تعارف کو جھٹلا سکے یا اپنے آپ کو اس کی بیوی کے طور پر مائرہ سے متعارف کروا سکے۔

وہ اس کے تعارف پر بالکل ریلیکس تھا۔ جب کہ مائرہ اسے سر سے پیر تک دیکھتی نرمی سے مسکرا دی۔

بہت پیاری ہے اور یہ تو بالکل چھوٹی سی ہے۔ اپنی فیملی کے بنا کیسے رہی ہے یہاں۔ ایج کیا ہو گی تمہاری۔۔۔؟

وہ اس سے پوچھ رہی تھی جب کہ تاشفین کو اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑے دیکھ کر جلدی سے اندر چلی گئی تھی اس کے چہرے پر اطمینان بھری مسکراہٹ تھی۔

جبکہ تناوش کا تو وہ لڑکی سارا سکون برباد کر گئی تھی تو یہ تھی وہ لڑکی جس کو وہ اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا جس کے لیے وہ اپنے بابا سے لڑ رہا تھا۔

کچھ تھا جو اس کے اندر ٹوٹا تھا۔

یقیناً وہ لڑکی اس کی گرل فرینڈ تھی تبھی تو اس کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے سکون سے اس کے ساتھ آگے بڑھ رہی تھی

oooooo

یہ لڑکی یہاں تمہارے ساتھ کب تک رہے گی تاشفین۔۔۔۔۔؟

کیا۔ یہ اکیلی ہے یہاں بہت چھوٹی سی نہیں۔ ہے۔ فیملی کے بنا مشکل ہوتی ہو گی۔

اور تم تو کہہ رہے تھے کہ پاکستانی لوگ ایسے معاملوں میں بہت زیادہ احتیاط کرتے ہیں اس طرح سے کسی بھی لڑکی کو تمہارے گھر کیسے بھیج دیا۔۔۔۔؟

لیکن چلو یہ تو بہت چھوٹی سی ہے۔

اور تم نے مجھے کبھی بتایا نہیں کہ تمہاری کوئی کزن بھی ہے جو اس طرح سے آکر تمہارے گھر میں رہنے والی ہے۔۔۔۔؟

وہ اندر آتے ہی شروع ہو چکی تھی جبکہ وہ آرام سے بیڈ پر لیٹا اس کی باتیں سن رہا تھا۔

بتاؤ پارٹی کس طرح سے کرنی ہے کوئی فلم دیکھیں۔وہ اس کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا تھا۔

میں تم سے اس لڑکی کے بارے میں بات کر رہی ہوں تاشفین اور تم۔۔۔۔

اور مجھے اس فضول ٹوپک میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اب بتاؤ تمہیں پارٹی کرنی ہے یا واپس جانا ہے یقیناً وہ اس کی باتوں سے تنگ آچکا تھا۔

فلم دیکھتے ہیں تمہاری فیورٹ۔۔۔۔۔۔وہ فی الحال اس ٹوپک کو نظر انداز کرتے ہوئے بولی تھی کیونکہ تاشفین کا موڈ خراب ہو رہا تھا۔

اور تاشفین کا کوئی بھروسہ نہ تھا اگر اس کا موڈ مزید بگڑ تا تو وہ اسے ابھی واپس بھیج دیتا۔

تمہاری فیورٹ ویسے بھی دیکھنے لائق نہیں ہوتی۔

وہ سیدھا ہوتے ہوئے اسے چڑانے والے انداز میں بولا۔تو اس دفعہ ٹھیک سے چڑ بھی نہ سکی تھی۔

اس وقت اس کے دماغ میں صرف باہر والی لڑکی گھوم رہی تھی۔جو تھی تو چھوٹی سی لیکن بلا کی معصومیت تھی اس کے چہرے پر۔

آخر کون تھی یہ تاشفین کے ساتھ اسے یہاں اس طرح سے رہنے کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔

وہ ایک اکیلے لڑکے کے ساتھ اس کا فلیٹ شیئر کر رہی تھی یہ بات اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی۔

جبکہ تاشفین اب واپس باہر نکل رہا تھا۔وہ بھی اس کے پیچھے ہی آئی تھی کیوں کہ ٹی وی لانچ باہر ہی تھا

ooooooo

اس نے وہیں باہر صوفے پر بیٹھے ہوئے ٹی وی اون کیا تھا جبکہ اوپن کچن میں ڈھیلے ڈالے کپڑوں کے ساتھ سکاف لیے وہ اپنے کام میں مگن تھی۔

یہ تمہارے ٹی وی پر کارٹون چینل کدھر سے آگیا ٹی وی کی آواز پر وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

اس کے چار پانچ ہی مخصوص چینل تھے اور کچھ سپورٹس چینلز باقی سارے فضول چینلز وہ اپنے ٹی وی پر بند کر کے رکھتا تھا۔

لیکن آج اس کے ٹی وی پر پوگو کارٹون نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ دو چار چینلز مزید بھی کارٹونز کے تھے۔

اس نے ایک سیکنڈ میں اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ صبح سے اس گھر میں اکیلی کیا کرتی رہی ہو گی۔

اس نے ایک نظر کچن کی طرف دیکھا اور پھر سر جھٹک کر ایل ای ڈی سے نیٹ کنیکٹ کرنے لگا تا کہ اپنی پسندیدہ فلم لگا سکے۔

سو سویٹ میرے خیال میں تمہاری یہ کزن کارٹون دیکھتی ہے ویسے بھی تو چھوٹی سی بچی ہے۔اس کی پسند اور ہو ہی کیا سکتی ہے۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے ساتھ جگہ بناتے ہوئے اسے بتانے لگی جبکہ یہ بات بھی اسے فضول ہی لگی تھی۔

oooooo

تم نے مجھے اس کا نام نہیں بتایا۔اور نہ ہی تم نے میرا نام اسے بتایا۔مووی چل رہی تھی جب اسے اپنے کان کے قریب اس کی آواز سنائی دی۔

اس کا نام تھوڑا سا مشکل ہے مجھے یاد نہیں رہا اور تمہارا نام تم خود سے بتا دو۔

لیکن وہ تم سے عمر میں کافی زیادہ چھوٹی ہے تو وہ تمہیں باجی یا آپی کہہ کر پکارے گی۔نام تو تمہارا ویسے بھی اس کے کسی کام کا نہیں ہے تو میرا نہیں خیال کہ تمہیں اپنا نام بتانے میں وقت برباد کرنا چاہیے۔

فلم شروع ہو چکی ہے اپنی بات مکمل کر تا وہ ٹی وی کی طرف اشارہ کر چکا تھا جب کہ وہ بھی پوری طرح ٹی وی میں مگن ہو چکی تھی۔

سنو لڑکی وہاں کبڈ میں کچھ سنیکس پڑے ہوں گے نکال لاؤ۔اس نے اسی کو آواز دی تھی وہ جو جلدی جلدی کھانا بنانے میں مصروف تھی۔اس کے کہنے پر وہ نیچے والی کبڈ دیکھنے لگی تاکہ اس میں سے سینکس تلاش کر سکے لیکن شاید وہ اوپر تھے

oooooo

کھڑی کھڑی سو گئی ہے کیا کب سے اس کو بولا تھا۔مائرہ مووی دیکھ رہی ہے جبکہ وہ اٹھ کر کچن کی طرف آیا تھا۔

کیونکہ سنیکس کا کہے تقریبا دس منٹ ہو چکے تھے اور وہ اب تک لے کر نہیں آئی تھی۔

مائرہ نے نوٹ کیا تھا کہ وہ اس لڑکی کی وجہ سے کافی زیادہ الجھا ہوا تھا شاید وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا۔

وہ۔کچن میں آیا تو وہ ٹول پر کھڑی اوپر والی کبڈ تک پہنچنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

اگر نہیں پہنچ پا رہی تو کم از کم آواز تو دے سکتی تھی نہ۔۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے قریب آ کر بولا تو وہ جو اپنے ہی دھیان میں لگی ہوئی تھی۔

بری طرح سے ڈر گئی جس کی وجہ سے اس کے ہاتھ چھوٹ گئے تھے اور وہ لمحے میں ہی ٹول سے نیچے گری تھی۔

لیکن نیچے گرنے سے پہلے ہی وہ اسے کمر سے تھام کر اپنے قریب کر چکا تھا۔

اچانک ہونے والی افتاد پر وہ بری طرح سے گھبرا گئی تھی جبکہ اپنے دل کے ساتھ دھڑکتے تاشفین کے دل کو محسوس کر کے اس کا پورا جسم سنسنا اٹھا تھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ۔۔۔می۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنے کی کوشش میں ہلکان ہوتی بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔

جب کہ وہ تو بس اس کی مزاحمت دیکھ رہا تھا یا پھر اس کے لبوں کے کنارے پر وہ ننھا سا تل جو اس کی پوری توجہ اس کی طرف مرکوز کر گیا تھا۔

اتنا اچھل کیوں رہی ہو۔۔۔؟ایک تو تمہیں بچایا ہے گرنے سے اور اوپر سے یہ نخرے۔وہ اس کی مسلسل مزاحمت سے تنگ آکر بولا تو اس کے ہاتھ پیر اچانک رک گئے تھے۔

جبکہ وہ اسے سکون سے نیچے اتار تا خود ہاتھ اونچا کر کے اپنی مطلوبہ چیز نکال چکا تھا۔

وہ سر جھکائے کھڑی اس کے جانے کا انتظار کر رہی تھی جب کہ وہ ایک بھرپور نظر اس پر ڈالتا واپس دروازے کی طرف بڑھا ہی تھا کہ اسے مائرہ نظر آئی۔

کیا ہوا ابھی تک بریک ختم نہیں ہوا کیا۔وہ اس کے تاثرات دیکھے بنا ہی آگے بڑھ گیا تھا۔

جب کہ وہ ایک فکر مندانہ نظر اس لڑکی پر ڈال کر باہر نکل گئی تھی۔

عمر کیا ہوگی تمہاری کزن کی وہ واپس اس کے ساتھ باہر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

تمہیں کیا لگتی ہے وہ اس سے سوال کرنے لگا۔

مجھے تو سولہ سے بھی کم لگتی ہے۔وہ اپنے انداز سے بولی۔

یہی کچھ ہوگی وہ نظر انداز کر گیا۔

بالکل بچی جیسی لگتی ہے نہ ایسا لگتا ہے جیسے کچھ کھاتی پیتی ہی نہیں۔

مائرہ تم بہت فضول بول رہی ہو۔اگر تمہیں فلم سے زیادہ اس میں انٹرسٹڈ ہو تو پلیز جا کر اس کا انٹرویو لو۔مجھے تنگ مت کرو۔وہ التجائیہ انداز میں کہتا پھر سے فلم کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

یہ فلم وہ ہزار بار دیکھ چکا تھا کیونکہ یہ اس کی موسٹ فیورٹ فلم تھی اس فلم کی سٹوری یا کاسٹنگ میں اسے کوئی انٹرسٹ نہیں تھا وہ تو اس فلم کی ڈائریکشن پر فدا تھا۔

اور اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے بہت کچھ سیکھ رہا ہے۔

وہ جب بھی یہ فلم دیکھتا تو اس انداز میں دیکھتا جیسے پہلی دفعہ دیکھ رہا ہو۔اور اس وقت بھی اس کا انداز ایسا ہی تھا وہ مائرہ کو کسی طرح کی ڈسٹربنس کی اجازت نہیں دیتا تھا۔

جب کے مائرہ نے اس دفعہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے سکرین پر نظریں جمائیں تھیں۔

لیکن اس کا ذہن تو اس لڑکی پر جما ہوا تھا اس کی نظر بار بار کچن کی طرف جا رہی تھی۔

کچن سے نظر آتا اس کا نیلا آنچل بری طرح اسے اپنی طرف متوجہ کر گیا تھا۔اور پھر تھوڑی دیر کے بعد گھر میں پھیلنے والی خوشبو نے جیسے تاشفین کو بھی اس کی طرف متوجہ کر دیا تھا۔

مجھے لگتا ہے کہ اس نے کوئی بہت مزے کا کھانا بنایا ہے۔تمہاری یہ چھوٹی سی کزن کھانا بھی بنا لیتی ہے تمہاری تو موجیں لگ گئی۔جب تک یہ یہاں پر ہے تمہیں اچھا کھانا تو بنا کر کھلائے گی۔

خوشبو سے میری بھوک چمک اٹھی ہے وہ اس کے کان میں بولی تھی۔

ہاں بھوک تو میری بھی چمک گئی ہے لیکن تمہارے کام کا کھانا نہیں ہو گا کیوں کہ وہ پاکستانی ہیلدی فوڈ بنا رہی ہے جو تمہاری پتلی کمر کے لیے بالکل بھی ٹھیک نہیں۔

میں ایک گھنٹہ ایکسٹرا جم کر لوں گی وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

فائن۔۔۔وہ کندھے اچکا گیا جبکہ فلم اب آخری مراحل سے گزر رہی تھی

۰۰۰۰۰۰

بن گیا کھانا۔۔۔؟وہ جو اپنی ہی دھن میں لگی ہوئی تھی اس کے اچانک پیچھے سے آ کر کہنے پر اچھل کر رہ گئی۔

کیا مسئلہ ہے لڑکی تمہارے ساتھ کیا تم اپنے آپ کو اس گھر میں اکیلی تصور کر رہی ہو یا تمہاری سوچیں اتنی لمبی ہیں کہ واپس آتے آتے تمہیں کسی اور چیز کا ہوش ہی نہیں رہتا۔

جی۔۔۔میں۔۔۔کھان۔۔۔لگ۔۔۔۔۔۔اپنے ننھے سے دل کو قابو کرتے ہوئے وہ اس سے کچھ کہنے لگی تھی جب وہ اس کی بات کاٹ گیا۔

مکمل بات کیا کرو مجھے سخت چڑ ہے ایسے لوگوں سے جو اپنی ہی بات نہیں کر سکتے لگاؤ کھانا آ رہے ہیں ہم۔

اس نے جلدی جلدی وہیں رکھی چھوٹی سی میز پر کھانا لگانا شروع کر دیا تھا اس نے بریانی بنائی تھی۔

اور ساتھ ہی میں اپنے لیے چکن کا سالن الگ سے بنایا تھا کیونکہ وہ بریانی بھی بنا سالن کے نہیں کھا سکتی تھی۔ بلکہ سالن کے بنا وہ کچھ بھی نہیں کھا سکتی تھی

۔

ooooooo

آجاؤ گڑیا تم بھی کھالو۔ کب سے لگی ہو اکیلے سوری مجھے یہ سب کچھ آتا نہیں ہے ورنہ میں تمہاری مدد ضرور کرتی وہ اس سے مسکرا کر کہتی بیٹھنے کے لیے کہہ چکی تھی۔

جبکہ وہ جو اپنا سارا کام ختم کر چکی تھی اس کی آفر پر انکار کیے بنا اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

واؤ زبردست تم کتنا اچھا کھانا بناتی ہو یار کیسے سیکھا تم نے یہ سب کچھ وہ بھی اتنی سی عمر میں مجھے تو یہ سب کچھ سیکھتے سیکھتے پچاس سال لگ جائیں گے اور بڑھاپے میں جا کر اپنے ہاتھ کا ایسا کھانا نصیب ہوگا وہ بھرپور کھانے سے انصاف کرتے ہوئے اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی۔

جبکہ دوسری طرف وہ بے حد آرام سکون سے اپنا کھانا کھا رہا تھا لیکن اس نے نوٹ کیا تھا کہ وہ ٹھیک سے نہیں کھا رہی تھی۔

آیم سوری لگتا ہے یہ الگ سے ڈیش تم نے اپنے لیے بنائی تھی۔ اور ہم اسے چٹ کر گئے۔

مائزہ کو جلدی ہی احساس ہو چکا تھا کہ وہ کھانا کیوں نہیں کھا رہی۔

اس کے معذرت کرنے پر وہ نفی میں سر ہلاتے مسکرا دی تھی۔

اومائی گاڈ گرل یو ہیو سو پریٹی ڈمپلز۔ اس کے مسکرانے کی دیر تھی کہ مائزہ پر ایک اور راز کھل گیا اس کے انداز پر تاشفین نے بھی اس کے چہرے کی طرف دیکھا تھا۔

اور پھر فوراً ہی نظر جھکا گیا پہلے تل اب یہ ڈمپلز۔۔۔۔۔۔۔

بہت زیادہ مرچی ہے۔ بیکار میں بریانی کے اوپر یہ ڈال دیا یہ تم ہی کھاؤ مجھے صرف بریانی کھانی ہے وہ اپنی پلیٹ اس کی طرف کرتے ہوئے اس کی پلیٹ اپنے سامنے کر چکا تھا۔

جس میں سے ابھی تک اس نے ایک چیچ بھی نہیں لی تھی۔

تم اسے اپنا جھوٹا دے رہے ہو نکمے آدمی۔۔۔ اور تمہیں مرچی اتنی تیز کیوں لگ رہی ہے۔ اسنے سب کچھ بہت اچھے سے بنایا ہے مائزہ کو اس کا انداز بالکل پسند نہیں آیا تھا۔

مائزہ میرے خیال تمہیں اپنے گھر جانا چاہیئے۔ تم نے بہت وقت برباد کر لیا میرا وہ کھانا کھاتے ہوئے اسے دیکھ کر انگلش میں بولا۔

تھوڑی سی شرم کرو تم اپنی کزن کے سامنے میری بے عزتی کر رہے ہو۔ وہ اسے گھورتے ہوئے انگلش میں بولی۔

تم اسی لائق ہو۔ یقیناً تم بریانی کے بعد چائے پینا پسند نہیں کرو گی۔ کیونکہ اس سے تمہارے موٹے ہونے کے چانسز مزید بڑھ جائیں گے۔

وہ مزے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ صوفے سے اپنا بیگ اٹھاتی غصے سے پیر پٹختی باہر نکل گئی تھی۔

دروازہ بند کر کے ایک کپ اسٹرانگ سی چائے بنا کر میرے کمرے میں لے آنا۔ وہ آڈر پاس کرتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا جبکہ وہ اپنے کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

oooooooo

مائرہ کے جانے کے فوراً بعد ہی اس نے اس کے لئے چائے بنائی تھی۔ اور اب اسے دینے جا رہی تھی۔

اس کا تایا جان سے بات کرنے کا بہت دل کر رہا تھا لیکن اس کے غصے سے خوف زدہ ہونے کی وجہ سے وہ اس سے یہ بات کہہ نہیں پا رہی تھی۔

پتا نہیں وہ اس کی اس فرمائش پر کس طرح ری ایکٹ کرے گا۔ وہ تو اس سے ٹھیک سے بات تک نہیں کرتا تھا۔

چائے لیے وہ اس کے کمرے کے دروازے کے باہر آ رکی تھی۔

وہ صبح سے ہی گھر میں بلکل اکیلی تھی۔ کیونکہ وہ تو اسے چھوڑ کر سکون سے کہیں جا چکا تھا یقیناً اسے یاد بھی نہ آئی ہو گی کہ گھر میں کوئی موجود ہے۔

اور نہ ہی اسے اس کے ہونے یا نہ ہونے سے فرق پڑتا تھا صبح معمول کے کام نمٹانے کے بعد وہ اچھی خاصی بور ہو گئی تھی۔

وہاں پاکستان میں تو گھر کے کام کے بعد اور بھی تائی امی کہیں نا کہیں سے کام نکال لاتیں تھیں۔ لیکن یہاں ایسا نا تھا۔

اس نے تنگ آ کر ٹی وی آن کیا تو اس پر صرف انگلش فلموں اور کھیلوں کے چینلز تھے۔

اس نے مزے سے ریموٹ اپنے قبضے میں لے لیا اور اگلے ہی لمحے اس نے ٹی وی پر ٹیوننگ سٹارٹ کر دی تھی تا کہ وہ اپنی پسند کا چینل دیکھ سکے۔

ڈراموں فلموں سے اس کی کبھی بھی نہیں بنتی تھی وہ تو ہمیشہ سے کارٹونز کی دیوانی تھی۔

تو جتنے بھی کارٹون کے چینلز اسے سمجھ آئے اس نے سارے کھول لئے تھے۔

کیونکہ اسے سارے کارٹونز پسند تھے وہ کوئی بھی کارٹون مزے سے بیٹھ کر دیکھ سکتی تھی اور اپنی بوریت دور کرنے کے لئے تو اسے اتنے سارے چینل مل گئے تھے اور صبح سے لے کر تقریباً ایک ڈیڑھ بجے تک تو وہ کارٹون ہی دیکھتی رہی اور پھر ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد اس نے کچن میں جھانکا تھا۔

اسے نہیں لگا تھا وہ اتنا جلدی گھر واپس آ جائے گا لیکن ساڑھے چار بجے وہ گھر آ چکا تھا۔

اور یہ اس کے لئے کافی حیرت کی بات تھی لیکن وہ اکیلا نہیں آیا تھا وہ کسی کو لے کر آیا تھا اور یہ وہی لڑکی تھی جس کا نام اس نے بابا جان کے سامنے رکھا تھا اور کہا تھا کہ وہ اس سے شادی کی کمٹمینٹ کر چکا ہے اور وہ اس سے شادی کرے گا۔

وہ اپنی زندگی میں ایک ایسی لڑکی شامل کرنا چاہتا تھا جو اس کی ذہانت سے پوری طرح سے میل کھاتی ہو اور بے شک وہ ایسی ہی تھی وہ اس کے مزاج کے ہر رنگ کو سمجھتی تھی اور تناوش کچھ بھی نہیں۔وہ سچ میں اس کے مقابلے میں کچھ نا تھی۔

ہاں وہ اسے نہیں سمجھ سکتی تھی۔وہ اس کی سوچوں کو نہیں پڑھ سکتی تھی۔

اور یہ لڑکی مائرہ کتنی پڑھی لکھی تھی کتنی سکون سے ہر سچویشن کو ہینڈل کرتی تھی۔اتنی رات کو کتنے مزے سے اکیلے واپس چلی گئی وہ تو ساری زندگی ایسا نہ کر سکے۔

کہیں جانا تو دور کی بات وہ تو اس فلیٹ سے باہر قدم نکالنے کے بارے میں بھی اکیلے نہیں سوچ سکتی تھی۔

یہاں پر کیا سٹینڈنگ پوائنٹ ہے کہ کپ لے کر یہاں کھڑی ہو گئی ہو۔۔۔؟

اس نے کب دروازہ کھولا اسے احساس نہ ہوا تھا۔

وہ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔چائے۔۔۔۔۔۔اس کے اچانک سامنے آجانے کی وجہ سے بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی جب کہ اس کے ہاتھ میں موجود چائے کو دیکھتا اسے گھورنے لگا۔

تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ یہ چائے پیوں گا جو تم نے یہاں ایک گھنٹہ کھڑے ہو کر ٹھنڈی کی ہے۔

پیچھے ہٹ جاؤ۔ہاتھ لگ گیا تو پھر سے کانپنا شروع کر دو گی وہ اس کے سائیڈ سے گزرتا ہوا کچن میں آیا تھا یقین ارادہ دوبارہ چائے بنانے کا تھا

میں بنا۔۔۔دیتی ہوں۔۔۔۔۔۔"اسے کام کرتے دیکھ کر وہ فوراً آگے آئی تھی۔

میں ٹھنڈی چائے نہیں پیتا ہوں وہ جتاتے ہوئے بولا

اب۔۔۔۔۔۔۔گرم ہو گی۔۔۔۔وہ اس کے غصے سے خوفزدہ ہوتی گھبرا کر بولی تھی۔

پلیز آپ میرے ہوتے ہوئے کام نہ کریں مرد کچن میں اچھے نہیں لگتے۔وہ منت بھرے لہجے میں بولی۔

ارے واہ تمہیں تو اچھا خاصا درس رٹا کر بھیجا گیا ہے مکمل جملہ بولا کرو ایسے ہی جیسا ابھی بولا ہے۔

اب خدا کے لیے جلدی چائے لے آنا۔ مجھے سونا ہے وہ کہہ کر دوبارہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا جب کہ اس کا "مجھے سونا ہے" کہہ کر جانا اسے عجیب لگا تھا چائے پینے کے بعد کوئی سوتا ہے کیا

oooooooo

سنیں۔۔۔!! آپ کی چائے تناوش نے دروازے پر ہلکی سی دستک دیتے ہوئے کہا۔

لیکن دوسری طرف سے کوئی آواز سنائی نہ دی اس نے ہلکا سا لاک گھوما کر اندر دیکھا تو کمرا اندر سے بالکل خالی تھا۔

سنیں۔۔۔۔۔۔!!۔اس نے اندر قدم رکھتے ہوئے کہا تھا لیکن اب بھی دوسری طرف سے کوئی آواز نہ آئی۔

اس نے سامنے میز کی طرف دیکھا اور آگے بڑھتے ہوئے چائے اس پر رکھ دی۔ سامنے دروازے کے اندر سے پانی گرنے کی آواز سنائی دے رہی تھی شاید وہ واش روم تھا۔

اس نے ایک نظر کمرے میں دوڑائی باہر کی طرح یہ کمرہ بھی صاف ستھرا تھا۔

سنیں۔۔۔!! میں نے آپ کی چائے باہر کے ٹیبل پر رکھی ہے وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اچانک وہ دروازہ کھولتا کسرتی وجود پر صرف تولیہ لپیٹے باہر نکلا تھا۔

اس کی اس بے باکی پر تناوش کے آگے تو زمین آسمان گھوم گئے تھے وہ اگلے ہی لمحے پلٹتے ہوئے اپنی آنکھوں پر دونوں ہاتھ جما چکی تھی۔ گال سرخ ہو چکے تھے۔

جب کہ شرم۔ سے اس کی طرف دیکھنا محال ہو گیا تھا۔

جب کہ وہ نوٹس لیے بنا ہی آگے بڑھتے ہوئے چائے کا کپ اٹھا چکا تھا۔

تم ضرورت سے زیادہ لوز کپڑے نہیں پہنتی۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سکون سے بولا تھا۔

میں جاؤں۔۔۔۔۔۔اس نے کانپتی ہوئی آواز میں پوچھا۔

کیا میں نے تمہیں روک کر رکھا ہے وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا کہ وہ پیچھے دیکھے بنا باہر کی طرف بھاگ گئی تھی۔

بے وقوف لڑکی۔۔۔۔۔۔شرما تو ایسے رہی ہے جیسے کبھی کسی کو شرٹ کے بنا نہیں دیکھا۔ وہ سوچتے ہوئے ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھنے لگا۔ وہ ہر لحاظ سے مکمل تھا۔ اور اسے اپنا آپ بہت پسند تھا۔

وہ جو چائے کا کپ لبوں سے لگا رہا تھا اپنے فون پر آنے والی مائرہ کی کال پر بیڈ پر لیٹتے ہوئے اس سے باتوں میں مگن ہو گیا۔

oooooooo

صبح اس کی آنکھ کافی دیر سے کھلی تھی۔ وہ تقریبا بھاگتے ہوئے تیار ہو رہا تھا اسے صبح جلدی پہنچنا تھا۔ ایسا تو کبھی نہیں ہوا تھا کہ وہ اس طرح سے لیٹ ہوا ہو لیکن آج قسمت نے اس کا ساتھ نہیں دیا تھا۔

ویسے تو اسے کوئی ضروری کام نہیں تھا آفس میں لیکن پھر بھی بوس نے سب کو جلدی آنے کے آرڈر پاس کئے ہوئے تھے۔

اتنا لیٹ کیسے ہو گیا میں۔ وہ جلدی جلدی تیار ہو تا باہر نکلا تو کل کی طرح آج بھی وہ اپنے کام میں لگی ہوئی تھی۔ جبکہ وہ اپنا موبائل چیک کر تا کچن کی طرف ہی آیا تھا جہاں بابا کی بہت ساری مسڈ کال تھی۔

یعنی رات میں انہوں نے ایک بار پھر اس کی نیند خراب کرنے کی کوشش کی تھی لیکن آج رات کو اپنا فون سائلیٹ کر کے سویا تھا۔

انہیں جلدی جلدی فون کرتے ہوئے وہ موبائل اس کے کان کے ساتھ لگا تا اپنے لئے چائے نکالنے لگا۔ جبکہ اس کا ناشتہ تیار تھا۔

۔وہ پہلے تو اس کے اچانک پیچھے سے آنے پر حیران ہوئی تھی اور پھر اس کے کان سے فون لگانے پر۔

السلام علیکم ابھی وہ کچھ کہتی کہ دوسری طرف سے اسے آواز سنائی۔

وعلیکم السلام تایا ابو کیسے ہیں آپ۔ ایک لمحے میں پر جوش ہوئی تھی جبکہ اس کے گالوں کے ڈمپلز دیکھ کر وہ خود کو اس کی طرف دیکھنے سے روک نہیں پایا تھا

۔

الحمد اللہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں ناشتہ کر رہی ہوں۔

جی وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ میرے پاس بیٹھے ناشتہ کر رہے ہیں۔ وہ مزے سے ان سے باتیں کرتے ہوئے بول رہی تھی۔

جب کہ وہ جلدی جلدی کھانا ختم کرنے کے چکر میں تھا۔

چار گھنٹے پہلے یہاں رات تھی نہ تایا ابو۔ اس وقت یہ سو رہے تھے۔ نہیں پتا چلا ہو گا آپ کی کال کا انہیں۔

جی جی میرا بہت خیال رکھتے ہیں یہاں ایڈجیسٹ ہونے میں تو ٹائم لگے گا نہ مجھے ساری رات نیند نہیں آتی۔ وہ اپنی دھن میں بول رہی تھی جب اچانک اس نے فون چھین لیا۔

ہو گئی آپ کی آپ کی بیٹی سے بات اب مجھے میرے کام پر جانا ہے تو شام میں واپس آ کر فون کروں گا باقی باتیں تب کر لیجئے گا۔ خدا حافظ اور روکھے سوکھے لہجے میں کہتا فون بند کر چکا تھا اور وہ جو نجانے ان سے اور کتنی دیر باتیں کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اس کے فون لینے والی حرکت پر منہ بنا کر رہ گئی۔

شام کو کیا بناؤ گی۔۔۔؟ ناشتہ کرتے ہوئے وہ پوچھنے لگا۔

وہ تو میں نے ابھی تک سوچا نہیں اگر آپ نے کچھ بنوانا ہے تو بتا دیں میں وہی بنا دوں گی۔

کیا کیا بنانا آتا ہے تمہیں۔۔۔؟ اس کے چہرے پر نظریں گاڑے پوچھ رہا تھا جبکہ وہ اسے اس طرح سے کیوں دیکھ رہا تھا اس بات پر بھی وہ اچھی خاصی کنفیوز ہو چکی تھی۔

بنانا تو مجھے سب کچھ آتا ہے آپ کو جو پسند ہے آپ بتائیں۔ وہ ایک بار پھر سے نروس سی بولی۔

اب مجھے کیا پتا تمہارے سب کچھ میں کیا کیا شامل ہے۔

خیر کچھ اچھا سا بنا لینا۔ وہ بات ہی ختم کر چکا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرے شیلف صاف کر رہی تھی۔

کارٹون کے چینلز تم نے کھولے تھے نا۔۔۔۔؟ اس کے پوچھنے پر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی۔ اس کی نظریں اس کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں جبکہ وہ نگاہیں جھکاتی ہاں میں سر ہلا گئی۔

وہ۔۔۔۔۔۔می۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکھڑائی۔

اب اگر بات کرتے ہوئے بکری کی طرح منمنائی تو اس چھڑی سے ساری زندگی کے لیے میں میں کرنے پر مجبور کر دوں گا۔ جلدی بولو۔۔۔ وہ غرایا تھا۔

میں واپس بند کر دوں گی۔ وہ کسی مجرم کی طرح تیزی سے بولی۔

ایزیووش لیکن مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ کندھے اچکاتا اٹھ کھڑا ہوا۔

جب کہ اسے اپنے ساتھ ہی باہر آنے کا اشارہ کیا مطلب صاف تھا کہ وہ کام کے لئے نکلنے والا ہے۔

آپ آج کب تک واپس آئیں گے۔۔۔؟ وہ بہت ہلکی سی آواز میں منمنائی تھی۔

کیوں۔۔۔۔۔؟ وہ پلٹ کر پوچھنے لگا۔

کل آپ جلدی آ گئے تھے نا۔ تو کھانا بننے میں وقت لگ گیا اگر آج بھی آپ جلدی آئیں تو میں جلدی بنا لوں گی۔

میری آفس ٹائمنگ پانچ بجے تک کی ہے اس کے بعد میں سیدھا گھر ہی آتا ہوں۔ وہ جواب دیتا باہر نکلنے ہی لگا تھا کہ اچانک رکا۔

Urdu Novels Ghar

تم کیا اپنے ایجوکیشن پیپر لے کر آئی ہو ساتھ۔۔۔۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔ جب کہ وہ بس اسے دیکھے جا رہی تھی

بہری ہو کیا۔۔۔؟ میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔ اس دفعہ وہ ذرا غصے سے بولا۔

نہیں۔۔۔۔۔۔میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ پریشان سی بولی۔

ارے پچھلی کلاس کا رزلٹ تو ہو گا نا پاکستان میں پڑھتی تھی کہ نہیں پڑھتی تھی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

ہر وقت دوپٹہ سر پر سکارف کی صورت میں لپیٹے۔ صاف ستھرا خوبصورت سا لباس زیب تن کیے چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت سجائے وہ کوئی گوار تو بالکل نہیں لگتی تھی۔

میں نے میٹرک کیا ہے۔ اور میری بورڈ میں سیکنڈ پوزیشن بھی آئی تھی لیکن تائی امی نے غصے میں رزلٹ جلا دیا تھا۔ تائی امی ویسے تو بہت اچھی لگتی ہیں لیکن غصہ بہت آتا ہے

انہوں نے کہا تھا کہ تمہیں آگے پڑھنے کی اجازت نہیں ہے اب تو تین سال سے میں گھر پر ہی ہوں۔ اس نے نظریں جھکائے جیسے اپنے جرم کا اعتراف کیا تھا۔

تم میٹرک کلیئر کر چکی ہو اور اس کے بعد تین سال سے گھر پر وقت برباد بھی کر رہی ہو عمر ہے تمہاری۔۔۔۔۔۔؟

خیر میں کون سی فضول باتوں میں لگا ہوں میں آلریڈی لیٹ ہوں دروازہ بند کر و اس کے جواب دینے سے پہلے ہی وہ اکتائے ہوئے انداز میں اسے کہتا باہر نکل گیا تھا۔

جبکہ وہ اسے لفٹ تک جاتے دیکھتی رہی اور پھر دروازہ بند کر دیا اسے نجانے کیوں اس گھر میں اسے تحفظ کا احساس ہوتا تھا۔

کل سارا دن وہ اکیلی رہی تھی اور اسے بالکل بھی ڈر یا خوف محسوس نہیں ہوا تھا۔

ooooooo

وہ آفس میں آیا تو ور کر نے بتایا کہ مس روز جیکسن آج بھی سر کے آفس میں آئی ہوئی ہیں۔

آج کیوں آئی ہے محترمہ میرے خیال میں سر ان کے ساتھ جو ڈیل کرنا چاہتے تھے وہ تو کینسل ہو گئی تھی وہ اپنے ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

ہاں سننے میں تو یہی آیا تھا کہ مس روز کو سر کا پروجیکٹ پسند نہیں آیا تو پھر یہ واپس کیوں آئی کچھ سمجھ نہیں آرہی وہ بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا جب کہ وہ کندھے اچکا تا اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

جب تھوڑی دیر کے بعد مس روز سر کے کیبن سے نکلتے ہوئے اس کی طرف آئی تھی۔اس کے احترام میں اسے اٹھ کر کھڑا ہونا پڑا جو بھی تھا۔

اس کے باس کی وہ خاص دوست تھیں اور ایسے لوگوں کی عزت کرنا ان کی مجبوری تھی۔

گڈ مارننگ میم اس نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائے کہا تھا

کل تم نے میری آفر ریجیکٹ کی تھی۔کیا میں اس کی وجہ جان سکتی ہوں۔۔۔؟

کوئی بھی میرے برانڈ کے لئے انکار نہیں کر سکتا تعیش لیکن تم نے بنا سوچے سمجھے مجھے انکار کر دیا تو یقیناً اس کے پیچھے کوئی بہت بڑی وجہ رہی ہو گی میں وہ وجہ جاننا چاہتی ہوں مسٹر تعیش ابراہیم۔وہ اس کے روبرو کھڑی اس سے سوال کر رہی تھی۔

کوئی وجہ نہیں میم بس میں ماڈلنگ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں یہ میرا پیشن نہیں ہے۔

تو کیا ہے تمہارا پیشن۔۔۔۔؟

کس چیز میں انٹرسٹڈ ہو تم بتاؤ مجھے۔۔۔؟

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس نے ایک نظر اپنے ساتھ کھڑے ورکر کو دیکھا تھا جو یقیناً اسی کی طرح حیران تھا۔

میرا انٹرسٹ جان کر آپ کو خوشی نہیں ہو گی میم اسی لئے رہنے دیجئے اس نے بات ختم کرنا چاہی تھی۔

جتنا پوچھا ہے بس اتنا بتاؤ کس چیز میں انٹرسٹڈ ہو تم۔۔۔۔؟بتاؤ کیا وجہ ہے جس پر تم نے مجھے انکار کر دیا آج تک کسی نے مجھے انکار کرنے کی جرت نہیں کی اور تم نے ایک ہی لمحے میں بنا سوچے سمجھے میرے منہ پر انکار کر دیا تم جانتے ہو تمہاری اس انکار کی وجہ سے میں ایک لمحہ سکون سے نہیں رہ پائیں کل سے۔

اور جب تک تم مجھے وجہ نہیں بتاتے شاید تب تک مجھے سکون آئے گا بھی نہیں۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے اسے اپنی کنڈیشن بتا رہی تھی جب کہ وہ گلا کھنکار کر کوئی بہانہ تلاش کرنے لگا اگر تو اس نے یہ کہہ دیا کہ وہ ڈائریکٹر بننا چاہتا ہے تو یقیناً اس کی بات اس لڑکی کو پسند نہیں آئے گی اور پھر شاید وہ اسے اس نوکری سے بھی نکلوا دے۔

کیوں کہ یہ بات تو سچ تھی کہ ایک ڈائریکٹر کبھی دوسرے ڈائریکٹر کو پسند نہیں کرتا۔

بولو تم اتنا کیوں سوچ رہے ہو مجھ سے جھوٹ مت بولنا۔وہ جیسے اس کی سوچوں کو پڑھ رہی تھی۔

یا اللہ میری جوب بچا لیجئے گا اس نے ایک نظر آسمان کی طرف دیکھا۔

میں ڈائریکٹر بنا چاہتا ہوں۔میں اپنی پہچان ایک ڈائریکٹر کے طور پر بنانا چاہتا ہوں مجھے ایکٹنگ اور ماڈلنگ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

میں ہولی ووڈ کا بہترین ڈائریکیٹر بنا چاہتا ہوں۔

وہ ایک ہی سانس میں بولتا چلا گیا جب اچانک ہی اسے روز کے قہقے کی آواز سنائی دی وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا کیا وہ اس کا مذاق اڑا رہی تھی اور اس کے ساتھ ہی آگے پیچھے سے لوگوں کی دبی دبی ہنسی سنائی دی۔

اسے ایک لمحے کے لئے خود پر غصہ آیا تھا وہ کیوں اپنا مذاق بنوا رہا تھا۔اسے کوئی بہانہ بنا دینا چاہیے تھا لیکن اپنا خواب اس عورت کے سامنے نہیں رکھنا چاہیے تھا۔

تم بہت ہینڈسم ہو۔اس شکل کا فائدہ اٹھاؤ۔فصول خواب دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔میں تمہیں اب بھی آفر دیتی ہوں۔

میں تمہیں کسی چھوٹے موٹے برانڈ کی نہیں بلکہ اپنے سب سے بڑے برانڈ کا فیس بنانا چاہتی ہوں تمہاری قسمت چمک جائے گی۔

اس چھوٹی سی نوکری کے لیے تمہیں اتنی محنت نہیں کرنی پڑے گی۔وہ پھر سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔تو وہ خاموش ہو گیا اگر وہ دوبارہ اس کے منہ پر انکار کر دیتا تو یقیناً جاب جا سکتی تھی اور اسے اپنی نوکری پیاری تھی۔

اس دفعہ سوچ سمجھ کر جواب دینا روز اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

میں آپ کو کوئی جھوٹی امید نہیں دینا چاہتا آپ جس بھی انسان کی طرف اشارہ کریں گیں وہ آپ کے لیے ماڈلنگ کرنے سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا لیکن میرا مقصد کچھ اور ہے۔

اس نے اپنے دل سے اپنی نوکری جانے کا ڈر نکال کر اس سے کہا تھا جو بھی تھا جیسا بھی تھا وہ اپنا خواب نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

تم مجھے پھر سے انکار کر رہے ہو وہ غصے سے غراتے ہوئے بولی۔

میں انکار پہلے ہی کر چکا ہوں پھر سے آپ میرے پاس آئی ہیں۔اس نے بنا کنفیوز ہوئے جواب دیا۔

تمہیں کیا لگتا ہے ڈائریکٹر بنا بچوں کا کھیل ہے۔۔؟وہ اس کے روبرو کھڑی پھر سے سوال کرنے لگی۔

اگر بچوں کا کھیل ہوتا تو ہر دوسرا تیسرا ڈائریکٹر بن جاتا۔میں جانتا ہوں یہ کام صرف قابل لوگ ہی کر سکتے ہیں۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو اس بار وہ بنا کچھ کہے پلٹ گئی تھی دور تک اس کے ہائی ہیل کی ٹک ٹک سنائی دیتی رہی۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس کے بوس نے اپنے آفس میں اسے یاد کر لیا تھا وجہ وہ جانتا تھا کہ وہ اسے کیوں یاد کر رہا ہے اسی لیے اکتائے ہوئے انداز میں اٹھا تھا۔

oooooo

کیا مطلب ہے تمہارا اس نے تمہیں دوسری دفعہ پھر سے آفر کی مجھے یقین نہیں آ رہا۔

روز جیکسن نے تمہیں دوبارہ آفر دی۔۔۔۔۔۔"

تاشفین کوئی اس سے ٹیڑے منہ پر بات کرے تو وہ اس کو برباد کرنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاتی۔ اور تم نے دوسری دفعہ اس کی آفر کو ریجیکٹ کر دیا۔

اور وہ دوبارہ خود تمہارے پاس آئیں۔

مجھے یقین نہیں آ رہا تاشفین کہیں تم کوئی خواب تو نہیں سنا رہے مجھے مائرہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

مائرہ بی بی خواب تو وہ روز جیکسن میڈم دیکھ رہی ہیں مجھے اپنے برانڈ کے لئے ہائر کرنے کا۔

وہ مجھے کوئی بھی قیمت دینے کو تیار ہے۔ لیکن تاشفین ابراہیم کی کوئی قیمت نہیں ہے وہ تنفر سے بولا تھا

تاشفین تمہیں نہیں لگتا یہ تمہارا کریئر بنانے کا بہترین موقع ہے جسے تم خود ٹھکرا رہے ہو۔

اگر تم اس کی آفر کو قبول کرتے ہو تو تمہیں اندازہ ہے۔

کہ ایک برانڈ ایمبیسٹر کتنی رقم کی ڈیمانڈ کر سکتا ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بول رہی تھی۔

اور تمہیں اندازہ ہے مائرہ کے میں پچھلے آٹھ سال سے ایک خواب کو جی رہا ہوں۔

تمہیں اندازہ ہے میں نے اس کمپنی میں جاب کرنے کے لیے کتنے کورس کئے ہیں۔

آٹھ سال پہلے یہ کمپنی مجھے اپنے آفس میں گھسنے نہیں دیتی تھی اور آج میں اسی کمپنی میں ایک اچھی پوسٹ پر کام کر رہا ہوں۔

جس کی وجہ وہ ساری ڈگریاں ہیں جو میں نے آٹھ سال سے لی ہیں۔

کیا لگتا ہے تمہیں روز جیکسن مجھے اتنا پیسہ دے گی جو میں نے ڈائریکٹر بننے کے لئے خود پر خرچ کیا ہے اور اگر دیں گی بھی تو مجھے نہیں چاہیے۔

میں اس عورت کو ہرانا چاہتا ہوں میں اس سے آگے بڑھنا چاہتا ہوں اور تم کہتی ہو کہ میں اس کے انڈر کام کرو۔

اگر وہ مجھے اپنے ساتھ ایسے اسٹنٹڈ ڈائریکٹر رکھ لیتی تو میں خوشی خوشی اس آفر کو قبول کر لیتا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں مجھے سیکھنے کی ضرورت ہے اور روز جیکسن ایک بہت کابل ڈائریکٹر ہے وہ مجھے بہت کچھ سیکھا سکتی ہے لیکن ایک ماڈل۔۔۔ نیور

تمہیں پتا ہے وہ مجھ پر ہنسی ہے اس نے میرا مذاق اڑایا ہے سب ایمپلائیز کے سامنے۔ وہ مجھ سے انکار کی وجہ جاننے آئی تھی اور وجہ جان کر وہ مجھ پر ہنسنے لگی۔

اندازہ لگا سکتی ہو اس سبکی کا۔ جو میں نے سب کے سامنے اٹھائی ہے۔ وہ عورت اپنے سامنے کسی کو کچھ سمجھتی ہی نہیں ہے۔

اس کے برانڈ کے نیچے کام کرتے ہوئے مجھے اس کا غلام بننا ہو گا جو میں بننے کو تیار نہیں ہوں۔

میں وہ کام کبھی نہیں کروں گا ماہرہ جس کی اجازت میرا دل نہیں دیتا۔ مجھے اس عورت کی کوئی آفر قبول نہیں ہے۔

ماڈلنگ میں مجھے خوشی نہیں ملتی۔ میری خوشیاں میرا جنون ڈائریکٹر بننے میں ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتا رہا تھا جبکہ مائرہ آگے سے کچھ بھی نہیں بولی۔

ooooooo

ہائے اللہ جی یہ کیا ہو گیا۔۔۔؟ کھانا بناتے بناتے اچانک ہی سالن سے بھری ہوئی ہانڈی کی چمچ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر اس کے کپڑے گندے کر گئی تھی۔

اور وہ بھی تھوڑے سے نہیں بلکہ آگے سے سارے کپڑے اس کے خراب ہو چکے تھے۔

یا اللہ یہ کیا ہو گیا۔۔۔؟ تناوش تو سوتے ہوئے کام کرتی ہے کیا تائی امی ٹھیک کہتیں ہیں دھیان کہاں ہوتا ہے۔ وہ خود کو کوستی کپڑے چینج کرنے کے لئے اپنے روم کی طرف جانے لگی۔

لیکن جیسے ہی کمرے کے دروازے تک پہنچی کمرے کو لاک پایا۔

ہائے اللہ یہ کیسے ہو گیا اس نے دو تین دفعہ لاک کو گھمایا تھا لیکن کمرہ لاک ہو چکا تھا اور کیسے اسے پتہ بھی نہیں چلا تھا۔

صبح جب وہ کمرے سے نکلی تھی اسے لگا تھا کہ کچھ گڑبڑ ہوئی ہے لیکن کمرہ لاک ہو گیا ہے یہ اسے سمجھ نہیں آیا تھا اور اب کھل بھی نہیں رہا تھا اور نہ ہی اس کے پاس اس روم کی چابی تھی۔

کپڑے تو گندے ہو گئے اور کمرہ بھی نہیں کھول رہا اب میں کیا کروں۔ اسے ایک تو اپنے کپڑوں کو دیکھ کر الجھن ہو رہی تھی اور دوسرا جلد بازی میں وہ دروازے کے ساتھ پتہ نہیں کیا کر چکی تھی۔

اب جب تک تاشفین گھر واپس نہ آئے وہ کمرہ کھول کر اندر نہیں جا سکتی تھی۔

ایسا کرتی ہوں ان کے کمرے سے کوئی کپڑے لے کر پہن لیتی ہوں۔ تب تک یہ کپڑے میں دھو کر سوکھنے ڈال دوں گی ان کے آنے سے پہلے میرے کپڑے سوکھ جائیں گے اور دوبارہ سے اپنے کپڑے پہن لوں گی۔

ویسے بھی پانچ ہونے میں تو ابھی بہت سارا وقت باقی ہے اس نے خود ہی فیصلہ کرتے ہوئے اس کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

اس کا کمرہ آسانی سے کھل گیا تھا اس نے خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے اندر قدم رکھا۔

اور اس کی الماری سے کوئی کپڑے دیکھنے لگی۔ یہاں اس کے لحاظ سے تو کوئی کپڑے نہیں تھے لیکن اسے ایک اچھی خاصی کھلی شرٹ اور ٹراوزر ملا تھا۔

اس میں کتنی بری لگی ہوں گی۔ لیکن مجھے دیکھے گا کون۔۔۔؟

میں تو ان کے آنے سے پہلے ہی چینج کر لوں گی۔

اس نے خود سے ہی پلان بناتے ہوئے اپنے معصوم سے دماغ کو شاباشی دی تھی۔

اور جلدی سے اس کے کپڑے پہن کر وہ اپنے کپڑے دھونے چلی گئی تھی اس نے جلد سے جلد یہ کام کرنا تھا اندر ڈر بھی تھا کہ کہیں تاشفین واپس نہ آ جائے۔

اور اگر اس نے واپس آکر اسے اپنے کپڑوں میں دیکھ لیا تو کس طرح سے ری ایکٹ کرے گا وہ تو جان سے ہی مار ڈالے گا اسے۔

اسے کپڑے دھونے میں زیادہ وقت نہیں لگا تھا۔ 15 منٹ کے اندر اندر وہ اپنے کپڑوں کے ساتھ تاشفین کے بھی دو پینٹز اور دو شرٹ دھو کر ڈال چکی تھی۔

عقل نے کام کم کیا تھا ورنہ اسپنر کے ساتھ کپڑے سکھا بھی سکتی تھی۔

ooooooo

وہ کچن میں آکر ایک بار پھر کھانا بنانے میں مصروف ہو گئی۔ اب بس اسے کوئی ٹینشن نہیں تھی۔

کھانا بنانے کے فوراً بعد ہی وہ کپڑے چینج کر لینے والی تھی۔ یقیناً تب تک اس کے کپڑے سوکھ جانے تھے۔

لیکن شاید آج قسمت اس کے ساتھ نہیں تھی۔ ابھی وہ کھانا بنا کر آٹا گوندھ کے رکھ ہی رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی اور اس کی سانس بند ہونے لگی۔

تاشفین اتنا جلدی گھر واپس آ گئے۔۔۔اس نے بے اختیار اپنا ہاتھ دانتوں میں پھنسالیا تھا اب کیا ہونے والا تھا کپڑے تو ابھی ٹھیک سے سوکھے ہی نہیں تھے۔

اور بھیگے کپڑے پہن کر اسے الجھن ہوتی تھی کوئی بات نہیں میں انہیں سب کچھ سچ بتادوں گی اس نے فیصلہ کرتے ہوئے دروازے کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

اللہ جی ان کو نہ زیادہ غصہ مت آنے دیجئے گا اتنی بڑی بات نہیں ہے نہ کہ انہیں زیادہ غصہ آئے۔

اور میں نے ان کے کپڑے جان بوجھ کر نہیں پہنے ہیں۔پتا نہیں وہ مجھے ان کپڑوں میں دیکھ کر کیا سوچیں گے

یہ میری مجبوری تھی اللہ جی آپ تو جانتے ہیں نا۔پلیز آپ سب ٹھیک کر دیجئے گا

اس نے ایک نظر اپنے وجود پر ان کپڑوں کو دیکھا تھا جس میں اس کے جیسی دو تین اور تناوش آرام سے فٹ ہو سکتی تھیں۔

اور پھر اپنی ساری ہمت جمع کرتے ہوئے اس نے دروازہ کھولتے اپنی آنکھیں زور سے میچی تھیں۔

جب اسے اپنی قریب غضبناک سی آواز سنائی دی لیکن یہ آواز تاشفین کی نہیں بلکہ کسی اور کی تھی۔جس نے اسے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر دیا۔

کون ہو تم اور یہاں تاشفین کے فلیٹ پر کیا کر رہی ہو وہ حیرت سے سامنے کھڑی عورت کو دیکھ رہی تھی جو وائٹ پینٹ کے اوپر بلیک کلر کا سٹائلش ٹاپ پہنے بالوں کو ایک سائیڈ پر ڈالے اس سے مخاطب تھیں۔

ان کے بالوں کی لینتھ کافی کم تھی لیکن عمر پچاس کے قریب تھی۔

اس نے آج تک اتنی ایجڈ عورت کو اتنا سٹائلش نہیں دیکھا تھا چہرے پر میک اپ کی نہ جانے کتنی تہہ تھی لیکن وہ سر سے پیر تک انگریز ہی لگ رہی تھیں۔

لیکن ان کی اتنی صاف اردو اسے حیرت میں ڈال گئی تھی۔

میں۔۔۔۔۔وہ۔۔۔می۔۔۔۔میں۔۔۔۔آپ کون ہیں۔اس نے اپنی لڑکھڑاہٹ پر کنٹرول کرتے ہوئے اس عورت سے پوچھا تھا جو اب گھر کے اندر داخل ہو چکی تھیں۔

تاشفین نے مجھے نہیں بتایا کہ وہ لیو ان ریلیشن شپ میں ہے۔اور نام کیا ہے تمہارا کہاں سے آئی ہو اور تاشفین کو کب سے جانتی ہو۔

تاشفین نے میرے سامنے تمہارا کوئی ذکر نہیں کیا وہ آگے بڑھتے ہوئے صوفے پر بیٹھی اسے سر سے پیر تک دیکھ رہی تھیں۔

وہ تاشفین کے کپڑوں میں بالکل چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی۔

تاشفین کو ذرا ہوش سے کام لینا چاہیے وہ ایک بچی کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہے۔مجھے اس سے یہ امید نہیں تھی وہ فون پر کسی کو کال ملاتے ہوئے اسے دیکھ کر بڑبڑائی تھی۔لیکن ان کی باتیں اسے اچھی نہیں لگ رہی تھیں

جب اچانک دروازے سے وہ اندر داخل ہوا۔

ooooooo

لڑکی تمہارے دماغ کا کوئی سکرو ڈیلا ہے کیا یہ دروازہ کھلا کیوں تھا۔۔۔۔؟

تاشفین داخل ہوتے ہی اس پر چڑھ دوڑا تھا جبکہ اس کے وجود پر اپنے کپڑوں پر اس کا دھیان کم صوفے پر بیٹھیں اس عورت پر زیادہ گیا تھا۔

آو تاشفین آئی مس یو سو مچ میرا بچہ وہ۔اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگانے لگی تھیں۔

جبکہ تاشفین کے چہرے پر دنیا جہان کی بے زاری تھی۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں اور میری غیر موجودگی میں آپ نے میرے گھر آنے کی زحمت کیوں کی وہ ذرا اکتائے ہوئے لہجے میں ان سے مخاطب ہوا۔

میں نہیں آسکتی کیا تم سے ملنے کے لیے آئی مس یو سو مچ میں تو کتنے دنوں سے تمہیں یاد کر رہی تھی۔تمہیں فون کرنے کی بھی کوشش کر رہی تھی لیکن تم نہ تو میرا فون اٹھا رہے تھے اور نہ ہی میں تم سے مل پا رہی تھی میں تمہارے آفس میں بھی گئی تھی لیکن وہاں پتہ چلا کہ تم بہت زیادہ مصروف ہو پھر سوچا کہ آج میں تمہارے گھر پہ بھی آجاتی ہوں شام کو تم سے ملاقات ہو جائے گی۔

مجھے پتا ہے تم فلیٹ کی چابی کارپٹ کے نیچے رکھتے ہو

لیکن یہاں آئی تو دروازہ اندر سے لاک تھا مجھے لگا تم گھر پر ہی موجود ہو لیکن یہاں پر تو یہ لڑکی تھی کون ہے یہ تمہاری گرلفرینڈ۔۔۔۔؟

تمہیں نہیں لگتا یہ تم سے عمر میں کافی زیادہ کم ہے تم لوگوں کا میچ کچھ زیادہ اچھا نہیں ہے لیکن پھر بھی تمہاری پسند ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

آپ اعتراض کرنے والی کوئی ہوتی بھی نہیں ہیں۔اور پلیز آئندہ میرے گھر آنے کی زحمت مت کیجئے گا وہاں میں کام کے لئے جاتا ہوں اور مجھے زیادہ مس کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے جب مجھے آپ کی یاد آئے گی میں خود آپ سے ملنے آجاؤں گا۔

فی الحال میں بزی ہوں۔ڈارلنگ تم جاؤ کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہن کے آؤ ہم نے باہر ڈیٹ پر جانا ہے۔

وہ انہیں اگنور کرتے ہوئے اس سے مخاطب ہوا تھا جب کہ وہ تو حیران اور پریشان ان دونوں کو بحث و تکرار کرتے سن رہی تھی۔

میرا کمرہ لاک ہو۔۔۔۔۔۔۔"وہ۔منمنائی تھی۔

ہاں بے بی میں تمہیں بتانا بھول گیا کہ اس روم کا لاک خراب ہے تمہیں اپنا سامان ادھر نہیں رکھنا چاہئے خیر کوئی بات نہیں میرے کمرے کی دراز میں چابی ہے جاؤ نکال کر لے آو۔

اور مام پلیز آپ جانا پسند کریں گی ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔اس نے اسے بھیجتے ہوئے انہیں مخاطب کیا تھا۔

میں اتنے دنوں کے بعد تم سے ملنے آئی ہوں تاشفین تمہارے ساتھ وقت گزارنے آئی ہوں اور تم مجھے بھیج رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔ان کی آنکھوں میں نمی آ گئی تھی جبکہ وہ کندھے اچکا گیا۔

آپ کو مجھ سے پوچھ کر آنا چاہیے تھا میرے اپنے بھی کچھ پلانز ہوتے ہیں موم جو میں آپ کی وجہ سے خراب نہیں کر سکتا اور ویسے بھی میں نے اپنی وائف سے وعدہ کیا تھا اس نے جان بوجھ کر "وائف" کا لفظ استعمال کیا جبکہ وہ جو اس کے روم سے چابی لے کر باہر آئی تھی حیرت سے اس کے لفظوں کو سن رہی تھی۔

اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ کسی کے سامنے اسے بیوی کے طور پر متعارف کروائے گا اور یہ تو اس کی ماں تھی۔یعنی تایا ابو کی پہلی بیوی۔

واٹ۔۔۔؟

وائف۔۔۔۔؟تم نے شادی کر لی۔۔۔۔۔کب کی تم نے شادی اور مجھے کیوں نہیں بتایا وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھیں۔

جبکہ تناوش کو تو ان سب چیزوں سے خوف آنے لگا تھا وہ جلدی سے چابی لئے اپنے روم کے باہر آ کر لاک کھولنے لگی اس نے اس کے الماری میں چابیاں دیکھی تھی لیکن اسے اندازہ نہ تھا کہ یہ چابیاں اس کے کمرے کے تالے کی بھی ہو سکتی ہیں۔

شادی تو میرے خیال میں نے 12 سال پہلے کی تھی۔اب اتنی بھی بھلا کڑ تو نہ بنے کہ آپ کو یہ بھی یاد نہیں۔

کیا مطلب یہ ابراہیم کی بھتیجی ہے وہ غصے سے اس کو گھور رہی تھیں۔جب کہ وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی۔

میرے خیال میں آپ کے لیے اتنی معلومات کافی ہے اب آپ کو جانا چاہیے وہ سینے پہ ہاتھ باندھتا ان سے کہہ رہا تھا جو غصے سے اب تک دروازے کو گھور رہی تھیں۔

تم جانتے ہو تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے۔تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو بھول گئے اس شخص نے میرے ساتھ کیا کیا تھا۔

یہ بھول گئے ہو کہ اس نے تمہارے ساتھ کیا کیا تھا۔

اس نے دھوکے سے تمہارا نکاح کروایا تھا اس لڑکی کے ساتھ اور تم اس لڑکی کے ساتھ اپنی لائف شروع کر چکے ہو اس کے ساتھ۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی کمرے کے اندر تک ان کی آوازیں سنائی دے رہی تھی۔

انہوں نے میرے ساتھ کیا کیا یہ میرا اور ان کا مسئلہ ہے اور آپ نے میرے ساتھ کیا کیا یہ میرا اور آپ کا مسئلہ ہے ان سب چیزوں میں میری بیوی کہیں شامل نہیں ہوتی۔

آپ صرف میرا وقت برباد کر رہی ہیں اور کچھ بھی نہیں۔وہ اکتا کر بولا

اور تم کیا کر رہے ہو تاشفین ابراہیم میں تمہاری ماں ہوں میں نے تمہیں جنم دیا ہے اتنا بڑا فیصلہ کرتے ہوئے تم نے ایک بار مجھے بتانے کی زحمت نہ کی مجھ سے پوچھنے کی غلطی نہیں کی۔

آپ نے دوسری شادی کرنے سے پہلے مجھے بتانے کی زحمت کی تھی یا مجھ سے پوچھنا گوارا کیا تھا نہیں نہ تو پھر آپ کو یہ کیوں لگتا ہے کہ میں اپنی زندگی کے فیصلے آپ سے پوچھ کر کروں گا۔

اس لڑکی میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے تاشفین جو وہ تمہیں تمہارے قابل لگی ہو۔پہلے مجھے لگا تھا کہ تمہاری گرل فرینڈ ہے تم چار پانچ ماہ اس کے ساتھ رہ کر اسے چھوڑ دو گے۔

لیکن تم تو شادی کر چکے ہو اس کے ساتھ اسے یہاں لے آئے ہو تمہیں لگتا ہے یہ لڑکی تمہارے ساتھ رہ سکتی ہے تمہارے ساتھ سروائیو کر سکتی ہے تمہارے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چل سکتی ہے نہیں تاشفین ابراہیم۔

یہ لڑکی تو ایک جملے میں اپنی بات مکمل نہیں کر سکتی اتنی لو کونفیڈنس ہے یہ میرے سامنے یہ بات تک نہیں کر پا رہی تھی اور تم اسے اپنی بیوی بنا رہے ہو۔

ڈارلنگ تم تیار ہوئی یا میں خود آکر تمہیں تیار کروں وہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے بولا اور وہ جو کمرے میں کھڑی تھی اس کی آواز پر اچھل کر جلدی سے کپڑے نکالنے لگی۔

تاشفین میں تم سے بات۔۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈو فاسٹ آئی ایم ویٹنگ فور یو۔ورنہ میں خود اندر آ رہا ہوں۔

وہ انہیں پوری طرح سے نظر انداز کرتے ہوئے بولا کہ وہ پیر پٹختی اس کے گھر سے باہر نکل چکی تھیں۔

انہیں لفٹ تک پہنچتے ہی زور دار دھماکے کے ساتھ دروازہ بند ہونے کی آواز سنائی دی تھی۔

oooooo

ہم کہاں جارہے ہیں وہ اپنا سادہ سالباس پہن کر اس کے پیچھے آکر رکی جو ٹی وی پر نہ جانے کیا ڈھونڈنے میں مصروف تھا۔

کہاں جارہے ہیں ہم۔۔۔۔؟اس نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جو اس کے کپڑے اپنے بائیں بازو پر ڈالے اس کے پیچھے کھڑی تھی۔

ابھی آپ ہی تو کہہ رہے تھے نہ کہ ہم کہیں باہر جارہے ہیں وہ حیرت سے دیکھتے ہوئے اسے یاد دلانے لگی۔

سچ میں تمہیں لگتا ہے کہ آفس میں تقریبا آٹھ گھنٹے اپنا دماغ کھپانے کے بعد میں تمہیں سیر سپاٹوں پر لے کر جاؤں گا۔

جاؤ جاکر کھانا لگاؤ بھوک لگی ہوئی ہے مجھے۔وہ چینل چینج کرتے ہوئے بولا جب کہ وہ اس کے کپڑے اسے دکھانے لگی اور شاید کچھ کہنا بھی چاہتی تھی۔

میرے۔۔۔۔کمرے کا دروازہ۔۔۔۔لاک ہوگیا تھا اور میرے۔۔۔۔کپڑوں پر سالن گر گیا تھا۔۔۔۔۔

میں نے کچھ پوچھا۔۔۔؟وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو اس نے فورا نفی میں سر ہلایا۔

تو کیوں اتنی محنت کر رہی ہو بولنے میں یہ تمہارے بس کی بات نہیں ہے جاؤ کھانا لگاؤ بھوک لگی ہوئی ہے مجھے وہ اس کے ہاتھ سے کپڑے لے کر دور پھینکتے ہوئے بولا تھا۔

جب کہ وہ اس کے اس طرح نظر انداز کرنے پر دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کرتی کچن میں اس کے لیے کھانا نکالنے لگی تھی

آج اس کا دل بہت خوش تھا اپنی ماں کے سامنے اس نے اسے بیوی کے روپ میں متعارف کروایا تھا اور یہ بات اس کے لیے بہت اہمیت رکھتی تھی۔

شاید مائرہ کے سامنے وہ اسے کبھی اپنی بیوی نہ مان سکے لیکن اپنی ماں کے سامنے اس نے اسے اپنی بیوی کے روپ میں ہی متعارف کروایا تھا وہ اس کی بیوی تھی اور یہ حقیقت تھی۔

ورنہ وہ تو اسے اس کی گرل فرینڈ سمجھ رہی تھیں جو اسے برا لگا تھا۔وہ خوشی خوشی سارے کام کرتی اس کے لیے کھانا لگا چکی تھی۔

جب وہ فریش سا کچن میں آکر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

قورمہ۔۔۔۔بنایا ہے میں نے۔۔۔۔۔۔فریج میں۔۔۔۔۔۔ٹماٹر تھے۔وہ سلاد۔۔۔۔۔۔کے لئے۔۔۔کاٹ دیے۔

باقی۔۔۔۔۔آپ کل کچھ۔۔۔۔۔۔سبزیاں لا۔۔۔۔۔دیجئے گا۔

بس کیوں تھک رہی ہو۔لسٹ بنا دینا۔اور اب خاموش مجھے کھانے دو تمہاری "میں" میں نہیں سن ہوتی مجھ سے۔وہ ایک ہی نظر میں اسے چپ کروا چکا تھا۔

میرے سر پر کیا سوار ہو گئی ہو بیٹھ کر کھانا کھاؤ۔یا تمہیں اکیلے بیٹھ کر کھانے میں مزہ آتا ہے۔اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر کہا تو وہ بھی اس کے سامنے والی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی تھی۔

جب کہ وہ ایک نظر اس کے ہونٹ کے اوپر موجود اس چھوٹے سے نقطے پر ڈالتا سر جھٹک کر اپنا کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا۔

oooooooo

وہ کھانا کھانے کے فورا بعد اٹھ کر اس کے لئے چائے بنانے لگی تھی کیونکہ وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ کھانے کے فورا بعد چائے پیتا ہے اس لیے اس نے بھی فورا ہی چائے کا پانی رکھ دیا جب کہ وہ آج آٹھ کر روم میں نہیں گیا تھا بلکہ اس کے ساتھ ہی کچن میں بیٹھا رہا۔

وہ اپنی پیچھے اس کی نظروں کی تپش محسوس کر رہی تھی لیکن بولی کچھ بھی نہیں اس کے سامنے تو ویسے بھی وہ کچھ نہیں بول پاتی تھی۔

آج کے بعد یہ عورت مجھے گھر کے اندر نظر نہیں آنی چاہیے آج کے بعد بنا پوچھے تم دروازہ نہیں کھولو گی اور اگر دروازے پر یہ محترمہ ہوئی تو انہیں باہر سے ہی خدا حافظ کر دینا کہہ دینا کہ میرے شوہر کی اجازت نہیں ہے آپ کو گھر کے اندر بٹھا کر آپ کی خدمت کرنے کی۔

وہ اپنی ہی دھن میں کام کر رہی تھی جب اسے پیچھے سے آواز سنائی دی وہ اپنی ماں کے بارے میں بات کر رہا تھا اسے عجیب لگا سن کر۔

تایا ابو تو کہتے تھے کہ تاشفین اپنی ماں سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے لیکن یہاں تو اسے کوئی محبت ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی اگر وہ اپنی ماں سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے تو پھر وہ اسے اندر تک کیوں نہیں آنے دیتا کتنے آرام سے کہہ رہا تھا کہ دروازہ ہی نہ کھولے اور باہر سے ہی خدا حافظ کر دے۔

اس کی باتوں اور لہجے سے تو کہیں سے بھی اپنی ماں کی محبت ظاہر نہیں ہو رہی تھی آخر یہ اپنی ماں سے ناراض کیوں تھا اسے لگتا تھا کہ وہ صرف اپنے بابا سے خفا ہے لیکن یہاں تو سب کچھ ہی بہت عجیب تھا وہ کسی سے سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا۔

چلو اس کے ساتھ اس کا زبردستی کا رشتہ جوڑا تھا لیکن اپنے ہی ماں باپ سے اتنی تلخ کلامی۔۔۔۔۔؟

اس کی سمجھ سے باہر تھی۔

وہ آپ کی امی ہے آپ ان سے اتنے خفا کیوں ہیں کیا آپ کی اور ان کی کوئی ناراضگی چل رہی ہے اس نے اپنی لڑکھڑاہٹ پر کنٹرول کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے سوال کیا تھا کیونکہ وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ اس کی عادت سے وہ بہت چڑتا ہے۔

ان کے سامنے بھی کہا تھا اور تمہارے سامنے بھی کہہ رہا ہوں میرے ماں باپ کے مسلے میں تمہارا کوئی عمل دخل نہیں ہے اور نہ ہی تمہارے میرے مسئلے میں ان لوگوں کا۔تم اگر اپنے بارے میں کچھ پوچھنا چاہو۔تو مجھ سے پوچھ سکتی ہو لیکن میرے ماں باپ کے ساتھ اگر میرا کوئی مسئلہ چل رہا ہے تو وہ صرف میرا مسئلہ ہے تمہارا نہیں وہ سکون سے اپنی بات مکمل کرتا چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس نے اپنے کام نپٹانا شروع کر دیے تھے سوچیں تو بہت تھی کہ آخر اس کا اپنے ماں باپ کے ساتھ کیا مسئلہ چل رہا ہے لیکن وہ اسے کچھ بھی بتانے یا پوچھنے کی اجازت نہیں دیتا تھا اسی لئے وہ خود ہی اس معاملے سے الگ ہو گئی تھی۔

باہر سے ٹی وی کی آواز آنے پر اس نے ذرا سا جھانک کر دیکھا تو وہ باہر صوفے پر بیٹھا چائے پیتے ہوئے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا۔ آج اسے سونا نہیں تھا کیا وہ سوچ کر رہ گئی۔

اس نے ایک نظر ٹائم کی طرف دیکھا تھا آٹھ بجے اس کے فیورٹ کارٹون آنے والے تھے آج اس کے کام پر جانے کے بعد اس نے آرام سے بیٹھ کر اپنے کارٹون دیکھ لئے تھے۔ لیکن اصل مزہ سہی وقت پر دیکھنے سے ہی ملتا تھا ایک ہی دن میں وہ پاکستان اور نیویارک کی ٹائمنگ کو سمجھ گئی تھی۔

پاکستان میں اس کے فیورٹ یہ کارٹون صبح کے وقت آتے تھے جبکہ نیویارک میں رات کے وقت اور اب تو بس وقت ہونے ہی والا تھا جب وہ خود ٹی وی کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔ اب پتا نہیں اسے کب تک اٹھنا تھا۔

ooooooo

وہ کچن سے باہر نکلی تو سکرین پر کوئی فٹ بال میچ چل رہا تھا جو دیکھنے میں وہ زیادہ انٹرسٹیڈ نہیں تھا لگا تو اپنے فون پر ہی تھا لیکن بیچ بیچ میں نظر سکرین پر بھی مار لیتا تھا۔

آج صبح اسے کارٹون دیکھنے میں بالکل مزا نہیں آیا تھا کیونکہ وہ سیکنڈ ٹائم کے تھے اسے ریپیٹ ٹیلی کاسٹ کبھی بھی پسند نہیں تھا تائی امی کتنا ہی کیوں نہ ڈانٹے لیکن سارا کام نپٹا کر سب سے پہلے وہ ٹی وی ہی ان کرتی تھی۔

ویسے بھی صبح کے ٹائم تو تائی امی نے پڑوس میں اپنی بہن کے گھر جانا ہوتا تھا اور یہ ان کا روز کا معمول تھا۔

یہ ٹائمنگ اس کی ٹی وی دیکھنے والی تھی۔ لیکن یہاں پر تو اچھا خاصا مسئلہ بن گیا تھا وہ وقت پر کارٹون ہی نہیں دیکھ پا رہی تھی

کوئی بات نہیں صبح ہی دیکھ لوں گی۔ اس نے اپنے دل پر پتھر رکھتے ہوئے کمرے کی طرف جانے کا فیصلہ کیا۔

جب اسے اس کی آواز سنائی دی۔

تم نے میرے کپڑے کیوں دھوئے۔۔۔۔۔اور اگر دھو ہی دیے تھے تو پھر باہر بالکنی میں دھوپ میں ڈالنے کی کیا تک بنتی ہے۔۔

وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی تھی۔

جی ہاں مجھے آپ کے یہ گندے کپڑے نظر آئے تو میں نے۔۔۔۔۔۔

واشنگ مشین کے ساتھ اندر سپینر بھی ہے اور پلیز آج کے بعد میرے آفس کی شرٹس کو دھوپ میں مت ڈالنا۔یہ پہلے ہی بہت زیادہ ایکسپینسو آتی ہیں۔اور میں یہ افورڈ نہیں کر سکتا۔

وہ بہت سکون سے بات کر رہا تھا جبکہ شرٹس اس کے ساتھ ہی صوفے پر پڑی ہوئی تھی کہیں سے بھی ہلکا رنگ یا کچھ عجیب اسے محسوس نہیں ہوا تھا بلکہ شرٹز تو بہت صاف ستھری اور خوبصورت ہو گئی تھیں

لیکن شاید اسے کچھ غلط نظر آرہا ہو۔

جی میں آئندہ خیال رکھوں گی۔اس نے سر جھکا کر اسے جواب دیا تھا جب کہ وہ وہاں میں سر ہلا تا ریموٹ وہیں پھینکتا اندر کی طرف چلا گیا۔

شاید وہ اس سے یہی بات کرنے کے لیے یہاں بیٹھا ہوا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر سے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتی رہی ڈر تھا کہ کہیں وہ واپس باہر نہ آجائے۔

لیکن وہ نہیں آیا تو خوشی خوشی اس نے بھی ٹی وی کا چینل چینج کرتے ہوئے اپنا فیورٹ پروگرام لگا لیا تھا جیسے شروع ہوئے محض ایک ڈیڑھ منٹ ہی ہوا تھا۔

oooooo

وہ اپنا موبائل فون چارج لگا کر واپس باہر نکلنے لگا تو اسے سامنے صوفے پر وہ بیٹھی نظر آئی۔ٹی وی پر کوئی کارٹون چینل چل رہا تھا۔

جب کہ وہ چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت سجائے ٹی وی میں مگن تھی۔

اس کا ارادہ اپنا فون چارج لگا کر میچ پورا دیکھنے کا تھا کیونکہ وہ فٹبال میچ کافی شوق سے دیکھتا تھا۔

اس کا ارادہ تو اس سے ریموٹ لے کر اپنا میچ دیکھنے کا ہی تھا لیکن جس انداز میں وہ اپنے ہاتھوں میں چہرہ گرائے ٹی وی کی جانب متوجہ تھی اس کا دل ہی نہ چاہا کہ وہ اسے ڈسٹرب کرے۔

وہ پوری طرح سے شو میں ڈوبی ہوئی تھی جب اچانک وہ ہلکا سا قہقہ لگا کر ہنسی اور پھر اپنے منہ پر ہاتھ دبا کر اس نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی اس کا یہ انداز اتنا پیارا تھا کہ وہ کتنی ہی دیر اسے دیکھتا رہ گیا تھا۔ایک انجان سی مسکان اس کے اپنے لبوں پر بھی آگئی تھی

اس نے اپنا ارادہ بدل دیا تھا کیوں یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن وہ کمرے کا دروازہ بند کر کے واپس اپنے کمرے میں آگیا تھا۔

کمرے کے اندر بھی اسے ہر تھوڑی دیر کے بعد اس کی کھلکھلاہٹ کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتی تھی یقیناً جو کارٹون وہ دیکھ رہی تھی وہ کافی فنی تھے اس نے تو کبھی زندگی میں کارٹون دیکھنے کی زحمت کی ہی نہیں تھی۔

اور نہ ہی اسے یہ سب کچھ پسند تھا یہ سب کچھ اس کی لئے بچوں کے کام تھے اور حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اپنا بچپن سہی سے جی ہی نہیں پایا تھا۔

وہ آٹھ سال کا تھا جب اس کے ماں باپ کی طلاق ہوئی اور وہ اپنی ماں کے ساتھ ہمیشہ کے لیے نیویارک آ گیا۔

بارہ سال کا تھا جب اسے پتہ چلا کہ اس کے باپ نے دوسری شادی کر رکھی ہے۔

14 سال کی عمر میں اسے پتہ چلا کہ اس کی ماں بھی دوسری شادی کرنا چاہتی ہے۔اس کی ماں نے اسے ہوسٹل بھیج دیا تھا۔جب ایک دن اسے پتہ چلا کہ اس کی ماں بھی دوسری شادی کر چکی ہے اپنا بچپن تو اس نے انہیں ساری چیزوں میں گزار دیا تھا۔

آج بھی جب وہ اپنے بچپن کی طرف نظر ڈورا تا تھا تو صرف محرومیوں کے اور کچھ بھی وہ سمجھ نہیں پاتا تھا۔

ہوسٹل ختم ہونے کے بعد وہ اپنی ماں کے پاس نہیں گیا تھا کیونکہ وہ سوتیلے رشتے نبھانے میں انٹرسٹڈ نہیں تھا اسی لئے 16 سال کی عمر سے ہی وہ الگ رہا تھا

حالانکہ وہ اپنے اخراجات اس چھوٹی سی عمر سے مکمل کیسے کر رہا تھا یہ جاننے کی کوشش نہ اس کے باپ نے کی تھی اور نہ ہی ماں نے اور آج وہ دونوں ہی اس پر حق جتانے آئے تھے۔

کبھی کبھی اسے اپنی زندگی پر ہنسی آتی تھی اور کبھی کبھی وہ بالکل بے حس ہو جاتا تھا۔

پر اب تو وہ اپنے خواب کے لیے جی رہا تھا۔جس میں انٹرفیر کرنے کی اجازت تو کسی کو بھی نہیں دیتا تھا۔

بیڈ پر لیٹے ہوئے اس نے لائٹ آف کر کے سونے کی کوشش کی تھی۔جب ذہن میں ایک بار پھر سے روز کی آفر گھومنے لگی کتنے سکون سے مائرہ کہہ رہی تھی کہ اسے اس کی آفر قبول کر لینا چاہیے۔

اسے لگتا تھا کہ مائرہ اس کو سمجھتی ہے وہ اس کی پسند ناپسند کے بارے میں جانتی ہے۔لیکن آج اسے لگ رہا تھا کہ مائرہ بھی اسے نہیں سمجھتی۔

اس کی زندگی کا مقصد صرف پیسہ کمانا نہیں تھا وہ اپنا نام بنانا چاہتا تھا بہت چھوٹی سی عمر میں اس میں اس خواب کو دیکھنا شروع کیا تھا اور وہ اس خواب کو پورا کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا تھا لیکن یہ بات ماہرہ کو نہیں سمجھا سکتا تھا۔

ooooooo

دن بہت تیزی سے گزر رہے تھے وہ یہاں ایڈجیسٹ ہونے لگی تھی اسے یہاں آئے آج 14 دن گزر چکے تھے۔

وہ اس کے مزاج کو کافی اچھے طریقے سے سمجھنے لگی تھی بیچ میں کچھ دنوں سے وہ کافی پریشان رہنے لگا تھا۔

گھر بھی کافی دیر سے آتا تھا اور پھر آتے ہی کھانا کھا کر اپنے کمرے میں بند ہو جاتا ہے اس سے تو کوئی بات ہی نہیں کرتا تھا۔

پتا نہیں آج کل وہ کن کاموں میں بزی تھا اس دن کے بعد مائرہ واپس یہاں آئی تھی اور نہ ہی اس کی ماں نے اس طرف آنے کی غلطی کی تھی۔

خیر اپنی ماں کی تو اس نے بے عزتی بھی بہت کی تھی اب شاید ہی وہ زندگی میں کبھی اس طرف قدم رکھے لیکن اس کی دوست بھی نہیں آئی تھی۔

اس دن اس نے لسٹ بنا کر دی تھی تو وہ سب کچھ لے آیا تھا۔

اور اس دن سے وہی سب کچھ بنا رہی تھی۔ کل رات سبزیاں ختم ہو چکی تھی تو اس کا ارادہ اسے کہنے کا تھا لیکن شام کو وہ اپنے آپ لے آیا۔

اس نے نوٹ کیا تھا وہ ان سب چیزوں میں کافی زیادہ ذمہ دار تھا وہ وقفے وقفے سے خود ہی ہر چیز کا معائنہ کرتا رہتا تھا۔

اگر کوئی چیز کم ہوتی تو وہ تو لے آتا تھا۔ لیکن اس نے نوٹ کیا تھا کہ شروع میں تو وہ پھر اس سے کم ہی سہی بات کر لیتا تھا لیکن اب اس نے بات کرنا ہی چھوڑ دیا تھا۔

نجانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ کسی چیز کو لے کر کافی زیادہ پریشان ہے۔ دو تین دفعہ اس کا دل چاہا کہ وہ اس سے پوچھ لے کہ وہ پریشان کیوں ہے۔ لیکن وہ اسے اپنی پریشانی کی وجہ کیوں بتائے گا۔

سوچ کر وہ خاموش ہو گئی تھی۔ ان دونوں میں ایسا کوئی رشتہ نہ تھا جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے کی پریشانی جاننے کی کوشش کرتے۔

اور وہ جانتی تھی کہ وہ اس سے ایسا کوئی رشتہ بنانا بھی نہیں چاہتا۔

ooooo

سر پلیز آپ مجھے کسی بھی کام کے لیے فورس نہیں کر سکتے اگر میں ماڈلنگ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں تو آپ بار بار کیوں کہہ رہے ہیں مجھے۔

اور آپ مجھے بنا کسی بڑے ریزن کے جاب سے نکال بھی نہیں سکتے میں آپ کی کمپنی کی ہر طرح کی ریکوائرمنٹ پر پورا اترتا ہوں۔

مجھے نوکری سے نکالنے کے لئے آپ کے پاس کوئی بڑی۔ وجہ ہونا ضروری ہے اور آپ کے پاس کوئی ریزن نہیں ہے جس کی بنا پر آپ مجھے یہ نوکری چھوڑنے پر مجبور کر سکے میں نے آپ کی کمپنی کے لئے ہر طرح کی ریکوائرمنٹ پوری کی ہے۔

اور آپ کی کمپنی کے ساتھ میرا پانچ سال کا کنٹریکٹ ہے۔ پچھلے دس بارہ دن سے وہ یہ سب کچھ برداشت کر رہا تھا آج اس کی برداشت جواب دے گئی تھی وہ ماڈلنگ نہیں کرنا چاہتا تھا تو اسے فورس کیوں کیا جا رہا تھا۔

روز جیکسن ہر روز اسے الگ الگ آفرز دے کر جاتی تھی اور آج حد ہی ہو گئی تھی آج اس کے بوس نے اسے نوکری سے نکالنے کی دھمکی دی تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ وہ ہر طرح کا پیپر ورک پچھلے ہفتے ہی کر چکا تھا۔

یہ کمپنی اسے آسانی سے اس نوکری سے نہیں نکال سکتی تھی اس نے پانچ سال کا کنٹریکٹ کیا ہوا تھا اور اس کمپنی میں کام کرتے ہوئے ابھی اسے بہت مشکل پونے دو سال ہوئے تھے اس سے پہلے بھی وہ ایک کمپنی میں پانچ سال تک نوکری کر چکا تھا اور اپنی بہتری کے لیے اس نے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن یہاں اسے کچھ اور ہی کرنے کو مل رہا تھا۔

میں تمہارے فائدے کی بات کر رہا ہوں تعیش میں تمہارا دشمن نہیں ہوں تمہیں روز کتنا فائدہ پہنچا سکتی ہے یہ بات تم بھی بہت اچھے طریقے سے جانتے ہو۔

مجھے روز جیکسن کا کسی طرح کا کوئی فائدہ نہیں چاہیے سر میں اپنے کام سے بہت خوش ہوں تو میں کسی بھی طرح کے ماڈل پروجیکٹ میں کام نہیں کرنا چاہتا میں ڈائیریکٹر بننا چاہتا ہوں۔ یہ میرا اپیشن نہیں ہے آئی ایم سوری میری طرف سے ایک اور انکار ان تک پہنچا دیجئے۔

اس نے بہت پر سکون انداز میں کہا تھا جبکہ وہ جو اسے نوکری سے نکال دینے کی دھمکی پر منانے کا ارادہ رکھتے تھے خاموش ہو گئے

ooooooo

اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو وہ دروازہ کھول کر ایک سائیڈ ہو گئی روز اس کی طرح اس کے چہرے پر آج پریشانی نہیں تھی بلکہ بہت خوبصورت سی مسکراہٹ تھی۔

وہ مسکراتے ہوئے بے حد حسین لگتی تھی۔ یہ انکشاف بھی اس پر آج ہی ہوا تھا۔ مسکرانے سے اس کے دونوں گالوں کے ڈمپل نمایاں ہونے لگتے تھے جو اسے اور بھی زیادہ پر کشش بناتے تھے۔

اس نے آئی بروا چکا کر اس کے ہنسنے کی وجہ جاننا چاہی تھی جبکہ ایک نظر ٹی وی پر پڑھتے ہی وہ سمجھ گیا کہ وہ کس خوشی میں اتنا ہنس رہی ہے۔ وہ اگنور کرتا اپنے فون کی طرف متوجہ ہوا تھا

ہیلو وہ اپنے گھر کے اندر داخل ہوا تو اس کے فون پر بیل ہونے لگے تھے۔ انجان نمبر دیکھ کر اس نے فون اٹھا لیا تھا ہو سکتا ہے مائرہ کسی اور نمبر سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔ کیونکہ وہ اپنے ایک ماڈل اوڈیشن کے لئے دوسرے شہر گئی ہوئی تھی۔

روز جیکسن بات کر رہی ہوں۔ دوسری طرف سے پر سکون سی آواز سنائی دی جب کہ اس کا دل چاہا کہ وہ اپنا فون دیوار پر دے مارے پچھلے دس بارہ دن سے وہ اس عورت کی وجہ سے کتنی زیادہ ٹینشن میں تھا اور سب سے زیادہ ٹینشن اسے اس بات کی تھی کہ کہیں اس عورت کی وجہ سے وہ اپنی نوکری نہ کھو دے۔

Urdu Novels Ghar

اس نوکری کے لیے اس نے بہت زیادہ محنت کی تھی وہ تو خدا کا شکر تھا کہ کمپنی نے اس سے پہلے ہی کانٹیکٹ سائن کروا رکھے تھے ورنہ اس کے لیے کافی زیادہ مسئلہ ہو سکتا تھا۔

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کہ آپ میرے پیچھے کیوں لگی ہیں وہ اسی کی زبان میں بات کرتا بنا تناوش کی طرف دیکھے اپنے کمرے کی طرف آگیا تھا۔

میرے پاس تمہارے لیے ایک اور آفر ہے دوسری طرف سے اسے پھر سے پرسکون سی آواز سنائی دی تھی۔

مجھے آپ کی کوئی بھی آفر منظور نہیں ہے میم میں آپ کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتا آپ کو یہ چھوٹی سی بات سمجھ میں کیوں نہیں آرہی اس دفعہ اچھا خاصہ بدلحاظ ہو گیا تھا۔

تم میرے ساتھ میری نئ فلم کیلئے ایسسٹنٹ ڈائریکٹر بننے میں انٹرسٹڈ ہو۔۔۔؟۔

کیا۔۔۔۔اسے جھٹکا لگا تھا۔

میں سمجھ نہیں پا۔۔۔

تمہیں کچھ بھی سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے ہینڈسم۔ایٹیٹیوڈ مین میں تمہارے ساتھ کام کرنا چاہتی ہوں۔تمہیں ماڈلنگ میں انٹرسٹ نہیں ایکٹنگ میں انٹرسٹ نہیں ڈائریکشن میں تو ہے۔

میں کل اپنے آفس میں تمہارا انتظار کروں گی۔اس نے کہہ کر فون بند کر دیا جبکہ وہ اب تک بے یقینی سے اپنے فون کو دیکھ رہا تھا اسے اس طرح کی کوئی آفر آسکتی ہے یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

oooooooo

وہ کتنی ہی دیر اپنے موبائل فون کو دیکھتا رہا۔وہ اب تک یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ روز جیکسن نے سچ مچ میں اسے اتنی بڑی آفر کر دی ہے۔وہ اپنے خوابوں کے اتنا نزدیک چلا گیا ہے۔

بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے روز جیکسن کو اسے اپنے ساتھ رکھ کر کیا حاصل ہے بھلا۔۔۔۔؟

وہ اسے ایسی آفر کیوں کرے گی۔۔۔؟

وہ ایک عام سا لڑکا جس کے پاس ایکسپیرینس نام کی بھی کوئی چیز نہیں وہ اسے اپنے ساتھ ایس آ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر رکھ رہی تھی۔

آخر اس کی ذات سے اسے کیا فائدہ ہو سکتا تھا۔۔۔۔؟

آخر وہ اس پر اتنی زیادہ کرم نوازی کیوں کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ کیوں ہو رہی تھی اس پر اتنی زیادہ مہربان۔۔۔؟

کیا کوئی وجہ تھی اس آفر کے پیچھے۔۔۔؟

لیکن وہ اسے کیا فائدہ دے سکتا تھا وہ تو خود ایک عام سی نوکری کرتا تھا اس کے پاس ایسا تو کچھ بھی نہ تھا جو روز جیکسن کے لیے فائدہ مند ثابت ہو۔ہاں اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا جو روز جیکسن کے شایان شان ہوتا۔

لیکن پھر بھی وہ اسے آفر کر رہی تھی وہ اسے اپنے نیکسٹ پروجیکٹ میں اپنے ساتھ رکھ رہی تھی یہ کوئی چھوٹی سی بات ہرگز نہ تھی وہ بہت کچھ سوچنا چاہتا تھا لیکن روز جیکسن کی اس آفر کی خوشی اسے کچھ بھی سوچنے نہیں دے رہی تھی شاید یہ اس کی قسمت تھی جو اچانک جاگ گئی تھی۔

ہاں ممکن تھا کہ یہ سب کچھ اس کے نصیب میں لکھا تھا اسے اسی طرح سے ملنا تھا۔وہ بیکار میں اتنا پریشان ہو رہا تھا اسے تو خوش ہونا چاہیے تھا بلکہ اسے تو اپنے خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے تھا جو اسے بیٹھے بٹھائے اتنی بڑی محنت سے نواز رہا تھا اور وہ فضول کی سوچیں سوچے جا رہا تھا۔

اس نے اپنے دماغ سے ہر فضول سوچ کو نکالنا تھا۔اس کے لیے اسے اپنی سوچ کو کسی اور طرف لگانا تھا۔

اس وقت صرف خوشی ہی خوشی اس کے ذہن و دل پر سوار تھی وہ بے انتہا خوش تھا اور اپنی اس خوشی کو کھل کر منانا چاہتا تھا۔

لیکن کس کے ساتھ وہ اس خوشی کو سیلیبریٹ کرتا کوئی بھی تو نہیں تھا اس کے پاس۔مخلص دوست اس نے کبھی بنائے ہی نہیں تھے مطلب کے یار تھے مطلب میں کام آتے تھے۔

اور وہ بھی مطلب کے وقت ہی اسے یاد کرتے تھے۔اور ایک دوست جو کہتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ مخلص ہے۔

وہ اس وقت یہاں پر نہیں تھی بلکہ وہ تو اپنے کسی آیوڈیشن کے لیے دوسرے شہر گئی ہوئی تھی اور اس کی واپسی جلدی مشکل تھی۔لیکن پھر بھی اس نے اسے میسج کر کے بتانا تو تھا ہی۔

سو اس نے جلدی سے اپنا موبائل فون نکالتے ہوئے مائرہ کے نمبر پر میسج کیا تھا۔

اس نے اسے اپنی خوشی کی وجہ نہیں بتائی تھی بس کہا تھا جلدی آؤ تمہارے ساتھ اپنی بہت بڑی خوشی سیلیبریٹ کرنا چاہتا ہوں۔

ooooooo

لڑکی ہر وقت ٹی وی میں ہی گھسی رہتی ہو۔ان کارٹونز کو دیکھنے کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے کیا جاؤ جلدی سے ڈھنگ کے کوئی کپڑے پہن کر آؤ ہم باہر جا رہے ہیں۔

وہ کمرے سے باہر نکلتے ہوئے اسے اب تک ٹی وی کے سامنے بیٹھے دیکھ سخت لہجے میں گویا ہوا اور اس کا سڑا ہوا لہجہ سن کر اگلے ہی لمحے صوفے سے اٹھ گئی تھی۔

اب پتا نہیں اسے کیا دورہ پڑا تھا۔ کہ وہ اچانک ہی آکر اس پر برسنے لگا تھا۔ وہ ایسا سوچ سکتی تھی۔ اگر اس کے دماغ میں اس کا ڈر نہ بیٹھا ہوتا تو

ہم کہاں جا رہے ہیں اور کیوں جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ اس نے پریشانی سے ٹی وی سکرین کو دیکھا تھا۔ جہاں پر اس کا فیورٹ شو چل رہا تھا جس کا اچانک آکر تاشفین نے مزا خراب کر دیا تھا۔

بے فکر ہو تمہیں واپس پاکستان چھوڑنے نہیں جا رہا ہوں میں بس فلحال باہر ٹھنڈی ہوا لینے جانا چاہتا ہوں اب جلدی سے کوئی اچھے سے کپڑے پہن کر آ جاؤ زیادہ ٹائم نہیں ہے میرے پاس وہ ایک نظر گھڑی کو دیکھتا سامنے سے ریموٹ اٹھا کر ٹی وی آف کر چکا تھا۔

اس کی یہ حرکت اسے بالکل پسند نہیں آئی تھی لیکن یہ اس کا گھر تھا اس کا ٹی وی اس کا ریموٹ۔۔۔ وہ احتجاج نہیں کر سکتی تھی۔

ورنہ تایا ابو کے چھوٹے بچوں سے لڑ جھگڑ کر بھی وہ ریموٹ چھین ہی لیتی تھی لیکن یہاں پر معاملات تھوڑے الگ تھے۔

یہاں اس کے سامنے کوئی چھوٹا معصوم بچہ نہیں بلکہ اتنا بڑا آدمی تھا جو آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے سالم نگلنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا تھا۔

آپ مجھے دس منٹ کا وقت دے سکتے ہیں۔۔۔۔ اس نے اندر جاتے جاتے اچانک پیر موڑ کر اس سے پوچھا تھا۔

ٹھیک ہے دس منٹ ہیں تمہارے پاس جلدی سے تیار ہو جاؤ۔ وہ ہاں میں سر ہلا گیا۔ جب کہ وہ اندر جانے کے بجائے جلدی سے ریموٹ کی طرف آئی تھی۔ اور ٹی وی واپس آن کر دیا تھا۔

بس یہ آخری دس منٹ رہتے ہیں یہ ختم ہو جائے گا۔ اس نے معصومیت بھرے لہجے میں کہا تھا جب کہ وہ جو سوچ رہا تھا کہ وہ اندر سے تیار ہونے کے لئے دس منٹ مانگ رہی ہے اس حرکت پر آگ بگولا ہو گیا۔

دماغ خراب ہے تمہارا لڑکی میں تم سے کہہ رہا ہوں جا کر تیار ہو کر آؤ ہمیں کہیں جانا ہے اور تم یہاں ٹی وی دیکھ رہی ہو تمہیں پتا ہے میرا ایک ایک لمحہ کتنا قیمتی ہے تم پر برباد نہیں کر سکتا میں۔ جلدی سے تیار ہو کر آؤ۔

اس نے بے حد غصے سے ٹی وی اف کر کے اس کا ریموٹ اٹھا کر دور پھینکا تھا جب کہ وہ ہونٹ باہر کو لٹکائے جلدی سے کمرے میں بھاگ گئی تھی۔

پاگل لڑکی۔۔۔۔ وہ بڑبڑاتے ہوئے روم سے اپنے بائیک کی چابی اٹھانے جا چکا تھا۔

oooooooo

یہ کیا ہے تم اس طرح سے میرے ساتھ جاؤ گی۔وہ اپنے کمرے سے باہر نکلا تو اسے سامنے بلکل تیار پایا اس وقت وہ پورا عبایا پہن کر سر کو اچھی طرح سے کور کیے اس کے سامنے کھڑی تھی۔

جی میں تو ایسے ہی باہر جاتی ہوں۔آپ کو نہیں پتا وارق بھائی تو سر سے دوپٹہ نہیں اتارنے دیتے مجھے تو مار ہی ڈالے وہ اگر ان کو پتہ چلے کہ میں بنا حجاب کے باہر نکل گئی۔

اس نے پوری آنکھیں کھول کر اسے بھرپور ڈرانے کی کوشش کی تھی۔

وارق کون۔۔۔۔اس نے اپنے دماغ پر زور ڈالنے کی کوشش کی تھی آخر کون تھا یہ وارق جس سے اس کی بیوی اتنا زیادہ خوفزدہ تھی۔

ارے آپ کو نہیں پتہ وارق بھائی کون ہیں۔آپ کے ہی تو بھائی ہیں نہ وہ اس نے پریشانی سے سوچتے ہوئے اسے بتایا تھا۔

اوہیلو میرا کوئی بھائی یا بہن نہیں ہے میں اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہوں اگر الگ الگ شوہر اور بیوی میں سے انہوں نے بچے پیدا کرے ہیں تو میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔اور نہ ہی تمہیں ان کے ساتھ میرا رشتہ بنانے کی ضرورت ہے۔میں ایک ہی زبردستی کا رشتہ سر پر لے کر پچھتا رہا ہوں اس کا اشارہ تناؤش کی ہی طرف تھا

وہ تو اچھا خاصا برا ہی منا گیا تھا اس کے رشتہ بنانے پر جب کہ وہ جو پہلے ہی سمجھ چکی تھی کہ جو اپنے ماں باپ کے ذکر سے چڑتا ہے وہ اپنے بہن بھائیوں کو ہرگز قبول نہیں کرے گا بڑی معصومیت سے ہاں میں سر ہلا گئی۔

چھوڑو فضول باتیں اس طرح سے بائیک پر بیٹھا تمہارے لئے کافی مشکل ہو جائے گا تو میرے حساب سے تمہیں یہ اتار دینا چاہیے اور ویسے بھی تم میرے ساتھ ہو۔تو تمہیں کسی سے ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔یہاں میں تمہیں خود اپنی مرضی سے باہر لے کر جا رہا ہوں تو کوئی تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

وہ اسے سر سے پیر تک دیکھتے ہوئے بولا اس حجاب میں اس کا بائیک پر بیٹھنا سچ میں بہت مشکل تھا۔

اگر آپ برا نہ منائیں تو میں بڑی چادر لے لوں۔۔۔۔۔۔کافی دیر سوچنے کے بعد وہ بولی تو بڑی چادر سن کر وہ اچھا خاصا بیزار ہوا مطلب وہ بائیک پر اس کے ساتھ مولانی بن کر جانا چاہتی تھی۔

تمہیں ایک بات بتاؤں اگر اس وقت مائرہ میرے ساتھ ہوتی نہ یہ تمہارے سارے نخرے ایک شاپر میں ڈال کر ڈسٹبین میں پھینک آتا جو کرنا ہے جلدی کرو میں ویٹ کر رہا ہوں باہر تمہارے پاس صرف پانچ منٹ ہیں۔

وہ اسے ہاتھ کے اشارے سے بتاتا خود پھر سے وہی بیٹھ کر انتظار کرنے لگا تھا پہلے کارٹون پھر حجاب اور اب یہ بڑی چادر اس لڑکی نے سچ میں اس کا بہت سارا ٹائم ویسٹ کیا تھا اور اگر آج اس کا موڈ اچھا نہ ہوتا تو یقیناً وہ اسے ہی کھڑکی سے باہر پھینکنے والا تھا۔

oooooo

یہ بیڑ ہے جلدی چلو وہ ایک نظر اسے دیکھتا جلدی سے اٹھ کر باہر نکلنے لگا تھا جب کہ وہ بھی اس کے پیچھے تقریباً بھاگتے ہوئے باہر نکلی۔

جلدی سے دروازہ لاک کرو وہ چابی اس کی طرف پھینکتا خود اپنا موبائل چیک کرنے لگا تھا جبکہ وہ بھی اس کے آرڈر پر جلدی جلدی دروازہ بند کرنے لگی۔

دروازہ بند کرتے ہی اسنے لیفٹ کا بٹن دبایا تھا اور اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اس گھر میں آنے کے بعد وہ پہلی بار اس کے ساتھ کہیں باہر جا رہی تھی۔

اتنے سارے دنوں میں اس نے صرف تین دفعہ ہی اپنے تایا جان سے بات کی تھی۔ کیوں کے تاشفین کا کہنا تھا کہ وہ بہت غلط وقت پر فون کرتے ہیں تب اس کی نیند کا وقت ہوتا ہے اور صبح کے وقت جب وہ فون کرتے ہیں تو وہ اپنے آفس میں ہوتا ہے اور کوئی بھی کال اٹینڈ نہیں کر سکتا۔

وہ صرف شام کو ہی اس سے فون پر بات کروا سکتا ہے لیکن شام کو جب وہ گھر لوٹ کر آتا تھا اکثر تو اتنے غصے میں ہوتا کہ وہ اس سے کہہ نہیں پاتی تھی کہ اسے تایا ابو سے بات کرنی ہے۔

پتہ نہیں دو دفعہ اس نے کتنی ہمت کر کے اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر کہا تھا کہ اسے تایا ابو سے بات کرنی ہے اور اس کے کہنے پر اس نے فوراً ہی ان کا نمبر ملا کر دے دیا تھا۔

تایا ابو تو بس ایک ہی بات پوچھتے تھے کہ تاشفین تمہارے ساتھ ٹھیک ہے نا۔۔۔؟ اور حقیقت یہ تھی کہ وہ اس کے ساتھ ٹھیک ہی تھا نہ اچھا نہ بُرا۔ وہ غصے کا بہت تیز تھا یہ بات وہ یہاں آتے ہی سمجھ گئی تھی۔

اور وہ اسے غصہ دلاتی ہی نہیں تھی۔ اس کے آنے سے پہلے وہ اس کا کھانا تیار کر دیتی تھی گروسری وغیرہ سب وہی لاتا تھا جو اس کو پسند تھا۔۔ تو اسے یہ مسئلہ تو تھا ہی نہیں کہ وہ اس کی مرضی کا کھانا نہیں بنائے گی۔ اور خود وہ سب کھا لیتی تھی۔

باقی اس نے جب اس کے کپڑے دو تین دفعہ دھوئے تو اس نے کسی طرح کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا بلکہ کہا تھا کہ اچھا ہی ہے کہ اس کے کپڑے دھل گئے۔ ویسے بھی اس کے پاس ٹائم نہیں ہے اتنے کام کرنے کا۔

اور باقی اس نے گھر کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے کہا تھا تو وہ خود بھی صفائی پسند تھی اور گھر کا کونا کونا چمکا کے رکھتی تھی۔ وہ اس کے کمرے کی بھی صفائی کرتی تھی لیکن اس کی کسی بھی ضروری چیز کو چھوئے بنا۔

وہ ہر اس چیز کا خیال رکھتی تھی جو اسے غصہ چڑھا سکتی تھی۔بس وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ کسی بھی طرح اس کے غصے کا نشانہ بنے اور اب تو وہ اس کو بہت اچھے طریقے سے سمجھنے بھی لگی تھی وہ برا نہیں تھا۔بس غصے کا تھوڑا سا تیز تھا۔بالکل تایا ابو کی طرح۔

ooooooo

اچھے سے پکڑنا مجھے گر مت جانا۔بائیک سٹارٹ کرتے ہوئے وہ اس سے کہنے لگا تھا جب کہ وہ تو موٹر سائیکل دیکھ کر اچھی خاصی بوکھلا چکی تھی وہ کیسے اس پر بیٹھتی اور کیسے اس کے ساتھ سفر کرتی وہ تو شروع سے ہی بائیک سے ہر درجہ خوفزدہ رہتی تھی۔

مجھے موٹر سائیکل پر بیٹھنے سے بہت ڈر لگتا ہے۔اس نے بڑی مشکل سے خود میں ہمت پیدا کر کے اسے بتایا تھا۔

ارے اس میں ڈرنے والی کونسی بات ہے بس مجھے پکڑ لینا میں کبھی کسی کو نہیں گراتا۔مائرہ تو میری رائڈ کی فین ہے مجھ سے اچھا کوئی بائیک چلا ہی نہیں سکتا وہ پورے یقین سے بول رہا تھا۔

لیکن مجھے موٹر سائیکل پر بیٹھنا نہیں آتا میں کبھی بھی نہیں بیٹھی۔اس نے ایک چھوٹی سی کوشش اور کی تھی انکار کرنے کی لیکن سامنے والا سن ہی کہاں رہا تھا وہ آنکھیں دکھاتا اسے بیٹھنے پر مجبور کر ہی گیا۔

اووو بیوقوف لڑکی یہ کیسے بیٹھ رہی ہو۔۔۔؟میری طرح بیٹھو جس طرح میں بیٹھا ہوں وہ اس کا کندھا پکڑ کر ایک سائیڈ بیٹھنے ہی لگی تھی کہ وہ بول پڑا۔

لیکن صدف آپی تو اسی طرح سے بیٹھتی ہیں وارث بھائی کے پیچھے وہ اس کے کہنے پر مزید کنفیوز ہو گئی۔

پہلے وارث بھائی اب یہ صدف آپی۔۔۔تم کیا اپنے سارے رشتے داروں کو فالو کرتی رہو گی۔وہ چڑ کر پوچھنے لگا۔

جلدی بیٹھو ٹائم نہیں ہے میرے پاس اس کے کوئی جواب نہ دینے پر وہ سختی سے بولا تو اس نے آخر کار خود کو ایسا کرنے کے لئے تیار کر ہی دیا

اور اس کے بیٹھتے بائیک فل سپیڈ میں آگے بڑھ چکی تھی پیچھے اس کی چیخوں کی آوازیں شاید پورا نیویارک سن رہا تھا۔لیکن وہ اپنی بائیک کو فل سپیڈ پر ریس دیے ہوا سے باتیں کر رہا تھا۔

پلیز روک دیں مجھے آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا خدا کے لئے میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے آپ مجھ سے اس طرح سے انتقام لیں گے جو کیا ہے آپ کے بابا نے کیا ہے اس نکاح میں میری مرضی بھی شامل نہیں تھی میں تو خود چھوٹی سی بچی تھی۔

مجھے نہیں پتہ کہ آپ کے ساتھ زبردستی کی گئی ہے خدا کے لئے مجھے اس طرح سے نہ ماریے میں مرنا نہیں چاہتی۔آپ مجھے واپس پاکستان بھیج دیں۔میں واپس یہاں نہیں آؤں گی۔اور نہ ہی کبھی آپ سے کچھ مانگوں گی میں وعدہ کرتی ہوں میں تایا ابو کو بھی سمجھا دوں گی۔

اور وہ دوبارہ کبھی مجھے آپ کے سر پر مسلط نہیں کریں گے بس مجھے پاکستان واپس بھیج دیں میں اس طرح سے نہیں مرنا چاہتی ہوں مجھے میری زندگی بہت پیاری ہے۔وہ پوری طرح سے اس کے ساتھ چپکی ہوئی اونچی آواز میں بول رہی تھی جب اچانک ایک جگہ بائیک کو بریک لگا کر وہ رک گیا تھا۔

بائیک کی پچھلی ویل اوپر کی طرف اٹھ چکی تھی اور اس دفعہ تاشفین اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس چکا تھا۔اور وہ اونچی اونچی آواز میں قرآنی آیات کا ورد کر رہی تھی جب اچانک وہ اس کے قہقہوں کو دیکھنے پر مجبور ہو گئی۔اس کے یوں ہنسنے پر اس کے منہ پر تالا لگ چکا تھا۔

جب کے نظر اس کے بے تحاشہ سرخ ہوتے چہرے پر تھی وہ ہنسے جا رہا تھا اس کی بے وقوفی پر اس کی بے وقوفانہ باتوں پر۔لیکن وہ بہت پیارا لگ رہا تھا۔

یوں ہنستے مسکراتے اس دنیا کا سب سے دلکش مرد لگ رہا تھا۔تناوش کے منہ سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا تھا۔

بہت بڑی بے وقوف ہو تم بہت اسٹوپیڈ ہو لیکن بہت کیوٹ بھی ہو۔چلو آؤ وہاں چلتے ہیں۔

یہ میرا فیورٹ ریسٹورنٹ ہے یہاں کا پیزا ورلڈ فیمس ہے۔ایک بار کھاؤ گی بار بار یہاں آؤ گی۔

لیکن یار سچ میں بہت ایکسپنسو ہے۔دل تو کرتا ہے یہاں روزانہ آنے کو لیکن اپنی جیب بھی دیکھنی پڑتی ہے۔وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کر چکا تھا جبکہ وہ خاموشی سے اس کے پیچھے آتی اس شاہکار کھانے کو کھانے کے لئے خود کو تیار کر چکی تھی جو کہ بہت مہنگا تھا لیکن اس کے شوہر کو پسند تھا

oooooooo

تم انکنفرٹیبل مت فیل کرنا۔تمہیں پتہ ہے یہ لوگ تمہیں بار بار پیچھے مڑ کر کیوں دیکھ رہے ہیں تمہاری اس نوفٹ چادر کی وجہ سے لیکن مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

سامنے والا بندہ سکون میں ہونا چاہیے باقی کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ پیزے کا پیس اٹھاتے ہوئے بولا تو اسے خوشی ہوئی تھی۔

یہ جان کر کے وہ سمجھ چکا ہے کہ وہ پردے میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتی ہے اور اسے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔

وہ تو اس پیزے کا ذائقہ اپنے منہ میں محسوس کر کے کچھ نوٹ کر رہی تھی۔

کچھ بولو میں تمہارے ساتھ بور ہونے کے لیے نہیں آیا۔

آپ نے کہا تھا کہ آپ خوش ہیں۔تو کیا آپ مجھے اپنی خوشی کی وجہ بتائیں گے اس نے پیزا کھاتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ ایک بار پھر سے اپنی خوشی کو محسوس کر کے دلکشی سے مسکرایا۔

Urdu Novels Ghar

ضرور بتاؤں گا کیوں نہیں بتاؤں گا لیکن تمہیں نہ تھوڑا ساویٹ کرنا پڑے گا پہلے میں یہ خبر مائرہ کو دوں گا کیونکہ وہ بہت وقت سے اس خبر کا انتظار کر رہی تھی اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے والے ہوں گے۔

پھر تمیں بتادوں گا ویسے بھی تمہیں کونسا میری خوشی کی وجہ سمجھ میں آئے گی۔

اسی لیے تم بس پارٹی کرو۔مزا تو مائرہ کے ساتھ آنے والا ہے وہ سکون سے اسے بتاتا اس کے لبوں کی مسکراہٹ چھین چکا تھا وہ سر جھکا کر پیزا کھانے لگی تھی۔یقیناً مائرہ یہاں ہوتی تو اسے اس شخص کے ساتھ یہ چند لمحے بھی نصیب نہ ہوتے

oooooo

تم اتنی آہستہ آہستہ کیوں کھا رہی ہو۔۔۔۔۔؟وہ خود تیسرا سلائس اٹھا رہا تھا جبکہ وہ ابھی تک پہلا سلائس کھا رہی تھی اسے یہی لگا کہ شاید اس کے پسند کی چیز اسے پسند ہی نہیں آئی۔

بس ایسے ہی میں چیک کر رہی تھی کہ اس میں کیا کیا ڈالا گیا ہے۔

میں بنا سکتی ہوں اسے اس نے مزے سے کھاتے ہوئے کہا تو وہ متاثر ہونے والے انداز میں اسے دیکھنے لگا۔

کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ تم اسے بنا سکتی ہو وہ حیران ہوا تھا۔

لگتا نہیں ہے مجھے یقین ہے میں بنا سکتی ہوں۔اس میں ایسا کوئی کچھ نہیں جو مشکل ہو۔

بہت آسان سی ریسپی ہے بلکہ اگر آپ کہیں گے تو میں آپ کو بنا کر کھلاؤں گی۔

وہ پورے یقین سے بول رہی تھی۔

کیا تم سچ میں اسے بنا سکتی ہو۔دیکھو جان تمہاری اتنی نہیں ہے۔جتنے بڑے کام کے تم دعوے کرتی ہو اگر تم صرف مذاق کر رہی ہو تو مجھے بتادو میں اپنی پسند کی چیزوں پر ایسا مذاق برداشت نہیں کرتا۔

وہ اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے بولا۔

اس میں ایسا کچھ نہیں ہے جس پر آپ کو بے یقینی ہو یہ بہت آسان سی ریسپی ہے اور میں آپ کو بنا کر کھلا بھی سکتی ہوں

آپ کو بہت پسند بھی آئے گا اب بے شک مجھ سے بنوا لے میں آپ کو بنا دوں گی۔اس نے پورے یقین سے کہا۔

ٹھیک ہے تو میں کل ہی تمہیں یہ ساری چیزیں لا کر دیتا ہوں تم مجھے لسٹ بنا دینا اور اگر تم سے نہیں بنا تو پھر یاد رکھنا تم فیل ہو جاؤ گی کوکنگ ٹیسٹ میں۔

وہ بڑے مزے سے بولا یقیناً اسے اس کی کسی بات پر یقین نہیں تھا۔

ایسا ممکن ہی نہیں ہے میں بالکل فیل نہیں ہونے والی میں آپ کو لسٹ دوں گی آپ ساری چیزیں لے آئیے گا اس سے بہتر نہ بنا کر کھلایا تو میرا نام بدل دیجئے گا اس کا یقین قابل دید تھا۔

جبکہ دوسری طرف اسے یقین تھا کہ وہ یہ بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکے گی آخر اتنے مہنگے ریسٹورنٹ کی اتنی مہنگی ڈیش اگر اتنی ہی آسان ہوتی کہ اسے کوئی بھی بنا لیتا تو وہ اتنی مہنگی ہر گز نہ بکتی۔

ooooooo

وہ واپسی پر بائیک پر بیٹھتے ہوئے کافی زیادہ خوفزدہ تھی لیکن اس نے وعدہ کیا کہ اس دفعہ وہ تیز بائیک نہیں چلائے گا۔

اور اس نے اس پر یقین کر لیا تھا ویسے تو اس کا ارادہ اسے ڈرانے کا تھا لیکن اسے موٹر سائیکل سے اس حد تک خوفزدہ دیکھ کر اس نے بہت آہستہ سے ڈرائیونگ کی تھی۔

وہ تو واپسی پر بھی اس کی بات یاد کرتے ہوئے ہنستا رہا وہ مرنے سے کتنا زیادہ ڈرتی تھی۔ بیچاری اتنی سی تو تھی ڈر بھی ٹھیک تھا۔

اور جو باتیں اس نے کی تھی وہ ساری اس کے لئے بہت فنی تھی اپنی جان بچانے کے لئے وہ اسے چھوڑ کر جانے کو بھی تیار تھی۔

اسے یہ جان کر برا بھی لگ رہا تھا کہ جتنی زبردستی اس رشتے پر اس کے ساتھ ہو رہی ہے شاید اتنی ہی زبردستی اس کے ساتھ بھی کی گئی تھی۔

بلکہ زبردستی کیا کی گئی تھی وہ تو جانتی تک نہیں تھی اس کے ساتھ اس کا کوئی رشتہ بنایا گیا ہے آخر کیا عمر تھی جب اس کا نکاح ہوا وہ تو بالکل چھوٹی سی تھی۔

اسے یاد تھا بارہ سال پہلے جب ان دونوں کا نکاح ہوا تھا تو وہ بالکل چھوٹی سی تھی اپنی زندگی کا سیاہ دن تو وہ آج تک نہیں بھولا تھا۔

اس نے اسے کبھی یاد کرنے کی کوشش نہ کی تھی کہ اس کے زندگی کے ساتھ کوئی اور وجود بھی جوڑا ہے۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ اسے آج بھی اس چیز سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔

وہ تو بس مجبوری میں اس رشتے کو نبھا رہا تھا اس لڑکی سے تو وہ کبھی بھی کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا تھا چھ مہینے کے بعد وہ اسے چھوڑ دینے والا تھا اور اپنی زندگی میں آگے بڑھ جانے والا یقیناً اس لڑکی نے بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھ جانا تھا۔

oooooo

صبح اس کی آنکھ معمول کے مطابق ہی کھلی تھی صبح کچن میں آتے ہی اس نے اپنے لئے چائے بنائی تھی اور ساتھ ہی ساتھ تاشفین کا ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گئی۔

جب اچانک اسے یاد آیا کہ اس نے آج لسٹ بنانی تھی۔تو وہ بھی جلدی جلدی ہاتھ چلاتے اس نے بنا دی تھی۔

تا کہ وہ اسے دے سکے آخر اسے کوکنگ میں فیل تو ہر گز نہیں ہونا تھا تائی امی کی عزت کا سوال تھا۔

آخر اتنے سال انہوں نے بس یہی کہہ کر تو اسے سارا کام سکھایا تھا کہ اگلے گھر جا کر تائی امی کی ناک کٹائے گی کہ کچھ سکھا کر نہیں بھیجا۔

اور ایسا تو ممکن ہی نہ تھا کہ وہ اپنی تائی امی کی ناک کٹا دے اس نے سب کچھ کرنا تھا اور ہر کام کو بالکل تائی امی کے سکھائے ہوئے طریقے پر کرنا تھا آخر ان کی عزت کا سوال تھا۔

ooooooo

یہ لے آپ کی لسٹ یہ سارا سامان آپ لے کر آ جائیے گا اور آپ کو آپ کی پسند کا وہ پیزا مل جائے گا اور یقین کیجئے اس سے بہتر بنا کر دوں گی آپ کو۔۔۔۔۔

تاشفین فریش ہو کر باہر نکلا تو اس کے سامنے ہی لسٹ تیار پڑی تھی وہ اس لسٹ کو اپنی جیب میں رکھتا اسے بیسٹ آف لک کہہ کر اپنا ناشتہ کرنے لگا تھا۔

آج اسے روز جیکسن سے ملنے جانا تھا۔

لیکن اس سے پہلے اسے اپنے آفس جانا تھا آخر ان لوگوں کو بتانا تھا ہی کہ اسے کون سی آفر آئی ہے اور پھر اس آفر کے بعد ہو سکتا ہے کہ اسے اپنی نوکری چھوڑنی پڑے۔

اور ممکن تھا کہ اسکا باس پہلے ہی اس آفر کے بارے میں جانتا ہو آخر روز جیکسن اس کے کافی قریبی دوست تھی۔

اب آگے وہ سارا وقت روز کے ساتھ گزارے گا تو یقیناً وہ اپنی نوکری پر توجہ نہیں دے سکے گا۔

ویسے تو اس کا بوس اس کی ایکٹنگ کے پیچھے لگا ہوا تھا کہ اسے اپنا ہاتھ ایکٹنگ میں آزمانا چاہیے۔اور ساتھ ہی ساتھ اس نے اسے کافی ڈی گریڈ بھی کیا تھا

کہ ڈائریکٹر بننا اس کی قسمت میں نہیں لکھا کیوں کہ اس کام کے لیے پہلے جیب میں بہت پیسہ ہونا چاہیے اور اس بات کو اسے قبول کر لینا چاہیے لیکن آج وہ بہت خوش تھا۔

یقیناً اس کے باس کو بھی یہ جان کر جھٹکا لگنے والا تھا کہ وہ اب اس کی کمپنی میں کام کرنے والا ایک عام ورکر نہیں بلکہ فیوچر کا ایک ڈائریکٹر بننے والا ہے

Urdu Novels Ghar

oooooooo

اس نے آفس میں قدم رکھا تو بوس خود اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو تعیش تمہیں تو آج روز سے ملنے کے لیے جانا تھا مجھے لگا تم آفس نہیں آؤ گے وہ تیزی سے قدم بڑھاتا اس کے پاس آ کر کا تھا۔

جی سر مجھے ان سے ملنے جانا ہے لیکن پہلے مجھے آپ کو انفارم تو کرنا ہی تھا نہ میں آپ کو یہی بتانے آیا تھا کہ۔۔۔۔۔۔

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم روز سے ملنے کے لیے جاؤ اور ہاں یاد رکھنا کہ وہاں جا کر ہماری کمپنی کو اچھے سے پرموٹ کرنا اگر تم ہماری کمپنی سے نکلے ہو۔

اگر کوئی بھی تمہارے بارے میں کچھ جاننا چاہے تو ہماری کمپنی کا نام ضرور لینا آخر ہماری کمپنی نے ہی تمہیں اپروچ کیا تھا۔

روز جیکسن کی نظر یہیں سے تو تم پر گئی ہے اور پھر اس نے اتنا بڑا فیصلہ کیا ہے تمہیں پتہ ہے آج تک اس نے اپنی کسی فلم کے لیے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جیسا جمیلا نہیں پالا۔

وہ پہلی بار اپنے ساتھ کسی کو اس کام کے لیے رکھ رہی ہے ورنہ ڈائرکشن کو وہ ہنڈرڈ پرسنٹ خود ہی کرتی ہے۔

کوئی بات تو ہے تم میں کہ وہ تمہیں اتنی بڑی آفر کر رہی ہے۔لیکن اس کے ساتھ کام کرتے ہوئے تم ہمیں مت بھولنا آخر تمہاری اصل پہچان تو یہ کمپنی ہے نا۔

اس کا بوس باریکی سے اسے پرموشن سکھا رہا تھا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا رہا تھا۔

مطلب کے یار تھے ہر کام مطلب کے لئے ہی کرتے تھے اور یہاں بھی صرف مطلب ہی چل رہا تھا اس کا باس جانتا تھا کہ روز جیکسن کی کمپنی میں اس کی کمپنی کو بہت اچھے طریقے سے پرموٹ کیا جا سکتا ہے۔

سر آپ فکر نہ کریں آپ جیسا چاہتے ہیں بالکل ویسا ہی ہو گا اب میں نکلتا ہوں۔اس نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا اور باہر نکل گیا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس کمپنی کو کہیں جا کر پرموٹ کرنے کا۔

وہ یہاں تک اپنے انکار کی وجہ سے پہنچا تھا اس کمپنی کی وجہ سے نہیں یقیناً روز جیکسن کو اس کا انکار بہت چبھا تھا تب ہی اسے اپنے ساتھ کام کروانے پر فورس کر رہی تھی۔

ورنہ وہ ایسی آفر کسی کو نہیں کرتی روز جیکسن کے سامنے انکار کرنے کی ہمت کبھی کسی نے نہیں کی تھی شاید اسی لیے وہ اس کے انکار کو ضرورت سے زیادہ دل پر لے بیٹھی تھی۔

کہ اسے اتنی بڑی آفر کر ڈالی تھی۔

کبھی کبھی ناک کام آہی جاتی ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے سوچا اور آگے بڑھ گیا

○○○○○○○

روز جیکسن کے آفس میں اسے کافی عزت سے بٹھایا گیا تھا۔

وہ اس وقت کسی میٹنگ میں مصروف تھی جب اس کے سیکرٹری نے اسے اس کے آفس میں لا کر بٹھا دیا۔

وہ بھی وہیں بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا جب اگلے دس منٹ میں ہی روز جیکسن اندر داخل ہوئی۔

گڈ مارننگ میم کیسی ہیں آپ وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگا جبکہ وہ اسے دیکھ کر کافی خوش ہوئی تھیں۔

گڈ مارننگ اینگری ینگ مین تم کیسے ہو۔۔۔؟اور آفس دیکھا تم نے کیسا لگا۔۔۔۔؟

آخر اب تمہیں یہی پر کام کرنا ہے تو تم ایک بار ٹور کر لیتے پورے آفس کا سب سے مل لیتے میں اپنے سیکٹری کو کہتی ہوں وہ تمہیں سب سے ملوا دے گا لیکن اس سے پہلے کوفی ہو جائے اس نے رسیور اٹھاتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اسے بیٹھنے کے لئے بھی۔

یہاں کام کرنا ہے یا نہیں کرنا اس کے بارے میں ابھی تک میں نے کچھ سوچا نہیں۔میم آپ ضرورت سے زیادہ جلد بازی دکھا رہی ہیں وہ سیٹ پر بیٹھے ہوئے بولا تو اس کے چہرے کی مسکان کہیں گھم ہوگئی۔

کیا مطلب کیا تم اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر میرے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتے اسے جھٹکا ہی تو لگا تھا ریسور اس نے واپس پٹک دیا۔

کیوں نہیں کام کرنا چاہتا میں آپ کے ساتھ ضرور کام کرنا چاہتا ہوں لیکن اس وقت میں آلریڈی ایک کمپنی کے ساتھ جڑا ہوا ہوں۔

اور وہ کمپنی مجھ سے بہت ساری امیدیں رکھتی ہے پروموشنز۔۔۔۔۔۔۔وہ بات ادھوری چھوڑ چکا تھا تاکہ وہ خود ہی سمجھ جائے کہ اس کے بوس نے اسے یہاں کیوں بھیجا ہے

ہاں میں سمجھ گئی تمہاری بات کو تمہیں ان سب چیزوں کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہارا کونٹیکٹ اس کمپنی سے میں ختم کروا دوں گی۔

اور ہمیں کوئی ضرورت نہیں ہے کسی بھی کمپنی کو پرموٹ کرنے کی تمہارا کام اب سے میرے ساتھ ہوگا۔

میں تمہیں جلد ہی پوری ٹیم سے ملواؤں گی۔اور پھر تم میرے لئے کام کروگے صرف میرے لیے۔

آڈیشن وغیرہ کہاں ہوں گے وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ وہ اس کی بات کاٹ کر کہنے لگی۔

ڈارلنگ تمہارا کوئی آڈیشن نہیں ہو گا تم میری طرف سے ہو بے فکر ہو جاؤ۔

وہ پر سکون انداز میں بولی۔

لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ آپ میرے لئے اتنا کچھ کیوں کر رہی ہے میرا مطلب ہے کہ میں آپ کو کس طرح کا فائدہ دے سکتا ہوں اپ نے کبھی بھی اسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر اپنے ساتھ کسی کو نہیں رکھا۔

آپ سب کچھ اکیلے ہی کرتی ہیں تو پھر اچانک آپ نے مجھ جیسے ان ایکسپریس بندے کو اپنے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کیوں کیا۔

کیا اس کے پیچھے کی وجہ میرا انکار ہے اگر آپ کو میری بات بری لگی تو میں معذرت کرتا ہوں لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تمہارا انکار مجھے بہت برا لگا بہت زیادہ برا آج تک کسی نے مجھے انکار کرنے کی جرت نہیں کی تھی اور تم نے ہر بار میرے منہ پر انکار کر دیا مجھے تمہارا اتنا برا لگا کہ میں نے تمہارے ساتھ کام کرنے کی قسم کھالی تم موڈلنگ نہیں کرنا چاہتے نہیں کرنا۔۔۔تم ایکٹنگ نہیں کرنا چاہتے ہو میں کبھی تم سے زبردستی نہیں کرواؤں گی۔

لیکن میں تمہارے ساتھ کام کرنا چاہتی ہوں مجھے پتا ہے تم بہت ٹیلنٹڈ ہو میں تمہارا ٹیلنٹ چیک کرنا چاہتی ہوں۔

میں تمہیں آزمانا چاہتی تھی۔اسی لیے تم یہاں ہو۔اور اب بے کار کی کوئی بات نہیں ہو گی ہمارے بیچ کافی پیتے ہیں۔اور پھر کہیں باہر چل کر لنچ کریں گے
۔

آج رات کو کلب میں میں تمہاری ملاقات اپنی فلم کے ہیرو سے بھی کرواؤں گی۔اگر تم نے اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ کہیں ڈیٹ فیکس نہ کی ہوئی ہو تو
۔۔۔۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے میں شام میں بالکل فری ہوں آپ جب بلائیں گیں میں آجاؤں گا اس نے فوراً جواب دیا تھا۔

اچھا تو اس کا مطلب ہے تمہاری گرل فرینڈ کافی اوپن مائنڈ ہے۔

اب میں یہ کہوں گا کہ میری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے تو آپ یقین نہیں کریں گی۔میں رات کو بالکل فری ہوتا ہوں۔اب جب چاہے مجھے بلا سکتی ہیں اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

تمہارا چہرہ اور تمہاری بوڈی دیکھنے کے بعد اس بات پر یقین کرنا مشکل نہیں ناممکن ہے کہ تمہاری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے لیکن تم کہتے ہو تو میں تم پر یقین کر لیتی ہوں۔

اور تمہیں ایک مشورہ بھی دیتی ہوں۔اتنا حسین مرد سنگل اچھا نہیں لگتا۔وہ اس کے سامنے جھکتی بالکل قریب آکر بولی۔

میں آپ کے مشورے پر عمل کرنے کی پوری کوشش کروں گا اس نے کرسی کو ذرا سا پیچھے کیا تھا۔

تمہیں کرنا بھی چاہیے۔ روز کی نگاہیں اس کی گردن سے نیچے جا رہی تھی جہاں اوپر کے دو بٹن کھلے ہونے کی وجہ سے اس کے سینے کا کچھ حصہ نمایاں ہو رہا تھا۔

وہ مرد ہو کر بھی روز کی اس حرکت پر تھوڑا شرمندہ سا ہو کر اٹھ کھڑا ہوا۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔اس کے اچانک اٹھ کر پیچھے ہونے پر وہ حیران ہوئی تھی۔

کچھ نہیں میں بس آپ کا آفس دیکھ رہا ہوں۔ اس نے اپنی شرمندگی پر قابو پاتے ہوئے ایک نظر پورے آفس پر دوڑائی تھی۔

چلو آفس کے ورکر سے ملتے ہوئے کافی پیتے ہیں۔ تم اچھا محسوس کرو گے وہ اس کے بازو میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کے کافی قریب آ گئی تھی جبکہ وہ ہاں میں سر ہلاتا اس کے ساتھ ہی باہر نکلا۔

ooooooo

اس کا پہلا دن اچھا گزر گیا تھا لیکن اسے اچھا نہیں کہا جا سکتا تھا روز نے اپنی دونوں میٹنگ کینسل کر دی۔

اس کے لیے اور سارا دن اس کے ساتھ رہی تھی ایک پل کے لئے بھی اسے تنہا نا چھوڑا وہ اس کے ساتھ لنچ کرنے نہیں جانا چاہتا تھا لیکن وہ تو پیچھے ہی پڑ گئی تھی۔

اتنی بے باکی سے وہ اسے چھو رہی تھی اتنا تو وہ مائرہ کو بھی اپنے قریب آنے کی اجازت بھی نہیں دیتا تھا۔

سچ میں وہ روز سے ایک ہی دن میں اکتا گیا تھا اس کے ساتھ وہ نو مہینے تک ایک فلم کی شوٹنگ کرنے والا تھا اور آج رات کو اسے فلم کے ہیرو سے بھی ملنے کے لئے جانا تھا۔

لیکن اس سے پہلے اسے گھر جانا تھا۔ کیونکہ آج سارا دن سب سے ملتے ملتے اسے اچھی خاصی تھکاوٹ ہو گئی تھی روز جیکسن کا آفس اس کے آفس سے دو گنا نہیں بلکہ کہیں گنا بڑا تھا۔

سب سے ملتے ملتے وہ اچھا خاصا بے زار گیا تھا۔

پر اب گھر جا کر اس کا ارادہ تھوڑی دیر آرام کرنے کا تھا تاکہ رات کو وہ کلب جا سکے۔

لیکن اس سے پہلے روز جیکسن کو بتانا ضروری تھا کہ وہ گھر جا رہا ہے اگر وہ آفس میں جاتا ہے یقیناً وہ اسے دوبارہ سے چپک جاتی اسی لیے اس نے میسج کیا تھا۔

جس کا جواب اسے اگلے ایک منٹ میں ہی ریسو ہو گیا تھا۔

بائے ڈارلنگ جلدی آنا آئی ویل مس یو۔اس کا جواب پڑھ کر اس نے سے جلدی سے میسج ڈیلیٹ کر دیا تھا۔

وہ ایک ہی دن میں اس کے ساتھ کچھ زیادہ ہی فری ہو گئی تھی۔

ooooooo

وہ اس کے لیے پیزا بنا رہی تھی وہ گھر آیا تھا تو سارا سامان لے کر آیا تھا لیکن اسے یہ کہہ کر اندر اپنے روم میں بند ہو گیا ہے وہ اسے ڈیسٹرب نہ کرے کیونکہ اس نے اپنے ضروری کام کے سلسلے میں کہیں جانا ہے۔

اور کھانا بھی اس بے نہیں کھایا تھا۔اسی لئے اس کے سامان لاتے ہی وہ اس کے لیے پیزا بنانے میں مصروف ہو گئی تھی اس کا ارادہ بلکل بالکل ویسا ہی پیزا بنانے کا تھا جیسا اس ریسٹورنٹ میں بنا تھا۔

تقریباً دو ڈھائی گھنٹے کے بعد وہ نیند لے کر فریش ہو کر باہر نکلا تو وہ اس کا پیزا تیار کرنے کے بعد اب اپنے لیے روٹی بنا رہی تھی اس نے ٹیبل پر رکھے پیزا کا ایک سلائس اپنے منہ میں ڈالا کہ اچانک اس کا فون بجنے لگا۔

یہ تم نے بنایا ہے یا اس ریسٹورنٹ سے آرڈر کیا ہے وہ فون کو اگنور کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

میں نے بنایا ہے اچھا بنا ہے نا بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ ہم نے رات کو وہاں سے کھایا تھا میں نے کہا تھا نہ آپ سے کہ میں بنا سکتی ہوں۔

اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا جب کہ وہ بھی متاثر ہونے والے انداز میں ہاں میں سر ہلا گیا

تم کوکنگ ٹیسٹ میں پاس ہو گئی ہو اگر اس میں کوئی جھوٹ یا جول نہیں ہے تو میں اس کو واپس آ کر کھاؤں گا ابھی مجھے ضروری کام کے لئے جانا ہے۔

وہ فون کان سے لگاتے ہوئے بولا۔

لیکن آپ نے تو کھانا کھانا ہے۔وہ اسکے پیچھے پیچھے ہی آ رہی تھی۔

بولا نا واپس آ کر کھاؤں گا اور تم دروازہ بند کر دو وہ فون پر مصروف ہوتے ہوئے اسے اشارہ کر چکا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتے دروازہ بند کر کے واپس اندر آ گئی۔

اس نے بہت محنت سے یہ بنایا تھا لیکن وہ اپنے کام کے چکر میں کچھ کھا ہی نہیں سکا تھا اس نے سب سمیٹ کر رکھ دیا یقیناً وہ واپس آ کر کھانے والا تھا۔

ooooooo

اس سے ملو تعیش یہ ہے ہماری فلم کا ہیرو۔۔۔۔اسے سلیکٹ کیا ہے میں نے بہت اچھا ایکٹر ہے یہ اس کی پہلی فلم ہے جس کے لیے یہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ بھی ہے۔

یہ ایک ڈیڑھ سال سے میرے ساتھ میرے چند ایک ماڈلنگ پروجیکٹ میں کام کر چکا ہے۔

اور مجھے اس کا کام کافی زیادہ پسند بھی آیا ہے اسی لئے میں نے اس کے لئے یہ فیصلہ کیا کہ اس فلم میں اسے کام کرنا چاہیے۔

روبن یہ ہے میری فلم اپسنس سوری بے بی ہماری کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعیش ابراہیم۔۔۔۔"اس نے تاشفین کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ اس کے ساتھ ہی کلب میں داخل ہوئی تھی جہاں ایک ایکٹر کب سے اس کا منتظر تھا اسے دیکھتے ہی تقریبا بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا تھا۔

وہ اسے دیکھتے ہی پہچان چکا تھا۔اس لڑکے کے ایڈز کافی ہٹ گئے تھے۔اور یقیناً وہ اسے کل کو ایک بہت بڑا فلمسٹار بنانے والی تھی۔وہ روز کے قدموں میں بچھے جارہا تھا۔نجانے کیوں اس کے انداز پر تاشفین کو ہنسی آئی۔ویسے بھی چاپلوسی تو بنتی تھی اس کی طرف سے۔

جی بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر آپ نے اس سے پہلے کون کون سی فلم میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر کام کیا ہے وہ اس سے ملتے ہوئے کہنے لگا۔

تمہاری طرح یہ بھی پہلی دفعہ ہی میدان میں اترا ہے۔

لیکن تم سے کہیں زیادہ مجھے اس سے امیدیں ہیں اور باقی کی باتیں ہم بعد میں کریں گے کم ڈارلنگ مجھے تمہیں کچھ اور لوگوں سے بھی ملوانا ہے۔

تمہاری گرلفرنیڈ نہیں آئی روبن خیر تم ہمارے لئے ڈرنک لے آؤ۔اس نے پیچھے کھڑے روبن سے کہا تھا۔

روز کے منہ سے اس کی گرل فرینڈ کا ذکر سن کر اسے کچھ عجیب لگا تھا کل تک تو وہ اس کے آگے پیچھے ہوتا تھا اور چند آرٹیکلز میں تو اسے روز کے بوائے فرینڈ کے طور پڑھ چکا تھا۔

شاید اب روز اسے اپنا بوائے فرینڈ نہیں سمجھتی تھی یا پھر شاید کچھ اور ہی تھا۔جو بھی تھا اس سے کم از کم تاشفین کو کوئی مطلب نہ تھا۔

وہ میری گرل فرینڈ نہیں ہے لیکن یہ بات ہم بعد میں کریں گے چلو تم پروڈیوسرز سے ملو میں تم دونوں کی ڈرنک لے کر آتا ہوں

نہیں میم میں ڈرنک نہیں کرتا اس نے فوراً انکار کیا تھا۔

کیا مطلب ڈرنک نہیں کرتے۔۔۔۔تم اس انڈسٹری میں قدم رکھنے جا رہے ہو اور تم ڈرنک نہیں کرتے کم آن بے بی یہاں ضرورت سے زیادہ شریف لوگوں کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

شاید تم نے میری بات سنیں نہیں وہ تاشفین کو جواب دیتی ایک بار پھر سے روبن کو دیکھنے لگی تھی۔

جو شاید اب تک اس کے نظریں پھیرنے کا مطلب نہ سمجھ سکا تھا۔

میں چاہے کسی بھی ماحول میں کیوں نہ چلا جاؤں لیکن مجھے جو چیز پسند نہیں ہے وہ میں نہیں کر سکتا اس نے صاف انکار کیا تھا۔

میرے لیے بھی نہیں۔۔۔۔"وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اس کے بالکل قریب آ گئی تھی۔

میں سب سے زیادہ اپنے آپ سے محبت کرتا ہوں اپنے لئے نہیں تو پھر آپ کے لیے بھی نہیں وہ اپنے انکار پر قائم تھا روز جیکسن کا دلکش قہقہ اس کی سماعتوں سے ٹکرایا۔

تمہارے اس انکار نے ہی تو روز جیکسن کو اپنا دیوانہ بنایا ہے۔

اور آج کے بعد ڈاٹ کال می میم تم مجھے روزی کہہ سکتے ہو۔

تم میرے بہت بہت زیادہ قریبی دوست ہو مجھے روزی کہہ کر بلایا کرو۔اگر تم بلاؤ گے تو مجھے خوشی ہو گی وہ اس کے بے حد نزدیک کھڑی تھی۔

کیوں نہیں ضرور۔۔۔۔۔۔۔وہ ہاں میں سر ہلاتا اس کے ساتھ آگے بڑھا تھا اسے باقی لوگوں سے بھی ملنا تھا۔

oooooo

یہ ڈرنک لو اس میں کوئی نشہ نہیں ہے صرف ایک معمولی سی ڈرنک ہے اس طرح خالی ہاتھ تم اچھے نہیں لگتے۔

وہ کُول ڈرنک کا گلاس اسے تھماتے ہوئے بولی تو اس دفعہ اس نے بھی بنا کسی طرح کی مزاحمت کی ہے اسے تھام لیا تھا۔

اب وہ اسے کتنا انکار کرتا اس کے انکار کی وجہ سے ہی تو وہ اس سے انچ بھر کا فاصلہ بھی مٹا آئے ہوئے تھی۔

تم مجھے بہت پسند ہو آج ہم انجوائے کریں گے۔اس کلب میں ایک روم ہے۔سب سے مل کر ہم وہاں چلیں گے ایک دوسرے کے ساتھ ٹائم سپینڈ کریں گے ہمیں ایک دوسرے کو جاننا چاہیے سمجھنا چاہیے۔

وہ اس کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلتے ہوئے بولی۔جب اچانک اس کا فون بجنے لگا۔

کون ہے ڈارلنگ جو اس طرح سے ڈسٹرب کر رہا ہے مجھے یہ سب بالکل پسند نہیں جب میں تمہارے ساتھ ہوں۔

تو فون آف کر دیا کرو اس نے اس کے ہاتھ سے موبائل لیتے ہوئے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

میرے فادر کی کال آ رہی ہے۔اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

تم نے بتا دیا ہو گا نہ ان کو کہ تم آج بزی ہو۔ خیر ان سے ملو یہ ہیں ہمارے فلم کے پروڈیوسر اور انہیں کی بیٹی ہماری فلم کی ہیروئن بھی ہے۔

یہ اس کی پہلی فلم ہے۔اس نے سامنے سے آتے آدمی کو دیکھ کر کہا جو ہوس پرست نظروں سے روز کو دیکھ رہا تھا۔

جس کے انتہائی نامناسب کپڑے کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ کر سکتے تھے۔

سر آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھ رہا ہوں کہ مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع مل رہا ہے اس نے اس آدمی سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا جو کہ ایک بہت بڑا پرڈیوسر تھا۔

مجھے بھی تم سے مل کر بہت خوشی ہو رہی ہے ہینڈسم تمہاری بہت تعریف کی ہے روز نے۔ مجھے تم سے ملنے کا بہت شوق تھا خوشی ہوئی تم سے مل کر۔ میں تو یہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا تھا کہ آخر کون ہے یہ آدمی جس کے پیچھے ہماری روز اپنا رول توڑ رہی ہے۔

اب تمہیں دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا ہے۔ تم واقع ہی اس قابل ہو کہ تمہارے لئے کوئی بھی رول توڑ دیا جائے۔ وہ بہت خوش دلی سے اس سے مل رہا تھا جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے صرف سر کو خم دیا تھا۔

ooooooo

روز تم مجھے اگنور کیوں کر رہی ہو میں تمہیں بتا تو چکا ہوں کہ وہ میری گرل فرینڈ نہیں تھی صرف دوست تھی۔

میں کبھی تمہارے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتا تم جانتی ہو نا میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں۔

مجھے اس طرح سے مت چھوڑو۔۔۔یہ لڑکا صرف تمہیں یوز کر رہا ہے۔ تم کبھی اس کے ساتھ خوش نہیں رہ پاؤ گی۔

وہ کافی دیر پرڈیوسر کے ساتھ کھڑا اس سے باتیں کرتا رہا جب کہ بار بار اس کا فون بجنے کی وجہ سے روز اس کا فون اٹھا کر لے گئی تھی اس نے سوچا کہ وہ اپنے فون کو ایک نظر تو دیکھے بس اسی لیے وہ روز کے پیچھے کلب کی بیک سائیڈ پر آیا تھا۔

جہاں پر روبن روز کو پکڑے ہوئے کھڑا اس سے باتیں کر رہا تھا جب کہ روز اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ ایک لمحے میں ہی سمجھ گیا تھا کہ وہ روز کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

وہ تیزی سے آگے بڑھا اور ایک لمحے میں روبن کو پیچھے کی طرف دھکا دیا تھا اسے ان دونوں کے بیچ رشتے کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں تھا لیکن کسی بھی حق سے وہ روز کے ساتھ اس طرح بات کرنے کا حق نہیں رکھتا تھا۔

دور رہو اس سے۔۔۔۔وہ کافی غصے سے دھاڑا تھا۔

دیکھو مسٹر یہ میرا اور روز کا معاملہ ہے تمہارا اس سب سے کوئی لینا دینا نہیں نکلو یہاں سے۔

جا کر اپنا کام کرو یہی تمہارے لیے بہتر ہو گا۔میں بات کر رہا ہوں اس سے وہ بھی بے حد غصہ سے بولا تھا شاید نہیں یقیناً وہ اس وقت کافی زیادہ نشہ کر چکا تھا۔

جبکہ تاشفین خود بھی کافی دیر سے عجیب سا محسوس کر رہا تھا جب سے اس نے وہ ڈرنک پی تھی۔وہ اپنے آپ میں عجیب طرح کا بدلاؤ محسوس کر رہا تھا اس کے قدم لڑکھڑا رہے تھے جبکہ سر بھی گھوم رہا تھا۔

لیکن وہ اگنور کر گیا تھا کیونکہ تھوڑی ہی دیر میں اس نے گھر چلے جانا تھا۔

بات کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے اور جس طریقے سے تم بات کر رہے ہو اس طرح سے میں تمہیں اس سے بات نہیں کرنے دوں گا۔

چلو روز اس نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنی طرف کھینچا تو وہ خاموشی سے اس کے ساتھ چلی آئی تھی۔جبکہ وہ اسے اپنے ساتھ وہاں سے باہر لے آیا تھا

oooooo

تم ٹھیک ہو ناوہ تمہارے ساتھ اس طرح سے بات کیوں کر رہا تھا تمہیں اسے تھپڑ لگا کر سیدھا کر دینا چاہیے تھا۔

وہ اب تک غصے میں تھا جبکہ اسے غصے میں دیکھ کر روز مسکرا دی تھی۔

اینگری ینگ مین تم اس طرح سے غصہ کرتے ہوئے اور بھی ہوٹ لگتے ہو۔روبن کے ساتھ میں پچھلے تین ماہ سے ریلیشن شپ میں تھی لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ مجھے چیٹ کر رہا ہے اس کی ایک گرل فرینڈ بھی ہے۔

مجھے کچھ دن پہلے اس کے بارے میں پتہ چلا اگر میں اناونس نہ کر چکی ہوتی کہ میری نیکسٹ فلم کا ہیرو روبن ہو گا تو یقین کرو میں اسے اس انڈرسٹری سے دھکے مار کر نکلواتی لیکن پھر میں نے سوچا کہ اس کے ساتھ میرا کافی اچھا وقت گزرا ہے۔

مجھے اس کا کیریر خراب نہیں کرنا چاہیے اس لیے میں نے اسے اپنی فلم کا ہیرو بنا لیا۔اور وہ پاگل یہ سمجھتا ہے کہ میں اب تک اسے پسند کرتی ہوں اسی لئے میں نے اسے اپنی فلم سے نہیں نکالا اور وہ اب بھی میرا بوائے فرینڈ بننا چاہتا ہے جو اب ممکن نہیں ہے بس اب میں اس سے بریک اپ کر چکی ہوں۔

اب میرا کوئی ارادہ نہیں ہے اسے دوبارہ اپنے جذبات کے ساتھ کھیلنے کا موقع دینے کا۔وہ ایک چیٹر ہے۔

خیر تمہارے موبائل پر کافی دیر سے فون آرہے ہیں تمہارے فادر بار بار فون کر رہے ہیں ہو سکتا ہے انہیں کوئی ضروری کام ہو تم ان سے بات کر لو اور جلدی واپس آنا مجھے تمہاری ضرورت ہے ہنی

اور اپنے فادر کو بتا دینا کیا آج کی رات تو واپس گھر نہیں جاؤ گے۔

میں تھوڑا سا وقت تمہارے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں۔ویسے تو اب اگلے دس مہینے تمہارے ساتھ ہی گزریں گے لیکن یہ اچھا وقت ہے ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنا چاہیے۔

وہ اس کا فون اس کے حوالے کرتی اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے اس کی گردن کو عجیب سے انداز میں چھوتی وہاں سے نکلی تھی۔

اس کے انداز پر تاشفین نے آنکھیں بند کر کے خود کو کنٹرول کیا تھا۔وہ اس لڑکی کو سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ اسے صرف اپنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر بنانا چاہتی تھی یا اس کے ساتھ کسی اور طرح کا رشتہ قائم کرنا چاہتی تھی۔

وہ اسے اپنے ساتھ روم میں وقت گزارنے کی آفر کر چکی تھی جس پر فی الحال وہ کچھ بھی نہیں بول سکتا تھا اس کا اچانک انکار اس کا کیریر خراب کر سکتا تھا۔

اور اس وقت وہ اپنی منزل کے اتنا قریب تھا وہ اپنے خوابوں کے اتنے قریب تھا وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا

لیکن پھر بھی وہ کسی کے جذبات کے ساتھ نہیں کھیل سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ روز کو سکون سے بتائے گا۔کہ وہ صرف اور صرف اس کے ساتھ کام کرنے میں انٹرسٹڈ ہے۔وہ روز کے ساتھ کسی طرح کا تعلق نہیں بنا سکتا۔

اور اسے یقین تھا کہ روز بھی اس کے ساتھ زبردستی کا کوئی بھی رشتہ نہیں بنانا چاہے گی وہ ایک سمجھدار لڑکی تھی۔

اس سے پہلے بھی اس کے ہزاروں بوائے فرینڈز تھے وہ عمر میں بھی اس سے بڑی تھی اس کے پاس یہ بھی کافی بڑی وجہ تھی اس کو خود سے دور رکھنے کی۔

oooooo

وہ باہر آیا تو اس کا فون دوبارہ سے بجنے لگا یہ تقریبا چالیسیں کال تھی وہ اتنا زیادہ فون کیوں کر رہے تھے اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔

السلام علیکم جی فرمائیں کیوں بار بار فون کر کے تنگ کر رہے ہیں اگر میں فون نہیں اٹھا رہا تو مطلب صاف ہے کہ میں مصروف ہوں۔

لیکن آپ کو پتا نہیں کیا مسئلہ ہے۔انسان کو خود ہی سمجھ جانا چاہیے کہ سامنے والا آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا وہ فون اٹھاتے ہی کافی غصے سے بولا تھا اور وہ اس کے لہجے کے عادی تھے۔

کہاں مصروف ہو تم اور تمہارے پیچھے اتنا زیادہ شور کیوں ہے کیا گھر سے باہر ہو تم اس وقت تو نیویارک میں تقریباًرات کے ساڑھے گیارہ بجے کا وقت ہے تم ابھی تک گھر نہیں گئے۔

جی نہیں گیا میں گھر واپس اور میں گھر جاؤں یا نہ جاؤں۔اس چیز سے آپ کو کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے میں مصروف ہوں اس وقت۔

اور تناوش گھر پر اکیلی ہے۔۔۔؟وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولے تھے جبکہ اسے تو خیال بھی نہیں آیا تھا کہ گھر میں کوئی اکیلا ہے۔

جی ہاں اکیلی ہے آپ کی بیٹی اور اس میں اتنا پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں ہے میرا گھر سیو ہے کچھ نہیں ہو گا آپ کی لاڈلی کو وہاں۔وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہوئے بنا بولا تھا۔

لیکن پھر بھی تمہیں آدھی رات کو اس طرح اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے وہ اکیلی گھر پر خوفزدہ ہوتی ہے۔تم ابھی کے ابھی واپس جارہے ہو وہ غصے سے بولے۔

آپ مجھ پر حکم چلا رہے ہیں ایسا حق میں نے آپ کو تو نہیں دیا۔نہیں جاؤں گا میں گھر واپس آپ کی بیٹی اکیلی رہے یا وہاں اکیلی مرے میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

میں یہاں اپنے دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنے آیا ہوں۔اس کے چکر میں اپنی زندگی کیوں خراب کروں میں۔۔۔؟ان کا انداز اسے بھی غصہ دلا گیا تھا

تمہاری بیوی ہے وہ ذمہ داری ہے تمہاری تاشفین تم اس طرح اسے چھوڑ نہیں سکتے مت بھولو کہ تم یہاں سے اسے کیوں لے کر گئے تھے چھ مہینے کا وقت دیا تھا میں نے تمہیں اس رشتے کو نبھانے کے لیے لیکن تم کیا کر رہے ہو تم اسے اپنی بیوی مانتے ہی نہیں۔

بلکہ وہاں باہر کسی اور کے ساتھ عیاشیاں کر رہے ہو اگر تمہیں وہی سارے گھٹیا اور گرے ہوئے کام کرنے تھے تو تمہیں بیوی کیوں دی ہے میں نے۔

تمہیں اتنا خوبصورت جائز رشتہ دیا ہے میں نے لیکن پھر بھی تم باہر کی عورتوں کے ساتھ گھوم رہے ہو کیا لگتا ہے میں نہیں جانتا کہ تم وہاں کیا کرتے ہو۔

اس وقت بھی تم ایک کلب میں شراب پی رہے ہو ایک غیر مسلم عورت کے ساتھ عیاشیاں کر رہے ہو یہ مت سوچنا کہ میں تم سے بے خبر ہوں اتنے غصے سے بولے تھے کہ اس کا دماغ گھوم گیا۔

کیا آپ مجھ پر نظر رکھتے ہیں۔اس لڑکی کی وجہ سے آپ یہ سب کچھ کر رہے ہیں تو اس طرح سے آپ مجھے مجبور کریں گے یہ رشتہ نبھانے پر فائن تو بیوی ہے نا وہ میری۔

تو اب آپ دیکھئے گا کہ میں کیسے اسے اپنی بیوی بناؤں گا۔وہ غصے سے کہتا فون بند کر چکا تھا جبکہ واپس کلب کے اندر جانے کے بجائے وہ اپنی بائیک کی طرف آیا تھا اس کا ارادہ واپس گھر جانے کا تھا۔

ooooooo

اس نے لفٹ سے باہر پیر رکھا تو اس کے قدم لڑکھڑا سے گئے تھے۔جب کہ سر الگ گھوم رہا تھا لیکن اس وقت اس کے دماغ پر صرف غصہ سوار تھا۔

اس نے شدت سے دروازہ بجایا جبکہ وہ جو اس کے انتظار میں دروازے کے قریب ہی بیٹھی ہوئی تھی اٹھ کر دروازہ کھولنے لگی۔

کہاں رہ گئے تھے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی میں تو اپنے کمرے میں بھی نہیں گئی یہ سوچ کر کہ دروازہ نہیں کھولوں گی تو آپ اندر کیسے آئیں گے۔

شکر ہے آپ واپس آ گئے اب تو مجھے ڈر بھی لگ رہا تھا اکیلے۔وہ کیا ہے نا میں کبھی اکیلی گھر پر نہیں رہی۔دن میں تو روشنی ہوتی ہے۔رات کو بہت ڈر لگتا ہے اندھیرے میں۔۔۔۔

وہ بول ہی رہی تھی کہ تاشفین نے اچانک اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنی طرف کھینچا۔

میری جان کو ڈر لگ رہا تھا اندھیرے میں۔۔۔۔۔۔؟وہ بے باکی سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔

یہ آپ۔۔۔۔۔۔۔کیا۔۔۔۔۔

کیا ہوا جان۔۔۔۔۔اچھا نہیں لگ رہا میرا چھونا۔تم تو بیوی ہو نا میری اتنا حق تو رکھتا ہوں نا تم پر۔آو آج رات میرے بیڈ روم میں آخر بیوی کے فرض بھی تو ادا کرنے ہیں مجھے۔میرے لیے تو تم یہاں آئی ہو۔۔تو تمہیں میرے پاس بلکہ بہت پاس رہنا چاہے۔اتنے پاس۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی کمر میں بازو کستا اسے مزید اپنے قریب تر کر چکا تھا۔

جبکہ تناوش کی سانسیں اٹکنے لگی تھی۔جبکہ اس کے منہ سے آتی عجیب سی بدبو برداشت سے باہر تھی۔

۔تمہیں پتا ہے میرے بابا نے تمہیں یہاں کیوں بھیجا ہے۔کیوں کہ میں عیاشیاں چھوڑ دوں۔اور مجھے لگتا ہے کہ آج رات تم مجھے میری عیاشیاں چھوڑنے پر مجبور کر ہی دوں گی کیا خیال ہے تمہارا

یا پھر ممکن ہے کہ تم بھی آج سے میری عیاشی بن جاو۔۔۔جائز والی عیاشی۔۔۔۔۔چلو وقت برباد نہیں کرتے میرا کمرہ اور میرا بستر تمہارا منتظر ہے۔

آج کی رات تمہارا فرض ادا کرتے ہیں وہ اسے اپنی باہوں میں بے دردی سے اٹھاتا اس کی چیخ و پکار اگنور کرتا اپنے کمرے میں لے کر جا رہا تھا

oooooooooo

خدا کے لیے چھوڑ دیں مجھے۔۔۔۔۔۔"

یہ آپ کیا کر رہے ہیں کیا آپ نے نشہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی جو اسے زبردستی اپنے بیڈ روم میں لے آیا تھا۔

تمہیں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے تمہارے لئے یہی کافی ہے کہ میں تمہیں قربت بخش رہا ہوں۔

اسی مقصد کے لئے تمہیں یہاں بھیجا گیا ہے۔ہاں ڈارلنگ یہ حقیقت ہے تمہیں یہاں پر میری عیاشیوں پر پابندی لگانے بھیجا گیا ہے۔میرا باپ چاہتا ہے کہ میں تمہارے وجود میں کھو کر آوارہ گردی کرنا چھوڑ دوں تو اس کے لئے تو تمہیں میری خدمت تو کرنی پڑے گی۔

اب تمہیں بھی میرا وقت برباد نہیں کرنا چاہیے۔کم آن ڈارلنگ وہ اس کا دوپٹہ اتار کر ایک لمحے میں دور پھینک چکا تھا۔

تاشفین خدا کے لئے میرے ساتھ ایسا نہ کرے کیا ہو گیا ہے آپ کو پلیز دور رہے مجھ سے۔وہ اپنا آپ اس سے چھڑواتی اپنے ہاتھ سینے پر باندھے اس سے دور بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن اس سے پہلے کے وہ دروازے تک پہنچتی وہ پھرتی سے دروازے تک آتا اسے لاک کر چکا تھا اس کی جان ہوا ہو رہی تھی۔

وہ اس کے ساتھ زبردستی کر سکتا تھا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور پچھلے پندرہ سولہ دن میں اس کے ساتھ کتنے سکون سے رہ رہا تھا۔

اور اب اچانک وہ اس سے اس طرح کی ڈیمانڈ کر رہا تھا وہ تو ابھی تک اس رشتے کی اس نوعیت تک پہنچی ہی نہیں تھی۔

کیوں نہیں جانے من تم بھی تو یہاں یہ رشتہ نبھانے کے لئے آئی ہو پھر کیا مسئلہ ہے وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی بے حد قریب کھینچ چکا تھا۔

آج میں اپنے باپ کی ساری خواہشیں پوری کروں گا اور تمہارے ساتھ تھوڑا سا دل بہل جائے گا ویسے بھی بہت خوبصورت آفر ٹکرا کر آیا ہوں میں آج

تمہیں اپنے شوہر کو خوش کرنے کے لیے کچھ تو کرنا چاہیے ویسے تم بہت بورنگ قسم کی لڑکی ہو اپنے شوہر کا دل رجھانے کا کوئی ہنر نہیں ہے تم میں اتنے دنوں سے مجھے زرا سی دلچسپی تم میں پیدا نہیں ہوئی۔

تم مجھے ایمپریس کرنے میں فیل ہو گئی ہو بہت ہی نکمی بیوی ہو تم لیکن میں تمہارے دل کے ارمان دل میں تو نہیں رہنے دے سکتا نہ۔

آج میں تمہیں تمہارے سارے حقوق دوں گا تمہارے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہو گی وہ اس کے چہرے کو بے حد قریب کرتا اپنی گرم سانسیں اس کے چہرے پر چھوڑ رہا تھا۔

جب کہ وہ اپنا چہرہ جھلستا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

پلیز نہیں خدا کے لیے ایسا مت کریں میں آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگوں گی لیکن۔۔۔۔

ارے ارے ڈارلنگ تم تو ایسے رو رہی ہو جیسے میں تمہارے ساتھ کوئی زبردستی کر رہا ہوں میں تو۔حق رکھتا ہوں بے بی تمہیں چھونے کا تمہارے ساتھ پیار کرنے کا۔آج رات اس بستر پر ہم اس انچاہے رشتے کو مکمل کر دیتے ہیں انچاہا رشتہ ہی سہی لیکن تھوڑی دیر کے لیے میں بھول جاؤں گا کہ تم میری زبردستی کی بیوی ہو یا میرے سر پر مسلط کی گئی ہو ویسے بھی قربت کے لمحات میں ایسی باتوں پر وقت برباد نہیں کیا جاتا۔

اور میں بھی اپنا وقت برباد نہیں کرنا چاہتا جلدی سے میری باہوں میں آ جاؤ اسے اپنے جارحانہ شکنجے میں جکڑے ہوئے تھا۔

پلیز ایسا مت کریں۔۔۔۔۔۔۔

بند کرو یہ رونا دھونا میرے باپ نے تمہیں اسی لیے بھیجا تھا تا کہ میں تمہارے ساتھ تعلق بناؤں اس رشتے کو چھ مہینے تک نبھاؤں اور میں تمہیں اگلے چھ مہینے تک جیسے چاہوں ویسے استعمال کر سکتا ہوں میری ہو تم میری۔

وہ کہتے ہوئے اسے بیڈ پر دھکیلتا اچانک اس کے اوپر سایا سا بنا گیا تھا وہ اپنا آپ بچا نہیں پا رہی تھی جبکہ اپنے کندھے سے سرکتی شرٹ محسوس کر کے وہ بے بسی کی آخری انتہا پر پہنچ چکی تھی۔

اس کی پکڑ اس پر اتنی سخت تھی کہ تناوش ہل تک نہیں پا رہی تھی۔ وہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔ جبکہ اس پر تو شیطان حاوی تھا اور نشہ سوار وہ صحیح غلط کی پہچان کھو چکا تھا وہ صرف اپنا غصہ اور وحشت اس کے وجود میں اتار دینا چاہتا تھا۔

جب اچانک اس کا فون بجنے لگا۔

اچانک بجنے والے فون نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔ جب کے تناوش موقع دیکھتے ہی وہاں سے دھکا مارتی کمرے سے باہر بھاگ گئی تھی وہ اس کے پیچھے جانا چاہتا تھا لیکن اس کا دھیان اس وقت روز کی کال پر تھا۔

جسے غصے سے کاٹتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکلا تھا۔ اس کا غصہ کسی طرح ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا۔

ooooooo

دروازہ کھولو لڑکی میں شوہر ہوں تمہارا تم مجھے میرے حق لینے سے روک نہیں سکتی یہ رونا دھونا بند کرو کوئی چھوٹی بچی نہیں ہو بیوی ہو تم میری اور میرے باپ نے تمھیں یہاں یہ رشتہ نبھانے کے لیے بھیجا ہے.

مجھ سے بھاگنے کے لیے نہیں آج تو میں تمہیں بتا کر ہی رہوں گا کہ شوہر کسے کہتے ہیں وہ غصے سے اس کا دروازہ پیٹ رہا تھا.

جبکہ وہ دروازے کے ساتھ سہمی سی بیٹھی مسلسل رو رہی تھی۔

کھولتی ہو یا توڑ دوں۔۔۔۔۔؟ وہ دھاڑا تھا۔

تناوش منہ پر ہاتھ رکھے اپنی سسکیاں روک رہی تھی۔

اس کا لہجہ لڑکھڑایا ہوا تھا۔ وہ نشے میں دھت تھا۔ اسے اپنا بھی ہوش نہیں تھا۔ وہ پاگلوں کی طرح اس کے دروازے پر زور زور سے ہاتھ پیر مار رہا تھا۔

جب کہ وہ تو بس اپنے آنسوؤں کو پیے جا رہی تھی۔اس کے بدن پر دوپٹا تک نہیں تھا۔جبکہ بازو سے ساری قمیض پھٹی ہوئی تھی۔

اپنی حالت دیکھ کر اسے پھر سے خود پر رونا آنے لگا تھا اس کا شوہر اس کی عزت کا دشمن بن گیا تھا۔

وہ شخص جس پر وہ اپنا سب کچھ لٹانے کو تیار تھی وہ شخص جس سے وہ بچپن سے محبت کرتی آئی تھی۔آج وہی اس کی عزت کا دشمن بن گیا تھا۔

کیا اتنی بے مول تھی وہ کہ اس کا اپنا ہی شوہر نشے میں اسے بے آبرو کرتا۔نہیں۔۔۔۔۔

وہ دروازہ نہیں کھولے گی۔چاہے کچھ بھی کیوں نا ہو جائے۔

وہ کتنی ہی دیر دروازہ بجاتا رہا۔لیکن تناؤش ٹس سے مس نا ہوئی۔پھر آہستہ آہستہ ساری آوازیں بند ہو گئی۔

شاید وہ لوٹ گیا تھا۔

ooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو ہر طرف اندھیرا تھا۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لمپ پر ہاتھ مارا تھا۔جس سے کمرہ اچانک روشن ہو گیا۔

اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔وہ تو کل رات روز کے ساتھ پارٹی میں تھا۔وہ گھر کب آیا تھا اسے یاد نہیں آ رہا تھا۔

وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور اپنا سر دبانے لگا۔ساتھ ہی ساتھ وہ رات کے بارے میں یاد کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

لیکن کچھ بھی یاد نا آیا۔

وہ اٹھ کر باہر آیا تا کہ چائے کا کہہ سکے۔

اسے شدت سے چائے کی طلب تھی۔

لیکن یہ کیا باہر بھی مکمل خاموشی تھی۔اس کے کمرے کا دروازہ بند تھا۔شاید اس کی طرح آج وہ لیٹ جاگنے والی تھی۔

خیر اب اسے پرواہ نہیں تھی۔وہ آرام سکون سے دس بجے جانے والا تھا۔اب اسے صبح صبح کام پر نہیں بھاگنا تھا۔جس کے لیے وہ کافی ریلیکس تھا۔اس نے اس کے روم کے پاس آ کر دروازہ کھٹکھٹایا۔

لیکن اندر سے کوئی آواز نا آئی شاید وہ سو رہی تھی۔

لیکن اسے چائے کی شدید طلب تھی۔ جسے وہ اگنور نہیں کر سکتا تھا۔سو خود ہی چائے بنانے کا فیصلہ کیا۔

لیکن پھر سوچا کہ کیوں نا پہلے اپنا موبائل چیک کر لے۔ کہیں روز کا کوئی میسج نہ آیا ہو۔

یہ لڑکی اس کے لئے بہت زیادہ فائدے مند تھی وہ آج اس کا چیک کیش کروانے والی تھی۔اور وہ اسے بالکل ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا۔

کل رات اس کے ذہن۔میں خیال آیا تھا۔ کہ اگر روز اس کے ساتھ کچھ وقت گزار کر اس کا کیریئر بنا ہی رہی ہے تو اسے بھی کوئی بے وقوفی نہیں کرنی چاہے۔روز بری نہیں تھی۔بس اسے اچھے دوست کی ضرورت تھی۔

اور اس کی ایک غلطی اس کا پورا فیوچر تباہ کر سکتی تھی۔اور وہ ایسی کوئی غلطی نہیں کر سکتا تھا۔

وہ ایک لیمٹ میں رہ کر روز کے ساتھ وقت گزارنے کو تیار تھا۔

کیوں کے روز کی اپنے آپ میں دلچسپی دیکھ چکا تھا۔اس نے سوچا تھا کہ وہ اس سے صاف الفاظ میں بات کرے گا کہ وہ صرف اس کا دوست بن کر رہے گا
۔

دوست سے آگے بڑھنے کا وہ کوئی ارادہ نہیں رکھنا اور نا ہی وہ اس سے امید رکھے۔لیکن وہ اس کے لیے اچھا دوست بنے گا۔

oooooo

وہ واپس روم۔میں آیا تو اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا۔

روم میں کافی ساری چیزیں بکھری پڑی تھی۔ جیسے یہاں کچھ ہوا ہو۔اسے عجیب سی بے چینی ہوئی۔

کیا ہوا تھا اس روم میں۔۔۔۔۔؟وہ بیڈ کی طرف آیا جہاں اس کا دوپٹا زمین پر ایک سائیڈ پڑا تھا۔

اس کا دوپٹا یہاں کیسے آیا تھا۔۔۔؟کیا وہ رات یہاں اس کے روم میں آئی تھی۔۔۔۔۔؟

لیکن کیوں...وہ اپنے دماغ پر زور دینے کی کوشش کرنے لگا۔لیکن کچھ بھی سمجھ نا آیا۔

جب نظر بیڈ پر پڑے اس کے کپڑے کے ٹکڑے پر پڑی

وہ سب سمجھنے لگا تھا۔اس کا دماغ چکرانے لگا۔۔

وہ کچھ یاد کرنے کی کوشش کرنے لگا۔اور اسے کچھ حد تک کچھ یاد آنے لگا تھا۔

کل رات کو وہ کلب میں تھا جب اسے بابا کا فون آیا تھا۔

وہ باہر نکلا تھا اور انہیں فون کیا تھا۔ بابا نے فون پر اسے کافی بے بنیاد باتیں سنائی تھی۔ اور اس کے کردار پر الزام لگایا تھا۔

وہ اسے آوارہ عیاش پتا نہیں کیا کیا کہہ رہے تھے اور اس کے بعد وہ بہت زیادہ غصے میں آ گیا تھا اور اسی وقت کلب سے نکل آیا تھا۔

ہاں اسے یاد آ رہا تھا وہ سیدھا گھر آیا تھا۔ لفٹ کے باہر اس کے قدم لڑکھڑائے تھے وہ گرتے گرتے بچا تھا۔

اس نے دروازے کو کافی زور سے پیٹا تھا جب اس نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔۔۔

اور اس کے بعد سب کچھ کسی فلم کی طرح اس کی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا۔

او مائی گاڈ یہ میں نے کیا کر دیا۔ یہ میں نے اس کے ساتھ کیا کر دیا کل رات میری ڈرنک میں کچھ تو تھا اس روبن نے میری ڈرنک میں کچھ ملایا تھا۔

ہاں یہ سب کچھ اس ڈرنک کی وجہ سے ہوا ہے اس میں کوئی نہ کوئی ایسی چیز تھی جس سے کل رات مجھے ہوش ہی نہیں رہا۔

اور میں نے یہ سب کچھ کر دیا۔۔۔ وہ اپنا سر تھامے تیزی سے کمرے سے باہر بھاگا تھا۔

○○○○○○

لڑکی دروازہ کھولو تم سن رہی ہو میں کیا کہہ رہا ہوں میں کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو لڑکی۔۔۔!! وہ زور لگا رہا تھا دروازے پر لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آ رہی تھی۔

سنو لڑکی کل رات ہمارے بیچ میں ایسا بھی کچھ نہیں ہوا کہ تم یوں دروازہ بند کر کے مجھے گلٹی فیل کرواؤ۔۔۔

میں جانتا ہوں میں نے غصے میں تمہارے ساتھ کافی زیادہ بدسلوکی کی ہے لیکن۔ اس کے باوجود بھی ہمارے بیچ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔

تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو ورنہ میرے پاس لاک کی چابی ہے وہ دھکے دے رہا تھا جبکہ دوسری طرف سے کوئی آواز نہ آنے پر وہ واپس کمرے میں آیا۔ اور چابی لے کر اس کے کمرے کا دروازہ کھولنے لگا۔

شاید وہ کل رات اس سے کچھ زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی۔

یہ حقیقت تھی کہ کل رات اس کا دماغ ضرورت سے زیادہ گھوم گیا تھا وہ غصے میں اپنا آپا کھو چکا تھا اور وہ شاید کل رات کو کچھ بھی کر بیٹھتا۔

شاید کل رات وہ اس لڑکی کو اپنے اور اس کے بیچ کے رشتے کو واضح کرتے کرتے شاید اُس کی معصومیت ہی تباہ کر دیتا لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

کل رات اس نشے کی وجہ سے اس پر حیوانیت چھا گئی تھی وہ غصے میں شاید بہت غلط کرنے والا تھا لیکن خدا نے اسے غلط کام کرنے سے روک لیا۔

اور اب یہ لڑکی اسے مزید شرمندہ کر رہی تھی شاید وہ گلٹی فیل کروانا چاہتی تھی یا پھر اسے اس کی اس حرکت پر شرمندہ کرنا چاہتی تھی لیکن شاید وہ جانتی نہیں تھی۔ تاشفین ابراہیم کی انا کا پرچم بہت بلند تھا وہ اس کے سامنے جھکنے والا تو ہرگز نہیں تھا۔

وہ اپنے باپ کے سامنے نظر جھکا کر بات نہیں کرتا تھا تو یہ لڑکی تو اس کی زندگی میں کچھ بھی نہیں۔ وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔

ooooooo

اس نے اندر کمرے میں قدم رکھا تو وہ اسی دروازے کے ساتھ زمین پر پڑی نظر آئی۔

وہ زمین پر کیوں بیٹھی تھی اسے کچھ سمجھ نہ آیا لیکن کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا تھا وہ اس کے قریب جھکتے ہوئے اس کا کندھا ہلانے لگا جب وہ لڑھک کر ایک طرف گر گئی۔

اس دفعہ تاشفین ابراہیم سچ میں پریشان ہو گیا تھا وہ اسے ایک جھٹکے سے سیدھا کرتا اپنے قریب کر چکا تھا۔

لڑکی لڑکی کیا ہوا ہے تمہیں اس کا گال تھپتھپاتا اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ بے ہوش ہو چکی تھی اس کا سارا جسم بخار سے تپ رہا تھا شاید کل رات کو ضرورت سے زیادہ ڈر گئی تھی۔

اس کی حالت دیکھتے ہوئے وہ اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں بھرتا تیزی سے گھر سے باہر کی طرف نکلا تھا۔

اس نے بڑے ہی مشکل سے اپنے فلیٹ کو لاک کیا اور لفٹ میں آ کر وہ جلدی جلدی اسے ہسپتال پہنچانے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

اس لڑکی کی حالت بہت زیادہ خراب ہو چکی تھی یقیناً اس کے لیے یہ سب کچھ کسی جھٹکے سے کم نہیں تھا نہ جانے رات کو وہ کس حالت میں رہی تھی یا شاید وہ ساری رات یوں ہی بیٹھی رہی ہو گی۔

ooooooo

یہ کسی چیز سے بہت زیادہ خوفزدہ ہے یہ کسی چیز سے بہت زیادہ ڈر چکی ہیں آپ ان کا خیال رکھیں تھوڑی دیر میں ہوش آ جائے گا۔ اس ڈر کی وجہ سے ہی یہ بے ہوش ہو گئی تھی۔ لیکن خطرے والی کوئی بات نہیں ہے آپ بالکل بے فکر رہیں

اور کوشش کریں کہ جن چیزوں سے ڈرتی ہیں وہ چیزیں زیادہ سے زیادہ ان سے دور رکھیں جائیں۔

آج کل کی لڑکیاں تو ذرا ذرا سی بات پر خوفزدہ ہو جاتی ہیں۔ ہو سکتا ہے یہ بھی اچانک کچھ دیکھ کر ڈر گئی ہوں یا گھبرا گئی ہوں۔ یہ ایک بہت نارمل سی سچویشن ہے لیکن یہ بہت زیادہ ڈرپوک ہیں آپ انہیں ایسی چیزوں سے دور رکھیں جس سے یہ خوفزدہ ہوں۔

ڈاکٹر اسے بتا کر جا چکی تھی۔ جبکہ وہ وہیں اس کے قریب بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا کتنی معصوم تھی وہ چھوٹی سی بچی تھی اور اس نے کیا کر دیا تھا اس کے ساتھ۔

باباکا غصہ آکر اس پر نکلا تھا لیکن بابانے بھی تو کل رات حد کر دی تھی اور یہ لڑکی باباکے کہنے پر یہاں اس کے ساتھ آگئی تھی ابھی اس کی عمر ہی کیا تھی۔

اس کے جتنی لڑکیاں تو ہنستی کھیلتی ناچتی گاتی ہیں اور یہ بیچاری شادی شدہ زندگی نبھانے کے لیے آئی تھی۔ایک دن بھی اپنے شوہر کی قربت کو برداشت نہ کر سکی۔

اسے اس لڑکی کو واپس بھیج دینا چاہیے وہ بے کار میں باپ بیٹے کی جنگ میں پیس رہی تھی یہ اس کے ہنسنے کھیلنے کے دن تھے۔

وہ اسے دیکھ ہی رہا تھا جب وہ آہستہ آہستہ آنکھیں کھولے اپنے آپ کو اس انجان جگہ پر محسوس کر رہی تھی۔

لیکن جیسے ہی نظر اس پر پڑی وہ خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

مجھے گھر جا کر گھور لینا ابھی چلو یہاں سے ویسے ہی ہوسپٹل کا بہت بل بن چکا ہے اور تمہارے ابا حضور یہ بل ہرگز نہیں دینے والے کیونکہ ان کی طرف سے وہ تمہیں یہاں میرے سر پر ڈال چکے ہیں۔

اور تم مصیبت بن کر مجھ پر نازل ہو گئی ہو اب اٹھو اس بیڈ سے گھر جا کر تمہیں اس سے بہتر بیڈ میسر ہو گا۔

اور ہاں ایک اور بات بابا کو تم فون کر کے کہو گی کہ تم میرے ساتھ نہیں رہ سکتی اور نہ ہی یہ رشتہ تم میرے ساتھ نبھا سکتی ہو تم کتنی بہادر ہو یہ میں کل رات دیکھ چکا ہوں تو خود کو مزید میں امتحان نہ ڈالو۔

تم بابا سے فون پر بات کرو گی اور ان سے کہو گی کہ تم یہاں سے واپس گھر جانا چاہتی ہو۔بس بات ختم وہ کہہ کر اسے باہر آنے کا اشارہ کرتا خود باہر نکلنے ہی والا تھا۔

جب کہ وہ جو بیڈ سے اٹھنے کی کوشش میں ناکام ہو رہی تھی گرنے ہی والی تھی کہ اچانک سے دو مہربان ہاتھوں نے تھام لیا۔

دور رہیے ہاتھ مت لگائیں مجھے وہ اگلے ہی لمحے خوف سے اسے خود سے جھٹکتی دور کر گئی تھی۔

ہاؤ ڈئیر یو تمہاری ہمت کیسے ہو مجھے دکھا دے رہی ہو بھول گئی ہو کیا میرے نکاح میں ہو تم تمہیں چھونے کا حق رکھتا ہوں میں اگر چاہتا تو کل رات یہ حق پورے حق سے وصول بھی کر سکتا تھا لیکن تمہاری حالت پر رحم آگیا مجھے۔

اور یہ مت سوچنا کے میں دوبارہ ایسا کچھ نہیں کروں گا۔تم میری بیوی ہو میں جس دن چاہوں تم پر اپنا حق جتا سکتا ہوں۔اس لیے بہتر ہو گا کہ جلد سے جلد خود ہی یہاں سے دفع ہو جاؤ۔

اگر آپ مجھ سے اتنے تنگ ہیں تو آپ خود مجھے کیوں نہیں بھیج دیتے۔۔"میں تایا ابو سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کر سکتی۔انہوں نے مجھے بہت امیدیں لگا کر یہاں بھیجا ہے۔میں ان کی امیدیں توڑ نہیں سکتی۔۔"اس نے اسے دیکھتے ہوئے آدھی بات کہی تھی جبکہ باقی الفاظ کو اپنے دل میں دبا گئی۔

کیونکہ اگر میں نے تمہیں چھ مہینے گزرنے سے پہلے خود یہاں سے بھیجا تو بابا مجھے جائیداد نہیں دیں گے۔ آئی بات سمجھ میں اسی لئے تم خود یہاں سے جاؤ گی وہ دانت پیس کر بولا

میں کہیں نہیں جاؤں گی نہ آج نہ کل اور نہ ہی چھ مہینے کے بعد آپ نے جو کرنا ہے کر لے وہ پتا نہیں آپنے آپ اتنی ہمت کہاں سے آئی تھی لیکن وہ بول گئی تھی اور پھر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوسپٹل کے کمرے کے دروازے سے باہر نکل گئی وہ تو اس کی ہمت پر حیران رہ گیا تھا۔

تو پھر ایسے چھوٹے چھوٹے اٹیکس کے لئے تیار رہنا تم وہ بڑبڑاتے ہوئے اس کے پیچھے گیا تھا

ooooooo

کہاں رہ گئے تھے تم۔۔۔؟

میں کب سے تمہارے آنے کا انتظار کر رہی ہوں میں نے تمہیں تین دفعہ فون کیا تم نے میرا فون کاٹ دیا۔

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا روز اسے دیکھتے ہی اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

اس کے انداز میں غصہ کہیں پر بھی نہیں تھا۔ بلکہ وہ بہت لاڈ سے بات کر رہی تھی۔ جیسے اس سے ناراض ہو۔

وہ میں ہسپتال گیا ہوا تھا۔ میرے ایک دوست کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ مجھے جانا پڑ گیا۔ اس نے بہت سوچ سمجھ کر الفاظ کا استعمال کیا تھا۔

وہ دوست میل تھا یا فیمیل۔۔۔؟ وہ اسے دیکھ کر شکی انداز میں بولی۔

میں لڑکیوں سے دوستی نہیں کرتا لڑکا ہی تھا وہ اس کے انداز نے اسے جھوٹ بولنے پر مجبور کر دیا تھا۔

او کے ٹھیک ہے اب کیسا ہے تمہارا دوست۔۔۔۔۔؟ یقیناً وہ تمہارے لئے بہت خاص ہو گا تبھی تو تم نے اس کے لئے میری کال کاٹی لیکن آگے سے ایسا مت کرنا۔

مجھے یہ پسند نہیں اگر میں اپنی زندگی میں کسی کو اہمیت دیتی ہوں تو میں سامنے والے سے بھی یہی امید رکھتی ہوں۔ کہ وہ بھی مجھے اتنی ہی اہمیت دے۔ میری بات سمجھ رہے ہو نہ تم۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر سمجھانے والے انداز میں بولی۔

جی بالکل میں آپ کی بات کو سمجھ گیا ہوں آپ فکر نہ کریں۔۔ "میرے لئے سب سے اہم میری اپنی ذات ہے باقی سب بعد میں آتے ہیں۔۔"۔ وہ آدھی بات اس کے منہ پر جب کہ باقی اپنے دل میں بولا تھا۔

وہ اس کے لئے فائدہ مند ثابت ہونے والی تھی اور اس وقت اس کے لئے سب سے اہم اپنا کیریئر تھا۔

ooooooo

یہ تو بہت زیادہ اماؤنٹ ہے روز آپ مجھے اتنی زیادہ رقم کیوں دے رہی ہیں ابھی تک تو ہماری فلم کا کچھ بھی ڈسائیڈ نہیں ہوا۔۔۔۔

بلکہ شوٹنگ تک ہم تین ماہ کے بعد شروع کریں گے تو آپ مجھے اتنے پیسے کیوں دے رہی ہیں۔۔؟وہ حیران ہوا تھا اس کے چیک سائن کرنے پر۔

کیونکہ ڈارلنگ تم وہ نوکری چھوڑ رہے ہو اب سے تم ان کے لئے نہیں بلکہ میرے لئے کام کرو گے اور یہ تمہارے آنے والے کام کا معاوضہ ہے اب سے تم میرے ایمپلائی ہو تو میں تمہیں تنخواہ تو دوں گی نا۔

ورنہ تمہارا گزارہ کیسے ہو گا یہ تمہارے پہلے مہینے کی پیمنٹ ہے۔انجوائے کرو اور فلم کی شوٹنگ کی تمہیں بالکل ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ تو تین مہینے کے بعد ہی شروع ہو گی جب ہم سب کچھ ڈیسائیڈ کر لیں گے تب تک تم انجوائے کرو ویسے کیا خیال ہے تمہارا آج ہم کہیں باہر نہ چلیں گھومنے کے لیے تمہاری پسند کی جگہ پر میں جانتی ہوں تمہیں کلب کچھ زیادہ پسند نہیں آیا۔

وہ چیک سائن کر کے اس کے حوالے کر چکی تھی جبکہ اب اس کے جواب کی منتظر تھی۔

ہاں کیوں نہیں ضرور ہمیں چلنا چاہیے میرے خیال میں مجھے آپ کی پسند کی جگہ کافی پسند آئی ہے۔

لیکن آپ کو میری پسند کی جگہ اور زیادہ پسند آئے گی اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تو پھر بس ٹھیک ہے آج رات تم مجھے اپنی پسند کی جگہ پر لے کر جاؤ گے جہاں تم کہو روز تمہارے ساتھ کہیں بھی جانے کو تیار ہے۔وہ ادا سے بولی

اور بانہیں پھیلائے اس کے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اس کے قریب ہوئی تھی۔

تو بس ٹھیک ہے میں شام کو ملتا ہوں آپ سے وہ کہہ کر فوراً ہی باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے بھاگنے والے انداز پر وہ کھل کر ہنسی۔

oooooo

وہ بہت زیادہ خوش تھا۔اتنی بڑی رقم اور وہ بھی ایک ماہ کی تنخواہ اتنی تو شاید اس کے چھ ماہ کی بھی نہیں تھی۔

یہ کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ اس کی قسمت اس طرح سے جاگ گئی تھی یا پھر کوئی اور بڑی مصیبت اس کا انتظار کر رہی تھی جو بھی تھا یہ لڑکی تناوش اس کے لیے کافی لکی ثابت ہوئی تھی۔

وہ جب سے اس کی زندگی میں آئی تھی اس کے ساتھ کچھ بھی غلط یا برا نہیں ہوا تھا بلکہ سب کچھ اچھا ہی ہو رہا تھا۔

اتنی بڑی ڈائریکٹر اسے خود آ کر سامنے سے آفر کر رہی تھی اور اچھی خاصی بہترین آفر دے رہی تھی اتنے تھوڑے سے کام کے اس اتنے سارے پیسے مل رہے تھے یہ سب کچھ اس کے لئے خواب جیسا تھا۔

کب سوچا تھا اس نے کہ ایسا بھی ممکن ہے اگر اس کی یہ فلم ہٹ ہو جاتی ہے تو اسے اپنے باپ کی دولت کی بھی ضرورت نہیں تھی۔

ہاں اگر یہ فلم ہٹ ہو جاتی تو اسے ایسسٹنٹ ڈائریکٹرز کے طور پر پر سنٹیج کے حساب سے پیسے ملنے والے تھے اور پھر وہ اپنی فلم خود بنا سکتا تھا۔

کوئی بھی اس پر اپنا پیسہ خرچ کرنے کو تیار ہو جاتا۔اس کا ایک نام بن جاتا اور وہ بہت جلد اس انڈسٹری میں ایک مقام حاصل کر لیتا بلکہ اپنے خوابوں کو جی لیتا۔

ہاں جب سے یہ لڑکی آئی تھی تب سے سب کچھ ٹھیک ہو رہا تھا لیکن وہ اس لڑکی کو کوئی کریڈٹ بھی نہیں دے سکتا تھا اس کے سامنے تو ہر گز نہیں۔

ویسے بھی کل رات شراب کے نشے میں وہ اس کے ساتھ بہت گری ہوئی حرکت کر چکا تھا۔

جس کے لیے وہ بہت گلٹی فیل کر رہا تھا لیکن اس لڑکی کے تو مزاج ہی نہیں مل رہے تھے وہ اس کا شوہر تھا اور وہ یہاں یہ رشتہ نبھانے کے لئے آئی تھی اگر اس نے اسے چھو لیا تو کچھ نہیں تھا۔

جس پر وہ اس سے اتنی بدتمیزی سے پیش آئے پتہ نہیں وہ اسے کیا سمجھ رہی تھی مانا کہ بہت حسین تھی۔اس کا ڈمپل اسے سب سے الگ بناتا تھا اور وہ قاتلانہ تل وہ ایک لمحے کے لیے اس کے نقوش میں کھونے سا لگا تھا۔وہ سچ میں بہت حسین تھی اور اس وقت اس کے ذہن میں کل رات آنسوؤں سے بھری وہ صورت تھی۔

جو کل اس کے بے حد قریب تھی ہاں اسے کچھ بھی ٹھیک سے یاد نہیں رہا تھا لیکن اپنے دماغ پر زور ڈالنے کے بعد سے لے کر اب تک وہ اس کی آنکھوں کے سامنے سے ہٹا ہی نہیں تھا

یہ میں کیا فضول چیزیں سوچنے لگا ہوں مجھے اس وقت اس لڑکی کے بارے میں نہیں بلکہ روز کے بارے میں سوچنا چاہیے میں اسے کہاں لے کر جاؤں گا۔

کیا وہ میرے ساتھ ساحل سمندر تک چلنا پسند کرے گی نہیں اسے بھیڑ والی جگہ پسند ہے تو مجھے اسے ایسے ہی کسی جگہ پر لے کر جانا چاہیے۔

کچھ سوچ تاشفین کچھ سوچ یہی لڑکی ہے جو تجھے کامیابی کی سب سے اوپری سیڑھی تک لے کر جائے گی۔

تجھے اس کے لیے کچھ تو کرنا پڑے گا وہ اپنے دماغ پر زور دیتے ہوئے مسلسل تناوش کو اگنور کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب کہ وہ سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا کہ وہ اس کے دماغ پر اتنی کیوں سوار ہو چکی ہے حالانکہ اس کے لیے اس کی کوئی اہمیت ہی نہیں تھی۔

اس کے لئے صرف اس کا کیریر اور اپنا آپ اہمیت رکھتا تھا لیکن نہ جانے کیوں وہ نہ چاہتے ہوئے بھی مسلسل تناوش کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔

ooooooo

وہ فریش ہو کر کچن میں آیا تھا اس نے دروازہ کھول کر روز کی طرح آج اسے سلام نہیں کیا تھا اور نہ ہی آکسائیٹیڈ ہوئی تھی شاید کل رات کی وجہ سے

جلدی سے کھانا لگاؤ اور میرے ساتھ باہر چلو تمہارے لیے کچھ کپڑے لینے ہیں۔

تمہاری یہ ماسی جیسی حالت مجھ سے دیکھی نہیں جا رہی اب بیوی بن کر آئی ہو تو تم پر تھوڑا خرچہ کرنا تو بنتا ہے وہ سکون سے کرسی گھسیٹ کر جیسے اپنی صبح والی باتوں کو سچ کرنے لگا تھا۔

کیا مطلب ہے آپ کا میرے پاس بہت کپڑے ہیں مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

اس نے اپنی لڑکھراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا تھا۔

تم سے پوچھا نہیں ہے میں نے صرف بتایا ہے۔ جلدی سے کھانا لگاؤ۔ اور آج رات کو میرے لیے وہی پیزا بنانا۔

وہ حکم دے رہا تھا جبکہ تناوش کو اس کی باتوں پر غصہ آ رہا تھا اپنے کل رات نشے میں کی حرکت پر شرمندہ ہونے کے بجائے وہ الٹا اسے ہی الٹی سیدھی باتیں سنا رہا تھا وہ جانتی تھی کہ یہ سب کچھ صرف اسے بھگانے کے لئے کر رہا ہے۔

لیکن میں کہیں نہیں جانا چاہتی آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے وہ آنکھوں میں نمی لیے بولی تھی۔

کر سکتا ہوں ڈارلنگ شاید تم نے کل رات سے اندازہ نہیں لگایا۔

میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہوں کچھ بھی۔۔۔"

زبردستی بھی اور میں صرف زبردستی شاپنگ ہی نہیں کروا سکتا میں زبردستی اور بھی بہت کچھ کروا سکتا ہوں۔۔۔

اسی لئے مجھ سے پنگا مت لو تو تمہاری چھوٹی سی جان کے لئے بہتر رہے گا۔

اب کھڑی میری شکل کیا دیکھ رہی ہو نکلو یہاں سے وہ ایک نظر اسے دیکھ کر اپنے کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا

وہ اس کی باتوں سے یہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ اسے یہاں سے واپس بھیجنا چاہتا ہے اگر تناوش خود اپنی مرضی سے واپس گھر چلی جاتی ہے تو وہ اپنے بابا سے کہہ سکتا تھا کہ اس کا کوئی قصور نہیں وہ خود ہی اس کے ساتھ رشتہ نہیں نبھانا چاہتی۔

لیکن وہ ایسا کچھ نہیں کرنے والی تھی کیونکہ اس نے آدھی رات تک اپنے تایا کو اپنے اس بیٹے کے لیے آنسو بہاتے دیکھا تھا۔

اس کی ایک نظر کے لئے وہ کتنا ترستے تھے وہ اس سے ملنے کی کوشش کرتے تھے لیکن وہ ہر بار ان سے ملنے سے انکار کر دیتا تھا اور پھر وہ کتنے سالوں کے بعد اس کی آواز سن رہے تھے جب اس نے ایک رات کو فون کر کے اپنی جائید اد مانگی تھی اسے سب کچھ یاد تھا۔

انہوں نے اسے اپنے کمرے میں بلا کر کچھ فیصلے سنائے تھے اور پھر اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کے بیٹے کی بدگمانی دور کر کے اسے ان کے پاس لے آئے گی وہ ہار نہیں سکتی تھی نہ پیچھے ہٹ سکتی تھی چاہے اس کے لئے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے۔

ooooooo

تم ابھی تک یہاں آرام سے بیٹھی ہو۔میں نے تمہیں تیار ہونے کے لیے کہا تھا۔

جلدی سے تیار ہو جاؤ چینج کرو یہ کپڑے بلکہ کپڑے چینج کرنے کی کیا ضرورت ہے تم وہ عبایا پہنو گی یا وہ چادر لو۔اور جلدی سے نیچے آؤ دروازہ بند کر کے آنا۔

میں انتظار کر رہا ہوں وہ کہہ کر چلا گیا تھا جب کہ وہ نہ چاہنے کے باوجود بھی اس کے ساتھ جانے پر مجبور تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ زبردستی بھی کر سکتا ہے اور کل رات زبردستی کی ایک جھلک تو دیکھا ہی چکا تھا۔

وہ نہ تو اسے چھیڑ سکتی تھی اور نہ ہی اس کے لیے چیلنج بن سکتی تھی۔وہ اپنا کسی طرح کا کوئی نقصان کروانے کے حق میں نہیں تھی اور نہ ہی وہ ہار کر واپس جا سکتی تھی۔

oooooo

یہ اچھا ہے یہ لیتے ہیں۔وہ ایک بہت خوبصورت عبایا اس کے لئے پسند کر چکا تھا۔

لیکن میرے پاس عبایا ہے اب کیوں لے کر دے رہے ہیں۔

کیونکہ یہ مجھے پسند آیا ہے اور تم پلیز بحث مت کرو مجھے بحث کرنے والی بیوی پسند نہیں ہے۔

یہ والا ڈریس دیکھو اس میں بلو یا ریڈ ہونا چاہیے وہ اس سے کہتا شاپ کیپر سے انگلش میں مخاطب ہوا تھا۔

وہ کافی خوبصورت تھا لیکن اس کی سلیوز ہاف تھی۔

میں آدھے ننگے بازو والے کپڑے نہیں پہنتی اس نے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

تو اب سے پہننا شروع کر دو باہر تو ویسے بھی تم دس گز کی چادر یا برقع پہن کر جاتی ہو گھر پر صرف میں ہی ہوں اور میں تو تمہیں بنا کپڑوں کے بھی "___________

خیر منہ مت کھلواؤ میرا یہاں۔تم فضول میں یہاں لال پیلی ہو جاؤ گی۔

پلیز خدا کے لئے تھوڑی شرم کریں آپ مجھ سے اس طرح سے بات نہیں کر سکتے۔وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ تاشیفن اس کی کمر میں بازو ڈال کر اسے اپنے بے حد قریب کھینچ چکا تھا۔

ڈارلنگ میں صرف باتیں ہی نہیں بلکہ کام بھی کر سکتا ہوں ایسے ویسے والے۔۔۔وہ اس کی نازک مرمریں کمر اپنے بازو میں جکڑ چکا تھا۔

آپ چاہیں کچھ بھی کر لیں میں یہاں سے واپس کسی قیمت پر نہیں جاؤں گی وہ غصے سے بولی تھی

اور کون کمبخت تمہیں اب یہاں سے بھیجنا چاہتا ہے بیوی کو دور نہیں بھیجا جاتا بلکہ اپنے قریب رکھا جاتا ہے وہ اس سے پہلے کہ مزید اسے تنگ کرتا

تناوش اس کے ہاتھ پر اپنی دو انگلیوں کی مدد سے اچھی خاصی زور سے چٹکی کاٹ چکی تھی جس پر نہ چاہتے ہوئے بھی اس کا ہاتھ اسکی کمر سے آزاد ہو گیا۔

اور وہ اس سے دور اچھی خاصی فاصلے پر چلی گی۔چہرہ الگ سے سرخ انگارا ہو رہا تھا اس کی حالت دیکھ اسے بہت مزہ آ رہا تھا۔

یہی بیسٹ طریقہ تھا اسے یہاں سے بھگانے کا اب وہ اس کی کمزوری سمجھ گیا تھا اتنی آسانی سے تو وہ بھی اسے چھوڑنے والا نہیں تھا۔۔۔

چیونٹی کے بھی پر لگے ہوئے ہیں لیکن میں اس کے پر کاٹتا نہیں بلکہ اسے مسل دیتا ہوں خیر وہ دیکھ رہی ہو اس کے بارے میں کیا خیال ہے وہ آنکھ دبا کر انتہائی بے شرمی سے سامنے لگیں واحیات ترین نائٹی اسے دکھا رہا تھا جسے دیکھتے ہی اس کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا۔

اسے پیک کر دیجئے۔وہ اس کے چہرے پر آئے رنگ دیکھتے سامنے کھڑے اونر کو آرڈر دے چکا تھا۔

تم اس میں بہت ہوٹ لگو گی ویسے بھی یہ تمبو پہن پہن کر تم نے اپنے اس حسن کی خوبصورتی کو مجھ سے چھپا کے رکھا ہے اب مزید نہیں۔

اب اب تمہیں آہستہ آہستہ کھلنا چاہیے مجھ پر۔یہ ڈریس پیک کر دو اس نے ساتھ ہی اس آدمی کو ایک اور ڈریس پیک کرنے کے لیے کہا تھا جو کافی زیادہ خوبصورت تھی اس کے اپنی نظر بھی بار بار اسی پر جا رہی تھی لیکن وہ اسے کوئی فرمائش نہیں کرنا چاہتی تھی۔

کہ اس نے خود ہی وہ ڈریس پیک کرنے کے آرڈر اس آدمی کو دے دیے تھے۔

○○○○○○

کون سے آئس کریم کھاؤ گی۔۔۔۔وہ ایک آئس کریم پارلر کے سامنے بائیک روکتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

مجھے واپس گھر جانا ہے آپ کے ساتھ ایک لمحے کے لئے بھی نہیں رہنا آپ چاہے کچھ بھی کر لیں میں نہیں جاؤں گی واپس پاکستان۔۔۔۔۔" وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔

آئس کریم کون سے کھاؤ گی وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا۔

مجھے چوکلیٹ پسند ہے۔ آخر کار اس پر احسان کرتے ہوئے اس نے کچھ ہچکچاتے ہوئے سے اپنی پسند بتائی تھی۔

نائس چوائس بیٹھو یہاں میں ابھی لے کر آتا ہوں وہ کہہ کر موٹر سائیکل ایک سائیڈ پر روک کر چلا گیا تھا جب کہ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اس کے لئے اتنے ساری چیزیں کیوں خرید رہا ہے کہاں وہ ایک ایک پیسے کا حساب کرتا ہے اور کہاں اس پر دونوں ہاتھوں سے لٹا رہا ہے۔

اپنے لیے اس نے صرف تین شرٹس لی تھی شاید آج اسے اس کی تنخواہ ملی تھی۔

oooooo

چلو یہ لو یہ سارا سامان لے کر تم اوپر جاؤ۔

اور دروازہ اچھے سے لاک کر دینا میں کسی ضروری کام کے لئے جا رہا ہوں واپسی میری دیر سے ہی ہو گی۔

دروازہ احتیاط سے بند کرنا اور میری شرٹس میرے کمرے میں رکھ دینا۔ اور بے کار بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے میرے لیے اوپر جا کر پیزا بنانا۔

آج میرا ارادہ تھا جا کر کھانے کا لیکن تم تو مجھے فری کی کوک مل گئی ہو تو فضول میں پیسے کیوں برباد کرنے۔

وہ اپنی بات کرتا موٹر سائیکل اسٹارٹ کرتا اذن سے نکل گیا تھا جب کہ وہ جیسے تیسے ساری شاپنگ اٹھا کر لیفٹ تک پہنچی تھی۔

کیسا ظالم انسان تھا کم از کم یہ سب کچھ اوپر تک پہنچا تو سکتا تھا۔

oooooo

وہ اوپر تک پہنچی تو دروازے کے باہر ایک سفید لیٹر پڑا ہوا تھا اور وہ سامان ایک طرف رکھ کر اس لیٹر کو کھول کر دیکھنے لگی۔

وہ شاید اسے کبھی بھی نہیں کھولتی لیکن اس کے اوپر اس کا اپنا نام لکھا تھا۔

اسے کوئی اس طرح کا لیٹر کیوں بھیجے گا پہلے تو اسے سمجھ میں ہی نہیں آیا لیکن جلدی سے اس نے کھول کر دیکھنا شروع کیا زیادہ نہ سہی لیکن وہ اتنا سمجھ گئی تھی کہ وہ نیو یارک کے ایک کالج کی طرف سے انویٹیشن لیٹر تھا۔

اسے کالج جوائن کرنے کے لئے کہا جا رہا تھا۔ اور اس کی ریکویسٹ وہاں ایکسیپٹ کر لی گئی تھی وہاں اس کا ایڈمیشن ہو چکا تھا لیکن اس کا ایڈمیشن کس نے کروایا تھا۔

اب وہ اتنی پاگل تو تھی نہیں کہ انگریزوں کے کالج میں جا کر اپنی بے عزتی کرواتی یقیناً اس کے شوہر کا ہی کارنامہ تھا اور باقی اس نے اینڈ پر لکھی ای میل آئی ڈی میں اس کا نام پڑھ لیا تھا۔

وہ اس کا ایڈمیشن یہاں کے کالج میں کروا رہا تھا لیکن کیوں۔۔۔؟

وہ تو اسے جلد سے جلد یہاں سے بھگانا چاہتا تھا تو پھر وہ اسے کالج میں ذلیل کیوں کروانا چاہتا تھا وہ سمجھ نہ سکی۔

پھر اب یہ ساری باتیں تو اس کے واپس آنے پر ہی پتہ چلیں گی وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتے ہوئے وہ لیٹر وہی سامنے ٹیبل پر رکھ کر کچن میں آ گئی تھی تا کہ اس کے لیے پیزا بنا سکے۔

ooooooo

واؤ یہ تو بہت خوبصورت جگہ ہے اور تمہیں پتہ ہے تعیش۔۔۔" مجھے اندازہ تھا کہ تم مجھے ایسی ہی کسی تنہائی والی جگہ پر لے کر آؤ گے۔

کیونکہ میں اندازہ لگا چکی ہوں کہ تمہیں زیادہ بھیڑ بھاڑ والی جگہ پسند نہیں ہے۔

ساحل سمندر پر اترتے ہوئے وہ اسے دیکھنے لگی وہ اس کے ساتھ اس کی گاڑی پر آیا تھا کیونکہ اسے اپنی بائیک روز کے شایان شان ہرگز نہ لگی تھی۔

اور مجھے لگا تھا کہ آپ کو یہاں میرے ساتھ آنا اچھا نہیں لگے گا کیونکہ آپ کو پارٹیز کرنا زیادہ پسند ہے۔

تم مجھے اتنی ریسپکٹ کیوں دیتے ہو۔۔۔؟ جبکہ میں نے تمہیں تکلف کرنے سے منع کیا ہے۔ہم دوست ہیں

روز اس کی بات کاٹ کر بولی۔

کیونکہ میں آپ کی رسپیکٹ کرتا ہوں۔ آپ نے بہت چھوٹی عمر میں بہت کچھ حاصل کیا ہے اور یہ سب آپ کی قابلیت ہے میں آپ کی قابلیت کو دل سے سراہتا ہوں۔

مجھے آپ کو عزت دے کر خوشی ملتی ہے اس نے مسکرا کر کہا۔

مجھے لگا تم میری اور اپنی عمر کا فرق سوچ کر مجھے عزت سے مخاطب کرتے ہو وہ مسکرا دی تھی۔

دوستوں میں عمر کی قید کہاں دیکھی جاتی ہے اور آپ کے مطابق میں آپ کا بہت قریبی دوست ہوں۔

تو پھر یہ عمر والا ٹاپک ہم یہی پر رہنے دیتے ہیں اور آپ مجھ سے زیادہ بڑی تو نہیں ہیں۔

زیادہ نہ سہی لیکن آٹھ نو سال کا فاصلہ ہو گا ہماری ایج میں۔ روز نے کھل کر بتایا

لیکن میرے لیے یہ ایج ڈیفرینس کوئی معنی نہیں رکھتا وہ مسکرا کر بات ختم کرنے لگا جب کہ روز بھی مسکرا دی تھی۔

ooooooo

یہ ٹھنڈی ہوائیں یہ کھلا آسمان اور قدموں تلے یہ ٹھنڈی ریت کتنا خوبصورت احساس ہے نہ آج تک کبھی اکیلے میں بھی میں اس طرف نہیں آئی۔

اگر میں یہ کہوں کہ یہ شام میری زندگی کی خوبصورت شاموں میں سے ایک ہے تو غلط نہیں ہوگا اس کے ساتھ چہل قدمی کرتے ہوئے واپس گاڑی تک آئی تھی۔

آپ کو میری پسند پسند آئی یہی بہت ہے۔اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

مجھے تمہاری پسند بھی پسند ہے اور تم بھی بہت پسند ہو تمہیں پتا ہے جب سے میں نے تمہیں دیکھا ہے تم مجھے بہت اپنے لگتے ہو وہ اس کے بے حد قریب آگئی تھی۔

سورج کب کا غروب ہو چکا تھا اب تو صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا اور ساتھ یہ بہکی بہکی سی ہوائیں۔

اور وہ اس کے بے حد قریب تھی اس کے حسین چہرے کو دیکھ کر کوئی بھی مرد اپنی سدھ بدھ کھو سکتا تھا اور اسے یقین تھا کہ وہ تاشفین کو بھی اپنی طرف راغب کرنے میں کامیاب رہے گی۔اسی لئے تو وہ یہ انچ بھر کا فاصلہ مٹاتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکنے لگی تھی۔

جب وہ اگلے ہی لمحے اسے خود سے دور کرتا پیچھے ہٹ گیا تھا اس کی اس درجہ جلد بازی پر یقیناً اس نے اپنی توہین محسوس کی ہوگی۔

روز ہم دوست ہیں صرف دوست میں اتنی جلدی ان سب چکروں میں نہیں پڑنا چاہتا۔آپ ہماری دوستی کو شاید غلط نام دے رہی ہیں۔

وہ پیچھے ہٹ کر اسے سمجھانے والے انداز میں بولا جب کہ روز جو اس سے وجہ جاننا چاہتی تھی قہقہ لگا کر ہنسی۔

تم مسلم مرد بھی کمال کے ہوتے ہو۔آئی لائک یو تعیش۔آئی ریلی لائک یو۔تم بہت اچھے ہو۔اور بہت لوئیل بھی۔مجھے ایک ایسے ہی انسان کی ضرورت تھی۔

اگلے ہی لمحے وہ بنا کچھ سوچے سمجھے اس کے سینے سے لگ گئی تھی جبکہ وہ بہت زیادہ ان کنفرٹیبل محسوس کرنے کے باوجود بھی اسے خود سے دور نہ سکا۔

ooooooo

کیا تمہاری زندگی میں کوئی لڑکی ہے وہ گاڑی چلاتے ہوئے اس سے مخاطب ہوئی تھی وہ دونوں واپس جا رہے تھے۔

Urdu Novels Ghar

تعیش نے کہا تھا کہ وہ سیدھا آفس ہی جانا چاہتا ہے کیونکہ وہاں سے وہ اپنا بائیک لے گا اس نے آفر کی تھی کہ وہ اسے گھر تک ڈراپ کر دے گی لیکن شاید اس کو اپنی موٹر سائیکل سے کچھ زیادہ ہی محبت تھی۔

آپ کو شامل کر کے میری زندگی میں تین لڑکیاں ہیں اس نے سکون سے بتایا جب کہ روز کے چہرے کی ساری رونق ماند پڑ گئی تھی۔

کون کون۔۔۔۔؟ میرا مطلب ہے وہ باقی دو کون ہیں۔۔۔؟ وہ اسے دیکھ کر سوال کرنے لگی اس کا لہجہ حق جتاتا ہوا تھا۔

ایک میری بچپن کی دوست مائرہ ہے۔ ہم سکول کالج یونیورسٹی یہاں تک کے پہلی جوب تک ایک دوسرے کے ساتھ تھے۔ اور آگے بھی رہیں گے اس نے مسکرا کر کہا۔

صرف دوست ہے یا۔۔۔۔۔۔۔"

وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے اس نے اس کی بات کاٹ کر کہا جبکہ وہ کھل کر مسکرا دی تھی۔

تم اسے میرے بارے میں بتاؤ گے اس نے جاننا ضروری سمجھا۔

وہ آپ کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے بلکہ آپ کی بہت بڑی فین ہے۔ اگر آپ اس سے ملیں گی تو شاید وہ پاگل ہو جائے گی۔

گریٹ پھر تو مجھے اسے پاگل کر کے اور بھی زیادہ خوشی ہو گی وہ کافی ہلکی پھلکی ہو گئی تھی۔

ہاں ضرور میں آپ کو اس سے ضرور ملواوں گا اس نے خوش ہو کر کہا تھا۔

اور دوسری لڑکی کے بارے میں تم نے نہیں بتایا کون ہے تمہاری زندگی میں وہ دوسری لڑکی۔۔۔۔۔؟ وہ شاید اس کی زندگی کے بارے میں سب کچھ جان لینا چاہتی تھی۔

میری کزن ہے۔ بہت پیاری ہے معصوم سی۔ اس کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آتے ہی اس کے لب اپنے آپ مسکرا دیئے تھے۔

کوئی بچی ہے کیا۔ کیونکہ پیارے اور معصوم تو صرف بچے ہی ہوتے ہیں روز نے مسکرا کر پوچھا۔

ہاں بچی ہی ہے صبح سے شام تک بیٹھ کر کارٹون دیکھ سکتی ہے۔ اپنی پڑھائی کا بالکل خیال نہیں ہے اسے اس کی پڑھائی واپس شروع کروا رہا ہوں میں۔ وہ اپنی ہی دھن میں بولتا چلا گیا۔

ہاں تمہیں ایسا ہی کرنا چاہئے اسے پڑھائی پر لگاؤ سارا دن ٹی وی دیکھ کر آج کل کے بچے اپنی آنکھیں خراب کر لیتے ہیں۔

پڑھائی کا تو بالکل ہوش نہیں ہوتا انہیں۔ روز نے جانے کیوں دلچسپی لی تھی اس کی کزن میں۔

ہاں بالکل میں بھی ایسا ہی سوچ رہا تھا آپ کو پتہ ہے وہ اتنے نزدیک سے ٹی وی دیکھتی ہے نا کہ مجھے بھی یہی لگ رہا ہے کہ وہ ایک ہفتے بعد اپنی آنکھیں خراب کرلے گی۔

زمین پر بیٹھ کر تکیہ گود میں رکھ کر بالکل ٹی وی کے ساتھ جڑ کر دیکھتی ہے۔

ہاں تمہیں اس کا خیال کرنا چاہیے اور ہاں جب ہماری فلم ریلیز ہو گی نہ تو سب سے پہلا ٹکٹ اسی کو دینا۔ میری طرف سے اس کے لئے گفٹ روز نے مسکرا کر کہا تھا نہ جانے کیوں اس کے بارے میں سن کر ہی وہ اسے پسند آ گئی تھی۔

ارے نہیں نہیں وہ ایسی موویز نہیں دیکھتی اس کی دلچسپی کارٹونز میں ہیں۔

وہ ایسی فلم نہیں دیکھ سکتی جس میں کوئی بولڈ سین ہو یا کوئی ایسا سین جو قابل قبول نہ ہو وہ شاید اس کی پسند کو سمجھ چکا تھا۔

اووو اچھا بہت زیادہ چھوٹی ہے اٹس او کے تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے اسے ہماری فلم دکھانے کی جب بڑی ہو جائے گی خود ہی دیکھ لے گی۔ اور ویسے بھی اس کا کزن بھی فیوچر میں بہت بڑا ڈائریکٹر بن جائے گا۔

ہاں بالکل اس نے مسکرا کر کہا جبکہ نہ جانے کیوں وہ اسے نہیں بتا پایا تھا کہ وہ اتنی بھی چھوٹی بچی نہیں ہے بس اس کی پسند الگ ہے۔

oooooo

تناوش پیزا بنانے کے بعد کافی دیر اس کا انتظار کرتی رہی۔ جب دروازے پر دستک ہوئی شکر ہے وہ واپس آ گیا تھا۔ اس نے جلدی سے اٹھ کر دروازہ کھولا وہ گھر میں داخل ہوا تو پہلی نظر سامنے میز پر پڑے کاغذ پر پڑی تھی۔

سنو لڑکی یہ تمہاری ایڈمیشن فارم آ گئی۔ تیار ہو جاؤ کل سے تم اپنا کالج جوائن کر رہی ہو بہت مار لی گھر میں تم نے عیاشیاں۔

اب سے کالج جانا شروع کرو۔ اپنی پڑھائی شروع کرو۔ یہاں سارا دن بیٹھ کر کیا کرتی ہو صرف کاٹون ہی دیکھتی ہو نا۔ یہ کارٹون آگے زندگی میں کام نہیں آئیں گے

اور ویسے بھی گھر میں اتنا کام نہیں ہوتا میں جانتا ہوں تم سارا دن فارغ ہی رہتی ہو کوئی کام ہے نہیں سوائے چھوٹے چھوٹے گھر کے کاموں کے۔

اسی لئے پڑھائی کرو صرف میٹرک پاس ہو تم۔۔۔۔ اور تمہیں پتا ہے یہ دنیا میٹرک پاس والوں کے ساتھ گنواروں سے بھی بدتر سلوک کرتی ہے وہ کچن میں داخل ہوتے اپنی ہی دھن میں بول رہا تھا۔

جب کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے ہی آ رہی تھی۔

سب پتا ہے مجھے آپ چاہتے ہیں کہ میں انگریزوں کے سامنے ذلیل ہوں۔ وہ میرے سامنے پٹر پٹر انگلش بولیں اور میں ان کی شکلیں دیکھوں۔ آپ صرف میری بے عزتی کروانا چاہتے ہیں اسی لیے آپ نے مجھے کالج میں داخلہ دلوایا ہے۔

لیکن آپ بھی سن لیجئے چاہے آپ کچھ بھی کرلیں میں یہاں سے واپس نہیں جاؤں گی۔ وہ اسے غصے میں اپنے ارادے بتا رہی تھی لیکن آواز اور لہجہ بے حد مدھم تھا۔

ارے واہ تمہیں کیسے پتہ چلی میری پلاننگ میں تو تمہیں بیوقوف سمجھتا تھا لیکن اچھا ہی ہے کہ تمہیں پتہ چل گیا کہ میں کس طریقے سے تمہیں یہاں سے بھگاؤں گا ڈارلنگ بیوی۔

تاشفین بڑے مزے سے اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے بولا۔

میں بھی کہیں نہیں جاؤں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ اور آپ نے یہاں میرا داخلہ کیسے کروایا۔۔۔۔؟

میرے پاس تو میری میٹرک کی سند بھی نہیں تھی۔

کیا یہاں کے کالج ایسے ہی داخلہ دے دیتے ہیں اسے سچ میں یہ لوجک سمجھ نہ آیا تھا وہ جب سے گھر آئی تھی یہ سوال اس کے ذہن میں تھا۔

بورڈ سے نکلوایا ہے۔ مجھے تمہاری بات پر یقین نہیں تھا کہ تم بورڈ میں سیکنڈ پوزیشن لے کر پاس ہوئی تھی اسی لیے میں نے تمہارا ریزلٹ بورڈ سے نکلوایا اور تمہیں یہاں پر ایڈمیشن کروا دیا۔

تو اب تو آپ کو یقین آ ہی گیا ہو گا نہ وہ بڑے غصے سے بولی تھی اسے یہ بات اسے پسند نہیں آئی تھی کہ وہ اس کی پوزیشن پر شک کر رہا تھا۔

نہیں مجھے تم پر بالکل یقین نہیں ہے مجھے پتہ ہے تمہارے تایا ابو بڑے امیر ہیں۔ اور تمہارے وارث بھائی بورڈ میں سپریڈنٹ۔ کچھ اوپر نیچے کر کے تمہیں پوزیشن دیلوا ہی دی ہو گی۔

نہ جانے کیوں اسے اس سے بحث کرتے ہوئے مزہ آ رہا تھا حالانکہ وہ صرف ہر وقت اسے ٹی وی میں گھسا دیکھ کر اس کے لیے ایڈمیشن فارم لے کر آیا تھا
۔

میں ایسی نہیں ہوں اچھا جی میں بہت لائق ہوں اور میں نے سچ میں پوزیشن لی ہے۔ اسے یقین دلاتے دلاتے وہ کافی جذباتی ہونے لگی تھی۔

ہاں تو اس بار پوزیشن لے کر میرا شک ختم کر دینا۔ اتنا رونا دھونا مت کرو صفایاں وہ دیتا ہے جو غلط ہوتا ہے۔ اس نے جیسے اسے بہت پتے کی بات بتائی تھی
۔

ہاں تو میں آپ کو دکھا دوں گی کہ میں کتنی لائق ہوں۔ اس نے چیلنج قبول کر لیا تھا۔

گڈ دکھادینا میں دیکھنے کے لیے تیار ہوں جلدی سے میرا پیز ادو بھوک لگی ہوئی ہے مجھے وہ ٹیبل پر ہاتھ بجاتے ہوئے بولا۔

جبکہ وہ بھی فوراً اس کی بھوک کا سن کر اس کے لیے کھانا نکالنے لگی تھی

تاشفین نے نوٹ کیا تھا۔وہ اپنی زمہ داریاں بہت اچھے طریقے سے نبھاتی تھی۔

oooooo

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھ کر فجر کے لئے وضو کرنے لگی نماز ادا کر کے باہر جانے کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ اس نے اپنا ارادہ بدل دیا۔

تاشفین نے بتایا تھا کہ وہ صبح صبح کام پر نہیں جائے گا تو اسے بھی صبح اٹھ کر اس کے لیے ناشتہ نہیں بنانا تھا۔

وہ کمرے میں ہی دوبارہ بیڈ پر لیٹ گئی تھی پتہ نہیں کب اس کی آنکھ لگ گئی۔

oooooooo

اسے اپنے چہرے پر گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا کوئی اس کے بے حد قریب اس کے چہرے کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

پہلے تو اسے یہ اپنا گمان ہی لگا تھا لیکن بعد میں آہستہ آہستہ اس کے حواس بیدار ہونے لگے۔کوئی تھا جو اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا۔

اس نے لمحے کی تاخیر نہ کرتے ہوئے اپنی دونوں آنکھیں کھول کر خود پر جھکے تاشفین کو دیکھا تھا اس کی سانس سینے میں کہیں اٹک گئی تھی۔

جبکہ تاشفین کے اسٹرانگ پرفیوم کی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکراتی اسے بے حال کر رہی تھی۔

وہ بالکل تیار شیار اس پر جھکا ہوا تھا اس کا ایک ہاتھ اس کے لفٹ سائیڈ کندھے کے پاس تھا۔جبکہ دوسرا کمر کے نزدیک تھا اس نے کمر کے نزدیک والے ہاتھ کو ہٹانے کی کوشش کی تو تاشفین جو پتا نہیں کون سے خیالوں میں گم تھا ہاتھ کا سہارا ختم ہوتے ہی اس پر گرنے والے انداز میں جھک گیا۔

یہ ایک بالکل بے اختیارانہ عمل تھا لیکن وہ دونوں کو ہی اس لمحے میں قید کر گیا تھا۔ان دونوں کو ہی خبر نہ تھی کہ یہ چھوٹی سی حرکت انہیں ایک دوسرے کے اتنے قریب لے آئے گی کہ وہ ایک دوسرے کی سانسوں کی خوشبو تک محسوس کر سکیں گے۔

اپنے لبوں پر اس کے لبوں کا جان لیوہ لمس محسوس کرتی وہ تڑپ کر اسے خود سے دور کرنے لگی تھی لیکن شاید تاشفین کو اس کی مزاحمت پسند نہ آئی تھی۔وہ جو اس افتاد سے سنبھل کر سیدھا ہونے لگا تھا اس کی مزاحمت پر اچانک اس کے دونوں ہاتھ سختی سے اپنے ہاتھوں میں پکڑتا اس کے لبوں پر پورے استحقاق سے جھک گیا تھا۔

اس کی سانسوں کو خود میں قید کرتے ہوئے وہ پوری دنیا بھلائے بس اس کے ہونٹوں کی نرمی کو محسوس کر رہا تھا۔

Urdu Novels Ghar

یہاں تک کہ اس کا انداز شدت اختیار کرتا گیا جیسے جیسے وہ مزاحمت کرتی اس کی گرفت اس کے نازک وجود پر مضبوط ہوتی چلی جا رہی تھی۔

جب اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے وہ سانس تک نہیں لے پا رہی تھی نہ جانے کیسے تاشفین کو اس پر ترس آیا تو وہ اس کے لبوں کو آزاد کرتا سیدھا ہو کر بیٹھا۔

یہ ایک ٹریلر تھا ڈارلنگ تمہیں یہ بتانے کا کہ میں شوہر ہوں اور ہر طرح کا حق رکھتا ہوں آج کے بعد میرا ہاتھ جھٹکنے کی کوشش مت کرنا۔

اور آئندہ یہ بات یاد رکھنا کہ تم یہاں میری بیوی بن کر آئی ہو۔ مجھے چیلنج مت کرو میرے سامنے تمہاری جان چونٹی جتنی بھی نہیں ہے مسل کر رکھ دوں گا۔

اب میری سانسوں کی خوشبو میں آسمان میں ناڑنا شروع کر دینا۔ جلدی سے تیار ہو کر باہر آؤ تمہیں کالج چھوڑنے جانا ہے۔

مجھے دوبارہ نا آنا پڑے اگر میں پھر سے تمہارے روم میں آیا تو تمہارے اس حسین سراپے کی ساری دلکشی کو حق سے محسوس کر کے ہی جاؤں گا۔

وہ کہہ کر دروازے سے باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ کتنی ہی دیر یوں ہی بیڈ پر پڑی اس کے بھاری وجود کے وزن کو خود پر محسوس کرتی رہی۔

اور پتہ نہیں اس نے کب تک یوں ہی پڑے رہنا تھا جب دروازے پر پھر سے دستک ہوئی۔

تم تیار ہو کر باہر آ رہی ہو یا پھر میں خود آ کر تمہیں تیار کروں۔ اس کی غصے سے بھری آواز پر وہ فوراً اٹھ گئی تھی۔

آ۔۔۔۔رہ۔۔۔رہی۔۔۔ہو۔۔۔۔۔وہ بڑی مشکل سے بس اتنا ہی بول پائی اور بھاگتے ہوئے جا کر اپنے لئے کپڑے نکالے

ooooooo

وہ باہر دائیں سے بائیں گھومتا اس کا انتظار کر رہا تھا جب وہ سادے سے لباس میں خود پر بڑی سی چادر لیے باہر نکلی۔

تم یہ چادر لے کر باہر جاؤ گی۔۔۔۔۔؟

کالج میں چادر لے کر کون جاتا ہے بے وقوف۔۔۔۔؟

وہ عبایا پہنو جو میں نے تمہیں کل لے کر دیا تھا وہی پہن کر آو۔ ابھی اسے پہن لو۔۔۔۔

بلکہ کچھ دن بعد شاپنگ پر چلیں گے تو میں تمہیں اس سے بھی خوبصورت لے دوں گا۔

اور ہاں کالج میں کسی لڑکے سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی یہاں کی لڑکیوں کو دوست بنانے کی ضرورت ہے تمہارے لئے صرف میں ہی کافی ہوں۔

جلدی کرو میں چائے بنا چکا ہوں۔ٹوسٹ پر بٹر لگاتا ہوں۔وہ کہہ کر واپس کچن کی طرف چلا گیا تھا۔

جب کہ وہ واپس کمرے میں آتے ہوئے اپنی چادر اتار کر عبایہ پہننے لگی۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا یہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا تھا یہ دن شروع ہی عجیب طریقے سے ہوا تھا۔

اس کا نزدیک آنا۔اور اس قدر بے باکی سے چھونا اسے اندر ہی اندر اس سے خوفزدہ کر چکا تھا۔

لیکن پھر دل میں اچانک ہی ایک سوچ آئی تھی وہ اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا اور وہ یہاں اس کے ساتھ یہی رشتہ بنانے آئی تھی۔

اسے اس شخص کے ساتھ رخصت کیا گیا تھا اسے اس کے ساتھ زندگی گزارنی تھی۔

لیکن اس شخص کو اپنا بھی تو بنانا تھا اسے بھی تو تناوش سے محبت کرنی تھی نا۔وہ ایسے تو اس کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی تھی۔وہ اس کے ساتھ سمجھوتہ کرنے نہیں آئی تھی۔

جم گئی ہو کیا یہاں پر جلدی کرو ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔وہ ایک بار پھر سے دروازے پر کھڑے ہو کر بولا تو وہ فوراً اپنا سکاف ٹھیک کرتی باہر نکلی تھی۔

آج کے دن کی دوسری عجیب بات یہ تھی کہ اس نے اس کے لیے بھی ناشتہ بنایا تھا

ooooooo

اتنا گھبرا کیوں رہی ہو۔۔۔۔؟

تم کوئی انوکھی لڑکی نہیں ہو۔جو یہاں اس کالج میں پڑھنے کے لیے آئی ہوئی ہے۔اس کا ہاتھ تھام کر وہ اسے اندر لے جانے لگا تو اسے اس کا ہاتھ کانپتا ہوا محسوس ہوا۔

یہاں کیا سب کے سب انگریز ہوں گے میں ان سے کیا بات کروں گی اگر وہ مجھ سے کچھ پوچھیں گے۔تو میں کیا جواب دوں گی۔۔۔۔؟

وہ بہت نروس لگ رہی تھی۔

تم کسی سے کوئی بھی بات کیوں کرو گی اور اگر تم سے کوئی پوچھے گا تو اگنور کر کے آگے بڑھ جانا۔۔۔۔"

کیوں کہ جن کے لیے تمہاری پہچان ضروری ہے ان سے میں خود بات کر چکا ہوں۔

باقی دوستیاں کرنے کے لیے میں تمہیں یہاں لایا نہیں ہوں۔کہ تم یہاں بیٹھ کر گپیں لگاؤ گی صرف پڑھائی پر توجہ دینا۔تمہارے لئے صرف میں ہی کافی ہوں

اور تم تو پوزیشن ہولڈر ہو تو اتنا نروس ہونا تمہارا بنتا نہیں ہے۔ کیوں کہ میرے مطابق جو بچے پوزیشن لیتے ہیں ان کا کانفیڈنس لیول بہت ہائی ہوتا ہے۔ پتہ نہیں وہ اسے حوصلہ دے رہا تھا یا طنز کر رہا تھا لیکن اس کالج کے اتنی بڑی عمارت دیکھ کر وہ بہت زیادہ پریشان تھی

وہ خاموشی سے اس کا ہاتھ تھامے آگے بڑھ رہا تھا وہ اس کے ساتھ اندر جانے پر مجبور تھی۔

وہ اسے اپنے ساتھ دوسری بلڈنگ پر بنے پرنسپل آفس میں لے کر آیا تھا۔

اور وہاں پر بیٹھے ایک عمر رسیدہ آدمی سے بات کرنے لگا جو اس سے کافی خوش اخلاقی سے بات کر رہا تھا لیکن ان کی ساری باتیں اس کے سر کے اوپر سے گزر رہی تھیں۔

ایک تو وہ بہت تیز بات کر رہے تھے اور دوسرا انکا اکسین بھی بہت الگ تھا وہ چاہنے کے باوجود ان کی باتوں کو سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

ooooooo

آجاؤ اندر یہ ہے تمہاری کلاس اور تمہیں روز ہی یہاں پر آ کر بیٹھنا ہے۔

وہ ایک کرسی پر اسے بٹھاتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ کافی سارے سٹوڈنٹ اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے تھے۔

وہ کافی گھبرائی ہوئی تھی چھوٹی چھوٹی سکرٹس پہنے لڑکیاں شرم وحیا کی سارے حدود کراس کر کے بیٹھی تھیں۔

اسے تو ان لڑکیوں کو دیکھتے ہوئے بھی شرم سی محسوس ہو رہی تھی ایسا نہیں تھا کہ اس نے یہ سب پہلے نہیں دیکھا تھا اس دن جب اس کے ساتھ باہر گئی اور پھر شاپنگ پر گئی اس نے بہت ساری لڑکیوں کو ایسی حالت میں دیکھا تھا۔

لیکن اتنے قریب سے ان آدھ ننگی لڑکیوں کو وہ پہلی دفعہ ہی دیکھ رہی تھی۔ کالج کے اندر داخل ہوتے ہوئے تو کچھ لڑکیوں نے اسی کی طرح عبایا پہنا ہوا تھا لیکن افسوس کے اس کی کلاس میں ایسا کوئی انسان موجود نہ تھا۔

جس کا شرم وحیا سے کوئی تعلق ہو۔

آپ کہاں جا رہے ہیں وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی۔ اسے یہاں بٹھانے کے بعد وہ باہر نکلنے لگا تھا۔

اپنے کام پر جا رہا ہوں اور کہاں جا رہا ہوں میں نے یہاں کی ٹیچر سے بات کر لی ہے وہ تمہاری ضرورت کا سامان دے دیں گیں۔

اور تقریباً ایک بجے کے قریب تمہارا کالج ٹائم ختم ہو گا تو میں تمہیں لینے کے لئے آؤنگا وہاں باہر بیٹھنا۔

ویسے تمہیں کہنے کی ضرورت تو نہیں ہے کہ اکیلے باہر نہ نکلنا کیونکہ تم میں اتنی ہمت نہیں ہے۔

لیکن پھر بھی میں کہہ رہا ہوں کہ کہیں بھی منہ اٹھا کر مت نکل جانا میں تمہیں لینے کے لئے آؤنگا۔

اور اب آرام سے بیٹھ کر پڑھائی کرو کسی چیز کی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ ہی کسی کو منہ لگانے کی ضرورت ہے۔

وہ پیار سے اس کا گال تھپتھپاتا باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے جاتے ہی وہ ایک بار پھر سے پریشانی سے سب لوگوں کو دیکھنے لگی تھی۔

وہ اتنے سارے گوروں میں خود کو بہت انکنفرٹیبل محسوس کر رہی تھی

oooooo

تاشفین آج آفس آیا تو کافی پرسکون تھا اسے اندر ہی اندر بہت خوشی ہو رہی تھی کہ آج سے وہ اپنی پڑھائی شروع کر چکی ہے۔

اس دن یہ جان کر تاشفین کو بہت افسوس ہوا تھا کہ اس کے باپ کی دوسری بیوی نے اس کی پڑھائی کو بے وجہ روک دیا ہے۔

پڑھائی میں وہ بہت اچھی تھی یہاں تک کہ بورڈ میں پوزیشن حاصل کر رہی تھی وہ اس کی ذہانت کو ضائع نہیں کر سکتا تھا۔

یہ سوچ کر اس نے اسے کالج میں داخلہ دلوایا تھا اور دوسرا وہ اس کے اندر خود اعتمادی پیدا کرنا چاہتا تھا وہ بہت زیادہ نروس اور دبو سی طبیعت والی لڑکی تھی
۔

بس وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے قدموں پر کھڑے ہونے کے قابل بن جائے اور اسے یقین تھا کہ ایسا ضرور ہوگا

oooooo

صبح سے دوپہر تک وہ روز کا انتظار کرتا رہا لیکن آج کسی ضروری میٹنگ کی وجہ سے اسے دوسرے شہر جانا پڑ گیا تھا۔

ایسے میں سارا دن آفس میں بیٹھ کر اپنا دن برباد کرنا نہیں چاہتا تھا اس لیے اس نے اپنے لئے ایک بہترین کام ڈھونڈ لیا تھا۔

وہ صبح سے اسی پروجیکٹ پر کام کر رہا تھا جو دو مہینے کے بعد اس کا شروع ہونے والا تھا اس نے اس فلم میں کافی ساری باریکیوں پر نوٹس بنائے تھے۔

اور ساتھ ہی ساتھ اس آفس میں کام کرنے والے کئی ورکرز کی مدد بھی کی تھی فارغ بیٹھنے سے بہتر تھا کہ وہ کوئی نہ کوئی کام کر لیتا۔

ابھی وہ اپنے کام میں مصروف تھا جب روز کی طرف سے اسے میسج آیا۔

اس نے اپنی نوٹس کی فائل روز کے مینیجر تک پہنچا کر خود آفس کی راہ لی تھی جہاں یقیناً روز اس کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ خود بھی صبح سے روز کا انتظار کر رہا تھا آج وہ اپنی فلم کے بارے میں کچھ بات کرنا چاہتا تھا اس کے پاس کچھ اچھے آئیڈیاز تھے اسے یقین تھا روز اس کے آئیڈیاز کو ضرور سننا چاہے گی

oooooo

امیزنگ تم نے کمال کر دیا تعیش تم نے کیسے کیا یہ سب کچھ یہ کام میرے ٹیم کا تھا جو وہ لوگ پچھلے 28 دن سے کر رہے تھے.

لیکن اب تک مجھے ان کا ایک بھی آئیڈیا پسند نہیں آیا اور تم نے ایک ہی دن میں میری ٹیم کے چالیس ورکرز کا کام اکیلے کر لیا۔

تم بہت ٹیلنٹڈ ہو میں تمہیں پا کر اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھنے لگی ہوں.

مجھے یقین نہیں آرہا کہ تمہارے پاس اس پروجیکٹ کو لے کر اتنی بہترین آئیڈیاز تھے کمال ہو گیا ہم اس پر جلد سے جلد کام شروع کریں گے۔

تھینک یو سو مچ آپ کو میرے آئیڈیا پسند آئے اس سے بڑھ کر بھلا میرے لیے اور کیا اچھا ہو سکتا ہے۔

مجھے تو لگ رہا تھا کہ یہ سارے آپ کی نظر میں فضول کاغذات ہونگے لیکن مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ آپ کو میری محنت کی قدر ہے۔وہ سچ میں خوش ہو گیا تھا اس کے تعریف کرنے والے انداز پر۔

پسند آئیں گے میں تو اس پر کام شروع کرنے والی ہوں اور اپنے چالیس ورکرز کو میں نوکری سے نکالنے والی ہوں۔

فضول میں بس تنخواہ لے رہے ہیں پچھلے 28 دن سے میں ان سے اچھے آئیڈیاز مانگ رہی ہوں اور تمہارے پاس ایک ساتھ اتنے آئیڈیا تھے۔

تم کمال کے بندے ہو۔وہ بہت خوش لگ رہی تھی۔

تو ٹھیک ہے میں آگے بھی ایسے ہی کچھ آئیڈیاز آپ کو دوں گا مجھے یقین ہے وہ بھی آپ کو بہت زیادہ پسند آئیں گے ہماری فلم کے لیے وہ کافی زیادہ فائدہ مند ثابت ہوں گے۔

آپ کو اپنی ٹیم پر اس چیز کے لیے بوجھ ڈالیں کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ میں سنبھال لوں گا یہ اتنا بھی زیادہ نہیں ہے کہ اس پر آپ چالیس لوگوں کو کام پر لگا دیں اور ویسے بھی آپ نے مجھے میری پیمنٹ کر دی ہے۔

اور پیسے لے کر بیکار بیٹھنے والوں میں سے میں ہرگز نہیں ہوں میں حق حلال کھانے کا عادی ہوں۔

نہیں بالکل بھی نہیں تمہیں تمہارے کام کا معاوضہ ضرور ملے گا تم نے اس سب کے لئے جتنی محنت کی ہے اس کے لیے میں تمہیں پیمنٹ کروں گی یہ کام تمہارا نہیں تھا لیکن پھر بھی تم نے اتنے اچھے آئیڈیاز دیے اور جو پیسے میں نے تمہیں پہلے دیے ہیں وہ تمہارے اس کام کا حصہ ہیں جو تم میرے ساتھ کرنے والے ہو۔

میں نے تمہیں وہ نوکری چھوڑنے پر مجبور کیا ہے ایسے میں تم کسی طرح کے نقصان میں نہ رہو۔میں نے اس لیے وہ پیسے تمہیں دیے تھے۔

اور یقین کرو تمہارے آئیڈیاز کی قیمت اس رقم سے کہیں گنا زیادہ ہے۔وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بول رہی تھی جبکہ وہ نفی میں سر ہلا گیا

میں جب جو کام کروں گا تب پیسٹ لوں گا اور فی الحال آپ یہی سمجھیں کہ آپ نے جو پیسے مجھے دیے ہیں اس کے بدلے میں آپ کے لیے یہ کام کر رہا ہوں اور میرے پاس اس سے بھی بہترین آئیڈیاز ہیں جو میں آپ کو کل دوں گا۔

مجھے پوری امید ہے کہ وہ آئیڈیاز آپ کو اس سے بھی زیادہ پسند آئیں گے میں آج سے ہی ان پر کام شروع کر دوں گا وہ سکون سے بول رہا تھا جبکہ روز اسے دیکھتے رہ گئی تھی شاید وہ اس کا کوئی احسان نہیں لینا چاہتا تھا

oooooo

ہائے ہینڈ سم کافی مصروف لگ رہے ہو وہ میٹنگ اٹینڈ کر کے باہر نکلی تو اسے مصروف پایا۔

نہیں بس میں ذرا کام کر رہا تھا بتائیں آپ کی میٹنگ کیسی رہی اس نے مسکرا کر پوچھا تھا وہ نوٹ کر رہی تھی کہ جتنی اہمیت وہ اسے دے رہی تھی اس اہمیت کو وہ سر پر سوار نہیں کر رہا تھا وہ اپنی حدود بھولا نہیں تھا۔

میں نے اپنے مینیجر کو تمہارا کیبن تیار کرنے کے لیے کہا تھا لیکن شاید ابھی تک کام مکمل نہیں ہوا۔شام تک ہو جائے گا تو تم وہاں پر شفٹ ہو جانا۔

تمہیں یہاں باہر ان معمولی ورکرز کے ساتھ بیٹھ کر کام کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے اور میرا ارادہ تین بجے کے بعد شاپنگ پر چلنے کا ہے تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا۔

ضرور کیوں نہیں۔۔اس نے مسکرا کر جواب دیا جب کہ اپنے ساتھ کام کرنے والے لوگوں کو معمولی کہنا اسے پسند نہیں آیا تھا وہ بھی تو ایک معمولی انسان تھا۔

آؤ کافی پیتے ہیں وہ اسے اپنے ساتھ کافی پینے کی آفر کر رہی تھی۔

کافی میں واپس آ کر پیو نگا مجھے میری کزن کو گھر چھوڑنا ہے۔اصل میں آج اس کا کالج میں پہلا دن تھا وہ بیچاری بہت زیادہ نروس ہو رہی تھی میں تقریباً آدھے گھنٹے میں واپس آ جاؤں گا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

تمہاری کزن کالج میں پڑھتی ہے لیکن تم تو کہہ رہے تھے کہ وہ کافی چھوٹی ہے کارٹون دیکھتی ہے۔وہ کچھ سوچتے ہوئے کہنے لگی تو وہ مسکرا دیا۔

وہ کالج اسٹوڈینٹ ہے۔آج کالج میں پہلا دن تھا اسے کسی چیز کی سمجھ نہیں ہے۔راستے تک نہیں پتا ہیں اسے کہیں کھو ہی نہ جائے وہ کافی پریشان لگ رہا تھا

۔

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو تم جاؤ اور اسے گھر چھوڑ کر آ جاؤ۔ تب تک میں بھی اپنے کچھ کام نمٹا لوں گی پھر تمہیں میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا ہو گا۔

جی ضرور میں بس ایک گھنٹے میں واپس آنے کی کوشش کرتا ہوں۔ وہ مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا جبکہ وہ بھی مسکرا کر اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گئی تھی

ooooooo

ہائے آئی ایم ڈینی۔۔۔۔۔ ایک پیارا سا نیلی آنکھوں والا لڑکا اس کے سامنے اپنا ہاتھ کیے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ چہرہ دوسری طرف کر کے وہ راستہ گھور رہی تھی جہاں سے وہ آئی تھی۔

ارے تم اس طرح سے منہ پھیر کر کیوں کھڑی ہو گئی ہو۔۔۔۔؟ کم از کم مجھ سے بات تو کرو وہ تقریباً اس کی طرف جھکتے ہوئے بولا تھا۔

لیکن وہ مزید چہرہ پھیر گئی وہ گورا اردو میں بات کیسے کر رہا تھا۔ یہ جاننے کا تجسس تو اسے ہوا تھا لیکن تاشفین نے اسے کسی سے بھی بات کرنے سے منع کیا تھا خاص کر لڑکوں سے سختی سے منع کیا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اگر اس لڑکے کا نام ڈینی تھا تو اتنی کلیئر اردو کیسے بول رہا تھا۔ لیکن وہ اس سے کچھ بھی نہیں بول سکتی تھی۔

عجیب لڑکی ہو تم میں تم سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور تم مجھے نخرے دکھا رہی ہو۔

اسی وجہ سے تم مسلم لڑکیوں کے دوست نہیں بن پاتے تم میں بہت ایٹیٹیوڈ ہے مجھے بھی تمہارے منہ لگنے کا شوق نہیں ہے وہ کہہ کر وہاں سے جانے لگا تھا۔

جب اس نے مڑ کر اسے دیکھا۔ اسے لگا تھا وہ چلا جائے گا لیکن وہ وہی اس کے پاس کھڑا مسکرا رہا تھا۔

کیا لگا تھا تمہیں میں یہاں سے چلا جاؤں گا ہر گز نہیں میں ایک بار سوچتا ہوں کہ مجھے کسی سے دوستی کرنی ہے تو پھر میں ایسے ہی نہیں جاتا۔

چلو اب ہاتھ ملاؤ میں ڈینی ہوں۔۔۔ اچھا میں دانیال ہوں۔ اب شاید ہاتھ ملانے میں آسانی رہے گی وہ اب بھی مسکرا رہا تھا۔

لڑکی کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔ وہ کب سے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب کہ وہ کچھ بھی بولے بنا اپنی چیزیں سمیٹتی دروازے کے قریب آ گئی تھی جبکہ ڈینی کو اسکا یہ ایٹیٹیوڈ ہر گز پسند نہ آیا تھا۔ جب اچانک ایک لڑکا آ کر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔

یار تو کیوں اس مسلم لڑکی سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہے دیکھ نہیں رہا وہ کسی کو منہ نہیں لگا رہی۔

لڑکی نہیں وہ میری بھابھی ہے عزت سے بلا۔۔۔۔ اوکے اور میں اس سے بات کرنا چاہتا ہوں اس سے دوستی کرنا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ وہ یہاں پر کنفرٹیبل رہے۔ لیکن وہ بیچاری تو کسی سے بات ہی نہیں کر رہی۔

Urdu Novels Ghar

تیرا کوئی بھائی بھی ہے تو نے تو کبھی ذکر نہیں کیا ڈینی اس کا دوست جھٹکا کھا کر سیدھا ہوا تھا۔

بکواس بند کر کیا میں نے تاشفین بھائی کے بارے میں تجھے کچھ نہیں بتایا وہ اسے گھور کر کہنے لگا۔

اوہ ہاں تمہارا سسٹپ برادر جو تمہاری سیکنڈ مدد کا بیٹا ہے۔وہ تو تمہیں منہ بھی نہیں لگاتا اور تم اس کی گرل فرینڈ سے بات کرنا چاہتے ہو۔

بکواس بند کر وہ ان کی گرل فرینڈ نہیں بیوی ہے۔اور ہاں میں ان سے بات کرنا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے اپنے بھائی سے بہت محبت ہے۔

تمہیں پتا ہے اگر وہ چاہتے تو اپنی ماں کے ساتھ رہ سکتے تھے لیکن میری وجہ سے انہوں نے اپنی ماں کو خود سے دور کر دیا تاکہ۔مجھے ماں کا پیار مل سکے۔وہ میرے بھائی ہیں۔وہ مانے یا نا مانے۔اس کے لہجے میں تاشفین کے لیے محبت تھی۔

ویسے تمہیں یقین کیسے ہے کہ یہی لڑکی تمہارے بھائی کی بیوی ہے۔ہو سکتا ہے یہ کوئی اور ہو۔وہ لڑکا سوچتے ہوئے بولا۔

میں نے صبح اپنے بھائی کے ساتھ اسے بائیک پر آتے دیکھا تھا۔اس وقت مجھے کلاس میں جانے کی جلدی تھی اس لئے میں اس سے بات نہیں کر سکا۔

اور اب وہ تم سے بات نہیں کر رہی اس کے دوست نے مزے لے کر کہا جب اچانک اس لڑکی کے سامنے بائیک آ کر رکی۔

ڈینی وہ دیکھو تمہارا بھائی اسے لینے کے لئے آیا ہے اس نے اس کا دیہان سامنے کی طرف دلایا۔

جب اگلے ہی لمحے ڈینی اٹھ کر اندر کی طرف چلا گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کو دیکھ کے اس کے بھائی کا موڈ آف ہو جائے گا۔

اور یہاں تو وہ جانتا ہی نہیں تھا کہ اسی کالج میں اس کا سوتیلا بھائی بھی پڑھتا ہے اگر اسے پتہ چل جاتا تو شاید وہ اپنی بیوی کو یہاں پڑھنے بھی نہ دیتا

oooooooo

کیسا گزر تمہارا پہلا دن وہ اس کے ہاتھ سے ساری چیزیں تھامتے ہوئے چیک کرنے لگا تھا۔

کتابوں کے ساتھ لیپ ٹاپ اور تمام ضروری چیزیں موجود تھی اس نے ایک نظر ساری چیزیں چیک کی تھی۔

جب کہ وہ اس کے ساتھ اس کے بائیک پر بیٹھنے میں کامیاب ہو چکی تھی اور اس نے اس کے بیٹھنے پر اعتراض نہیں کیا تھا۔

کچھ دن پہلے وہ جب اسے شاپنگ پر لے کر گیا تھا تب سے ہی وہ ایک سائیڈ ہو کر بیٹھ رہی تھی۔اور اس نے یہ سوچ کر اسے منع نہیں کیا تھا کہ وہ جس طرح پر سکون رہتی ہے اسی طرح بیٹھے۔

آج صبح سے وہ اس سے کافی جھجک رہی تھی۔وجہ وہ جانتا تھا۔لیکن اس وجہ کو وہ اہمیت نہیں دے رہا تھا

میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے۔۔۔۔۔۔دن کیسا گزرا وہ پھر بولا۔

بہت برا گزرا دن میرا۔کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا پتہ نہیں وہ ٹیچرز کیا پڑھا رہے تھے۔

بس ایک ٹیچر اچھی تھیں۔انہوں نے مجھ سے میری زبان میں بات کی۔اور مجھے کہا کہ کوئی بھی مسئلہ ہو تو میں ان سے شیئر کر سکتی ہوں باقی سب تو عجیب ہی تھا۔

وہ اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے واپس اپنی ساری چیزیں اس سے تھام رہی تھی۔

اچھی بات ہے اگر کوئی مسئلہ ہو جائے تو ان سے پوچھ لینا اور میں ہوں نہ جو سمجھ میں نہ آئے مجھ سے مدد لے لینا اور ویسے بھی یہ سب کچھ بہت آسان ہے۔تم سمجھ جاؤ گی

وہ بائیک اسٹارٹ کرتے ہوئے بول رہا تھا۔جب اسے اس کی آواز سنائی دی اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی اس کے سوال پر۔

آپ کا دن کیسا گزرا۔۔۔؟۔شاید وہ سارا دن چپ رہ کر تھک چکی تھی تبھی ہی آج پہلی بار اسے اس کے دن کا بھی خیال آگیا۔

میرا دن بہت بورنگ جیسے روز گزرتا ہے کچھ بھی نیو نہیں تھا۔

وہ بائیک ایک چھوٹے سے ریسٹورنٹ کے سامنے کھڑی کرتے ہوئے بولا۔

آپ نے یہاں کیوں بائیک روک دی ہم گھر چلتے ہیں نا۔

کیوں تمہیں بھوک نہیں لگی وہ اس سے سوال کرنے لگا۔

وہ تو لگی ہے لیکن یہاں کیوں پیسہ برباد کرنا میں گھر جا کر کچھ بنا لوں گی۔وہ سمجھاتے ہوئے بولی۔

بے فضول پیسے خرچ کرنے کے میں۔بھی حق میں نہیں ہوں لیکن آج روٹین سیٹ نہیں ہے کل سے ہم اپنی روٹین سیٹ کر لیں۔گے اس کے بعد ٹائم مینیج کر لینا۔لیکن آج تمہیں بھی بھوک لگی ہے اور مجھے بھی بھوک لگی ہے اسی لئے پہلے ہم کچھ کھا لیتے ہیں۔

وہ بائیک سے اترتے ہوئے اسے دیکھنے لگا جب نظر ایک بار پھر سے اس کے تل پر اٹک گئی اس کا چھوٹا سا نازک ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اپنے ساتھ اندر لے آیا تھا۔

اس کا معصوم سا ہاتھ اس کے مضبوط ہاتھ میں چھپ سا گیا تھا۔

روز نے دو تین دفعہ سے آج دوپہر کا لنچ کرنے کی آفر کی تھی لیکن اس نے نہیں کیا تھا کیونکہ اس کا ارادہ اس کے ساتھ کچھ کھانے کا تھا۔

ooooooo

میری شکل کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔۔؟

جلدی شروع کرو یہ میں نے تمہارے لئے ہی منگوایا ہے۔

میں یہ نہیں کھا سکتی یہ تو بہت زیادہ ہے۔اس نے پریشانی سے اپنی پلیٹ دیکھی تھی۔

ہاں تمہاری چڑیا جیسی خوراک سے زیادہ ہی ہے اور آج سے تم زیادہ ہی کھاؤ گی۔

کل تمھارے تایا صاحب یہاں تم سے ملنے آ جائیں اور تمہاری حالت دیکھیں تو وہ یہ نہیں کہیں گے کہ انہوں نے تمہیں یہاں بھیجا ہی چونٹی جتنا تھا بلکہ کہیں گے کہ میں نے تمہیں کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا۔

قسم سے میں اپنی ذات پر اتنا بڑا الزام کبھی برداشت نہیں کروں گا تو جلدی سے کھانا شروع کرو۔

وہ حکم دیتے ہوئے بولا جب کہ اس نے بھی چمچ اٹھا کر کھانا شروع کر دیا تھا اب اس سے جتنا بھی کھایا جائے لیکن وہ اس سے بحث نہیں کر سکتی تھی۔

گڈ گرل وہ اپنی پلیٹ اپنے سامنے کرتے ہوئے کھانے لگا۔

جب اچانک اس کا فون بجا اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی اپنی سکرین پر مائرہ کا نمبر جگمگاتے دیکھ۔

ہیلو یار کہاں ہو تم میں چار دن سے مسلسل تم سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں نہ فون اٹھا رہی ہو نہ مجھ سے بات کر رہی ہوں تمہارا واٹس ایپ بھی بند جا رہا ہے۔

وہ فون اٹھاتے ہی شروع ہو گیا تھا جبکہ ایک لمحے کیلئے تناوش کے ہاتھ رکھے تھے۔

کچھ مت پوچھو مجھ سے چار دن پہلے یہاں آتے ہوئے اپنے موبائل کا چارجر بھول آئی ہوں۔

اور یہاں پر آڈیشن کی ٹائمنگ بہت خراب ہے صبح آٹھ بجے سے آڈیشن شروع ہوتے ہیں رات دس بجے تک۔

اور اس ٹائم میں کبھی بھی میرا نمبر آ سکتا ہے میں رسک نہیں لے سکتی تھی اسی لیے اتنے دن سے تم سے رابطہ نہیں کر سکی آج بڑی مشکل سے انتظام کیا ہے چارجر کا۔

فون آن کیا تو تمہارے خوشخبری والے میسج آئے تھے جلدی سے بتاؤ مجھے کون سی خوشخبری ہے۔

وہ بہت زیادہ ایکسائٹڈ ہو کر پوچھنے لگی۔

جب کہ وہ بات بے شک ماہرہ سے کر رہا تھا لیکن اس کی نظر سامنے بیٹھی تناوش پر تھی۔وہ خاموشی سے ہاتھ روکے پلیٹ کو گھور رہی تھی۔

جب اس نے پلیٹ اپنے قریب کرتے ہوئے چمچ بھر کر اس کے منہ میں ڈالنا شروع کر دیا۔

ایسے نہیں بتاؤں گا کچھ بھی جاننے کے لئے تمہیں واپس آنا ہو گا کتنے دن رہ گئے ہیں۔اور کیا لگتا ہے کوئی چانس ہیں تمہارے۔۔۔؟

وہ باتوں میں مصروف اسے کھانا کھلانے لگا جبکہ وہ پہلے حیرانگی سے دیکھنے لگی لیکن اس کے گھورنے پر اس نے اپنا منہ کھول دیا۔

شہنشاہِ کھڑوسیت۔سوائے آنکھیں دکھانے کے اور آتا کیا ہے وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی کھانا کھا رہی تھی۔

یار مجھے تو نہیں لگتا میرا کوئی چانس ہے جو آوڈیشن دے کر باہر نکلتی ہے وہ اتنی خوش ہوتی ہے اور تمہیں پتا ہے یہاں سے 200 لڑکیاں سلیکٹ ہوں گی۔

اور بعد میں ہمیں دوسرے شہر جانا ہو گا اور ان دو سو میں سے پچاس اور پچاس میں سے 10 لڑکیاں

اور پھر ان دس میں سے کوئی ایک لڑکی سلیکٹ ہو گی جسے وہ رول ملے گا۔

وہ بہت مایوسی سے بتا رہی تھی جیسے اسے یقین ہو کہ وہ یہاں پر کامیاب نہیں ہو سکتی ویسے بھی اس آوڈیشن میں 7 لاکھ سے زائد لڑکیاں شامل تھیں۔

مائرا میری جان واپس آ جاؤ تم صرف اور صرف اپنی ویلیو کم کر رہی ہو وہاں پر۔

اگر تمہاری قسمت میں کچھ بننا لکھا ہوا نہ تو تم ایسے ہی بن جاؤ گی مجھے ہی دیکھ لو کیا تمہیں لگتا ہے کہ میں جگہ جگہ جا کر ایڈیشن نہیں دے سکتا تھا۔

واپس آ جاؤ خود کو بے مول مت کرو وہ سمجھا رہا تھا جبکہ اس کے 'میری جان' کہنے پر وہ کن نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی تھی۔

بس میرا ہو گیا مجھے اور نہیں کھانا۔اس نے اس کا ہاتھ روکتے ہوئے کہا جبکہ اس نے پلیٹ کی طرف دیکھا۔

جہاں آدھے سے تھوڑا کم لیکن وہ اپنی صحت سے کافی زیادہ کھا چکی تھی۔

یہ کس کی آواز ہے وہ تمہاری کیوٹ سی کزن تمہارے ساتھ ہے۔

ہاں میں اسے ڈیٹ پر لے کر آیا ہوں اپنے ساتھ اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا۔

جب کہ وہ اپنے جلے دل کے ساتھ اب آگے پیچھے دیکھنے لگی تھی وہ اس کی باتوں کو اگنور کرنے کی مکمل کوشش کر رہی تھی۔

نائس چوز لیکن وہ بچی ہے بخش دو اسے تمہارے ساتھ صرف میں ہی جچتی ہوں۔

خوش فہمیوں سے باہر نکلو۔یہ نہ ہو کہ میں تمہیں اپنے ولیمے پر انوائٹ کر لوں۔

ہاہاہا تمہارا ولیمہ وہ بھی تمہاری اش چھوتی سی کزن کے ساتھ کیا نام تھا اس کا۔۔۔؟

Urdu Novels Ghar

ہائے تاشفین تم نے اب تک مجھے اس کا نام نہیں بتایا۔

نام کے پیچھے کیوں لگی ہو کیا ولیمے کے کارڈ پر لکھوانے ہیں۔۔وہ شرارت سے بولا۔

کہا لکھوانا ہے نام بتاو اس کا وہ چڑ کر بولی۔

نام کیا ہے تمہارا مائرا مری جا رہی ہے تمہارا نام جاننے کے لیے ہمارے ولیمہ کے کارڈ پر ہم دونوں کا نام لکھانا چاہتی ہے۔

وہ یقیناً مذاق کے موڈ میں تھا تناوش نے اسے گھور کر دیکھا پھر سر جھکا کر آہستہ سے اپنا نام دھرایا۔

تناوش تاشفین ابراہیم۔۔۔۔۔۔۔۔وہ معصومیت سے بولی۔جبکہ اس کے عنابی لبوں پر جاندار مسکراہٹ تھی۔

ہاں بھئی نام لکھو۔۔۔۔تناوش تاشفین ابراھیم ولیمہ کے کارڈ پر رائٹنگ کا ڈیزائن خوبصورت رکھنا۔

وہ مزے لیتے ہوئے بولا تھا۔

مر جاؤ کمینے انسان شرم نہیں آ رہی تمہارے سامنے ایک بچی بیٹھی ہے۔اور تم اس کے بارے میں ایسی بکواس کر رہے ہو۔مائرا کو برا لگا تھا۔

بس اپنی جیب سے خرچہ کیا ہو رہا ہے تم تو مجھے ہی شرم دلانے لگ گئی۔

خیر جلدی واپس آؤ یار بہت مس کر رہا ہوں تمہیں تمہاری بک بک سنے بنا مجھے نیند نہیں آتی۔

اس دفعہ وہ بالکل سنجیدگی سے بولا تھا یقیناً وہ دل سے بول رہا تھا اس کے چہرے پر سچائی صاف جھلک رہی تھی۔

آ جاؤں گی یار تھوڑا سا صبر کرو سات دن میں اگر میرا نمبر نہیں آیا نا تو میں واپس آ جاؤں گی۔

وہ اس دفعہ کافی بددل ہو کر بولی تھی۔

ٹھیک ہے کر لو برباد اپنی زندگی کے سات دن اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو لعنت بھیج کر واپس آتا اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

آئسکریم بہت اچھی ملتی ہیں یہاں وہ ویٹر کو اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

جب کہ اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

اور پھر ویٹر کے آتے ہی ایک آئس کریم اور ایک چائے کا آرڈر دے دیا۔

مجھے آئس کریم نہیں کھانی چائے پینی ہے۔اور کچھ سمجھے یا نہ سمجھے لیکن وہ ہلکی ہلکی انگریزی کو سمجھ سکتی تھی۔

بچے چائے نہیں پیتے وہ گھور کر بولا۔

میں آپ کو بچی لگتی ہوں انیس سال کی لڑکی آپ کو بچی نظر آ رہی ہے۔اس دفعہ وہ تپ کر بولی تھی۔

جبکہ انیس سال سن کر اس کا پانی گلے سے اترنے سے انکار کر گیا بلکہ فوارے کی صورت میں باہر آیا۔

انیس سال۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سچ مچ میں حیران ہو گیا تھا وہ 13 سال کے دیکھنے والی لڑکی 19 سال کی تھی۔

ہاں 19 سال صرف 17 دن کم اس نے کچھ گھبراتے ہوئے کہا۔

اومائی گاڈ اور میں سمجھ رہا تھا کہ تم اگر زیادہ سے زیادہ بھی ہوئی تو پندرہ سے سولہ سال کی ہو گی۔یار یہ لڑکیاں کتنی بے ایمانیاں کرتی ہیں ہم لڑکوں کے ساتھ وہ تو یقین ہی نہیں کر پا رہا تھا۔

میں بے ایمان نہیں ہوں آپ نے پوچھا نہیں میں نے بتایا نہیں۔

اس نے اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہا۔

کیا پوچھا نہیں سب کے سامنے بیٹھی بچی بچی کہہ رہا ہوں بول نہیں سکتی کہ بچی نہیں ہو بڑی ہوں۔حد ہو گئی فراڈن۔

وہ غصے سے بولا۔

یہ آئس کریم واپس لے کر جاؤ اور چائے لے کر آؤ بچی نہیں ہے۔اس نے اردو میں کہا تو ویٹر ہونقوں کی طرح اسے دیکھنے لگا۔

کچھ نہیں یہ آئس کریم رکھو یہاں پر۔وہ اس کے ہاتھ سے آئسکریم لے کر کے تناوش کے سامنے رکھتا ہوا خود چائے کے سپ لینے لگا تھا۔

جب کہ اسے غصے میں دیکھ کر اس نے بھی خاموشی سے آئس کریم کھانا شروع کر دی تھی۔

ooooooo

ویسے کتنے افسوس کی بات ہے تم انیس سال کی ہو اور فرسٹ ائیر میں پڑھتی ہو وہ بائیک سٹارٹ کرتے ہوئے بولا تو اس دفعہ تناوش کو غصہ آنے لگا۔

کیوں کہ میری پڑھائی روک دی گئی تھی اس نے غصہ دبا کر کہا۔

بڑے افسوس کی بات ہے تم نے اپنے لئے کوئی ایکشن نہیں لیا میں تو تمہیں معصوم بچی سمجھ رہا تھا چلو چھوٹی بچی ہے۔اپنے حق میں آواز نہیں اٹھا سکتی لیکن تم تو انیس سال کی ہو۔

منہ میں زبان نہیں ہے کیا وہ باقاعدہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس کے منہ کے اندر جھانکنے کی کوشش کر رہا تھا۔

بہت افسوس ہوا بہت لو کانفرنسڈ ہو تم مجھے نہیں لگا تھا۔ کہ اتنی گئی گزری ہو تم۔ اور اب میرے سر پہ مسلط کر دی گئی ہو۔

چلو تمہاری عمر کا سن کر اپنے فیوچر کے بارے میں کچھ سوچ سکتا تھا لیکن۔۔۔۔۔۔

جی میں کسی کے سامنے کچھ نہیں بول سکتی میں انتہائی لو کانفیڈنس ہوں۔ مجھے بات کرنے کا سلیقہ نہیں ہے اور نہ ہی میں اپنے حق میں بول سکتی ہوں۔

اور نہ ہی میں آپ کے قابل ہوں۔ اس لیے آپ پر مسلط کر دی گئی ہوں تو آپ خدا کے لیے مجھے اس بات کے تانے نا دیں بولنے پر آئی تو ایک ہی سانس میں بولتی چلی گئی جب کہ وہ فل آنکھیں حیرت سے کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔

میں تو ڈر گیا۔۔۔ بے بی گرل تو بڑی بڑی آنکھوں سے ڈراتی ہے۔ اور اس کے منہ میں زبان بھی ہے یہ بولتی بھی ہے لیکن افسوس کے اپنے حق کے لیے نہیں بولتی۔

اور یہ تم اتنی اونچی آواز میں بات کیوں کر رہی ہو بہرہ نہیں ہوں میں اور اگر آواز اٹھانی ہی تھی تو میرے باپ کی دوسری بیوی کے سامنے اٹھاتی تھی۔ جب وہ تمہاری پڑھائی بند کر رہی تھی مجھ پر نہیں اور خبر دار جو مجھ سے آئندہ یوں بد تمیزی سے بات کی۔ منہ توڑ کے رکھ دوں گا۔ بیٹھو وہ بائیک پر اشارہ کرتے ہوئے بولا

خیر انگلش تو سیکھ لی ہو گی تم نے کالج میں سے فلموں ڈراموں میں تو لڑکی ایک ہی دن میں کمال کی انگریزی بولنے لگتی ہیں۔

تمہیں تو مست انگلش آگئی ہو گی نا وہ اس دفعہ اس کے ہاتھ سے ساری چیزیں تھام کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

یہ فلم چل رہی ہے یا کوئی ڈرامہ چل رہا ہے۔ اگر ایک ہی دن میں انگلش بولنا آجاتی نہ تو وہاں لڑکیاں لاکھوں کے کورس کر کے یہاں نہیں آتی۔

نہیں آتا مجھے کچھ بھی بولنا اور نہ ہی میں انگریزوں کی انگلش کو سمجھ پائی ہوں مجھے بہت وقت لگے گا۔

وہ سکون سے بول رہی تھی کوئی ڈر یا خوف نہیں تھا اس کے لہجے میں کہیں کہیں کونفیڈنس بھی تھا۔ اور اس سے کہیں زیادہ غصہ بھی تھا۔ یقیناً اس کی باتیں اسے بری لگی تھیں

جب کہ وہ اس کی بات سمجھ کر ہاں میں سر ہلاتا بائیک اسٹارٹ کر چکا تھا جب ایک بار پھر سے اپنے فون کی وائبریشن کو محسوس کیا اس نے روز سے ایک گھنٹے کا وقت مانگا تھا لیکن اب ڈیڑھ گھنٹے سے اوپر کا وقت ہو چکا تھا یقیناً وہ اس کا انتظار کر رہی ہو گی۔

اس کا ارادہ تناوش کو گھر چھوڑنے کے بعد واپس جانے کا ہی تھا اس نے کہا تھا کہ تین بجے اس کے ساتھ شاپنگ پر جائے گا۔

وہ اس طرح کے چونچلے اٹھانا تو نہیں چاہتا تھا لیکن فی الحال یہ اس کی مجبوری تھی۔

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ روز کے ساتھ وقت گزارنے میں زیادہ فائدہ اس کا اپنا ہی تھا۔اور اس وقت وہ مطلبی بنا ہوا تھا وہ صرف اپنے فائدے کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔

○○○○○○

بہت دیر لگا دی تم نے آتے آتے۔میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی اسے اپنے آفس میں داخل ہوتے دیکھ کر وہ جلدی سے بولی۔

مجھے بھوک لگی ہوئی ہے میں نے لنچ بھی نہیں کیا تمہاری وجہ سے۔اور مجھے یقین ہے تم نے بھی نہیں کیا ہو گا وہ کافی لاڈ سے بولی

جی میں بہت معذرت خواہ ہوں وہ کھانا نہیں کھا رہی تھی۔بلکہ اگر نہیں تو کچھ نہیں کھاتی اور اگر کھاتی بھی ہے تو بس ایک دو نوالے اس کی صحت نا دن بدن گرتی چلی جا رہی ہے اس لیے میں تو اس کے ساتھ ہی کھانا کھاتا ہوں۔

پہلے تو صرف اس کے ساتھ ناشتہ کرتا تھا اور رات کا کھانا کھاتا تھا لیکن اب میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں دن میں بھی اس کے ساتھ ہی کھانا کھایا کروں گا وہ دوپہر میں بھوکی ہی جائے گی۔

اور مجھے یقین ہے آپ اعتراض نہیں کریں گی ویسے بھی تو آپ کہہ رہی تھی کہ بارہ بجے سے تین بجے کے دوران میرے ریسٹ کا ٹائم ہو گا۔

وہ اس کے ساتھ باہر آتے ہوئے بولا۔

تمہاری یہ کزن تمہارے لئے بہت اہم ہے نا۔۔۔؟وہ اس سے پوچھے بنا نہ رہ سکی۔

وہ میری ذمہ داری ہے۔اور ذمہ داریاں بہت اہم ہوتی ہیں۔اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

ذمہ داری مطلب کے اس کے پیرنٹس نے اس کا خیال رکھنے کے لیے تمہیں چنا ہے۔۔۔۔؟

ہاں ایسا ہی ہے۔لیکن اس کے پیرنٹس نے نہیں بلکہ میرے فادر نے مجھے یہ ذمہ داری دی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ تم ایک بہت اچھے بیٹے ہو۔اور تمہاری کزن بھی تمہارے ساتھ بہت خوش ہو گی تم اس کا خیال رکھو۔

اسے یہاں ایڈجیسٹ ہونے میں وقت لگے گا۔لیکن آہستہ آہستہ یہاں کے رنگ میں رنگ ہی جائے گی۔

نہیں مجھے اسے اس ماحول میں رنگنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔وہ بہت معصوم ہے اور یہ دنیا بہت خراب ہے وہ جیسی ہے بہت اچھی ہے۔میں بس یہ چاہتا ہوں کہ وہ خود میں ہمت پیدا کرے میں چاہتا ہوں کہ وہ ہر سچویشن کو فیس کر سکے۔

گاڑی میں چلاؤں۔ آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ہو گا۔ وہ ڈرائیونگ سیٹ کی طرف جانے لگی تو اس نے پوچھا جب کہ اس نے مسکراتے ہوئے چابی اس کے حوالے کر دی تھی۔

oooooo

واؤ سو بیوٹی فل تمہیں کیسا لگ رہا ہے یہ پینڈیٹ۔۔۔؟ وہ ایک بیش قیمتی نیکلس اسے دیکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

اچھا ہے آپ کو یہ لینا چاہیے آپ پر سوٹ کرے گا اس نے بنا دیکھے سرسری انداز میں جواب دیا تھا۔

ہاں مجھے بھی لگتا ہے اس نے پیک کرنے کے لئے آرڈر دے دیا جبکہ تاشفین کی نظر سامنے نظر آتے بہت خوبصورت لیکن نازک سے پینڈیٹ پر تھی۔

وہ والا مجھے دکھانا اس نے سامنے کھڑے آدمی سے کہا وہ فوراً اس کی نگاہوں کے مرکز میں موجود وہ نازک سا پینڈیٹ اسے دکھانے لگا۔

جس پر ڈبل "ٹی" کے الفاظ جگمگا رہے تھے۔

خوبصورت تو بہت ہے لیکن اس میں دو "ٹی" ہیں اور یہ لیڈیز ہے۔ روز نے تبصرہ کیا تھا۔

یہ پیک کر دیجئے اس نے روز کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا۔

پلیز تعیش یہ نیکلیس تم اسے دینا جس کا نام ٹی سے اسٹارٹ ہوتا ہو ورنہ وہ تھوڑا مان جائے گی۔ روز نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

جب اچانک اس کے فون پر بل ہونے لگی۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ فون اٹھا کر کال اٹینڈ کرتا روز نے اس کے ہاتھوں سے فون نکالتے ہوئے کال چیک کی سامنے سکرین پر تہمینہ لکھا ہوا تھا اور اس ساتھ پروفائل پر ایک عورت کی تصویر لگی تھی۔

یہ۔۔۔۔" وہ کال کٹ کرنے والی تھی کہ اس سے پوچھنے لگی

میری مدد ہیں۔ اس نے جواب دیا تو اس نے مسکراتے ہوئے فون اسے واپس کر دیا تھا۔

تم اپنی مدر سے سے بات کر لو تب تک میں کچھ اور پسند کرتی ہوں۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اس نے یہ ڈبل "ٹی" والا یقین اپنی ماں کے لیے خرید ا ہو گا کیونکہ ان کا نام ٹی سے شروع ہوتا ہے۔

ہاؤ سویٹ یہ اپنی مام سے کتنا پیار کرتا ہے۔ سنو مجھے بھی ٹی والا خوبصورت لاکٹ دکھاؤ۔

اس نے سامنے کھڑے شاپ کیپر سے کہا تھا جو اس کے لیے مختلف ڈیزائن میں ٹی نکال کر اسے دکھانے لگا

°°°°°°

کیامسئلہ ہے آپ کے ساتھ کیوں فون کر رہی ہیں مجھے بار بار کتنی دفعہ منع کیا ہے یہ وقت میرے کام کا ہوتا ہے۔

فارغ نہیں بیٹھا ہوتا میں کہ آپ کے فون اٹینڈ کرتا رہوں گا وہ غصے سے بولا تھا۔تو دوسری طرف سے اسے ایک آدمی کی آواز سنائی دی۔

تاشفین بیٹا تمہاری ماں کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے پرسوں سے بخار اتر ہی نہیں رہا کیا تم تھوڑا سا وقت نکال کر اس سے ملنے آسکتے ہو۔۔۔؟

یہ بخار میں مسلسل تمہارا نام لے رہی ہے اس شخص نے بہت عاجزی سے کہا۔

ایم سوری انکل عرفان میں نہیں آسکوں گا۔میں یہاں بہت زیادہ مصروف ہوں۔میرے پاس بالکل ٹائم نہیں ہے اگر ہوتا تو میں ضرور آتا۔

اور پلیز آئیندہ فون کرنے سے پہلے ذرا احتیاط کیجئے گا میں جہاں کام کرتا ہوں وہاں مجھے فون یوز کرنا الاؤ نہیں ہے اللہ حافظ اس نے بس اتنا کہہ کر فون کاٹ دیا تھا۔

جب کہ وہ اب اندر جانے کا ارادہ رکھتا تھا اس نے دیکھ لیا تھا روز اس کے فون پر کال آنے کی وجہ سے اچھی خاصی ناراض ہوئی تھی لیکن اس نے کچھ کہا نہیں تھا۔

وہ جہاں پہلے کام کرتا تھا وہاں اسے کام کے دوران فون یوز کرنے کی اجازت نہیں تھی اور یہی رول اس نے یہاں بھی اپنایا ہوا تھا۔

اور روز اس کی باس تھی وہ بے شک اس کا وقت اپنے لئے لے رہی تھی لیکن حقیقت یہی تھی کہ وہ اس وقت اپنی ڈیوٹی ہاورز میں تھا۔اور وہ اپنے رول توڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا

°°°°°°

تناوش دروازہ کھولتے ہی وہ واپس کچن میں بھاگ گئی تھی۔

وہ گھر داخل ہوا تو اسے کچن میں مصروف پایا وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس کے لئے کھانا بنانے میں مصروف ہے۔

وہ بھی جلدی سے اپنا سامان وہی رکھتے ہوئے شرٹ کی آستین فولڈ کرتا اس کے پاس کچن میں آگیا تھا ارادہ اس کی مدد کرنے کا تھا۔

جاؤ یہ میں کر دیتا ہوں تم آٹا گوندھ لو۔وہ ہنڈی میں چیچ چلا رہی تھی جب اس نے آکر چیچ تھام لیا۔

ارے نہیں نہیں آپ ابھی تھکے ہوئے آئے ہیں آپ آرام کریں میں بنالوں گی ویسے بھی سب کچھ ہو چکا ہے صرف دس پندرہ منٹ کا کام ہے۔میں ابھی کرلوں گی۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

وہ بے چارہ تھکا ہوا آیا تھا یقیناً گھر آتے ہی اسے بھوک لگ رہی ہو گی۔ اور وہ اسے یوں بھوکے پیٹ کاموں میں تو نہیں لگا سکتی تھی۔

وہ واپس آئی تو نماز پڑھتے ہی اس پر تھکن سوار ہو گئی۔

اور وہ ذرا سی کمر سیدھی کرنے کے لیے بیڈ پر لیٹی کہ وہی سو گئی

اس کی آنکھ تھوڑی دیر پہلے ہی کھلی تھی اس نے جلدی میں جو کچھ بن پایا بنانے کی کوشش کی تھی۔

واہ تھکا آیا ہوں۔ کیوں کیا میں ہل چلا کر آ رہا ہوں بے وقوف لڑکی پیچھے ہٹو۔ یہ میں کرتا ہوں تم باقی کام کر لو اس نے زرا سا ڈانٹتے ہوئے کہا تو وہ بھی چھوڑنے پر مجبور ہو گئی۔

میں کر لیتی سارا کام پر کالج سے واپس آتے ہی مجھے نیند آ گئی اور پتا نہیں کیسے میں سو بھی گئی ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی میری آنکھ کھلی ہے آج تو عصر کی نماز بھی قضا ہو گئی۔

وہ کچھ شرمندگی سے کام کرتی سر جھکائے اسے بتا رہی تھی۔

ہو جاتا ہے کبھی کبھار اس میں اس طرح منمنانے کی کیا ضرورت ہے اونچی آواز میں بات کیا کرو خاص کر میرے سامنے یہ بچوں والا انداز مت اپنایا کرو چھوٹی بچی نہیں ہو تم اس نے جتایا تھا۔

میں نے کب بچوں والا انداز اپنایا۔ وہ آٹے میں ہاتھ دیئے بے حد معصومیت سے بولی تھی۔

دیکھو لڑکی میرے سامنے یوں معصومیت سے مت بات کیا کرو ورنہ آگے مشکل ہو جائے گی تمہارے لیے پچھتاؤ گی تم وہ اس کا چہرا دیکھتا ہوا نظر چرا کر بولو۔

میرا نام تناوش ہے اس نے اسے گھور کر جواب دیا تھا جبکہ اس کی گھوری بھی معصومیت سے بھرپور تھی۔

تاشفین کے دل نے اعتراف کیا تھا۔

ہاں تو کیا تناوش لڑکی نہیں ہے وہ کندھے اچکا کر بولا۔

لڑکی تو ہے لیکن اس لڑکی کا نام ہے۔ اس بار وہ معصومیت کی حد کر گئی بے حد کم لیکن میٹھی سی آواز میں وہ لڑاکا موڈ میں اسے اپنا نام یاد کروانا چاہتی تھی۔

مجھے تمہارے نام سے کوئی مطلب نہیں ہے جو میرا دل چاہے گا وہ کہہ کر پکار لوں گا وہ بات ختم کر گیا۔

جبکہ اس دفعہ اس نے آگے سے کوئی جواب نہ دیا تو کچھ بدمزا ہو گیا۔

Urdu Novels Ghar

یہ گرمی میں دس گز کی چادر کر کے مت پھرا کرو۔ تمہارا مولانی والا انداز پسند ہے مجھے لیکن صرف گھر کے باہر۔ گھر کے اندر یہ سب مت کیا کرو۔

وہ حکم دے رہا تھا جبکہ کھانا بنتے ہی وہ چولہا بند کر تا کچن سے باہر نکل گیا۔

oooooo

وہ تقریباً دس منٹ میں واپس آیا تو وہ روٹیاں بنا رہی تھی وہ فریش ہو چکا تھا کپڑے بدل چکے تھے جبکہ بکھرے بال بھیگے ہوئے تھے۔

میں تمہیں جانے سے پہلے کہہ کر گیا تھا کہ یہ اتنی بڑی چادر اتار دو لیکن لگتا ہے تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آتی وہ اسے ابھی تک وہ چادر لپیٹے دیکھ کر کہنے لگا

میں اس میں اچھا محسوس کرتی ہوں اس نے اس کی طرف دیکھے بنا جواب دیا تھا ابھی تک وہ آج صبح والی حرکت بھولی نہیں تھی۔

اور نہ ہی وہ چار دن پہلے واقعے کو بھول پائی تھی۔ اس دن وہ نشے میں تھا اور اس نے کافی گری ہوئی حرکت کی تھی لیکن نہ تو اس حرکت کی وجہ سے وہ اس سے شرمندہ ہوا تھا اور نہ ہی اس نے معذرت کی تھی۔

بلکہ وہ تو کہہ رہا تھا کہ وہ اس طرح کے سارے حق محفوظ رکھتا ہے مانا اس کی بات سہی تھی لیکن پھر بھی وہ یہ سب کچھ اس طرح نہیں چاہتی تھی۔

لیکن میں اچھا محسوس نہیں کرتا تمہیں اس تمبو میں لپٹے دیکھ کر گھر کے اندر کم از کم نورمل انسانوں کی طرح رہا کرو۔

اتنی گرمی میں چولہے کے سامنے کھڑے ہو کر کام کر رہی ہو اور اوپر سے یہ اتنی بڑی چادر لپیٹی ہوئی ہے۔

جاؤ اسے بدل کر آؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا جب کے گرمی کا احساس یہاں آنے کے بعد اسے تو ہوا ہی نہیں تھا وہ کیسے کہہ رہا تھا کہ یہاں گرمی ہے۔

مجھے تو گرمی نہیں لگ رہی یہاں کا موسم تو کافی خوشگوار ہے۔ اس نے اسے اس ٹاپک سے ہٹانا چاہتا تھا۔

لڑکی جتنا کہا ہے اتنا کرو فضول میں دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے جاؤ وہ اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے بولا تو نہ چاہتے ہوئے بھی اسے وہاں سے جانا پڑا

oooooo

اس کا دوپٹا نہ تو چھوٹا تھا اور نہ ہی بہت بڑا تھا لیکن پھر بھی اسے کچن میں آتے ہوئے اچھی خاصی شرمندگی ہوئی تھی وہ اتنے چھوٹے سے دوپٹے میں اس کے سامنے کبھی نہیں آنا چاہتی تھی۔

ہاں یہ کچھ بہتر ہے وہ اسے کچن کے دروازے پر کھڑے دیکھ کر پر سکون سا بولا تھا۔

جبکہ وہ اسے دوسری طرف ہی منہ پھیرے اپنے کام میں مصروف دیکھ کر آگے بڑھی اور جلدی جلدی باقی روٹیاں بنانے لگی جب کہ وہ پلیٹ میں سالن نکالنے لگا تھا۔

وہ آج اس کو ضرورت سے زیادہ مدد کر رہا تھا وہ بھی ہر کام میں

oooooo

کھانا کھانے کے بعد وہ چائے بنا کر باہر لے آئی جہاں وہ صوفے پر بیٹھا ٹی وی پر خبریں دیکھ رہا تھا۔

بیٹھ جاؤ یہیں پر اپنا شو دیکھ لینا بس یہی تھوڑی سی خبریں رہتی ہیں اس نے نظر ٹی وی پر جمائے ہوئے اس سے کہا تھا جب کہ وہ اس کے ساتھ ہی صوفے پر تھوڑی سی جگہ بنا کر بیٹھ گئی۔

وہ اپنا شو مس نہیں کرنا چاہتی تھی اور آج تو سارا دن بالکل بھی ٹی وی نہیں دیکھ پائی تھی اسی لیے اس نے انکار کیے بنا بیٹھنا ہی بہتر سمجھا۔

جب کہ اس کے بیٹھتے ہی اس کی خبریں ختم ہو چکی تھی وہ ریموٹ اس کی طرف کرتے ہوئے خود چائے کا کپ اٹھانے لگا اس نے ذرا سا ہچکچاتے ہوئے ریموٹ تھام کر چینل بدل دیا۔

کون سے کارٹون دیکھتی ہو تم۔۔۔۔؟اس کے پیچھے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے وہ ٹی وی کی طرف متوجہ ہوا جہاں اس نے اپنا شو لگایا تھا۔

یہ بہت مزے کے کارٹون ہیں آپ بھی دیکھا کریں بہت اچھا لگے گا آپ کو اس نے مسکراتے ہوئے اسے آفر کی جبکہ اس نے ہاں میں سر ہلاتے جیسے افر کو ایکسپٹ کیا اور مزید پھیل کر صوفے پر بیٹھا۔

سٹوری کیا ہے اس نے دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا اس کے سوال پر وہ مزید آکسائیٹیڈ ہوئی تھی۔

سٹوری بہت اچھی ہے۔پرنس اپنی پرنسز سے بہت محبت کرتا ہے لیکن وہ غلط فہمی کا شکار ہے۔اب وہ پرنس اسے یقین دلانے کے لیے وہ پہاڑی کا اکلوتا پھول لے کر آئے گا پھر پرنس پر یقین آ جائے گا۔

وہ بہت جوش سے اسے بتا رہی تھی جبکہ نظر ٹی وی پر تھی۔

اور تاشفین کی نظر اس کے لبوں پر تھی۔اور اس سے بھی کہیں زیادہ نظر اس قاتلانہ تل پر تھی جو اس کے لبوں پر اپنا قبضہ جمائے ہوئے تھا۔

ایک سایہ سا تھا اس کے لبوں پر اسکا۔جو نجانے کیوں اسے جلن میں مبتلا کر رہا تھا۔

وہ بے تحاشا حسین تھا۔لیکن اس کا قصور یہ تھا کہ وہ بہت غلط جگہ پر تھا۔

پرنس بے چارہ بہت پریشان حالات سے گزر رہا ہے آج اسے اس وادی میں گھومتے ہوئے سات دن گزر چکے ہیں لیکن وہ پھول ڈھونڈنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔

وہ بہت اداسی سے بول رہی تھی جب اچانک اس نے اپنا اوپر والا ہونٹ دانتوں میں دبایا اور اس دفعہ تاشفین کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔

وہ بے ساختہ اس کے لبوں پر جھکا۔اس کا شکار صرف وہ قاتلانہ تل تھا جو اس کے صبر کا امتحان لے رہا تھا۔

اس کا ہاتھ اس کے کندھے کے گرد مضبوط ہو تا اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا۔

وہ ہر شے سے بیگانہ ہو تا اس میٹھے سے لمس کو محسوس کرنے لگا تھا۔

جو اسے کسی اور ہی دنیا میں لے گیا تھا۔

وہ کیا سوچ رہی تھی کیا کر رہی تھی۔یہ سوچ اس کے دماغ میں بھی نہیں تھی وہ صرف اور صرف اسے اپنے قریب کیے اپنی اس خواہش کو پورا کر رہا تھا جو اس وقت اس کے لبوں کو دیکھ کر اس کے دل میں پیدا ہوئی تھی۔

یہ جانے بنا کے اس کا یہ جان لیوا لمس کسی اور کی جان لے رہا ہے۔

کیا ہے تم کانپ کیوں رہی ہو۔۔۔۔؟اس کو اس طرح سے لرزتے پا کر وہ اس کے لبوں کو آزاد کر گیا لیکن نہ تو اس کے گرد سے اپنا حصار کم کیا تھا اور نہ ہی اسے خود سے دور کیا تھا۔

اومیں نے تمہارا شو خراب کر دیا۔تم انجوائے کرو میں آتا ہوں وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا۔

جبکہ وہ ساکت سی اپنے ساتھ ہونے والے اس عجیب و غریب واقعے کو سوچ رہی تھی اس کے ساتھ ہوا کیا تھا وہ خود بھی سمجھ نہیں پائی تھی۔

جبکہ دوسری طرف سے دروازہ بند ہو چکا تھا وہ اندر چلا گیا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر بند دروازے کو دیکھتی رہی اس کا دھیان ٹی وی سے ہٹ چکا تھا۔

وہ اس کے اتنے قریب تھا اتنے زیادہ قریب کے وہ اس کی سانسوں کو خود میں محسوس کر رہی تھی۔

oooooooo

وہ اسے انتظار کرنے کا کہتا ہوا کمرے میں آیا تو اس کے لبوں پر ایک جاندار مسکراہٹ تھی۔

وہ الماری کی طرف آیا اور الماری میں موجود اس کے لیے خرید اہوا گفٹ نکالا۔

Urdu Novels Ghar

اس نے ویلویٹ کی چھوٹی سی سرخ ڈبی میں سے ایک خوبصورت سالوکٹ نکالا تھا جو اس نے آج ہی اس کے لیے لیا تھا۔

اس کا گلا سُونا تھا۔اس نے کسی طرح کا کوئی زیور نہیں پہنا ہوا تھا۔

اسی لیے اس نے آج یہ خریدا تھا۔

اور اب وہ اسے یہ دینے کا ارادہ بھی رکھتا تھا۔

اس نے زندگی میں پہلی بار کسی کے لیے تحفہ خریدا تھا۔جسے دیتے ہوئے اسے عجیب بھی لگ رہا تھا لیکن جس کے لیے خریدا تھا اس دینا تو تھا ہی۔

پتہ نہیں اسے میری پسند،پسند بھی آئے گی یا نہیں، نہیں بھی آئے گی تو بھی پہن لے گی آخر اس کا شوہر پہلی دفعہ اسے کچھ دے رہا ہے۔

بلکہ میں خود پہناؤں گا تاکہ وہ اتار نہ سکے

وہ اس کا گفٹ لے کر مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا تھا۔

oooooooo

اس کی نظریں اب دروازے پر تھی جب دروازہ ایک دفعہ پھر سے کھلا وہ جیسے ہی ہوش میں آئی تھی۔

اور اگلے ہی لمحے وہ صوفے سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

کیا ہوا تمہارا شو ختم ہو گیا کیا۔۔۔؟وہ اس کا ہاتھ تھامیں بالکل سیریس انداز میں پوچھ رہا تھا۔

نی۔۔۔۔۔۔مجھے نہیں دیکھنا اس نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا۔

کیوں کیا ہوا انٹرسٹ ختم ہو گیا کیا پرنس کو اس کی پرنسس مل گئی کیا وہ اُس کا ہاتھ تھامے اسے واپس اوپر بیٹھا رہا تھا۔

مجھے نیند آرہی ہے وہ اپنا ہاتھ چھرواتی وہاں سے بھاگنا چاہتی تھی۔

ارے کیا کرو گی سو کر۔۔۔۔۔۔؟ہم دونوں باتیں کرتے ہیں وہ اسے صوفے پر بیٹھا چکا تھا۔

جبکہ ساتھ ہیں اس کے گرد اپنے بازو کا حصار بھی بنا چکا ہے۔

نی۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔سونا ہے۔۔۔۔وہ بڑی مشکل سے بولی۔

اچھا بابا سو جانا اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی ویلویٹ کی ڈبی کھولنے لگا۔

تمہارے لئے ایک گفٹ لے آیا ہوں وہ مسکراتے ہوئے اسے بتا رہا تھا اور اپنے ہاتھ میں ایک چین نکالتے ہوئے اس نے بنا اجازت اس کا دوپٹا گردن سے الگ کر دیا۔

یہ۔۔۔آ۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ک۔۔۔۔"

اس طرح سے کیوں بات کر رہی ہو۔اس طرح سے ہکلانا بند کرو۔مجھے سخت ناپسند ہے تمہارا اس طرح سے بات کرنا

اس نے بے ساختہ اسے ٹوکا تھا جبکہ اب تو وہ باقاعدہ کانپنا شروع کر چکی تھی۔جب اس کا لمس اپنی گردن پر محسوس ہوا۔

وہ بے جان سی اکڑ کر اس کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی۔جیسے اس کی اجازت ملتے ہی وہاں سے بھاگ نکلے گی۔

جب کہ وہ یوں ہی بیٹھے بیٹھے اسے چین پہنانے کی کوشش کر رہا تھا جو ناکام ہونے پر اس نے اس کے کندھے کو ذرا سا اپنے قریب کرتے خود اس کے کندھے سے پیچھے جھکا تھا

لیکن یہاں اس کے لئے ایک اور امتحان تھا ایک اور قاتلانہ جان لیوا ہونٹ کے دوگنا خوبصورت تل جو اسے اپنی طرف بری طرح سے راغب کر گیا تھا۔

آف۔۔۔۔۔۔یہاں بھی۔۔۔۔۔۔کہاں کہاں حکومت کر رہے ہیں یہ تل میری ملکیت پر وہ برہم ہوا۔

اور بنا اس کی پرواہ کیے اس کے اس قاتلانہ تل پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔انداز میں شدت تھی۔

تناوش ایک بار پھر سے کانپ کر رہ گئی تھی۔

مجھے اس شراکت داری سے الجھن ہو رہی ہے اس سے کہو میرے سامنے نہ آیا کرے۔وہ اپنی شدت اس نازک بے جان سے تل پر لٹاتا اسے اسی کے بالوں کے پیچھے چھپا گیا تھا۔

جب کہ اس کا وجود بری طرح سے لرز رہا تھا کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی حس جیسے اس کے اندر تھی ہی نہیں۔

لوگوں کا ایک دشمن ہوتا ہے میرے دو دو ہیں اور نہ جانے کتنے دنوں سے چھپا کے رکھے ہیں۔اس کا چہرہ دیکھ ایک بار پھر سے بے حد نرمی سے اس کے ہونٹوں کے اوپر موجود تل کو چومتا اٹھا تھا۔

تمہیں میرا گفٹ کیسا لگا صبح بتا دینا۔اس وقت میرے خیال میں تم اپنی ہواسوں میں نہیں ہو وہ اس کا نازک سا وجود اپنی باہوں میں اٹھاتا اسے اس کے کمرے میں لے کر آیا تھا۔

اور یوں ہی اسے اس کے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اس پر بلینکٹ ٹھیک کرنے لگا۔

Urdu Novels Ghar

میں تمہیں زیادہ دن اس کمرے میں نہیں رہنے دوں گا۔عادت ڈالو میری آہستہ آہستہ پھر تمہیں دوسرے کمرے میں اس حیثیت سے رہنا ہے جس حیثیت سے میں تمہیں پاکستان سے یہاں لے کر آیا ہوں۔

تاشفین اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نرمی سے اس کے تل کو چومتا لائٹ آف کرتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

ooooooo

کمرے میں آیا تو اس کا فون بج رہا تھا فون پر مائرہ کی کال آتے دیکھ کر اس نے مسکراتے ہوئے فون اٹینڈ کر لیا تھا۔

تم نے اسے بتا دیا پہلا سوال یہی آیا تھا۔

وہ بے وقوف تھوڑی ہے۔اب تک اتنا تو جان ہی چکی ہو گی۔

اور ویسے بھی وہ پاکستان سے یہاں میرے لیے ہی تو آئی ہے۔

اووووبے وقوف آدمی بے شک وہ پاکستان سے یہاں تمہارے لئے ہی آئی ہے لیکن لڑکیاں بہت نازک دل کی ہوتی ہیں انہیں بتانا پڑتا ہے۔

ہاں تو بتادوں گا میں اسے اور اسے خود بھی پتا چل جائے گا۔تم سناؤ تمہارے دل کا کیا حال ہے کہیں میری بے وفائی کے غم میں مر مرا تو نہیں گئی ــــــ؟

بس بہت دکھی ہوں ابھی آدھی مر چکی ہوں۔باقی آڈیشن مار ڈالیں گے۔

اور جب میں پہلی دفعہ ملی تھی تم نے کیوں نہیں بتایا تھا مجھے کچھ بھی۔ویسے تم سے بہت زیادہ چھوٹی نہیں ــــــ

بس کرو مائرہ اور کتنی باتیں کرو گی اس کو چھوٹی چھوٹی کر کے تم نے بالکل بچی بنا دیا ہے تمہارے یہ بچی بچی کرنے کی وجہ سے میں بھی اسے بچی سمجھنے لگا تھا۔

مجھے تو بہت چھوٹی سی لگی تھی اور اگر تم مجھے پہلی ملاقات میں بتا دیتے تو میں اتنا کچھ نہیں سوچتی ویسے ہے تو بہت معصوم سی مجھے تو بہت پسند ہے وہ بہت خوشی سے بول رہی تھی۔

ہاں مجھے بھی۔تم اب جلدی واپس آنے کی کوشش کرو مجھے بھی بہت نیند آ رہی ہے صبح بات کروں گا۔وہ الوداعی کلام ادا کر تا فون بند کر چکا تھا۔

جبکہ وہ بھی کل آڈیشن پر جانے والی تھی اس لیے اسے بھی سونے کی جلدی تھی۔

ooooooo

نہ تو اسے ٹھیک سے رات کو نیند آئی تھی اور نہ ہی وہ ٹھیک سے سو پائی تھی۔وہ ساری رات اسی کے بارے میں سوچتی رہی۔فجر کی نماز ادا کر کے وہ باہر آ کر ناشتہ بنانے لگی تھی اس کی سوچیں بہت عجیب ہوتی جا رہی تھی یہ شخص بہت عجیب تھا۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اپنے اور اس کے رشتے کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔

کیا تاشفین یہ رشتہ نبھانا چاہتا تھا کیا وہ یہ رشتہ رکھنا چاہتا تھا اگر ہاں تو اس بارے میں بات کیوں نہیں کر رہا تھا۔

اگر وہ اس کے ساتھ یہ رشتہ نبھانے کے لیے تیار ہو جاتا تو تایا ابو کتنے خوش ہوتے ہیں۔اس کا پہلا خیال تایا ابو کی طرف گیا تھا

ناشتہ بنا کر باہر نکلی تو وہ بھی جاگ چکا تھا۔

ارے آج تو تم جلدی جاگ گئی۔ناشتہ بھی بنا لیا ویری گڈ۔چلو جلدی سے کرو ناشتہ اور کالج جانے کی تیاری کرو

اور لاکٹ کہاں ہے تمہارا۔۔۔۔؟وہ اس کے قریب کھڑا بول رہا تھا جب نگاہیں اس کی۔گردن پر گئی جو خالی تھی۔

وہ۔اتار۔۔۔دیا۔۔۔وہ اٹک اٹک کر بولی

کیوں۔؟

کس کی اجازت سے۔۔؟

کیا اس لیے پہنایا تھا کہ اتار کر پھینک دو۔۔وہ بہت غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

وہ۔۔۔۔میں۔۔۔۔

پہن کر آؤ ابھی اور اسی وقت اور اگر یہ آئندہ میں نے تمہاری گردن سے غائب دیکھا تو میں تمہاری گردن ہی غائب کر دوں گا۔

میری کسی بھی چیز کو خود سے دور کرنے کی غلطی کبھی مت کرنا مسز تاشفین ابراہیم ورنہ بہت پچھتاؤ گی۔۔وہ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ سہم کر فوراً کمرے میں گئی تھی۔

اور وہ لاکٹ جو اس نے صبح وضو کرتے ہوئے اتار کر واش روم میں رکھا تھا جلدی سے پہننے لگی نہ جانے کیوں اس کی نگاہوں سے اسے خوف آنے لگا تھا ۔جبکہ رات کی انتہائی قربت کی وجہ سے اس کا دل اب تک سوکھے پتے کی طرح لرز رہا تھا

ooooooo

تناوش لاکٹ پہن کر واپس باہر آئی تو اب تک وہیں کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔

اسے باہر آتے دیکھ کر اس نے ایک تفصیلی نظر اسے دیکھا تھا۔

اور پھر اس کے قریب آتے ہوئے دوپٹہ سائیڈ ہٹا کر اس کے پیچھے کھڑا ہوا۔

اور اس کے لاکٹ کے حق کو کافی زور سے بند کرنے لگا تاکہ وہ اسے آسانی سے واپس کھول نہ سکے۔

آج کے بعد اگر یہ تمہاری گردن سے ہٹی یا میں نے اسے غائب دیکھا تو یاد رکھنا تمہاری یہ نازک سی گردن ہی تمہارے جسم کا حصہ نہیں رہے گی۔

اس کا دھمکی دیتا انداز اسے مزید پریشان کر رہا تھا۔

س۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔ "میں آئندہ دھیان رکھوں گی اس نے لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

یس بے بی گرل تمہیں دھیان رکھنا بھی چاہیے۔

وہ کیا کہتے ہیں شوہر کا حکم پتھر پر لکیر ہوتا ہے تو تمہارے لیے میرا حکم پتھر پر لکیر ہی ہونا چاہیے اگر تم نے میری حکم عدولی کی تو آخرت میں تو تمہارا انجام برا ہوگا ہی میں دنیا میں بھی تمہاری سانسیں تنگ کر دوں گا۔

اس نے ذرا سا کھینچ کر لاکٹ کی مضبوطی چیک کی تھی جبکہ اس سے پہلے کہ وہ دوپٹہ دوبارہ اس کی گردن پر ٹھیک کرتا نظر ایک بار پھر سے تل میں الجھ گئی
۔

اتنا غرور ہے اسے۔۔۔۔۔۔ "تمہارے جسم پر ہونے کا۔ یہ میری ملکیت پر جگمگاتا مجھے زہر لگتا ہے اسے چھپاؤ مجھ سے یہ نہ ہو کہ میرے ہاتھوں قتل ہو جائے۔

وہ اپنی انگلی سے ہلکے سے اس کے تل کو رگڑتے ہوئے بولا تو اس کے جسم میں سنسناہٹ سی ہونے لگی۔

جبکہ اس سے پہلے کہ وہ جھک کر کوئی بھی بے باک حرکت کرتا وہ دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے کچن کی طرف بھاگ گئی تھی۔

میں ناشتہ لگاتی ہوں ہم لیٹ ہو جائیں گے۔ اس نے تیز سانسوں سے بس اتنے ہی لفظ ادا کیے تھے۔ جبکہ تاشقین کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آئی تھی۔

ooooo

ویسے کالج میں تم مجھے مس کرتی ہو وہ ناشتہ کر رہے تھے جب اچانک اس نے سوال کیا وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔

اب اسے کیا دورہ پڑا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ وہ پرسوں سے ہی عجیب طرح کی حرکتیں کر رہا تھا۔

دیکھیں آپ یہ سب کیوں کہہ رہے ہیں میں نہیں جانتی لیکن۔۔۔۔"

جو پوچھ رہا ہوں تم مجھے اس کا جواب دو نا ویسے تمہاری آواز نہیں نکلتی ہے اور جب میں سوال کرتا ہوں تو فضول کے الفاظ ضائع کرنے لگ جاتی ہو۔

پوچھ رہا ہوں کیا جب میں گھر پر نہیں ہوتا یا جب تم کالج میں ہوتی ہو تب مجھے مس کرتی ہو یا نہیں۔

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

نظر اس کے حسین چہرے پر تھی شاید وہ ہاں کہے گی۔

ہ۔۔۔ہم لیٹ ہو۔۔۔ور ہے ہیں آپ جلدی سے ناشتہ کر لیں دیکھیں نو بجنے والے ہیں۔۔۔"

اس نے اس کا دھیان گھڑی کی طرف دلانے کی کوشش کی تھی۔

ہاں تو کیا زندگی میں پہلی بار بجنے والے ہیں۔کل بھی بجے تھے پرسوں بھی بلکہ جب سے گھڑی بنی ہے تب سے نو بجتے ہی آئے ہیں تم فضول باتیں چھوڑ کر میری بات کا جواب بھی دے سکتی ہو۔

وہ اس کو اپنی بات کا جواب دینے کے بجائے فضول باتیں کرنے پر چڑنے لگا تھا۔

جی۔۔۔میں۔۔۔کیا۔۔۔بو۔۔۔۔"

اگر میرے بارے میں بات کر سکتی ہو تو کرو ورنہ بہتر ہو گا کہ تم اپنے الفاظ ضائع مت کرو ویسے بھی گن گن کر نکالتی ہو گلے سے الفاظ۔

جلدی ناشتہ کرو لیٹ ہو رہے ہیں۔وہ بدمزہ ہوتے ہوئے اٹھا تھا۔

اس نے ٹھیک ناشتہ نہیں کیا تھا جس کے بارے میں سوچ کر اسے افسوس ہو رہا تھا

جب تک وہ ناشتہ کر رہی تھی تب تک وہ تیار ہو چکا تھا۔

آرام سے ناشتہ کر کے اٹھو تم اسے کمرے سے باہر نکلتے دیکھ کر وہ فوراً اٹھنے لگی تھی جب اس نے سختی سے کہا

ہو گیا میرا۔۔۔۔وہ منمنائی تھی

کیا کہا پھر سے کہنا۔۔وہ کان اس کے قریب کرتے ہوئے بولا تو وہ نفی میں سر ہلاتے واپس بیٹھ گئی۔

کھا رہی ہوں۔۔۔۔۔اسے تھوڑی سی آواز سنائی دی تھی جبکہ وہ ہاں میں سر ہلاتا سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

جبکہ وہ اسے دیکھ رہا تھا اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی کھانا کھانا پڑ رہا تھا۔

°°°°°°

یہ کپڑے کیوں پہن رہی ہو جو میں نے دلآئے ہیں وہ پہنو نہ وہ بیڈ پر اس کے کپڑے دیکھ کر کہنے لگا وہ ابھی تک وہی کپڑے استعمال کر رہی تھی جو وہ پاکستان سے لے کر آئی تھی۔

جب کہ اسے اپنے کمرے میں دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیے تو حیران رہ گئی تھی وہ پہلی دفعہ تو نہیں آیا تھا لیکن اس کے ہوش و حواس میں پہلی دفعہ ہی آیا تھا۔

وہ جو آپ نے کپڑے دلآئے ہیں وہ کافی کام والے ہیں۔ تو ایسے کپڑے میں کالج میں پہن کر تو نہیں جا سکتی اور ویسے بھی تو کالج میں نے اوپر عبایا پہنا ہوتا ہے جو میں اتراتی ہی نہیں سارا دن۔

کسی کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ نیچے میں نے کیا پہنا ہے۔ عبایا کے اندر کچھ بھی چل جاتا ہے لیکن بھاری کپڑے پہن کر نہیں جا سکتی اچھا محسوس نہیں ہوتا۔

اور پھر گرمی بھی لگتی ہے اس نے گردن جھکا کر آہستہ آہستہ اسے جواب دیا تھا جب کہ اس کی بات سمجھ کر وہ ہاں میں سر ہلا گیا۔

ہاں آج جب میں تمہیں واپس لینے کے لئے آوں گا تو تم میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا ہم تمہارے لئے ہلکے کپڑے لیں گے موسم کی مناسبت سے۔ جو تم آسانی سے پہن کر کہیں بھی جا سکو۔

اور گھر میں تو تمہیں گرمی نہیں لگتی نا تو جو کپڑے میں نے تمہیں دلائے ہیں وہ گھر میں پہنا کرو آج کے بعد تمہیں ان کپڑوں میں نہ دیکھوں میں۔ بلکہ پھینک دو ان سب کو ضرورت نہیں ہے یہ پہننے کی۔

وہ حکم دے رہا تھا جبکہ اس کا یہ حکم اسے پسند نہیں آیا تھا۔

اتنے خوبصورت تو ہیں میرے کپڑے کیا خرابی ہے ان میں سب نئے ہیں۔ تائی امی نے بنوا کر دیے تھے یہاں آنے سے پہلے وہ اسے دیکھ کر بتانے لگی تھی وہ اپنے بالکل نئے کپڑوں کو پھینک تو نہیں سکتی تھی۔

میں نے پوچھا نئے ہیں یا پرانے ہیں جو کہاں ہے اتنا کرو۔ اور ہر بات پر اپنے رشتہ داروں کو یاد نہ کرنے لگ جایا کرو۔

وہ حکم دیتا باہر نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ بھی اس کے پیچھے ہی آئی تھی کیونکہ اب وہ لوگ سچ میں لیٹ ہو رہے تھے۔

°°°°°°°

بائیک آ کر کالج کے گیٹ سے باہر رکی جب وہ اس کے بائیک سے اترنے لگی اس نے اچانک اس کا ہاتھ تھام لیا۔

میں پورے ایک بجے آؤں گا تمہیں لینے کے لئے اور ہاں مجھے مس کرنا تم ویسے بھی سارا دن کیا کرتی ہو یہاں رہ کر اچھا ہی ہے نا تمہیں ایک کام دے کر جا رہا ہوں۔

وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ اب بھی حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ویسے کالج میں تمہیں کسی نے تنگ تو نہیں کیا نا یا کچھ ایسا ویسا بول دیا ہو۔

دیکھو کچھ بھی ہو تو تم مجھے ضرور بتانا بلکہ تم مجھے اپنی ساری روٹین بتایا کرو۔

اور آج میں تمہارے لئے موبائل فون بھی لے کر آؤں گا تا کہ تم مجھ سے دن میں رابطہ کر سکو۔

وہ کھڑے کھڑے اسے خوشخبری دے چکا تھا جبکہ فون کا سن کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی تھی۔

کیا سچ میں آپ مجھے فون لے کر دیں گے شکریہ میں۔ تایا ابو سے بات تو کر سکوں گی وہ خوش ہو گئی تھی پچھلے ڈیڑھ مہینے میں اس نے اتنا خوش اسے اب تک نہیں دیکھا تھا۔

یہ فون میں تمہیں تمہاری ضرورت کے لیے دے رہا ہوں تا کہ کالج میں اگر تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو تم مجھ سے رابطہ کر سکو اپنے رشتہ داروں سے گپیں لڑانے کے لیے نہیں۔

اور کتنی دفعہ کہا ہے میرے سامنے ان لوگوں کا ذکر مت کیا کرو سمجھ میں نہیں آتا تمہیں وہ اچانک ہی اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے ڈانٹنے لگا تھا۔

میں صرف تایا ابو سے بات کروں گی وہ منمنائی تھی۔

میرا ارادہ نہ بدلو تو تمہارے حق میں بہتر رہے گا وہ اب بھی اسے دیکھتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں گویا ہوا مطلب صاف تھا کہ وہ ارادہ بدل سکتا تھا یعنی فون کی بات یہیں پر ختم ہو جاتی۔

نہیں نہیں مجھے ضرورت ہے آپ مجھے لے کر دیں۔ اس نے جلدی سے کہا تھا کہیں وہ سچ مچ میں اپنا ارادہ بدل نہ دے اور ویسے بھی وہ کون سا دن میں گھر میں ہوتا تھا۔

وہ اپنے تایا سے کھل کر بات کر سکتی تھی اس کی غیر موجودگی میں۔

جب تم کچھ پلاننگ کرتی ہو نا تو نظریں جھکا کر کیا کرو کیوں کہ تمہاری یہ جو دو آنکھیں ہیں نہ صاف صاف بتا دیتی ہیں کہ آنکھوں کے اوپر والے حصے میں کیا چل رہا ہے۔

اب جاؤ لیٹ ہو رہی ہو تم وہ گھور کر بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتی اندر جانے لگی جب اچانک اس نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا وہ لمحے میں اس کے سینے سے جا لگی تھی۔

ہیو آ گڈ ڈے گڈ بائے اس طرح کے الفاظ بولنے پر پابندی ہے وہ اسے خود پر جھکائے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

میں بولنے ہی والی تھی۔۔۔۔۔"وہ اپنے دھڑکتے دل کو قابو کرتی بولی تھی۔

بولنے کے لئے کوئی نہیں کہہ رہا یہاں پر گڈ بائے کرنے کا ایک طریقہ ہے وہ بے حد نرمی سی اس کے تل پر اپنے لب رکھتے ہوئے اسے اندر تک ہلا گیا تھا ۔جسم میں لرزش پیدا ہوئی

وہ پیچھے ہٹتے ہوئے آگے پیچھے دیکھنے لگی جب کہ اس کے بوکھلائے ہوئے انداز پر تاشفین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

ڈونٹ وری بے بی گرل یہاں ایسا کوئی نہیں ہے جو یہ نوٹ کر رہا ہوں کہ تم کسی کو گڈ بائے کر رہی ہو۔

چلو اب جاؤ۔ ورنہ کھڑے کھڑے بے ہوش ہو جاؤ گی وہ بائیک کو کک مارتے ہوئے بولا تو اگلے ہی لمحے وہاں سے غائب ہوئی تھی۔

ooooooo

ابھی کلاس شروع نہیں ہوئی تھی اور کلاس میں بے باکی سے ادھر ادھر ہوتے لڑکے لڑکیوں کو دیکھ کر اس کا دل خراب ہونے لگا تھا۔

وہ اٹھ کر باہر ایک بڑے سے گارڈن میں آگئی تھی جہاں بہت سارے بینچ لگے ہوئے تھے یہ جگہ طبیعت کو خوشگوار کرنے کے لئے بہت اچھی تھی۔

وہ وہیں ایک بینچ پر آ کر ٹھنڈی ہوا کے مزے لینے لگی تھی

ایکسکیوزمی کیا میں یہاں پر بیٹھ سکتا ہوں کوئی اس کے سر پر کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہی کل والا لڑکا تھا۔

نہیں۔۔۔۔"وہ جواب دیتی چہرہ پھیر گئی تھی۔ اور وہ جو یہاں بیٹھنے ہی والا تھا اس کے انکار پر منہ بنا کر رہ گیا۔

عجیب لڑکی ہو تم یار کیا پاکستان سے کوئی ادب ولحاظ سیکھ کر نہیں آئی۔

تمہیں اتنا بھی نہیں پتا کہ جب کوئی دوستی کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہے تو اسے عزت سے تھام لینا چاہیے اور جب کوئی آپ سے اس طرح اجازت مانگتا ہے تو چہرے پر مسکراہٹ سجا کر اسے بیٹھنے کی اجازت دینی چاہیے۔ دوستی کے بھی کچھ تقاضے ہوتے ہیں۔

آپ میرے دوست نہیں ہیں اور میرا مذہب مجھے آپ سے دوستی سکھاتا بھی نہیں ہے وہ پیر پٹخ کر اندر جانے لگی۔ جبکہ ڈینی اس کے پیچھے پیچھے آنے لگا تھا
۔

یار ذرا سی بات میں مذہب کدھر سے آ گیا میں تو صرف تم سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

یہی تو مسئلہ ہے آپ لوگوں کے ساتھ آپ لوگ یہ ذرا ذرا سی باتوں میں سے مذہب کو نکال دیتے ہیں اسی لئے تو بھول جاتے ہیں۔ مذہب کی اہمیت کو حالانکہ ہمارے مذہب نے ہمارے چھوٹے چھوٹے مسائل اور ذرا ذرا سی باتوں کو بھی حل کیا ہوا ہے۔

وہ اچانک رک کر بولی تو وہ جو کب سے اس کی آواز سننا چاہتا تھا اس کے الفاظ پر کھٹک گیا۔

آئی ایم سوری یار تم تو برا مان گئی میرا وہ مطلب ہر گز نہیں تھا ڈینی نے معذرت کرنا چاہی جب کہ وہ اپنے کلاس روم میں چلی گئی تھی۔

oooooo

ہائے ڈینی کیا ہوا تم پریشان لگ رہے ہو کیا آج بھی بات نہیں ہو پائی بھابھی سے مجھے نہیں لگتا کہ وہ کسی سے بھی دوستی کرے گی وہ کافی الگ نیچر کی لڑکی ہے۔

لڑکے تو لڑکے یار وہ تو اپنی ہی کلاس کی لڑکیوں سے بھی بات نہیں کرتی اس کا دوست اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے کہنے لگا۔

اس کی کلاس کی لڑکیاں اس قابل بھی نہیں ہیں کہ ان سے بات کی جا سکے۔

خیر کوئی بات نہیں دوستی تو میں ان سے کر کے ہی رہوں گا آج نہیں تو کل سہی۔ فی الحال مجھے بس اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ کوئی کالج میں انہیں تنگ نہ کرے۔

کالج کے اندر کا تو نہیں پتا لیکن باہر ایک انسان ہے جو انہیں کافی تنگ کر رہا تھا آج صبح اس کے دوست کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

وہ تنگ کرنے کا حق رکھتے ہیں ڈینی نے شرارت سے کہا تھا۔

چل پھر ٹھیک ہے کالج کے باہر تیری بھابھی کے بوڈی گارڈ وہ اور اندر تو۔ بھائی تو بالکل بے فکر ہو جانا چاہیے۔

بے فکر۔۔۔۔" اگر بھائی کو پتہ چل گیا نا کہ میں اس کالج میں پڑھتا ہوں تو مجھے یقین ہے کہ وہ تناوش کو اس کالج سے کسی اور کالج میں شفٹ کر دیں گے وہ ہمارا سایہ بھی اپنی زندگی پر نہیں پڑنے دینا چاہتے وہ افسوس سے بولا تھا۔

یار مجھے سمجھ میں نہیں آتا تمہارا بھائی تم لوگوں سے اتنی نفرت کیوں کرتا ہے جب کہ تم سب تو اس سے بہت پیار کرتے ہو۔

یہ باتیں تمہاری سمجھنے والی ہیں بھی نہیں۔ کوئی اور بات کرو ڈینی اسے دیکھتے ہوئے بات بدل گیا۔

تمھاری بھابھی کا نام کافی مشکل ہے تناوش۔۔۔۔۔۔ اس کے دوست نے منہ ٹیڑھا کر کے اس کا نام لیا تھا۔

توان کانام رٹ ہی کیوں رہاہے تو بھابی بول دیا کر میری طرح اس نے اس کی پریشانی حل کی تھی آج صبح ہی اس کی ساری انفارمیشن نکالتے ہوئے اس نے اس کانام یاد کیا تھا۔

ہاں یہ بیسٹ آپشن ہے ویسے اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا جبکہ اب ارادہ کلاس لینے جانے کا تھا۔

وہ دونوں سیکنڈ لاسٹ ایئر کے اسٹوڈنٹ تھے۔ اپنی باتوں میں مگن وہ دونوں اپنی کلاس میں چلے گئے تھے

ooooooo

کیسا لگا تو تمہیں تمہارا کیبن۔۔۔۔۔؟ وہ صبح آفس میں آیا تو اس کا کیبن تیار تھا وہ سیدھا اسی طرف پر آیا تھا۔ جب تھوڑی دیر میں روز یہاں آ گئی۔

بہت بہت زبردست مجھے یقین نہیں آ رہا کہ یہ اپنا آفس ہے وہ بوس کی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس سے زیادہ خود کو یقین دلا رہا تھا۔

یہ سب تمہاری قابلیت ہے اس نے مسکراتے ہوئے اس کے قریب آتے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

شکریہ میری قابلیت کو پہچاننے کے لئے ویسے میں نے باقی آئیڈیا کی فائل تیار کر دی ہے۔ اس نے سامنے رکھی فائل کی طرف اشارہ کیا۔

یہ سب کچھ بعد میں کریں گے اس آفس میں صرف تمہیں کام کے لئے نہیں رکھا گیا کوئی اور بات بھی کر لیا کرو۔

کافی بورنگ ہو تم صرف کام کام کام وہ اس کے بے حد قریب تھی۔

کام کے وقت کام اچھا لگتا ہے نا اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

ہاں بالکل کام کے وقت کام اچھا لگتا ہے لیکن فی الحال میں تم سے بہت ساری باتیں کرنا چاہتی ہوں۔

ٹھیک ہے کریں باتیں اس نے فائل ایک طرف رکھ دی تھی۔

اس کی اس ادا پر وہ مسکراتے ہوئے مزید اس کے قریب آئی جب اس کا فون بجنے لگا۔

اوہو ڈیڈ بھی ناغلط وقت پر فون کرتے ہیں میں ان سے بات کر کے آتی ہوں وہ مسکراتے ہوئے باہر نکل گئی جبکہ تاشفین نے گہرا سانس لیا تھا۔

ooooooo

وہ کرسی پر بیٹھا تناوش کے بارے میں سوچ رہا تھا اس کے ذہن پر وہ بری طرح سے سوار ہوئی تھی۔

وہ اس رات جب نشے میں اس کے قریب تھی اس کا دل اس کی قربت کے لئے مچل اٹھا تھا۔

آنسوؤں سے بھری اس کی آنکھیں اس کے دماغ سے ایک لمحے کے لئے بھی نا نکلی تھی وہ مسلسل اسی کو سوچ جا رہا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار اس کا چہرہ آنے لگا تھا۔

اور اب وہ چہرہ اس کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ اس کے دل میں بھی گھر کر گیا تھا۔

وہ یہاں یہ رشتہ بنانے آئی تھی یہ رشتہ نبھانے آئی تھی۔اپنے دل کی تمام تر رضامندی سے اپنے شفاف دل کو لے کر وہ اس کی زندگی میں شامل ہوئی تھی۔

وہ اپنے باپ کے کسی فیصلے کو قبول نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اس نے سوچا تھا وہ اس رشتے کو ختم کر دے گا۔

وہ خود پر اپنے باپ کا کوئی بھی حکم نہیں چلنے دینا چاہتا تھا۔

لیکن اب اس کی سوچ بدل چکی تھی بے شک فیصلہ اس کے باپ کا تھا لیکن زندگی اس کی تھی نکاح اس کا ہوا تھا وہ اس کی بیوی تھی۔

اپنے باپ کے ساتھ شکایت اپنی جگہ لیکن وہ ایک معصوم سی لڑکی کے دل کو برباد نہیں کر سکتا تھا۔ہاں وہ اپنی اور اپنے باپ کی جنگ میں اس معصوم سی لڑکی کو برباد نہیں کر سکتا تھا

ooooooo

وہ آرام سے اپنے آفس میں بیٹھا تھا جب اس کا فون بجا موبائل پر مائرہ کا فون آ رہا تھا۔

ہاں مائرہ کیسی ہو تم اور کیسا رہا آج کا اوڈیشن۔

ویسا ہی جیسا روز ہوتا ہے کچھ بھی نیا نہیں تھا۔

تم سناؤ کیا چل رہا ہے اور تمہاری وہ معصوم سی بیوی کیسی ہے ترس آتا ہے مجھے اس بیچاری پر۔

ایک تو وہ معصوم بہت ہے اور اوپر سے چھوٹی سی ہے اور اوپر سے وہ تمہاری بیوی ہے۔زندگی میں کسی پر اتنی بڑی مصیبت نہ ٹوٹے۔

تمہاری اسی اوور ایکٹنگ کی وجہ سے تمہیں کوئی رول نہیں مل رہا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو وہ قہقہ لگا کر ہنسی۔

تھینک یو۔۔۔۔۔وہ ابھی ہنس ہی رہی تھی کہ اسے تاشفین کی آواز سنائی دی۔

کس بات کے لئے وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

مجھے یہ بات سمجھانے کے لیے کہ دوسروں کے کیے کی سزا کسی دوسرے کو نہیں دی جاتی۔

تم ٹھیک کہتی تھی مائرہ میں اپنے ماں باپ کی غلطی کی سزا اس معصوم کو نہیں دے سکتا۔

وہ بے چاری تو کچھ جانتی بھی نہیں ہے بس اس کا مجھ سے نکاح کر دیا گیا اور میرے والد صاحب ہر طرح کی ذمہ داری سے آزاد ہو گئے۔

انہوں نے کبھی دوبارہ پلٹ کر میرے بارے میں جاننے کی کوشش بھی نا کی۔اور مجھ سے امید رکھتے ہیں کہ میں ان کے پاس لوٹ جاؤں گا۔

لیکن اب ایسا نہیں ہو گا۔ کبھی نہیں ہو گا ایسا مائرہ میری زندگی میں ان کی کوئی جگہ نہیں ہے۔وہ اپنا ہر درد ہر دکھ صرف اسی دوست سے تو شیئر کرتا تھا وہ اس کی بچپن کی دوست تھی اس کے بارے میں سب کچھ جانتی تھی۔

وہ اس کے نکاح سے بھی واقف تھی وہ بچپن سے جانتی تھی کہ تاشفین کا نکاح ہوا ہے جب وہ نیویارک سے پاکستان گیا تھا۔تب اس کے باپ نے بنا اس کی مرضی جانے اسے کسی کے ساتھ باندھ دیا تھا۔

اور جب وہ واپس آیا اس نے سب سے پہلے یہ بات مائرہ کو ہی بتائی تھی اور خود ان سب چیزوں سے انجان تھی تو کندھے اچکا گئی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اسے ان سب چیزوں کا مطلب خود ہی سمجھ میں آ گیا تھا۔

اس کا باپ اسے فون کرتا تھا اور کہتا تھا اپنی امانت کو لے جاؤ یہاں سے وہاں پر کسی سے دل لگانے کی ضرورت نہیں ہے میں تمہیں کسی لڑکی کے ساتھ نہ دیکھوں۔

تمہاری بیوی ہے یہاں تم نے زندگی اس کے ساتھ گزارنی ہے۔

وہ ہر دن اسے فون کر کے اسے اس بات کا احساس دلاتے تھے کہ وہ اس کا نکاح کر چکے ہیں وہ ایک مضبوط بندھن میں قید ہے۔

ہاں یہ الگ بات تھی کہ اس نے کبھی اس بات کو کوئی اہمیت نہ دی تھی کہ اس کے لئے یہ بات کوئی اہمیت نہ رکھتی تھی کہ اس کے باپ نے اس کے لئے کوئی فیصلہ کیا ہے وہ اپنے فیصلے خود کرتا تھا۔

اس بار پاکستان جانے سے پہلے وہ اپنے لئے ایک فیصلہ کر کے گیا تھا۔اس کا ارادہ اسے طلاق دینے کو تھا لیکن اس کے باپ نے شرط رکھ دی کہ اگر وہ اس سے شادی کر لے گا وہ چھ مہینے تک اس رشتے کو نبھانے آئے گا تو اس کا باپ اسے اس کی جائیداد دے دے گا۔

ہاں اپنی جائیداد کا سن کر اس کے دل میں لالچ جاگا تھا۔اگر اسے اس کی جائیداد مل جاتی تو اس کی زندگی آسان ہو جاتی

وہ جو ٹکے ٹکے کے لئے ٹھوکریں کھاتا تھا وہ ختم ہو جاتی اس کا خواب پورا ہو جاتا اگر اس کی جیب میں پیسہ ہوتا تو وہ خود اپنے خوابوں کو جی سکتا تھا۔

وہ خود ایک فلم بنا سکتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ وہ اتنا قابل ہے۔کہ اگر وہ کسی ایک فلم کو بھی ڈائریکٹ کرے تو کامیابی حاصل کر لے گا۔

بس اس نے اپنے باپ کی اس شرط کو اسی لئے مانا تھا تا کہ وہ کچھ حاصل کر سکے۔

وہ خاموشی سے اس لڑکی کو اپنے ساتھ لے آیا اسے بہت غصہ آیا تھا ڈیڑھ مہینہ پہلے جب آتے ہی اس نے اس کا پاسپورٹ اور سارے ٹرانسپورٹ پیپرز گم کر دیے۔

اور اپنا غصہ نکالنے کے لیے اس نے اسے تھپڑ بھی مار دیا تھا جس کا بعد میں اسے کافی افسوس بھی ہوا تھا۔

ایک گھر میں ایک چھت کے نیچے رہتے ہوئے تو کسی جانور سے بھی انسیت ہو جاتی ہے وہ تو معصوم سی لڑکی تھی وہ کیسے اس کی طرف راغب نہ ہوتا ان دونوں میں گہرا تعلق تھا وہ اس کے نکاح میں تھی۔ دو بول نے ان کے رشتے کو پاک بنا دیا تھا۔

وہ خود کو روک ہی نہیں پایا تھا۔ محبت تھی یا نہیں وہ نہیں جانتا تھا لیکن اب وہ اسے اپنی زندگی سے جانے نہیں دینا چاہتا تھا۔

مائرہ اس کی بچپن کی دوست تھی اور اپنے باپ کے سامنے اس نے اسی کا نام استعمال کیا تھا اس نے کہا تھا کہ وہ مائرہ سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ اور مائرہ سے بہت محبت کرتا ہے اس کی پسند کی لڑکی کو طلاق دے کر وہ مائرہ سے شادی کر لے گا۔

جس پر اس کا باپ بہت غصہ ہوا تھا اور اس نے یہ سارا قصہ مائرہ کو مزے لیتے ہوئے سنایا تھا اس کے بعد مائرہ نے اس کا خوب مذاق بنایا تھا۔

اور پھر یہ مزاق ہی بن گیا وہ اسے اس ذکر پر تنگ کرنے لگی تھی کہ وہ اس سے شادی کرے گی۔ حالانکہ ان دونوں میں سوائے دوستی کے اور کوئی تعلق نہیں تھا۔

پیار محبت جیسے جمیلوں سے وہ دونوں بہت دور رہتے تھے وہ دونوں اپنی زندگی کو ایک الگ مقام پر لینا چاہتے تھے۔

وہ کامیابی چاہتے تھے۔ ذمہ داریوں سے دور رہنا چاہتے تھے لیکن اب تاشفین کی ایک ذمہ داری تھی جسے وہ نبھانے کے لیے اب دل و جان سے تیار تھا

ooooooo

تم میرا انتظار کر رہے تھے ایم میری سوری میں لیٹ ہو گئی ڈیڈ واپس آ رہے ہیں تو اسی بارے میں بات کر رہے تھے۔

وہ واپس اس کے کیبن میں آتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔

نہیں کوئی بات نہیں خیر آپ پلیز یہ دیکھ لیجئے مجھے یہ ایک نیا آئیڈیا آیا تھا۔ وہ فائل اس کے سامنے کرتے ہوئے کہنے لگا۔

تم پھر سے کام میں لگ گئے ہو میں نے کہا کچھ دن کے لیے انجوائے کر لو۔

پھر بعد میں تو کام ہی کام کرنا ہے ساری زندگی

لیکن نہیں تم پر تو کام سوار ہے وہ اس کی فائل دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

اس کا ہاتھ اس کے کندھے پر تھا وہ اس کے آگے جھکی ہوئی تھی۔

وہ کافی انکفرٹیبل محسوس کر رہا تھا۔

آپ بیٹھ جائیں وہ اگلے ہی لمحے اٹھ کر کھڑا ہوتا کرسی اس کے سامنے کر چکا تھا۔

او بے بی اس کی ضرورت نہیں تھی وہ مسکرا کر بیٹھ گئی تھی جبکہ وہ سرد سانس کھینچ کر رہ گیا۔

تم آج بھی جاؤ گے اپنی کزن کو لینے کے لئے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

مجھے تمہاری اس کزن سے ملنا ہے۔کیا میں تمہارے ساتھ چل سکتی ہوں۔اس نے پوچھا تھا۔

جی ضرور چلیں مجھے کوئی اعتراض نہیں اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

گڈ تو ٹھیک ہے میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گی کتنے بجے جانا ہے تمہیں ایک بجے۔۔۔۔؟ ہم۔لنچ بھی ساتھ لیں گے تینوں۔وہ پلاننگ کر چکی تھی جب کہ وہ کندھے اچکا گیا۔

ooooooo

تقریبا پونے ایک بجے ہی وہ اٹھ گیا تھا اس کا ارادہ ابھی نکلنے کا تھا۔

جب اچانک ہی روز کے کچھ کلائنٹس آ گئے۔وہ لوگ اس کے دوسرے پروجیکٹ پر کام کر رہے تھے۔یہ میٹنگ بہت ضروری تھی

روز کو اپنا جانا کینسل کرنا پڑا۔جب کہ اسے خوشی ہوئی تھی۔کہ وہ اس کے ساتھ نہیں جا رہی۔کیوں کہ وہ تناوش کے ساتھ تھوڑا اکیلے میں وقت گزارنا چاہتا تھا۔

اسے میٹنگ میں مصروف پا کر وہ اکیلا ہی نکل آیا تھا۔

آج کھانا ہوٹل میں کھلانے کے بجائے اس نے راستے سے ہی پیک کروا لیا تھا۔اس کا ارادہ گھر جا کر کھانا کھانے کا تھا۔کیونکہ اس نے نوٹ کیا تھا کہ وہ باہر ٹھیک سے نہیں کھاتی تھی۔

کھانا پیک کرواتے ہی اسے اس کا موبائل یاد آیا۔

یہ بھی بہت ضروری تھا وہ خود اس سے رابطے میں رہنا چاہتا تھا۔

اس لیے اس نے راستے سے اس کے لئے ایک موبائل خریدا۔اور راستے میں ہی اس نے اس کی ساری سیٹنگ بھی کر لی تھی۔

یقیناً اس کا یہ گفٹ پسند آئے گا ویسے رات والے گفٹ کے بارے میں اس نے اسے کچھ بتایا نہیں تھا۔

کوئی بات نہیں اب جا کر پوچھ لوں گا۔وہ مسکراتے ہوئے بائیک اس کے کالج کے باہر روک چکا تھا

oooooo

آخری کلاس ختم کرنے کے بعد وہ باہر آ بیٹھی تھی جہاں دور سے اسے ڈینی نظر آیا وہ چہرہ پھیر گئی تو ڈینی بھی اس کے پاس آنے کے بجائے وہی دور فاصلے پر ہی کھڑا ہو گیا

وہ بظاہر آگے پیچھے دیکھ رہا تھا لیکن اس کا دھیان اسی کی طرف تھا وہ جانتی تھی

اس کا دل چاہا کہ وہ جا کر اس سے بات کرے کہ وہ اسے کیوں تنگ کر رہا ہے

لیکن پھر اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ کسی آدمی کے منہ لگتی۔

اسی لیے ارادہ بدل کر تاشفین کے آنے کا انتظار کرنے لگی جو آج لیٹ ہو گیا تھا۔

یہ تاشفین کہاں رہ گئے اب تک تو انہیں آ جانا چاہیے تھا۔

کیا ہوا تم پریشان لگ رہی ہو کیا تم کسی کا انتظار کر رہی ہو کیا تمہیں کوئی لینے آنے والا ہے۔

یہ لو۔فون پر بات کر کے پوچھ لو۔۔۔۔۔۔اس نے اپنا موبائل اسے دینا چاہا۔

شکریہ مجھے آپ کی مدد نہیں چاہیے۔وہ چہرہ پھیر گئی۔

یار تم کچھ زیادہ نخرے نہیں دیکھا رہی۔۔۔۔؟میں تمہاری مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

میں نے آپ سے مدد مانگی نہیں نا تو کیوں تنگ کر رہے ہیں۔

اب آپ نے مجھے تنگ کیا تو میں اپنے ہسبنڈ کو بتاوں گی تو آپ کے لئے اچھا نہیں ہو گا۔وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی۔

وہ تمہارے ہسبنڈ کا بائیک آ گیا جاو۔وہ کہہ کر پلٹ گیا تھا۔جب کہ وہ سمجھ نہ پائی کہ اسے کیسے پتا کہ وہ اس کے ہسبنڈ کا بائیک ہے۔شاید اس نے اسے تاشفین کے ساتھ آتے دیکھا تھا۔

اچھا ہوا جو تاشفین کے آتے ہی بھاگ گیا ورنہ شکایت لگاتی نہ ساری عقل ٹھکانے لگ جاتی۔وہ تاشفین کی طرف بڑھتے ہوئے بڑبڑائی تھی

ooooo

السلام علیکم۔۔۔۔۔۔وہ اپنی چیزیں اسے تھماتے ہوئے بائیک پر بیٹھنے لگی۔

جبکہ اس نے سر ہلا کر جواب دیا اور بائیک اسٹارٹ کر دی۔

وہ سیدھا گھر کی طرف ہی آیا تھا۔راستے میں دونوں میں کوئی خاص بات نہ ہوئی تھی۔

جب کہ وہ جو اس کے کندھے پے ہاتھ رکھے ہوئے تھی بائیک کو جھٹکا لگنے کی وجہ سے آج بھی اس کے اوپر آگئی۔

اس نے اچانک اسے اتنی زور سے بھینچا تھا کہ تاشفین کا دل بھی لمحے کے لیے بے قرار سا ہو گیا۔

کیا کر رہی ہو لڑکی سیدھی بیٹھو۔ایکسیڈنٹ کرواؤ گی کیا۔۔"وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولا۔

سو۔۔۔سوری۔۔۔دھکا لگا۔۔۔۔۔وہ اپنی صفائی میں بولی۔

اب اتنا۔دور ہو کر بیٹھو گی تو دھکا ہی لگے گا نا وہ اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے اٹھاتا اپنی کمر کے قریب سے نکالتا پیٹ تک لایا تھا۔

اور اب اس کا ہاتھ اس کے دل کے مقام پر تھا۔اب مجھے پکڑ کر رکھو گر نا مت دھکا نہیں لگے گا۔

وہ بائیک کو اسپیڈ دیتے ہوئے بولا تو اس نے مضبوطی سے اس کی شرٹ کو تھام لیا۔

اب یہ آفس پہن کر جانے کے قابل نہیں ہے شرٹ اس نے اسے بائیک سے اترتے دیکھ کر کہا اور اپنی شرٹ کی طرف اس کا دھیان دلوایا۔

جو بری طرح سے شکن آلود ہو چکی تھی۔

مجھے معاف کر دیجیے یہ غلطی سے ہوا ہے میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔

وہ شرمندہ ہو کر بولی۔

کوئی بات نہیں۔بے بی گرل تم حق رکھتی ہو۔وہ مسکرا کر اس کا ہاتھ تھامتا اندر لے جانے لگا۔جب کہ وہ اس کی بات سمجھے بنا اس کے پیچھے قدم اٹھانے لگی

oooooo

اس نے جلدی جلدی کھانا نکال کر ٹیبل پر لگایا تھا جبکہ وہ فریش ہو کر باہر آگیا۔

یہ لو موبائل فون تمہیں اس کی ضرورت تھی نہ یاد رکھنا یہ تمہاری رشتہ داریاں نبھانے کے لیے نہیں ہے بلکہ میں خود تم سے رابطے میں رہنا چاہتا ہوں اس لئے ہے۔

میں نے اس میں اپنا نمبر سیو کر دیا ہے اور باقی ساری سیٹنگ بھی کر دی ہے۔

باقی اگر کچھ مشکل لگے تو مجھ سے پوچھ لینا۔

وہ موبائل فون ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس سے بول رہا تھا۔

کیا سچ میں یہ میرا فون ہے۔۔۔۔۔؟ آپ میرے لئے لے کر آئے ہیں۔۔۔۔وہ بے یقینی سے پوچھ رہی تھی شاید اسے امید نہیں تھی۔

اب تمہیں دے رہا ہوں تو تمہارے لئے ہی لے کر آیا ہوں نا۔ میری طرف سے گفٹ سمجھ کر رکھ لو ویسے تم نے کل رات والے گفٹ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا مجھے۔

کیسا لگا تھا تمہیں میرا وہ گفٹ وہ دلچسپی سے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

اچ۔۔۔اچھا تھا۔،۔۔۔لاکٹ کے ساتھ کل رات کی اس کی بے باکیاں بھی یاد آنے لگی تھیں۔

صرف اچھا تھا۔۔۔۔۔؟

نہیں بہت اچھا تھا۔۔۔۔۔"

اس نے جلدی سے بتایا۔

میری پسند ہی بہت اچھی ہے۔

لے لو اپنا گفٹ اس نے ٹیبل پر پڑے فون کی طرف اشارہ کیا جو وہ اٹھانے ہی لگی تھی کہ اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔

پہلے مجھے اس گفٹ کے بدلے کچھ دو۔۔۔۔۔۔"کل رات والا وہی بے باک انداز

ک۔۔۔کیا۔۔۔۔۔دوں۔۔۔۔۔۔"؟وہ گھبرا کر پوچھنے لگی۔

ایک ڈمپلز والی پیاری سی سمائل اور ایک پیاری سی میٹھی کس۔۔۔۔۔۔اس نے فرمائش کی تھی۔

پہلے سمائل دو۔۔۔۔۔۔۔"اسے حیران اور پریشان اپنی طرف دیکھتے پاکر اس نے آسانی کی تھی اس کے لئے۔

ج۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔"

پھر سے لفظوں کو توڑنا چھوڑنا شروع کر دیا تم نے مجھے چڑ ہے اس چیز سے وہ اس کی گرفت میں بامشکل کچھ بولنے کی ہمت کر پائی تھی جب وہ اسے ٹوک گیا

۔

سمائل کرو۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے بولا۔

تناوش نے بڑی مشکل سے اپنے لب پھیلانے چاہے۔

میں گن پوائنٹ پر نہیں ہنسنے کے لیے کہہ رہا ڈمپلز دکھاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔وہ آنکھیں دیکھاتے ہوئے بولا۔

وہ کوشش کر رہی تھی ہنسنے کی لیکن اس سے نہیں ہو پایا بلا کوئی اس طرح ڈرا دھمکا کر ہنسنے کے لئے مجبور کرتا ہے تاشفین کافی دیر اس کے مسکرانے کا انتظار کرتا رہا اور اسے ہنستے نہ پا کر وہ اس لے لبوں پر جھک گیا۔

اور پھر وہ تھا اور اس کا میٹھا سا لمس۔۔۔۔۔جسے وہ۔ سکون سے محسوس کر رہا تھا۔

پورے حق سے پورے استحقاق سے وہ ان لبوں کی مٹھاس کو خود میں اتار رہا تھا۔

وہ پوری طرح اسے اپنی قید میں لیے ہوئے تھا اس کا ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد اپنا حصار مضبوط کیے اسے خود میں قید کیے ہوئے تھا۔

جبکہ دوسرا اس کے سر کے پیچھے تھا تا کہ وہ اپنا چہرہ اس سے دور نہ کر پائے۔

تم مجھے بہت غلط عادتیں ڈالتی جا رہی ہو بے بی گرل تمہارے لئے مشکل ہو گا آگے وہ ایک لمحے کے لیے اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے بولا اور پھر دوبارہ سے جھک گیا۔

اس کا انداز پہلے سے زیادہ شدت اختیار کر چکا تھا۔جبکہ کمر پر بھی اس کا بازو مضبوطی سے حائل ہو چکا تھا اسے اس حد تک شدت دکھاتے پا کر وہ اپنا ہاتھ اس کی گردن پر رکھ چکی تھی۔

وہ اسے خود سے پیچھے ہٹانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

لیکن وہ تو کسی اور ہی جہان میں تھا اسے کوئی ہوش ہی نہیں تھا۔

وہ پوری طرح سے اسے خود میں قید کر لینا چاہتا تھا۔

اس کے سر کے ساتھ اپنا سر ٹکاتے ہوئے اس نے گہری سانس لیتے اسے بھی سانس لینے کی اجازت دی تھی۔

میرے دشمن کو چھپالو مجھ سے یہ مجھے بہت تنگ کرنے لگا ہے مجھ سے دشمنی مول لے کر بہت پچھتائے گا یہ اس کا انگوٹھا اس کے اپری لب پر بے باکی سے حرکت کر رہا تھا۔

۔بلکہ تم اپنی یہ چہرے کی معصومیت بھی چھپالو کھا جاؤں گا میں تمہیں۔میرے لئے مشکل بنائیں گے تو سکون سے یہ بھی نہیں رہ پائیں گے۔

اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ اس کا دوپٹہ اس سے الگ کر چکا تھا۔بلکہ خود ہی وہ اس کی شدتوں کی تاب نہ لاتے ہوئے زمین بوس ہو چکا تھا جبکہ اب وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا تھا۔

اس کی دوسری شرٹ بھی اس کے ہاتھوں میں بری طرح سے پیس چکی تھی۔

لیکن یہاں پرواکیسے تھی وہ تو دنیا جہان سے بیگانہ اس کو محسوس کر رہا تھا جو اس کی ملکیت تھی۔

وہ پورا استحقاق سے اپنی ملکیت کو چھو رہا تھا عجیب دیوانگی تھی اس کے لمس میں۔جسے محسوس کرتی وہ بے جان ہوتی چلی جا رہی تھی۔

جب اچانک اس کا فون بجنے لگا۔

اب کسے موت پر گئی ہے۔وہ غصے سے پیچھے ہٹتے اپنے موبائل پر آنے والی روز کی کال دیکھنے لگا۔

بے بی گرل تم نے مجھے بہت لیٹ کر دیا۔ایسے کون کرتا ہے۔تمہارے ڈمپلز اور یہ تل بہت بگڑے ہوئے ہیں انہی میں واپس آکر سیٹ کروں گا اسے خود سے پیچھے ہٹاتا وہ جلدی سے اپنی شرٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے باہر بھاگا تھا۔لیکن جانے سے پہلے سے دروازہ بند کرنے کی ہدایت دینا نہ بھولا تھا

ooooooo

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا اتنا سا کام تم لوگوں سے آخر ہو کیوں نہیں رہا۔

کتنا وقت لگا چکے ہو تم لوگ لیکن اب تک وہیں کے وہیں بیٹھے ہو۔

کیا یہ اتنا زیادہ مشکل تھا کہ تم اس کو ابھی تک نہیں کر پائے۔

دوسرے پروجیکٹ پر اس کام کے لئے صرف اور صرف تاشفین ہے اور وہ اب تک ہزاروں آئیڈیاز دے چکا ہے۔

لوکیشن شوٹنگ ڈریسنگ تک ہر چیز کے آئیڈیاز وہ دے رہا ہے اور اس پروجیکٹ کے لئے تم لوگوں کے پاس کوئی آئیڈیا نہیں ہے تم لوگوں کو سب کو نوکریوں سے فارغ کر دوں گی میں۔

کیوں دے رہی ہوں میں تم لوگوں کو اتنے پیسے کس کام کے لیے یہاں فارغ بیٹھنے کے لئے۔۔۔۔؟

میں تم لوگوں کو اب صرف ایک ہفتے کا وقت دیتی ہوں۔

اگر تم لوگوں کے پاس کوئی آئیڈیا ہے تو ہی تم لوگ اس پروجیکٹ پر کام کروگے ورنہ مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے تم جیسے فضول لوگوں پر اپنا پیسہ برباد کرنے کی۔

میم میرے پاس ایک اچھا آئیڈیا ہے کیوں نہ ہم اس پروجیکٹ کو بعد میں کر لیں۔

کیوں کہ فالحال ہمیں اس کے لئے کوئی بھی آئیڈیا سمجھ میں نہیں آرہا۔

پہلے دوسرے پروجیکٹ پر کام کریں جس کے لیے ہمارے پاس آئیڈیاز ہیں۔

اور اس پروجیکٹ کو ہم اس ٹائم پر شیفٹ کر دیتے ہیں جس ٹائم پر ہم دوسرے پروجیکٹ کو کرنے والے ہیں اس کا مینیجر اسے مشورہ دے رہا تھا۔

نہیں وہ پروجیکٹ میں آرام و سکون سے ٹھنڈے دماغ سے کروں گی اور اس کے بیچ میں میں کسی طرح کا کوئی دوسرا پروجیکٹ شروع نہیں کروں گی۔

اس پروجیکٹ پر کام تب ہی ہو گا جب یہ پروجیکٹ ختم ہو جائے گا میں یہ والی ٹینشن اس پروجیکٹ میں شامل نہیں کرنا چاہتی تھی یہ تعیش کا پہلا پروجیکٹ ہے میں اسے کسی طرح کی کوئی ٹینشن نہیں دے سکتی۔

نوروز مجھے کوئی ٹینشن نہیں ہوگی۔ بلکہ میں تو خود چاہتا ہوں کہ میرے والے پروجیکٹ پر جلدی سے جلدی کام شروع کیا جائے تاکہ میں اور بھی آئیڈیاز آپ سے شیئر کر سکوں۔

اس سے پہلے کے روز مزید انکار کرتی وہ بول اٹھا تھا وہ کب سے یہی کھڑا تھا جب سے یہاں آیا تھا روز اپنے ورکرز کو سنانے میں مصروف تھی۔ اس کا دھیان اب تک اس کی طرف گیا ہی نہیں تھا۔

ہاں لیکن اپنے نام پر ان سب کو ڈانٹ سنتے پاکر اسے مزہ آرہا تھا اور یقیناً مفت کی روٹیاں توڑتے انہیں بھی مزا ہی آرہا تھا تبھی ڈیڑھ ماہ سے اس پروجیکٹ پر کام کرنے کے باوجود وہ۔ ٹیم کو کوئی ڈھنگ کا آئیڈیا نہیں دے سکتے تھے۔

آر یو شیور وہ اپنا غصہ اور سخت لہجہ شامل کرتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

وہ تو خود چاہتا تھا کہ اس کی فلم پر جلدی جلدی کام شروع کیا جائے۔

آف کورس۔۔۔۔۔۔ جس کام کے لیے ہر چیز تیار ہے ہمیں اس وقت کرنا چاہیے۔ اس نے کسی سے کہا تھا تو وہ بھی مسکرا دی۔

اب اسسٹنٹ ڈائریکٹر صاحب نے کہہ دیا ہے تو ہم ٹال کیسے سکتے ہیں۔ وہ ایک ادا سے کہتی مسکرا دی تو وہاں موجود وہ سارے ورکر بھی پر سکون ہو گئے تھے۔

°°°°°°

روز نے اس کی بات مان کر آج سے ہی اس پروجیکٹ پر کام کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔

اس نے پوری ٹیم کو الرٹ کر دیا تھا کہ وہ جلد سے جلد شوٹنگ سٹارٹ کرنے والی ہے لوکیشن ڈریسنگ کے ساتھ باقی بہت ساری چیزیں بھی ڈیسائیڈ ہو چکی تھی۔

بڑے سے بڑا ڈیزائنر تیار بیٹھا تھا اس کے ایک آرڈر پر وہ فلم کے ہیرو ہیروئن اور باقی کی تمام کاسٹنگ کو بھی خبر کر چکی تھی۔

جبکہ باقی چیزوں پر اس کی ٹیم کام کر رہی تھی۔

مزید ایک ہفتے میں اس نے شوٹنگ سٹارٹ کر دینی تھی۔اور وہ جانتا تھا کہ اگلے کچھ دنوں میں وہ بہت زیادہ مصروف ہونے والا ہے۔

جیسے لے کر وہ بہت زیادہ آکسایٹڈ بھی تھا۔

°°°°°°

وہ گھر جانے کے بجائے سیدھا مارکیٹ آیا تھا کیونکہ اس نے آج تناوش کے لیے کچھ کپڑے خریدنے تھے۔

پہلے اس کا ارادہ اسے اپنے ساتھ لے کر کچھ خریدنے کا تھا لیکن وہ ضرورت سے زیادہ شرماتی تھی۔حالانکہ اسے شرمانا تو تب چاہیے جب وہ اس کے قریب ہو لیکن اس کے قریب آنے پر تو وہ کانپتی تھی۔

خیر اس کا کانپنا گھبرانا تو وہ جلد اپنے انداز میں بند کر دینے والا تھا فلحال تو اس نے اپنی بیوی کے لئے خریداری کرنی تھی

تناوش کی پسند اس سے الگ تھی۔اور اس کی پسند کی چیز پر اسے اعتراض تھا۔اور اس کا اعتراض اسے پسند نہیں تھا

اسی لئے وہ خود اپنی پسند سے اکیلے ہی اس کے لیے شاپنگ کر رہا تھا جو اسے سمجھ میں آیا وہ اس نے لے لیا۔آج زندگی میں پہلی بار وہ دل کھول کر کسی پر خرچ کر رہا تھا۔

اسے اپنے پیسوں کی بہت قدر تھی وہ ایک ایک روپے کو بہت احتیاط سے خرچ کرتا تھا لیکن آج سوال اس کی بیوی پر آیا تو اس نے ساری احتیاط کو سائیڈ پر رکھ دیا۔

اور جو چیز اسے اس کے لئے پسند آئی اس نے خریدی تھی۔

یہاں تک کہ اس نے ہر وہ چیز بھی خریدی تھی جہاں شاید اس کو اس نے کبھی پہنے دیکھا ہی نہیں تھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ اسے اس کی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔اسے ساری زندگی اس کے ساتھ رہنا ہے۔

تاشفین کے پاس فیملی نہیں تھی لیکن اب وہ فیملی والا ہو گیا تھا۔

اب اس کی بھی ایک بیوی تھی جو اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر پر رہ کر اس کے آنے کا انتظار کرتی تھی۔

اس کے لیے کھانے بناتی تھی۔اس کی ضرورت کا خیال رکھتی تھی بے شک ان کی شادی کیسے بھی حالات میں ہوئی ہو لیکن اب وہ اس رشتے کو لے کر بہت سیریس ہو گیا تھا۔

سب کچھ پیک کروانے کے بعد اس نے واپسی کی راہ لی تھی کہ نظر کی سامنے جیولری شاپ کی طرف اٹھ گئی کیا اسے اس کے لئے کوئی اور گفٹ لینا چاہیے اس نے سوچتے ہوئے قدم سامنے اس شاپ کی طرف بڑھا دیے تھے

oooooo

وہ دروازہ کھٹکھٹاتا اس کا انتظار کرنے لگا۔لیکن اس کی ایک دستک پر دروازہ کھولنے والی پتا نہیں۔کہاں تھی۔

سنو لڑکی۔۔۔۔۔دروازہ کھولو۔۔۔۔۔۔اس نے پھر سے دستک دی۔

یہ دروازہ کیوں۔نہیں کھول رہی اسے پریشانی ہوئی۔۔۔۔اس نے جلدی سے ڈوبلیکیٹ کی نکال کر دروازہ کھولا تھا۔

گھر میں بالکل خاموشی تھی وہ پہلے کچن میں آیا لیکن وہ اسے کہیں نظر نہیں آئی۔وہ ہاتھ میں پکڑا سارا سامان صوفے پر رکھتے اس کے روم کی طرف آیا۔

اسے تناوش پر بہت غصہ آرہا ہے تھا کیونکہ وہ تو بس ایک بار دستک پر دروازہ کھول دیتی تھی۔

آج نہ جانے وہ کہاں رہ گئی تھی لیکن کمرے میں قدم رکھتے ہی اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔

وہ جائے نماز پر سجدے میں جھکی ہوئی تھی سجدے سے سر اٹھا کر وہ بیٹھی تو اس کے پرنور چہرے پر نگاہیں رک سی گئی تھی۔

اس کے لب ہل رہے تھے۔جب کہ اس کی نگاہیں مسلسل اس کے لبوں کے تل میں الجھ رہی تھی۔

وہ سلام پھیر کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھانے لگی جب نظر اس پر پڑی۔

آرام سے دعا مانگ لو۔میں نے ڈوبلیکیٹ کی سے دروازہ کھول لیا تھا وہ مسکرا کر بولا تو وہ بھی پرسکون ہو کر اپنی دعا مکمل کرنے لگی۔

وہ اس کا انتظار کر رہا تھا سوچ کر اس نے جلدی جلدی اپنی دعا مکمل کی تھی۔

ارے یہ کیا آرام سے دعا مانگتی کوئی پیچھے پڑا تھا کیا وہ اسے جلدی سے چہرے پر ہاتھ پھیرتے دیکھ کر بولا۔

آپ کو بھوک لگی ہو گی نہ میں کھانا لگاتی ہوں وہ اٹھتے ہوئے کہنے لگی۔

اب اتنی بھی بھوک نہیں لگی کہ دو منٹ انتظار نہ کر سکوں۔

پہلے باہر آؤ میں نے تمہارے لئے شاپنگ کی ہے دیکھ لو پورے دو گھنٹے بازاروں میں جگہ جگہ خوار ہوا ہوں تمہیں سب کچھ پسند آنا چاہیے وہ جیسے دھمکی دے رہا تھا۔

جی۔۔۔۔۔"اس نے بس اتنا کہہ کر باہر کی طرف قدم بڑھا دیے تھے صوفہ بھرا پڑا تھا۔

الگ الگ شاپنگ بیگز اور اتنی ساری شاپنگ دیکھ کر پہلے تو اس کی آنکھیں کھل گئیں وہ سچ مچ میں اس کی تائی امی کے سارے کپڑے پھینکو آنے والا تھا اس نے اندازہ لگا لیا تھا۔

اتنی ساری شاپنگ میرے پاس بہت سارے کپڑے ہیں اس نے بتانا چاہا۔

میں نے کہا اب تم پاکستان سے لائی کوئی چیز استعمال نہیں کرو۔ گی وہ آنکھیں دکھاتے ہوئے بولا۔

لیکن میں پھینکوں گی بھی نہیں اس نے معصومیت سے کہا تھا۔

نو ڈارلنگ پھینکنے کی ضرورت نہیں ہے ہم آگ لگا کر جلائیں گے۔وہ سکون سے کہتا اس کا بازو تھام کر اسے صوفے پر لے آیا تھا۔جب کہ وہ احتجاج بھی نہ کر پائی تھی

ooooooo

یہ پہن کر آؤ اس نے ایک بیگ اسے تھماتے ہوئے کہا۔

کھڑی میری شکل کیا دیکھ رہی ہو جاؤ جلدی سے چیک کرو سارے چیک کرنے ہیں تم نے۔وہ اس کے سر پر دھماکا کرتے ہوئے بولا کیا وہ اس سے اتنی دفعہ چینج کروآنے والا تھا وہ تو بیگز کی تعداد گن کر رہ گئی تھی

اتنے سارے کیسے چیک کر پاؤں گی میں ایک ایک کر کے کل چیک کر لوں گی آرام سے اس نے ٹالنا چاہا تھا۔

نہیں محترمہ اتنا فارغ نہیں بیٹھا ہوتا میں مجھے کام پر جانا ہوتا ہے۔کل جب تم چیک کرو گی تب میں گھر پر تو نہیں ہوں گا نہ تو میں کیسے دیکھوں گا تمہیں۔

اسی لئے سب کچھ میرے سامنے چیک کرو تا کہ میری محنت کچھ وصول ہو۔

اتنے گھنٹے بازاروں میں خوار ہوا ہوں تمہارے مطابق کپڑے خریدنے کے لئے سب کچھ تمہیں پسند آنا چاہیے تمہاری مرضی کے مطابق ہونا چاہئے۔

بلکہ تم سے کہیں زیادہ وہ میری مرضی کے مطابق ہونا چاہئے۔

اگر آگے جا کر وہ کپڑے مجھے پسند نہیں آئے تو میری محنت تو ضائع ہو جائے گی تم نے سب کچھ ابھی چیک کرنا ہے۔

وہ اپنا لاجک بتاتے ہوئے بولا تو اس نے بڑی مشکل سے ایک بیگ کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

یہ والا نہیں ابھی یہ پہن کر آو اس نے وہ والا بیگ لے کر اسے ایک اور بیگ تھما دیا تھا وہ ہاں میں سر ہلا کے اندر چلی گئی تھی۔

سارے بیگ کی تعداد گن کر اس نے اندازہ لگایا تھا کہ سارے کپڑے چیک کرتے تقریبا 2 سے ڈھائی گھنٹے لگ جائیں گے آرام سے۔

ooooo

اس نے وہ نیلے رنگ کا سوٹ پہن کر باہر قدم رکھے تو وہ اسی کا انتظار کر رہا تھا وہ اس کی رنگت پر بہت اچھا لگ رہا تھا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

سنئیں۔۔۔۔۔۔یہ مجھے بہت ٹایٹ لگ رہے ہیں میرے خیال میں آپ کو اسے میڈیم سائز لانا چاہیے تھا۔

اس نے تبصرہ کرتے ہوئے دوپٹے کو اپنے شانوں پر پھیلایا تھا۔

ہاں تا کہ تم اس کے بیچ میں فٹبال میچ کھیل سکو۔ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے دوپٹہ اس کے شانوں سے اتار کر اپنے ہاتھ میں تھام کر اسے تفصیل سے دیکھنے لگا اس کا انداز اسے شرمندہ کر گیا تھا۔

یہ پرفیکٹ لگ رہا ہے۔ لیکن تھوڑا کھلا ہے بلکہ زیادہ کھلا لگ رہا ہے۔ تمہیں تو ایکسٹرا اسمال بھی ٹھیک سے نہیں آئے گا۔

وہ اس کی کمر کے گرد ہاتھ رکھتا ٹھیک سے اس کے کپڑوں کا سائز چیک کر رہا تھا جب کہ وہ وہیں کھڑی پانی پانی ہو رہی تھی۔

اب اس سے چھوٹا سائز ہے نہیں اس سے چھوٹے بچوں کے ہوتے ہیں۔

تمہارے اس ہڈیوں کے ڈھانچے پر سمال سائز بھی فٹ نہیں ہوتا اور تمہیں میڈیم چاہیے حد ہوتی ہے کسی چیز کی کچھ کھایا پیا کرو۔

مانتا ہوں کے آج کل کی لڑکیاں اپنی ڈائٹ کا بہت خیال رکھتی ہیں لیکن تمہیں ان چکروں میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اگر تم موٹی بھی ہو گئی تو مجھے چل جاؤ گی۔

چلو اب یہ والا پہن کر آؤ۔۔۔۔۔۔اس نے دوسرا ڈریس اس کی طرف بڑھایا تھا جسے فوراً اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہ اندر بھاگ گئی تھی۔

کیونکہ اس کے سامنے یوں بنا دوپٹے کے کھڑے رہنے اسے بہت عجیب لگ رہا تھا اور وہ جس بے باک انداز سے اسے دیکھ رہا تھا وہ تو مزید اسے کنفیوز کر گیا تھا

ooooooo

یااللہ اس کے بازو تو اتنے چھوٹے چھوٹے سے ہیں۔اس نے ڈریس پہن کر خود کو آئینے میں دیکھا تھا۔

نہیں نہیں یہ پہن کر میں ان کے سامنے نہیں جاؤں گی اس نے فیصلہ کرتے ہوئے واپس اندر جانا چاہا۔

جب اچانک نظر بازو پر پڑی۔

یااللہ تاشفین کا تیسرا دشمن اس نے اپنی کُہنی سے ذرا اوپر کی طرف ایک چھوٹے سے تل کو دیکھا تھا۔جس کو اس نے آج تک زیادہ نوٹ نہیں کیا تھا۔

اسے تو سچ میں وہ کھا ہی جائیں گے وہ تاشفین کی پچھلی بے باکیاں یاد کرتے ہوئے مزید سرخ ہونے لگی۔

اندر سو گئی ہو کیا اتنا وقت لگتا ہے چینج کرنے میں اسے دروازے کے باہر آواز سنائی دی تھی وہ اس کے کمرے میں تھا۔

جبکہ اس کا دوپٹہ باہر پڑا ہوا تھا بیڈ پر۔وہ اس لباس میں باہر کیسے جاتی ایک تو بازو نہ ہونے کے برابر تھے ان کپڑوں کے اور دوسرے دوپٹہ بھی باہر پڑا ہوا تھا اور یہ کپڑے تو اس سے پہلے والے کپڑوں سے بھی زیادہ ٹائٹ محسوس ہو رہے تھے

سنیں جی۔۔۔۔۔وہ بیڈ پر لیٹا ہوا تھا جب اسے اس کی آواز سنائی دی وہ واش روم کے اندر سے اسے بلا رہی تھی۔

ہاں بولو یہیں پر ہوں میں وہ اٹھ کر بیٹھ گیا تھا اس کی ایک پکار پر۔

یہ کپڑے پہلے والے کپڑوں سے زیادہ ٹائٹ ہیں اور اس کی سلیوز بھی بہت چھوٹی ہیں آپ میرا دوپٹہ دے دیں۔

وہ التجا کر رہی تھی۔

دوپٹا تو یہاں پر ہے نہیں تمہارا کیسے دوں میں وہ اس کا دوپٹہ بیڈ پر سے اٹھاتا اپنی گردن میں ڈالتا واپس لیٹ گیا تھا چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی بلکہ شیطانی مسکراہٹ۔

ٹھیک سے دیکھیں نہ وہی باہر رکھا ہے میں نے بیڈ پر وہ پھر سے التجا کرنے لگی۔

لڑکی مجھے بھوک لگ رہی ہے تمہارا یہ فیشن شو ختم ہوگا تو میں نے کھانا بھی کھانا ہے وہ سختی سے بولا

پلیز آپ دیکھ لیں نا وہی باہر رکھا ہے میں نے اس نے منت کی تھی۔

لڑکی تم باہر آ رہی ہو یا میں اندر آؤں۔وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولا

جبکہ اس کی دھمکی پر فوراًدروازہ کھل گیا تھا۔ جبکہ تاشفین کی نگاہ واشروم کے دروازے پر گئی تھی جہاں وہ اپنے ایک بازو کو دوسرے بازو پر رکھیں اس کے سامنے آئی تھی نگاہیں جھکی ہوئی تھیں۔

ہاتھ نیچے کرو کدھر سے ٹائٹ محسوس ہو رہا ہے وہ اس کے سامنے آرو کا تھا۔

نہیں ہاتھ نیچے نہیں کرنا اس نے اپنا ہاتھ مزید بازو پر دبایا تھا۔

کیوں نیچے نہیں کرنا وہ سمجھ نہیں پایا تھا وہ اپنی کنی کو اس سے کیوں چھپا رہی تھی۔

نہیں نا آپ مت دیکھیں۔وہ اس کا ہاتھ پکڑنے لگا جب وہ پیچھے ہٹ گئی اس کا انداز معصومیت سے بھرپور تھا اور تاشفین کو اس کی معصومیت سے ایک ہی وقت میں محبت اور ضد ہو گئی تھی۔

مجھے کسی کام کے لیے منع مت کیا کرو زہر لگتی ہے مجھے پابندی لگانے والی بیویاں۔ہاتھ ہٹاؤ وہ ضد پر اتر آیا۔

نہیں نہ آپ نے کہا تھا میرے دشمن کو چھپا کر رکھو۔ورنہ آپ کھا جائیں گے وہاں آپ کا دشمن ہے۔

وہ کچھ اور بولنا چاہتی تھی اور زبان سے کچھ اور نکل رہا تھا۔

اچھا دیدار تو کرواؤ میرے دشمن کا وہ اگلے ہی لمحے اسے کنی سے پکڑ اپنے قریب گھسیٹ چکا تھا۔

ایسے دشمن سے کون نہ مرمٹے وہ اسے اپنے قریب کر چکا تھا کہ تاشفین کی سانسوں اسے اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی جب کہ اس کی نگاہ اپنے دشمن پر تھی۔

اور کتنے دشمن ہیں ایسے میرے تمہارے پاس جنہیں تم نے مجھ سے چھپا کر رکھا ہے۔

وہ خمار آلو نگاہوں سے اس کے بازو پر گرفت جماتا اپنے دشمن کو لبوں سے چھونے لگا تھا۔

بہت سے ہیں۔۔۔۔وہ کپکپاتے لہجے میں بولی۔

میں سب کو دیکھنا چاہتا ہوں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اسے اپنے مزید قریب کرتا اس کے لبوں کے اوپر موجود اپنے فیورٹ دشمن کو لبوں سے چھونے لگا تھا۔

بے شک اسے اپنے اس دشمن سے بہت زیادہ لگاؤ ہو گیا تھا اس کا اوپری ہونٹ اس کے لبوں میں قید ہو گیا تھا۔

میں چینج کروں۔۔۔۔؟

اس نے اس کی قربت میں خود کو بے بس پا کر التجا کی تھی۔

پہلے کھانا کھاتے ہیں بعد میں تم چینج کرنا اس کی کمر میں یوں ہی ہاتھ ڈالے وہ اسے باہر لے جانے لگا۔

نہیں میں دوسرے کپڑ۔۔۔۔۔۔

جو میں لایا ہوں تم وہ ہی پہنو گی۔یہ کلر میرا موسٹ فیورٹ کلر ہے۔اور اب سے یہ ڈریس بھی آج تم یہی پہنو گی وہ ضد پر اتر آیا تھا۔

ڈوپٹا۔۔۔اس نے مانگنا چاہا تھا اشارہ اس کی گردن میں موجود اپنے دوپٹے پر تھا وہ جانتی نہیں تھی کہ وہ اس سے اس طرح کا جھوٹ بولے گا۔

لیکن اس بے باک بے شرم آدمی سے کسی بھی چیز کی امید کی جاسکتی تھی۔

نہیں لے کر بھاگ رہا میں تمہارا دوپٹہ دے دوں گا۔واپس چلو پہلے کھانا کھاتے ہیں۔وہ اسے یوں ہی کمر سے تھامے باہر لایا تھا۔

وہ اس کے اتنے قریب تھا کہ اس کی پرفیوم کی خوشبو اسے اپنی نتھنوں سے ٹکراتی محسوس ہو رہی تھی لیکن احتجاج کرنے کی اجازت وہ دے کہاں رہا تھا وہ اس سے دور ہو ہی نہیں پا رہی تھی۔

بلکہ وہ اس سے جتنا دور ہوتی وہ اتنا اسے اپنے قریب کر لیتا تھا۔

میرا کام شروع ہو چکا ہے۔بس جلد سے جلد میرا کام ہو جائے گا پھر ہم دونوں ہنی مون پر چلیں گے وہ اس کے سر پر دھماکا کر رہا تھا جب کہ وہ ہاتھ روکے اسے سن رہی تھی۔

oooooooo

کھانا کھانے کے دوران بھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ کھانا کھانے کے بعد اس نے پھر سے سارے کپڑے ٹرائی کرنے ہیں اور اس وقت تو اسے سب سے زیادہ جلدی ابھی پہنے ہوئے لباس کو بدلنے کی تھی۔

میرا دوپٹہ واپس کر دیں نا اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔جو اس کے دوپٹے کو بڑے مزے سے اپنے گلے میں ڈالے اپنے لئے کھانا نکال رہا تھا۔

کیوں دوپٹے کے بنا کیا تمہارا کھانا ہضم نہیں ہو گا۔وہ اس کو دیکھتے ہوئے بے باک انداز میں بولا۔

تائی امی کہتی ہیں سر ننگا کھانا کھانے سے بے برکتی ہوتی ہے۔اس نے بڑی معصومیت سے بتایا تھا۔

اور یقیناً یہ بے برکتی والا سبق تمہیں آج ہی یاد آیا ہو گا۔وہ اس کا دوپٹہ اپنی گردن سے نکالتا اس پر پھینکتے ہوئے بولا۔

اور کون کون سا سبق پڑھایا ہے اس بڑھیا نے شوہر کے حقوق پڑھائیں ہیں کہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ مزید بے باک ہوا تو وہ خاموش رہی۔

لگتا ہے باقی کے سبق بھول گئی ہو۔۔وہ چڑانے لگا

جی نہیں میں اپنی تائی امی کا کوئی سبق نہیں بھولی ہوں۔وہ ناک چڑا کر بولتی اسے بہت کیوٹ لگی تھی۔

جیسا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟وہ مزید پوچھنے لگا۔

جیسا کہ وہ بچپن سے ہی مجھے بتاتی تھی کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا وہ مجھے۔سمجھاتیں تھیں کہ کیا میرے لئے اچھا ہے کیا میرے لئے اچھا نہیں ہے۔وہ بہت اچھی ہیں انہوں نے ہی میری زندگی سنواری ہے

بس۔۔۔۔بس۔۔۔۔"پتہ ہے مجھے تمہاری تائی امی کتنی اچھی تھی چار جماعتیں تو پڑھنے نہیں دی تمہیں اس بڑھیا نے آئی بڑی حمایتی چچی۔اسے اس عورت کی حمایت میں بولتے اپنی بیوی کی زبان بہت بری لگ رہی تھی۔

ہاں کیوں کہ پڑھائی کا کوئی فائدہ نہیں وہ چاہتی تھیں کہ میں گھر کے کاموں پر دھیان دوں ہر چیز سیکھ جاؤں اور ان کے حساب سے میٹرک پاس تعلیم کافی ہوتی ہے۔

غلط کہتی ہے تمہاری تائی پڑھائی کی بہت اہمیت ہے ہر لڑکی کو پڑھا لکھا ہونا چاہیے تاکہ وہ خود اپنی ذمہ داری اٹھا سکے اس نے بات کاٹتے ہوئے سمجھانا چاہا تھا۔

میں نے کون سے شادی کے بعد کوئی نوکری کرنی تھی۔جو میں بہت سارا پڑھتی شادی کے بعد تو لڑکی کی زندگی گھر اور کچن کے کاموں میں ہی گزرتی ہے نہ تو سارے کام مجھے آتے ہیں۔شادی کے بعد یہ پڑھایاں کام نہیں آتی۔وہ یقیناً اپنی تائی کی زبان بول رہی تھی۔

جبکہ اپنے ہی انداز میں بولتی اسے مزید غصہ دلا رہی تھی مطلب اپنی تائی کی فضول سوچ کہ لڑکی کو صرف گھر کے کاموں تک محدود رہنا چاہیے وہ ٹھیک کہہ رہی تھی جبکہ تاشفین کے نزدیک یہ صرف جہالت تھی۔

حد ہے تمہیں پتا ہے لڑکی یہ والا قانون یہاں پر نہیں چلتا کیونکہ یہاں پر صرف شادی تک ہیپی اینڈ نہیں ہوتی شادی کے بعد کے حالات کے بارے میں بھی سوچا جاتا ہے فرض کرو کہ کل گھر واپس آتے ہوئے میرا ایکسیڈنٹ ہو جائے اور میں موقع پر ہی مر جاؤں۔تو کیا اپنی تائی امی کی جہالت کو فالو کرتے ہوئے اس میٹرک پاس ڈگری کے ساتھ لوگوں کے گھر کے برتن دھوگی۔

یا پھر لوگوں کے گھروں کی صفائیاں کروگی کیوں کہ میٹرک پاس لڑکی کو اچھی نوکری ملنا تو ممکن ہے نہیں۔

تاشفین نے اس کی تائی امی کی گردان پر اتنا سخت رویہ اپنایا تھا کہ وہ کھڑے کھڑے رونے لگی۔

یہ لو یہاں اتنی اہم بات سمجھا رہا ہوں اور میڈم کے آنسو ہی نہیں رک رہے۔ یہ آنسو بہانے کی ٹریک بھی کیا تائی امی سے لے کر آئی ہو۔ وہ مزید برہم ہوا تو اس کے رونے میں بھی شدت آ گئی وہ اٹھ کر اس کے پاس آ رو کا تھا۔

اس وقت تمہاری شکل اتنی معصوم لگ رہی ہے کہ تم پر بہت پیار آ رہا ہے لیکن تمہاری عقل پر دل کر رہا ہے لگاؤں دو کان کے نیچے۔ مجھ پر یہ معصومیت کے ٹرک چلانے کی ضرورت نہیں ہے مجھ پر ان کا اثر نہیں ہوتا۔

وہ اپنے دل پر جبر کرتے ہوئے مزید سختی کرتا اسے یہ سمجھانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا کہ اس کے آنسوؤں سے اس کے دل پر کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن یہاں تو دل ہی اندر اتھل پتھل ہو رہا تھا۔

پتا نہیں کیوں اب اس لڑکی کے آنسو بھی برداشت سے باہر ہوتے جا رہے تھے۔

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں میں اس لیے نہیں رو رہی وہ دونوں ہاتھوں سے چہرہ رگڑتے اسے مزید غصہ دلا گئی تھی کیونکہ اس کا اپنے چہرے پر اس طرح جبر کرنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔

تو پھر کیوں رو رہی ہو بے وقوف لڑکی اگر میں صحیح کہہ رہا ہوں میری بات کو سمجھو۔ اب اس کے آنسو اسے مزید غصہ دے رہے تھے۔

لیکن اس کے غصہ کرنے پر وہ اور بھی زیادہ رونے لگی۔

بے بی گرل کیا ہو گیا ہے تمہیں اب کیوں فضول میں رو رہی ہو۔۔۔ وہ اسے کندھے سے تھام کر اپنے قریب کر چکا تھا۔

آپ بہت غلط باتیں کرتے ہیں۔ اللہ نہ کرے آپ کو کچھ بھی ہو آپ نے ایسا کیوں کہا کے آپ اس کا ایکسیڈنٹ ہو جائے اور آپ۔۔۔۔۔ اللہ آپ کو میری زندگی بھی لگائے۔ وہ مزید روتے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ گئی تھی۔

جب کہ اس کے رونے کی وجہ جان کر تاشفین نے اس کے گرد بازو پھیلائے تھے۔

وہی تو میں کہہ رہا ہوں میری جان شادی پر جا کر لائف کی ہیپی اینڈ نہیں ہوتی شادی کے بعد بھی ایک لائف ہوتی ہے۔

زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے کب کیا ہو جائے ٹھیک ہے میں مرنے کی بات نہیں کرتا۔ زندگی مصیبتوں سے بھری پڑی ہے اگر کل ایسا وقت آئے کہ تمہیں اور مجھے دونوں کو نوکری کرنی پڑ جائے تو کیسے فیس کرو گی دنیا کو۔

آج کے زمانے میں انجینئر ڈاکٹر سب ڈگریاں لے کر ہاتھوں پے ہاتھ رکھے بیٹھے ہیں۔ اور تم کہتی ہو میٹرک کی تعلیم بہت ہے۔ کنفیڈنس نام کا نہیں ہے تمہیں بہت کچھ سیکھنا ہے تمہیں باہر نکل کر سب کا سامنا کرنا ہے خود میں حوصلہ پیدا کرنا ہے

مجھے تمہارا سہارا نہیں بننا جاناں میں چاہتا ہوں تم میرے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلو تا کہ مجھ پر کوئی مصیبت آئے تو مجھ سے پہلے اس کا مقابلہ تم کر سکو۔

ہاں تو جا تو رہی ہوں میں کالج پڑھائی بھی کر رہی ہوں اتنی موٹی موٹی انگلش کی کتابیں بھی رٹ رہی ہوں پاس بھی ہو جاؤں گی میں لیکن آپ مرنے کی بات تو نہ کریں۔

وہ آنکھوں میں آنسو لیے پھر سے بولی تو تاشفین کو ہنسی آگئی۔شاید اس ٹوپک کو سمجھنا فی الحال اس کے ننھے سے دماغ کے لیے ممکن نہ تھا۔

شکریہ بہت بڑا احسان کر رہی ہو میری ذات پر وہ اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتے ہوئے اسے مزید اپنے سینے میں بھینچ گیا۔

کھانا کھا لیں نا۔۔۔ٹھنڈا ہو رہا ہے اس کی قربت سے گھبراتے ہوئے وہ بولی تو تاشفین نے اسے گھور کر دیکھا۔

دل کرتا ہے تمہیں کھا جاؤں اور اس کے تل پر انگلی رکھتے ہوئے بولا تو اگلے ہی لمحے وہ اس سے دور ہوئی۔

اب یہ مت کہنا کہ کھانا کھانے سے پہلے کس کرنے سے بھی بے برکتی ہوتی ہے۔وہ گھورتے ہوئے بولا جب کہ وہ تو بس جلدی سے جلدی کھانا لگانے کے چکر میں اس کی بہت اہم بات کو اگنور کر رہی تھی۔

تم جس طرح سے میرے جذباتوں کو اگنور کرتی ہو نا۔۔۔۔۔۔"پچھتاؤ گی بہت پچھتاؤ گی۔وہ کرسی گھسیٹ کر اس پر بیٹھتے ہوئے بولا جب کہ وہ اپنا دوپٹہ سر کے بعد اپنے دونوں بازو پر پھیلاتے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی تھی جبکہ اس کی حرکت پر اسے پھر ہنسی آگئی

oooooooo

چلو آؤ آج کیا اپنے کارٹون نہیں دیکھنے تمہیں وہ جو اسے صوفے پر بیٹھے دیکھ کر اندر کی طرف بھاگنے والی تھی۔اس کی آواز پر رک گئی

نہیں آپ دیکھ لیں میں کل صبح ریپیٹ میں دیکھوں گی۔اس نے مسکرا کر کہا تھا تا کہ اس کی چوری پکڑی نہ جائے۔

نہیں میں تو تمہارے ساتھ ہی بیٹھ کر دیکھوں گا یہاں آؤ وہ اشارے سے اپنے پاس بلانے لگا۔

مجھے نیند آرہی ہے اس نے بے بسی سے کہا تھا۔

ارے میری جان کو نیند آرہی ہے بہت جلدی سوتی ہو نہ تم جاؤ میری جان سو جاؤ۔۔۔۔۔۔ایسا کچھ بھی نہیں بولنے والا میں یہاں آؤ اور میرے پاس بیٹھو۔وہ اتنے پیار سے بولا کہ اس کو یہی لگا کہ وہ اپنی بات منوانے میں کامیاب ہو گئی ہے لیکن وہ اچانک ہی اپنی ٹون بدل گیا تھا۔

آپ مجھ سے ایسے بات نہیں کر سکتے مجھے نیند آرہی ہے مجھے سونا ہے۔مجھے صبح کالج جانا ہے اس نے کالج پر زور دیتے ہوئے کہا۔

ہو گئی ڈرامے بازیاں۔۔۔۔۔۔بہت خوب ایکٹنگ کرتی ہو۔۔۔۔۔ڈائریکٹر ہوں جانو میں لوگوں کو ایکٹنگ کرنا سکھاتا ہوں آنکھوں سے چہرے سے اندر کے حالات جان لیتا ہوں۔آٹھ سال صرف چہرہ پڑھنا سیکھا ہے میں نے اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں ایسے ہی جانے دوں گا۔

آرہی ہو یا میں خود آوں۔۔۔۔؟وہ بالکل پر سکون انداز میں بات کر رہا تھا۔

میرا دل نہیں کر رہا تو آپ زبردستی نہیں کر سکتے اگر میں نہیں دیکھنا چاہتی تھی تو آپ زبردستی کیوں دکھا رہے ہیں۔۔۔۔؟آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی۔

تم ایسے نہیں مانو گی وہ غصے سے کہتا اٹھا ہی تھا کہ وہ بھاگتے ہوئے صوفے پر بیٹھی۔

گھورنا تو بند کریں شہنشاہ گھوریت لگائیں کارٹون نیٹ ورک وہ ذرا فاصلہ پر ہو کر اسے خطاب سے نوازتی نخرے سے بولی تھی۔

جب اس نے فدا ہونے والے انداز میں ریموٹ اپنی ہتھیلی پر رکھ کے سامنے پیش کیا۔

جسے اس نے اگلے ہی لمحے تھام کر چینل چینج کر دیا تھا۔

oooooooo

وہ بڑے ہی مزے سے تھوڑی دیر میں اپنے شو میں مگن ہو گئی تھی جبکہ اس کی نگاہیں اس کے چہرے کے ایکپیشنز پر تھی۔

بچوں جیسی معصومیت کے ساتھ وہ بچوں جیسے شوق بھی رکھتی تھی لیکن وہ جانتا تھا وہ اتنی بچی ہے نہیں جیسے تائی امی نے اتنا کچھ سکھا کر بھیجا ہے وہ اگلے سارے مراحل بھی سمجھ چکی ہو گی۔

ٹی وی میں مگن اس کی موجودگی کو وہ پوری طرح فراموش کر چکی تھی جب اسے بازو پر اس کے انگوٹھے کا لمس محسوس ہوا۔اس کا دوپٹہ کب اس کے دشمن کے اوپر سے ہٹا تھا اسے پتہ بھی نہیں چلا۔

پرنس بیچارہ۔۔۔۔۔۔صحراؤں میں بھٹک۔۔۔۔۔۔رہا ہے۔۔۔۔۔"اس نے گھبرائے لہجے میں کہتے اس کی طرف دیکھا تو وہ بھی ایک لمحے کے لئے اس کے چہرے پر نگاہیں جما گیا جبکہ اتنی ہی تیزی سے اس نے اپنے بازو کو دوپٹے سے کور کیا تھا۔

لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اس کا دھیان دشمن نمبر تین سے ہٹ کر دشمن نمبر ایک پر لے آئی ہے۔

بریک چل رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔"مجھے لگتا ہے کل کی ایپیسوڈ میں اس کو پرنس کے بارے میں پتہ چل جائے گا۔۔۔۔۔"اپنے آپ کو اس طرح سے دیکھتے پا کر اسے مزید تفصیل سے سٹوری سنائی تھی۔لیکن اس نے جیسے بس ایک لفظ سنا تھا اس کی ساری باتوں میں سے

بریک۔۔۔۔۔۔۔؟

ہاں وہ بریک چل رہا ہے بریک کے بعد کہانی چلتی ہے نا وہ شاید اس کے بریک لفظ کو سمجھ نہیں سکا تھا۔

بریک چلنے دو آئی پرومس میں تمہارا شو بالکل خراب نہیں ہونے دوں گا۔وہ محبت سے کہتا اس کا چہرہ تھامتا اس کے اپری لب کے اوپر تل پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔

وہی کل والا بے باک انداز سلگتی سانسیں گھمبیر لہجا وہ بری طرح سے اسے مخاطب کر کے پچھتائی تھی۔

وہ بوند بوند اس کے لبوں کی مٹھاس کو خود میں جذب کر رہا تھا جب اچانک ہی شو کے میوزک کی آواز اس کے کان میں پڑی اس نے اگلے ہی لمحے اس کے لبوں کو آزاد کرتے اس کی گود میں اپنا سر رکھ لیا۔

میں نے کہا تھا میں تمہارا شو خراب نہیں ہو گا وہ جیسے اپنے وعدے کا پابند تھا لیکن اب وہ ہوش ہو اس میں کہاں تھی جو شو کا آخری حصہ وہ انجوائے کر پاتی۔

اس کی ٹانگیں لرز رہی تھی ہاتھ کانپ رہے تھے اور اسی وقت ہاتھ کو تھام کر اسے اپنے سر میں رکھ لیا تھا۔

مجھے تو کچھ خاص نہیں لگ رہا تمہارا یہ شو وہ بڑے مزے سے اس کی گود میں سر رکھے تبصرہ کر رہا تھا جب کہ وہ تو ہمت ہی نہیں کر پا رہی تھی اس کے چہرے کی طرف دیکھنے کی اور نا ہی اس کی نظر اب ٹی وی پر تھی۔

اس کے بعد ایک اور شو بھی آتا ہے نہ جو تم دیکھتی ہو وہ جیسے اس پر نظر رکھے ہوئے تھا۔

ج۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔" اس نے بڑی مشکل سے جواب دیا۔

اوکے تم دیکھو میں بالکل تنگ نہیں کروں گا وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولا شاید سمجھ گیا تھا کہ وہ اس کی بے باکی پر ٹی وی کی طرف دیکھ نہیں پا رہی

ooooooo

شو کب کا ختم ہو چکا تھا جب کہ وہ ابھی تک ایسے ہی بت بنی اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جہاں وہ گہری نیند میں جا چکا تھا۔

ایسا تو ہرگز نہیں تھا کہ اس نے اپنے شو کو پوری طرح سے انجوائے کیا ہو وہ تو ایک لمحے کے لئے بھی شو پر دھیان نہیں دے پائی تھی وہ تو بس اس کی گرم گرم سانسوں کو اپنی کلائی پر محسوس کر رہی تھی کیونکہ اس نے اس کی کلائی کو اپنے چہرے پر پکڑ کے رکھا تھا

جیسے وہ اس کے ہاتھوں کی نرماہٹ کو محسوس کر رہا ہو۔تقریبا دس منٹ پہلے وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ نیند میں اتر چکا ہے لیکن اب اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ اس کا سر اپنی گود سے ہٹاتی یا پھر یہاں سے اٹھ کر کہیں بھاگ پاتی۔

اس نے دوبارہ اسے کپڑے ٹرائی کرنے کے لئے بھی نہیں کہا تھا۔اور اس وجہ سے وہ کافی سکون میں تھی

oooooooo

وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا اس کے دل میں ماہرہ بستی تھی وہ کسی اور کی محبت تھا تو پھر اس کے ساتھ یہ سب کچھ ۔۔۔۔۔۔ کیا اس کے دل میں اس کے لیے کوئی گنجائش تھی۔

کیا وہ یہ رشتہ نبھانا چاہتا تھا۔ وہ بات بات پر اس کے قریب آتا تھا اسے چھوتا تھا اس کا بے باک انداز اسے گھبراہٹ میں مبتلا کرتا تھا

وہ بچی نہیں تھی وہ جانتی تھی کہ اسے اس شخص کی بیوی بنا کر اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اسے رخصت کیا گیا ہے وہ اس رشتے کے ساتھ ساتھ اپنے اور اس کے رشتے کے ہر تقاضے کو سمجھتی تھی۔

اور وہ یہ بھی سمجھ چکی تھی کہ تاشفین کے اس کے اتنے قریب آنے کا کیا مطلب ہے۔ وہ کبھی اس کے لیے گفٹ لا رہا تھا تو کبھی شوپنگ کر رہا تھا اور کبھی خود ہی اسے لے کر شاپنگ پر نکل جاتا اور اب تو اس نے اسے کالج میں بھی داخلہ دلوا دیا تھا۔

اتنی ساری کرم نوازیوں کا آخر کیا مطلب تھا۔ کیا وہ اس رشتے کو نبھانے کے لیے یہ سب کچھ کر رہا تھا یا پھر وہ اسے یہاں سے بھیجنے سے پہلے کوئی ایسی چوٹ دینا چاہتا تھا۔ جس سے وہ اپنے باپ سے اس کی غلطی کا بدلہ لے سکے۔

کیا وہ اسے محبت کے نام پر استعمال کرنا چاہتا تھا۔ یا صرف اس کے جسم کو نہیں بلکہ اس کی ذات کو بھی برباد کر دینا چاہتا تھا۔

ہاں اس نے اپنے باپ سے کہا تھا پچھتائیں گے آپ اس لڑکی کو میرے ساتھ بھیج کر چھ مہینے کے بعد روتی ہوئی آئے گی۔

ہاں وہ اسے رولانے کے لئے ہی تو لے کر آیا تھا لیکن اس کا یہ محبت بھرا انداز یہ اتنی مہربانیاں ان سب کا کیا مطلب تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

اس کی محبت کوئی اور تھی وہ شادی کسی اور سے کرنا چاہتا تھا یہ تو صرف ایک وسیلہ تھی اس کی جائیداد اس تک پہنچانے کا تو کیا یہ سب کچھ جھوٹ تھا۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں نہ جانے کب صوفے کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی تھی نیند کب اس پر حاوی ہوئی وہ نہیں جانتی تھی۔

oooooooo

اسے کافی دیر سے اپنے موبائل کی آواز سنائی دے رہی تھی لیکن آنکھیں کھولنے کا دل ہی نہیں کر رہا تھا ایک میٹھی سی مہک اس کے آس پاس تھی۔

اور چہرے پر اس کا نازک سا ہاتھ۔ تاشفین اپنی زندگی کا سب سے خوبصورت لمحہ جی رہا تھا جب اس فون والے نے اس حسین لمحے سے واپس دنیا میں لا پٹکا اس نے ناگواری سے ٹیبل پر پڑے فون کو دیکھا۔

اور پھر ایک نظر اس قاتل حسینہ کو جو بیچ میں اس کا قتل کر دینے کا ہی ارادہ رکھتی تھی۔ کبھی اپنی معصومیت سے تو کبھی اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے اور پھر اس کے پاس تو تین تین دشمن بھی تھے اس کے۔ نا جانے اور کتنے دشمنوں کی فوج اس سے چھپا کے رکھی تھی۔

اسے اس کا معصوم لہجہ یاد آیا" اور بھی بہت سے ہیں" یہ جملہ بول کر اس نے اس کے دل میں ہلچل مچا دی تھی وہ تو بس اپنے سارے دشمنوں کا دیدار کرنے کو بے تاب ہو گیا تھا۔

فون بج بج کر بند ہو گیا تھا تاشفین نے بھی جاننے کی کوشش نہ کی کہ کون فضول شخص اس کا یہ خوبصورت وقت برباد کرنے کی کوشش کر رہا تھا وہ آہستہ سے اس کی گود سے سر اٹھاتا اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرتے اس کے کمرے کی طرف جانے لگا۔

نہیں جاناں آج یہ خوشبو میری دسترس میں رہے گی تم کہیں نہیں جاسکتی اور مجھ سے دور تو ہرگز نہیں۔ وہ مسکراتے ہوئے اس کے کمرے کے بجائے اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھانے لگا۔

اپنے پیر سے دروازے کو بند کرتا ہوا وہ بیڈ کی طرف آیا تھا دل میں عجیب سی کھلبلی مچی ہوئی تھی اس کو بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس نے آہستہ سے نامحسوس انداز میں اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی قید میں لیا۔

اور اپنے دشمن اول کو پیار سے چھوتے ہوئے وہ اس کے دل کے مقام پر اپنے لب رکھ گیا۔

تمہاری ایک ایک سانس کو میں اپنے لبوں سے محسوس کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے وہ اسے خود میں قید کر گیا تھا۔ لیکن یہ حسینہ نیند کی بڑی پکی ثابت ہوئی تھی۔ شروع میں تو اس نے احتیاط برتی تھی لیکن اب اس کی گرفت کافی سخت تھی لیکن اس کی سخت گرفت میں بھی وہ جاگی نہیں تھی۔

تمہاری نیندیں میرا بہت فائدہ کروائیں گی وہ مسکراتے ہوئے لائٹ آف کرتا آنکھیں موند گیا تھا۔ کیوں کہ اس کی زندگی اس کی پناہوں میں آرام فرما تھی جھٹکا تو اس کو صبح لگنا تھا جب وہ اس کے کمرے سے جاگتی وہ تو اس کے بہانوں کا منتظر تھا جو اس سے دور جانے کے لیے وہ کرنے والی تھی

oooooooo

اذانوں کی آواز کے ساتھ اس کی آنکھیں کھلی تھی۔

اپنے آپ کو انجان جگہ پر پا کر اس نے ہر طرف نگاہیں گھمائی تھی ہلکی ہلکی روشنی میں اسے کمرا کچھ انجان لگا تھا۔

وہ اس کمرے سے اتنی زیادہ بھی انجان نہ تھی ہر روز اس کمرے کی صفائی کرتی تھی لیکن وہ یہاں کیسے آئی۔

اس کا ذہن ابھی پوری طرح سے بیدار نہیں ہوا تھا۔

اسی لئے اب وہ سوچ میں گم تھی کہ آخر وہ یہاں اس کمرے میں آئی کیسے ہے۔

اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالا تو دماغ میں کل رات والا واقعہ گھومنے لگا۔

وہ اس کی گود میں سر رکھے یوں ہی سو گیا تھا اور پھر اس نے بھی اپنا سر وہی صوفے پر رکھا تھا۔

لیکن کب اس کی آنکھ لگ گئی وہ نہیں جانتی تھی اور اس کے بعد وہ اب جاگ رہی تھی اس کے کمرے میں۔

یقیناً وہی اسے یہاں لے کر آیا تھا لیکن کیوں۔۔۔؟ اپنے آپ کو اس کمرے میں پا کر وہ اچھی خاصی کنفیوز ہو گئی تھی وہ تو پہلے ہی دن اس کا اپنا کمرہ الگ کر چکا تھا۔

تو پھر کل رات کو وہ اسے یہاں کیوں لے کر آیا تھا۔۔۔۔؟

وہ تو پہلے دن ہی سے اپنی بیوی کو قبول کرنے سے انکار کر چکا تھا وہ پہلے دن ہی اسے اس کی اوقات بتا چکا تھا تو اب وہ کیوں اسے یہاں لے کر آیا تھا ۔۔۔۔۔؟

وہ پوری طرح سے الجھ رہی تھی کیا چل رہا تھا اس شخص کے دماغ میں اس کی اتنی قربتیں اور اب دن بادن اس کا اپنی طرف کھنچاؤ وہ اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

جب اسے اپنے پیٹ پر اس کا ہاتھ محسوس ہوا وہ ایک لمحے کے لیے گھبرا سی گئی تھی ایک سنسنی سی اس کے جسم میں دوڑ گئی تھی۔

وہ اس کے اتنے قریب تھا یہ تو اس نے اب تک محسوس ہی نہیں کیا تھا۔

اس نے ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا جہاں آنکھیں بند کیے وہ چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ لئے گہری نیند سو رہا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر اس کے چہرے کو دیکھتے رہی۔

وہ شخص بے تحاشا حسین تھا وہ یوں ہی تو نہیں اس کے خوابوں کا شہزادہ بنا تھا۔

یوں ہی تو نہیں وہ بچپن سے اس کے دل دماغ میں بستا تھا۔

اس نے تو بچپن سے ہی اسی کو سوچا تھا اسی کو چاہا تھا اس کے علاوہ کسی کے بارے میں سوچنے کی اجازت اسے اس کا دل دیتا ہی کہاں تھا۔

چھوٹی سی عمر میں ہی تائی امی نے بتا دیا تھا تمہارا شوہر نیو یارک میں ہے۔

اگر وہ تمہیں اپنا کے لے جاتا ہے تو ٹھیک آگر نہیں تو ساری زندگی اسی گھر میں رہو گی لیکن کسی اور کے ساتھ تمہیں رخصت نہیں کرونگی۔

تمہارے تایا کو بہت شوق تھا تمہیں اپنے بیٹے کے ساتھ بیاہنے کا۔

تو وہ تمہیں یہاں سے لے کر جائے گا ورنہ ساری زندگی تمہیں اس گھر میں رہنا ہو گا۔

اس کے پاس موبائل فون نہیں تھا اور نہ ہی اس نے کبھی ایسی ضد کی تھی۔

اور نہ ہی اسے کبھی ضرورت محسوس ہوئی تھی لیکن تائی امی کے چھوٹے بچے اکثر اسے وارق کے فون سے چوری چوری اسکی تصویریں نکال کر دکھایا کرتے تھے۔

اور بتایا کرتے تھے کہ وہ ایسا دکھتا ہے ایسا لگتا ہے انہوں نے فیس بک انسٹاگرام اور نا جانے کہاں کہاں اسے فالو کرر کھا تھا۔

وہ زندگی جینے والا شخص تھا جہاں جاتا تھا وہاں کی تصویریں اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ کرتا رہتا تھا جس سے تایا ابو کو بھی اس کے بارے میں پتہ چل جاتا اور باقی تو تایا ابو ویسے بھی اس پر نظر رکھتے تھے۔

بے شک وہ ان کے پاس رہے یا ان سے دور رہے ان سے ٹھیک سے بات بھی نہ کرے لیکن وہ کبھی بھی اس سے غافل نہیں ہوتے تھے۔

یہاں تک کہ جب وہ ہوسٹل میں تھا تب تایا ابو نے اس کی ماں پر کیس بھی کروایا تھا لیکن اس وقت اس نے کہا کہ وہ اپنی ماں کے پاس رہنا چاہتا ہے۔

اور اس بیان کی وجہ سے وہ بری طرح سے ہار گئے حالانکہ حقیقت تو یہ تھی کہ وہ کسی کے پاس نہیں رہنا چاہتا تھا نا اپنے باپ کے پاس نہ اپنی ماں کے پاس

وہ رشتوں پر سے اپنا یقین ہی گوا بیٹھا تھا اسے کسی سے محبّت نہ تھی وہ اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے گزار رہا تھا اکیلے تنہا۔

لیکن اب پلیز اس کے دماغ میں یہ خیال کیسے آیا کہ اس کی بیوی ہے اور اسے اپنی بیوی کے ساتھ رہنا ہے بلکہ یہاں تو وہ اسے کسی اور مقصد سے لے کر آیا تھا۔

اتنا جلدی اس کا ذہن بدل نہیں سکتا۔اس کی سوچ کچھ اور تھی وہ یہاں اسے اپنے ساتھ بسانے کے لیے نہیں بلکہ اسے برباد کرنے کے لیے لایا تھا وہ چاہتا تھا کہ اس کا باپ اپنے فیصلے پر پچھتائے۔

اس کا مقصد صرف اور صرف اپنے باپ کے فیصلے کو غلط ثابت کرنا تھا تو اب ان سب چیزوں کا کیا مقصد تھا اسے سمجھ نہیں آ تا تھا اپنی سوچوں سے تنگ آ کر اس نے اس کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹانے کی کوشش کی تھی۔

oooooooo

اس نے نرمی سے اس کا ہاتھ خود پر سے ہٹانا چاہا جب اسے اس کی گرفت سخت محسوس ہوئی۔

اس نے ایک نظر اس کے چہرے پر دیکھا وہی سکون تھا اس نے پھر سے اس کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی لیکن اس کا ہاتھ کافی بھاری محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ سونا رہا ہو بلکہ جان بوجھ کر رہا ہو۔

اس نے اسے جگائے بنا ایک اور کوشش کی لیکن اس دفعہ بھی وہ ناکام رہی لیکن اس دفعہ اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی جو اس سے چھپی نہ رہ سکی۔

آپ جاگ رہے ہیں پھر ہٹائیں اپنا ہاتھ میرے اوپر سے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ اب بھی اپنی آنکھیں بند کئے ہوئے تھا لیکن اس کی سخت آواز پر اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اسے ایک جھٹکا دے کر اپنے مزید قریب کر لیا۔

دور سے مجھے سمجھ میں نہیں آتی تمہاری باتیں۔بات کرتی ہو تو پاس آکر کیا کرو اتنی اچھی نہیں ہے میری سننے کی حس۔

وہ اسے اپنے بازوؤں میں دبوچتے ہوئے اسے خود سے لگا گیا تھا۔

آپ کیا کر رہے ہیں پلیز چھوڑیں مجھے وہ اچھی خاصی بوکھلا گئی تھی اس کے بازو کے تنگ حصار میں۔

اس کی جان لیوا قربت پر وہ گھبرائی ہوئی تھی لیکن اس کو کون سا کوئی فرق پڑتا تھا وہ تو بس اسے اپنے قریب کیے اس کی میٹھی خوشبو کو خود میں اتار رہا تھا۔

یہی تو مسئلہ ہے تمہارا میری فیلنگ سمجھتی ہی نہیں ہو۔خدارا اب کانپنا مت شروع کر دینا تمہارے کانپنے والا سسٹم مجھے بالکل پسند نہیں۔

یار انسان ہوں کوئی جن تھوڑی ہوں جو تمہیں کھا جاؤں گا۔وہ اسے بیڈ پر گراتا خود اس کے اوپر جھکے ہوئے تھا۔جبکہ اس کی قربت اسے نروس کر رہی تھی

آپ جن نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑے راکشس ہیں دیو ہیں چھوڑیں مجھے باہر جانا ہے مجھے۔۔۔

وہ مزاحمت کرنے لگی تھی جبکہ اس کا یہ انداز اسے جہاں اچھا لگ رہا تھا وہیں اس کے مزاحمتیں اسے بری بھی لگ رہی تھی۔

سیدھی پڑی رہو یہ اچھلنا کودنا بند کرو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

اور کیا کہا تم نے میں راکشس ہوں دیو ہوں تو پھر مجھے اس پری کو خود میں قید کر لینے دو۔

تاکہ میں یہ الزام دل و جان سے قبول کر سکوں وہ مزید اسے تنگ کرتے ہوئے بولا تھا۔

اور ساتھ ہی ساتھ وہ ایک ہی لمحے میں نہ جانے کتنی بار اس کے تل کو اپنے لبوں سے گھائل کر چکا تھا۔اس کا چہرہ شرم و حیا سے سرخ ہو چکا تھا اور اس کا یہ شرماتا گھبراتا روپ ہی تو اسے مزید تنگ کرنے پر مجبور کر رہا تھا

جب کہ اس کی باتیں اور بے باک حرکتیں اسے اور بھی زیادہ خوفزدہ کر رہی تھی پتہ نہیں اسے یہاں کیوں لے کر آیا تھا۔۔۔

ابھی تک تو اسے اسی سوال کا جواب نہ ملا تھا جب کہ وہ تو مزید اسے تنگ کرنے لگ گیا تھا۔

پلیز چھوڑیں نا مجھے مجھے نماز پڑھنے جانا ہے اس نے منت کرتے ہوئے کہا۔

مجھ سے جان چھڑانے کے لیے اللہ کا نام لے رہی ہو شوہر کو ناراض کر کے خدا کو مناؤ گی۔

تو ثواب نہیں ملتا گناہ ملے گا۔

تم نے سنا نہیں ہے خدا بھی اس سے راضی ہوتا ہے جس کا شوہر اس سے راضی ہو وہ پتا نہیں کون سے لاجک دے رہا تھا۔

تو اس حساب سے تو آپ مجھ سے راضی ہی نہیں آپ تو مجھے یہاں صرف مجبوری کے تحت لے کر آئے تھے نہ میری ذات سے آپ کو کیا واسطہ ہے۔

میں آپ کے سر پر مسلط کی گئی ہوں آپ کے ساتھ زبردستی مجھے باندھا گیا ہے۔

اور مجھے تو ویسے بھی آپ چھ مہینے کے بعد چھوڑ دیں گے نہ تو پھر بہتر ہے آپ کو منانے میں ٹائم ویسٹ کرنے کے بجائے میں اسی کو مناؤ جو دنیا اور آخرت دونوں میں میرے ساتھ ہے۔

وہ ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ ہٹاتی تیزی سے اس کے قریب سے اٹھتی کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ وہ حیران وپریشان اس کی باتوں کو سوچنے لگا تھا کیا کہہ کر گئی تھی وہ کیا مطلب تھا اس کی باتوں کا۔

وہ بچہ نہ تھا جو سمجھ نہ سکا تھا لیکن پھر بھی اپنی ہی کہی یہ ساری باتیں اس کے لبوں سے سن کر اسے بہت تکلیف ہوئی تھی نہ جانے اسے کتنی تکلیف ہوئی ہو گی ان سب باتوں سے۔

ooooooo

تاشفین اس کے پیچھے ہی اس کے کمرے میں آیا تھا جب کہ وہ نماز کی نیت باندھ چکی تھی اور اس کے بیڈ پر لیٹ کر کے اس کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا۔

اسے اتنا غصہ کیوں آرہا تھا وہ نہیں جانتا تھا لیکن تناؤش کی باتوں نے اسے بہت پریشان کر دیا تھا۔

یہ تو وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے اور وہ اپنے فیوچر کو لے کر کتنی زیادہ پریشان ہے۔

اور اس کی پریشانی غلط نہیں تھی اس نے خود اسے اس حال میں پہنچایا تھا اپنی باتوں سے اسے اتنا ہرٹ کیا تھا وہ اس کے بارے میں اچھا سوچتی بھی کیسے ______؟

وہ کافی دیر اس کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرتا رہا لیکن آج اسے نجانے کیا کیا دعاؤں میں مانگنا تھا کہ اس کی دعا ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

وہ اتنی مگن تھی اپنی دعا میں اس کی موجودگی کو پوری طرح سے نظر انداز کر گئی تھی۔

لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ اسے محسوس کر چکی ہے اسے اندازہ ہے کہ اس کمرے میں اس کے علاوہ کوئی اور بھی ہے اس کی آنکھیں بند تھی۔یقیناً اپنے خدا سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔

یہ وقت اسے تنگ کرنے والا ہرگز نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ نہ تو کمرے سے باہر گیا تھا اور نہ ہی اسے ڈسٹرب کیا تھا وہ اس کے فارغ ہونے کا انتظار کر رہا تھا اور آخر کار شاید اسے خود ہی اس پر ترس آ گیا تھا۔

وہ نماز سے فارغ ہوتی جائے نماز اٹھا کر ایک نظر اسے دیکھ کے باہر نکلنے لگی جب اسے اس کی آواز سنائی دی۔

میں کیا تمہیں گدھا لگتا ہوں جو کب سے تمہاری نماز ختم ہونے کا انتظار کر رہا ہوں اور تم مجھے اگنور کر کے باہر جا رہی ہو اسے بہت برا لگا تھا۔

اسے اہمیت لینا پسند تھا وہ جہاں بھی جاتا تھا ہر محفل کی جان بن جاتا تھا۔اس نے اگنور ہونا سیکھا ہی کہاں تھا کہ وہ اپنی بیوی کی اگنورنس کو برداشت کر پاتا۔

مجھے ناشتہ بنانا ہے وہ بس اتنا کہہ کر کمرے سے نکل گئی تھی لیکن اس کے غصے کو مزید ہوا دے دی گئی تھی وہ غصے سے اس کے پیچھے لپکا

ooooooo

اس نے اسے پیچھے سے آتے بازو سے دبوچ کر اپنے بالکل قریب کرتے ہوئے خود سے لگایا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اگنور کرنے کی میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں اور تم مجھے اگنور کر رہی ہو۔

دو دن اہمیت کیا دے دی تم تو سر پر چڑھنے لگی ہو تمہیں سمجھ میں آ رہی ہے نا میری فیلنگز تمہیں پتا چل گیا ہے نہ میں تم سے کیا چاہتا ہوں تو پھر یہ نخرے کس چیز کے دکھا رہی ہو۔

اور کیا کہا تم نے تمہیں یہاں سے جانے دوں گا چھ مہینے تو کیا چھ صدیاں بھی تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی۔

جیو گی تو میرے ساتھ مرو گی تو میرے ساتھ تمہاری سانس سانس پر میرا حق ہے میرے پاس رہو گی ہمیشہ میرے ساتھ رہو گی میری بیوی بن کر۔

اپنے دماغ سے یہ بات نکال دو کہ تم کبھی بھی مجھ سے دور ہو سکتی ہو یہاں گھر بسانے کے لئے آئی تھی میرے ساتھ۔

تو پھر بساؤ اس گھر کو سنوارو اس گھر کو یہ تمہارا گھر ہے۔

یہی رہنا ہے تمہیں زندگی بھر۔

خود سے دور نہیں جانے دوں گا تمہیں بیوی ہو تم میری وہ اپنا سخت ترین لہجہ اچانک نرم کر چکا تھا بلکہ بہت نرم کر چکا تھا اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے وہ محبت کی شدت سے بول رہا تھا۔

تم کہیں نہیں جا سکتی ہمیشہ میرے پاس رہو گی۔ اس نے آہستہ سے تھام کر اسے اپنے سینے سے لگایا تھا۔ اس کی گرفت میں وہ حل تک نہیں پائی تھی۔

لیکن آپ نے تایا ابو سے۔۔؟

مت لو نام کسی تیسرے کا صرف میں اور تم ہمارے بیچ کبھی کوئی نہیں آئے گا میں نہیں یاد کرنا چاہتا کسی کو بھی۔

یہ میری اور تمہاری زندگی ہے کوئی ہماری زندگیوں کا فیصلہ نہیں کرے گا۔

ہم خود فیصلہ کریں گے آج کے بعد کوئی تیسرا ہمارے بیچ نہیں آئے گا بھول جاؤ سب کچھ۔

صرف میں اور تم بہت جلد ہم اپنی نئی زندگی کی شروعات کریں گے۔

لیکن آپ تو مجھے چھوڑنے والے۔۔۔۔۔۔۔۔"

کبھی نہیں چھوڑوں گا تمہیں۔۔۔۔ تمہیں لگتا ہے میں اس کنڈیشن میں ہوں کہ تمہیں چھوڑ پاؤں۔ دیکھ نہیں رہی ہو اتنے دنوں سے میری حالت۔ پاگل ہو رہا ہوں میں وہ اپنی حالت پر ہنستے ہوئے بولا۔

تمہیں چھوڑ دیا تو سانس لینا چھوڑنا پڑ جائے گا۔ وہ اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھتے سرگوشی نما آواز میں بولا

نا۔۔۔۔۔شتہ۔۔۔۔۔اس کی قربت میں وہ گھبرا کر بولی تھی۔۔

کوئی اور اچھا سا بہانہ لے کر آؤ پھر چھوڑوں گا اس کی کمر کے گرد ہاتھ تنگ کرتا اسے خود سے جوڑ چکا تھا۔

ان کی دھڑکنیں ایک دوسرے کے ساتھ رقص کر رہی تھی۔

تاش۔۔۔۔۔۔۔وہ کچھ بولنا چاہتی تھی جب وہ اس کے لبوں پر قفل لگاتا اس کی سانسوں کو خود میں جذب کرنے لگا۔

اس کی باہوں کے حصار میں وہ بالکل بے جان سی ہو گئی تھی اگر اس کا سہارا نہ ہوتا تو وہ گر چکی ہوتی۔

اس کے سانس تھمنے لگی تھی۔ لیکن اسے تو کوئی ضد ہی سوار تھی شاید وہ سانسوں کے ذریعے اس کا دل بند کر دینا چاہتا تھا۔

وہ اس کو سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ کیا چاہتا تھا کیا وہ سچ میں اس کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا۔

یا اس کے دماغ میں کچھ اور چل رہا تھا وہ کچھ بھی نہیں سمجھ پا رہی تھی۔

جب اچانک وہ اسے اپنی باہوں میں بھرتے وہیں باہر صوفے پر لے کر آیا تھا اسے صوفے پر لٹاتے ہوئے بنا رکے اس کے لبوں پر جھکا تھا۔

وہ ایک بار پھر سے اپنی ہی سانسوں کے لئے اس کی محتاج ہو گئی تھی۔

ذہن پر اس کی باتیں اس حد تک اثر کر رہی تھی کہ وہ احتجاج تک نہیں کر پا رہی تھی۔

وہ اسے اپنانا چاہتا تھا اس کے ساتھ اپنی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا۔

یہی تو اس کے تایا ابو کا خواب تھا۔ اگر تاشفین اس کے ساتھ اپنے رشتے کو نارمل بنا رہا تھا تو پھر وہ کیوں پیچھے ہٹتی۔

ہاں اس کی قربت اسے بے چین کر رہی تھی اس کی بے قراریاں اسے ڈرا رہی تھی لیکن اس مقام پر آ کر وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی اس نے اپنے تایا ابو کو یقین دلایا تھا کہ وہ ان کا بیٹا واپس لے کر آئے گی۔

آج ایک چھوٹی سی امید جاگی تھی وہ اس امید کو توڑ نہیں سکتی تھی۔

اگر تاشفین اس کے ساتھ نارمل رشتے کی شروعات کر رہا تھا تو مطلب صاف تھا کہ وہ اس کو قبول کر رہا تھا

اور اسے یقین تھا کہ جلد ہی وہ تاشفین کا دل تایا ابو کی طرف سے بھی صاف کر دے گی۔

اس کے ہونٹوں کے بعد اس کی نازک صراحی دار گردن پر اپنے جابجا لبوں کا لمس چھوڑتے وہ اسے بری طرح سے لرزنے پر مجبور کر گیا تھا۔

لیکن اس نے کسی طرح کا کوئی احتجاج نہ کیا وہ اس کے کندھوں پر سے شرٹ سرکاتا اپنے دشمن کی تلاش میں اس کی گردن کو چوم رہا تھا۔

جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔

وہ پوری طرح اس میں مگن ہو رہا تھا وہ شاید دروازے کی آواز سن نہیں پایا تھا یا پھر خود ہی جان بوجھ کر اگنور کر گیا تھا لیکن باہر سے آتی مائرہ کی آواز سے تناوش کو اسے ہوش کی دنیا میں لانا پڑا تھا۔

دروازہ کھولو۔۔۔

کوئی خدا کا بندہ یہاں اندر ہے۔۔۔۔۔۔

یار پلیز دروازہ کھول دو بہت لمبی فلائٹ لی کر آئی ہوں زیادہ تھکی ہوئی ہوں میرے پیروں میں جان نہیں ہے وہ دروازہ پیٹ رہی تھی۔

جبکہ تاشفین جو اس کے ساتھ اپنی زندگی کے سب سے خوبصورت لمحات جی رہا تھا بدمزہ ہوتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا۔

جب کہ وہ بھی جلدی سے اپنے آپ کو نارمل کرتی اپنے کندھے پر شرٹ برابر کرتی دوپٹے کو شانوں پر پھیلائے دروازے کو دیکھ رہی تھی۔

اس نے ایک نظر مائرہ کو دیکھا تھا پھر جیسے اس کے اندر کچھ ٹوٹنے لگا۔

تاشفین کی پہلی محبت اس کی چاہت مائرہ۔۔۔۔۔ہاں وہی لڑکی جس کے لیے وہ اپنے باپ سے لڑ رہا تھا۔

جس کے لیے وہ اس سے شادی کرنے سے انکار کر رہا تھا اسے طلاق دینے جا رہا تھا۔اس کے دل میں ایک غبار سا بھرنے لگا تھا مائرہ کھکھلاتی تاشفین سے باتیں کرتے ہوئے اندر آ رہی تھی۔

جب کہ وہ بس اس کے ہاتھوں میں اس کا ہاتھ دیکھ رہی تھی۔

وہ کیسے اس کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کر سکتا تھا جب اس کی پرانی زندگی اس کے ساتھ قدم اٹھا رہی تھی۔

مائرہ خوشی سے اس کی طرف قدم بڑھا رہی تھی جب اگلے ہی لمحے وہ اٹھتے ہوئے تیزی سے کچن میں چلی گئی مائرہ ایک لمحے کے لیے وہی پیچھے رہ گئی تھی۔

اسے کیا ہوا اچانک۔۔۔۔۔۔میرا یہاں آنا کیا اسے برا لگا مائرہ پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

تمہارا آنا اسے برا کیوں لگے گا بے وقوف جاؤ تم چینج کرو وہ ناشتہ بنا رہی ہے ناشتہ کر کے تھوڑی دیر آرام کر لینا تم سچ میں کافی زیادہ تھکی ہوئی لگ رہی ہو اس کمرے میں چلی جاؤ اس نے تناوش کے کمرے کی طرف اشارہ کیا جب کہ وہ کچھ پریشان سی ہاں میں سر ہلا کر تناوش کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی

ooooooo

وہ جلدی جلدی ہاتھ چلاتی کھانا بنا رہی تھی۔اسے بہت برا لگ رہا تھا مائرہ کا یہاں آنا۔

پتہ نہیں کیوں مائرہ اسے اتنی بری لگنے لگی تھی۔حالانکہ جب وہ پہلی دفعہ اس سے ملی تھی ویسے اچھی لگی تھی۔اس نے کبھی مائرہ کے بارے میں کچھ برا نہیں سوچا تھا۔

لیکن آج نہ تو اس کا یہاں آنا اسے اچھا لگا تھا اور نہ ہی اس کی اپنے گھر میں موجودا سے اچھی لگ رہی تھی۔وہ اتنی صبح صبح کو یہاں کیوں آئی تھی۔۔۔۔۔"

سنو مائرہ کے لیے کوئی ہلکا پھلکا سا ناشتہ بنا دو بے چاری بہت زیادہ تھکی ہوئی آئی ہے۔رات کی فلائٹ کی وجہ سے سیدھی یہی آ گئی ہے۔

کیونکہ اس کے ہوسٹل میں اس وقت اسے کوئی نہیں جانے دے گا۔وہاں کے رولز کافی سخت ہیں سو میرے ٹائمنگ پر آنا جانا ہوتا ہے۔خیر تم سے کیا چھپانا مائرہ کو ہوسٹل سے نکال دیا گیا ہے وہ کچھ دن یہی پر رہے گی کیونکہ اس نے آڈیشن پر جانے سے پہلے انفارم نہیں کیا تھا۔تو اپنے ہوسٹل کی وجہ سے وہ کافی زیادہ ٹینشن میں ہے اور پھر سے وہ آڈیشن میں فیل ہو گئی ہے۔تو اس کو اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے خود ہی آرام کر کے جاگے گی تب اس کو کھانے کا پوچھ لینا۔

اور تم بھی اس کے کمرے میں مت جانا بیچاری ڈسٹرب ہو گی نیند کی بہت کچی ہے۔وہ اس کے ساتھ ہی آتا چائے کیلئے پانی چڑاتا اسے ہدایات دینے لگا تھا

۔

لیکن وہ تو میرا کمرہ ہے وہاں میرا سامان ہے میں تو سارا دن ادھر کے چکر لگاتی رہتی ہوں۔آپ انہیں اپنے کمرے میں ٹھہرا لیں نا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی لیکن پھر اسے احساس ہوا کہ وہ کچھ زیادہ بول گئی ہے۔

شاید وہ بھول گئی تھی کہ وہ خود بھی تو اسی کے رحم و کرم پر اسی کے گھر میں اسی کے دیئے ہوئے کمرے میں رہتی ہے۔اس کمرے پر کون سا اس کا کوئی حق تھا۔

بے وقوف لڑکی میں اسے اپنے کمرے میں کیسے ٹھہرا سکتا ہوں۔اور ویسے بھی تو اب وہ کمرہ خالی ہی رہے گا اچھا ہی ہے نا وہ رہ لے گی۔اور تمہیں اپنے سامان کے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ڈارلنگ میں ویسے بھی آج رات سے تمہیں اپنے کمرے میں شفٹ کر چکا ہوں۔

بھول گئی کل سے تم میرے والے کمرے میں ہی رہ رہی ہو تمہارا سامان بھی ادھر ہی تمہارے سمیت۔۔۔۔۔۔وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔

اس کی کچھ دیر پہلے والی حرکتیں یاد کر کے اس کا دل ایک دفعہ پھر سے سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو بے چین ہوا۔

مطلب آپ میرا کمرا انہیں دے کر مجھے اپنے کمرے میں لے آئیں گے۔تو انہیں تو بہت برا لگے گا نہ وہ پریشانی سے کہنے لگی نہ جانے کیوں مائرہ کے بارے میں سوچ کے اس نے برا لگنے لگا تھا۔

اسے برا کیوں لگے گا۔۔۔۔۔۔؟وہ حیرانگی سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا اس کی بات اسے سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

کیونکہ میں آپ کے کمرے میں رہوں گی تو۔۔۔۔۔۔۔؟

میری بیوی اگر میرے کمرے میں رہے گی۔تو اسے برا کیوں لگے گا اس کی بات کاٹ کر پوچھنے لگا۔

بن گیا کھانا اگر بن گیا ہے تو دے دو یار میں نے کچھ نہیں کھایا کل سے میری حالت خراب ہو رہی ہے اور وہ موٹی چڑیل تین دن سے میرا سامان باہر پھینک کر بیٹھی ہوئی تھی۔

ایک دفعہ میں ہیروئن بن جاؤں سب سے پہلے میں اس ہوسٹل کو خریدوں گی تم دیکھ لینا

۔میری زندگی کی نہ سب سے بڑی خواہش ہیروئن بنانا تھی لیکن اب نہ میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش اس ہوسٹل کو خرید کر اس موٹی چڑیل کو دھکے مار کر نکالنا ہے۔

تناشو بے بی میرا سامان اٹھا کر باہر پھینک دیا تمہیں پتا ہے کتنی قیمتی پرفیوم تھی میں نے ایکسٹرا ٹائم جاب کر کے وہ پرفیوم خریدی تھی۔۔۔۔

پھینکنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہو گی وہ پرفیوم کے دکھ میں ہلکان ہوتی معصومیت سے پوچھنے لگی تھی۔

ارے نہیں بے بی ٹوٹی نہیں اس موٹی چڑیل نے چوری کر لی اور میرا اور بہت سارا سامان چوری کر لیا میں اس پر کیس کروں گی میں اپنا سارا سامان لے کر رہوں گی اس سے یاد رکھنا تم میرے ساتھ چلنا پولیس سٹیشن وہ اب کے بار تاشفین کو دیکھتے ہوئے بولی۔

تمہیں آرام کی ضرورت ہے میری جان ناشتہ کرو۔۔۔۔۔۔وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے کرسی پر بٹھانے لگا تھا۔

جب کہ تناوش کی نظر تو اس کے کپڑوں پر تھی اور کپڑوں سے بھی کہیں زیادہ اس کے برہنہ بازوؤں پر۔۔۔کیسے وہ سکون سے چھوٹی سی شرٹ میں بنا آستین کے بازو پہنے آرام سے بیٹھی تھی اس کی پینٹ بھی بہت ٹائیٹ تھی۔

تناوش کو تو اس کے کپڑے دیکھ کر الجھن ہو رہی تھی ایسے کپڑوں میں وہ تو سانس بھی نا لے پائے۔

تم جاؤ اس کا روم تیار کر دو یہ آج سے یہی پر رہے گی اس کا سامان بیگ سے نکال کر اندر الماری میں لگا دو۔اور ہاں تمہارا جو سامان اس کمرے میں پڑا ہے وہ میرے کمرے میں لے آو۔

نہیں تاشفین میری وجہ سے تمہیں اپنی لائف ڈسٹرب کرنے کی ضرورت نہیں ہے بے بی میں آج ہی کوئی اچھا سا ہوسٹل تلاش کروں گی۔

بہت اچانک تناوش کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی۔

اسے مائرہ کا فیصلہ بہت اچھا لگا تھا وہ خود ہی جا رہی تھی تناوش کرسی پر بیٹھنے لگی تھی جب تاشفین نے بولا۔

میں نے تم سے پوچھا نہیں نہ تو فضول میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔اپنے مشورے اپنے پاس رکھو اور تم ابھی تک کھڑی کیا ہو جاؤ جلدی سے اس کا کمرہ تیار کرو۔اب کی بار اس نے تناوش کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے کمرے کی طرف چلی گئی۔

oooooo

ارے یار جسن نا میں چلی جاتی ہوں نا کوئی اچھا سا ہوسٹل دیکھ لوں گی تم بیکار میں میری وجہ سے پریشان ہو رہے ہو۔وہ اس کے جانے کے بعد تاشفین سے بولی

میں نے کہا مجھے تمہارے یہاں رہنے سے کوئی پریشانی نہیں ہے تو بس کر دو مائرہ میں بار بار اپنی باتیں دہرانے کا عادی نہیں ہوں۔

اب کی بار وہ غصے سے بولا تھا۔

تاشفین ابھی تو تمہاری زندگی شروع ہوئی ہے۔ بلکہ ابھی ابھی تو تمہارا رومینس شروع ہوا ہو گا میں تم لوگوں کے بیچ کباب کی ہڈی نہیں بننا چاہتی۔

بلکہ ہڈی تو بچاری تمہاری بیوی ہے اتنو سی بیوی کہاں لے کر آئے ہو۔وہ دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ دیکھاتی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی۔

تھوڑا زیادہ نہیں بتا دیا تم نے وہ اس کی انگلیوں کا فاصلہ کم کرتے ہوئے بولا۔ تو وہ کھلا کر ہنسی

نصیب میں ہی اتنو سی لکھی تھی۔اور میں ایک صابر اور شاکر قسم کا انسان ہوں بس خدا کا شکر ادا کر کے رکھ لی۔ وہ بھی اسی کے انداز میں بولا تھا۔

ہاں بالکل اتنے تم صابر اور شاکر یہ تو بس تمہارے دل نے تمہیں دھوکا دے دیا ورنہ تم اتنی آسانی سے تو اس بیچاری کے ہاتھ نہیں آنے والے تھے۔

بیچاری وہ نہیں بیچارہ میں ہوں۔ تم اپنی ساری ہمدردیاں مجھ تک رکھو صرف شکل سے معصوم ہے۔ بہت تنگ کرتی ہے مجھے۔ اس نے اپنے چہرے پر مسکینی طاری کی تھی۔

کیا مطلب وہ تم سے پیار نہیں کرتی اس نے بھی ڈرامائی انداز میں پوچھا

وہ صرف اپنے کارٹون کے پرنس سے پیار کرتی ہے۔ اتنا ہینڈسم پرنس تو اسے نظر ہی نہیں آتا۔

وہ دونوں باتیں کرنے میں مگن تھے جب وہ ایک بیگ گھسیٹتے ہوئے دوسرے روم میں لے کر جا رہی تھی۔

اتنا بڑا بیگ کیا ہے۔۔۔؟ تم تو کبھی بھی کچھ ایکسٹرا نہیں دیتے نا اس نے تاشفین کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میری بیوی کا سامان ہے تمہیں پتا نہیں ہے جہاں کوئی عورت رہتی ہو ہوا اتنا سامان ہونا نارمل بات ہے۔ اس نے بات بنانے کی کوشش کی تھی کیونکہ وہ اسے نہیں بتانا چاہتا تھا کہ وہ اور تناوش الگ الگ کمرے میں رہتے ہیں۔

تم کھانا کھانا شروع کیوں نہیں کر رہے کیا اپنی بیوی کا انتظار کر رہے ہو۔

ہاں وہ ٹھیک سے ناشتہ نہیں کرتی۔ اس کے ساتھ ہی کرتا ہوں اس نے مسکرا کر کہا۔

سو رومینٹک۔۔۔ میں تم لوگوں کے رومانس میں بیچ میں ہڈی بن جاؤں گی۔ مجھے چلے جانا چاہیے مائرہ نے پھر سے کہا تھا۔

ڈونٹ وری ہمارے پاس رومینس کرنے کے لیے ہمارا کمرہ ہے ہم وہاں آرام سے کر لیں گے اور ہم نے کبھی باہر کرنا ہوا تو تم اپنی آنکھیں بند کر لینا اس نے اسے مشورہ دیا تھا۔

Urdu Novels Ghar

آئیڈیا برا نہیں ہے۔میرے خیال میں مجھے یہیں پر رک جانا چاہیے اب کی بار وہ اسے ناراض ہوئے بنا بولی تو وہ بھی مسکرا دیا تھا۔

ooooooo

وہ اس کا سارا سامان نکالتے ہوئے الماری میں لگا رہی تھی لیکن اتنے عجیب و غریب کپڑے اور اتنے بے ہودا کپڑوں کو دیکھ کر اس کا دل خراب ہونے لگا تھا۔

اگر وارق بھائی ان کپڑوں کو دیکھ لیں تو کپڑوں کے ساتھ ساتھ اس مائرہ کو بھی آگ لگا کر مار ڈالیں وہ اچانک ہی منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی تھی۔

اسے عورتوں کی بے شرمی سے بے حد نفرت تھی۔ایک دفعہ ایک پڑوس کی لڑکی ان کے گھر آ کر بیٹھی تو اس نے بھی آؤ دیکھا نہ تاؤ اسے اتنی سنائیں کہ اس کے بعد وہ وارق کے سامنے آنا ہی چھوڑ چکی تھی۔

وہ کسی باہر والی کو کچھ بھی کہنے کے حق میں نہیں تھا۔لیکن اس وقت وہ اس کے گھر میں بیٹھ کر انتہائی بولڈ ڈریسنگ میں دعوت کا سامان بنی تھی۔اور پھر اس نے وارق کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے انتہائی بے ہودا حرکت کی تھی

وہ سمجھتا تھا کہ ہر عورت کے پردے کا سوال اس کے محرم رشتوں سے کیا جائے گا حالانکہ وہ تناوش کا محرم نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اس پر پردے کے معاملے میں کافی سختی رکھتا تھا۔

کیونکہ وہ وارق کی بہن تھی اور وارق کی بہن میں کسی طرح کی کوئی بے شرمی نہیں تھی۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ وارِق اسے کچھ کہے یا نہ کہے لیکن وہ اس سے ڈرتی بہت تھی۔وجہ اس کی سخت طبیعت تھی ایک تو چھوٹی سی ہی عمر میں تایا ابو کے کاروبار کو سنبھالنے کے چکر میں لگ کر اپنی زندگی کی آزادی اس نے جی ہی نہیں تھی۔وہ ہمیشہ سے ذمہ داریوں میں گھیرا ہوا تھا

تاشفین کی ساری ذمہ داریاں اس نے تایا ابو کا بیٹا بن کر سنبھالی تھی حالانکہ اس کی طرح وہ بھی تو تایا ابو کا بھتیجا ہی تھا۔

تاشفین کی ماں کو طلاق دینے کے بعد انہوں نے اپنے بڑے بھائی کی بیوہ سے شادی کر لی تھی

۔وارق عمر میں تاشفین سے ایک سال بڑا تھا۔اسی لئے اس کا روعب سب پر تھا۔اس کے سامنے تو تایا ابو بھی نہیں بولتے تھے۔کیونکہ وہ ہمیشہ سہی ہوتا تھا تایا ابو اور تائی امی کی بھی تین عدد اولادیں تھی اور وقت اتفاق سے چاروں ہی بیٹے تھے۔

اسی لیے تائی امی کا سارا دھیان اس پر تھا۔کیونکہ تائی امی وارق کی سخت طبیعت سے بہت ڈرتی تھی۔وہ تو تناوش کو چھوٹی عمر سے ہی پردے کا پابند کر چکی تھی۔وہ مائرہ کا سامان نکالتی مسکراتے ہوئے وارق کاری ایکشن سوچ رہی تھی۔جب اسے محسوس ہوا کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔

یہ کس کو سوچ کر مسکرا رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟وہ دروازے پر کھڑے تاشفین کو دیکھ رہی تھی جب اس نے تیوری چڑھا کر پوچھا۔

وارق۔۔۔بھائی۔۔۔کو۔۔۔۔اس نے اچانک اس کے پوچھنے پر جواب دیا۔

اور اب کیوں یاد فرمایا جارہا ہے اپنے وارق بھائی کو وہ اس کے قریب آتے ہوئے پوچھنے لگا نہ جانے کیوں اسے وارق کے نام سے اسے چڑ ہوتی جارہی تھی وہ کیوں بار بار یہ نام اس کے سامنے استعمال کر رہی تھی۔

بس ایسے ہی یہ کپڑے دیکھ کر ان کی یاد آگئی اس نے ایک چھوٹی سی ٹی شرٹ تھام کر اس کے سامنے کی تھی۔

ایسا کیا ہے ان کپڑوں میں وہ حیرت سے مائرہ کی شرٹ کو دیکھ رہا تھا جو اس کے ہاتھ میں جھول رہی تھی۔

بہت چھوٹی سی ہے نہ جیسے کسی چھوٹے بچے کی ہو اگر وارق بھائی کو پتہ چل جائے نہ کہ یہ کپڑے یہاں کی لڑکیاں پہنتی ہیں۔اور ایسی ایک لڑکی اس گھر میں بھی رہتی ہے۔تو وہ مجھ پر اس کا سایہ بھی نہ پڑنے دیں

کیونکہ وارق بھائی کو لگتا ہے ایسی لڑکیوں کے ساتھ رہنے سے بھی نا اچھی لڑکیاں بگڑ جاتی ہیں۔وہ تو ایک لمحہ بھی مجھے یہاں نہ رہنے دیں بلکہ ابھی اور اسی وقت یہاں سے واپس لے جائیں۔اس نے بڑے مزے سے وارق کو سوچ کر جواب دیا تھا۔

وہ تمہیں لے جائے اور میں تمہیں جانے دوں وہ آئی بر و اٹھا کر الٹا اس سے سوال کرنے لگا۔

ہاں اگر وارق بھائی مجھے لینے کے لیے آئیں گے تو میں تو جاؤں گی نا ان کے ساتھ وہ اس کے انداز کو سمجھ نہیں پائی تھی لیکن اگر وارق اسے لینے کے لیے آتا ہے تو وہ ایک سیکنڈ کو بھی سوچے بنا اس کے ساتھ کہیں بھی جانے کو نکل جاتی۔

میری اجازت کے بنا اس گھر سے پیر تو باہر رکھو ٹانگیں کاٹ کے ساری زندگی کے لیے بیڈ پر بٹھا نا دیا تو تاشفین ابراہیم نام نہیں اور خبر دار جو آج کے بعد اس وارق کا نام میرے سامنے لیا۔

وہ کافی سختی سے بولا تھا۔

اس نام سے اب جلن محسوس ہو رہی تھی اس سے زیادہ تو وہ اپنے گھر والوں کا نام لیتی تھی کبھی تایا ابو کبھی تائی امی تو کبھی صدف اور کبھی وارق اس کے خاندان والے ختم نہیں ہوتے تھے۔جن سے وہ چڑ تا تھا۔

اس کی بات پر وہ نگاہیں جھکا کر زمین کی طرف دیکھنے لگی اسے اپنے سخت رویے کا احساس ہوا تھا پتہ نہیں اسے کیا ہو تا جارہا تھا وہ ہر بات پر اسے ڈانٹا کیوں تھا حالانکہ وہ تو اسے پیار کرنا چاہتا تھا اسے اپنے پاس اپنی باہوں میں قید رکھنا چاہتا تھا

خیر چلو آو جان ہم چل کر ناشتہ کرتے ہیں وہ اسے دیکھ کر بہت محبت پاش لہجے میں کہنے لگا اور باہر کی طرف قدم بڑھانے لگا جب مائرہ آتی ہوئی نظر آئی

ooooooo

آو مائرہ تم آرام کرو ہم تب تک ناشتہ کر لیتے ہیں میں نے اسے کالج چھوڑنے جانا ہے جب تک تم جاگتی ہو یہ کالج سے واپس آ جائے گی۔ اینڈ آئی پرومس یہ تمہیں بور نہیں ہونے دیے گی اس نے مسکرا کر تناوش کا گال کھینچا تھا۔

ہاں میں تو جو کر ہوں نا جوان کی جانو مانو کے سامنے ناچتی رہوں گی کہ یہ بور نہیں ہوں گی۔ ان سے کتنی محبت سے بات کرتے ہیں اور مجھے کاٹنے کو دوڑتے ہیں وہ بس سوچ کر رہ گئی۔

مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے اس نے بھی بالکل تاشفین کی طرح اس کے گال کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا لیکن اس سے پہلے اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

خبر دار میری بیوی کو ہاتھ مت لگانا یہ صرف میری ہے۔ اور اس کے گالوں کی طرف تو جانا بھی مت۔ انہیں کھینچنے کا چھونے کا پیار کرنے کا حق صرف میرے پاس ہے۔

اس نے وارننگ دیتے انداز میں کہا تھا۔

تم ہمیشہ ایسے ہی کرتے ہو ہر اچھی چیز پر قبضہ کر لیتے ہیں اور پھر میرے حصے میں کچھ نہیں آتا۔

گال تمہارے ڈمپل میرے وہ ڈیل کر رہی تھی تناوش تو منہ کھول کر رہ گئی۔ اس کی ذات پر ڈیلینگ چل رہی تھی

گال بھی میرے ڈمپلز میرے ہاتھ پیر ہونٹ آنکھیں چہرہ سب میرے پوری کی پوری یہ لڑکی میری باقی سب کچھ لے لو۔ اس نے بھی آگے سے ڈیل کی تھی یہ ہو کیا رہا تھا تناوش کو تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔

باقی سب کچھ تم لے لو بس یہ کیوٹی مجھے دے دو۔ اس نے اچانک اسکا ہاتھ تھامنا چاہا۔ لیکن تاشفین نے تیزی سے اسے تھام کر اپنے پیچھے چھپا لیا تھا جیسے وہ سچ میں اسے لے کر جا رہی ہو۔

بہت گندی نظر ہے تمہاری میری بیوی پر تم تو اب اس کی طرف دیکھنا بھی مت نکلو تم یہاں سے۔ چل کر مجھے گڈ مارننگ کس دو میرا دماغ خراب ہے جو میں سوچ رہا تھا کہ تناوش کو آج کالج سے چھٹی کروا لینی چاہیے تم تو کھا ہی جاؤ میرے پیچھے میری بیوی کو۔ وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے گھسیٹتے ہوئے باہر لے گیا تھا۔ جبکہ وہ زمین میں نظریں گاڑیں بھاگتی ہوئی اس کے ساتھ باہر نکلی تھی

ooooooo

اس لڑکی سے دور رہنا تم یہ بری "کوئی" ہے کسی بات کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اسے کمرے میں لاتا الماری سے اپنے کپڑے نکالتے بولا۔

صبح جب ہم جاگے تھے کیا تمہیں بھی اذان کی آواز سنائی دی تھی۔ وہ پلٹ کر اس سے پوچھنے لگا۔

جس پر اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔

یہاں پاس میں صرف ایک ہی مسجد ہے وہاں اسپیکر الاؤنہیں ہے تو اذان کیسے ہوئی تھی۔وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھا۔

میں نے الارم لگایا تھا وہ کیا ہے نہ رنگ ٹیون سے میری آنکھ نہیں کھلتی اذان سے کھل جاتی ہے اس لیے میں اپنے فون پے الارم لگایا تھا کہ صبح فجر کے وقت جاگ سکوں

تمہیں الارم لگانا آتا ہے۔۔۔؟وہ متاثر ہونے والے انداز میں بولا۔

کسے نہیں آتا آج کل تو بچہ بھی لگالیتا ہے۔اس نے سکون سے بتایا جبکہ وہ اسے بتا نہیں پایا تھا کہ اسے نہیں آتا۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے اب وہ کرو جو کرنے کے لئے میں تمہیں لے کر آیا تھا اس کے پاس آتے ہوئے بولا۔

کیا کرنے کے لئے۔۔۔۔۔وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

گڈ مارننگ کس۔اس نے الفاظ کو الگ الگ ادا کر کے اسے بتایا تھا۔

میرا۔۔۔کالج۔۔۔لیٹ۔۔۔۔۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے اس کے لبوں پر اچانک جھکتا اس کی سانسیں روک گیا تھا۔

جب اچانک مائرہ آگے پیچھے دیکھے بنا ان کے کمرے میں گھس گئی اور اگلے ہی لمحے واپس تیزی سے باہر بھاگ گئی اس نے اس سے الگ ہونے کی کوشش کرتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا تھا۔

جہاں مائرہ آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کہ دوسری طرف منہ کیے کھڑی تھی

میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ یوں ہی دوسری طرف منہ کیے بولی تھی۔

اچھا کیا جو کچھ نہیں دیکھا اب شکل گم کرو یہاں سے ہم بزی ہیں۔۔۔۔۔وہ سختی سے بولا۔

ہاں ٹھیک ہے تم آرام سے اپنا کام کر کے جاتے ہوئے مجھے بائے بول کر جانا مجھے تمہیں ایک بات بتانی ہے وہ کہہ کر باہر نکل گئی تھی اور جاتے جاتے دروازہ بھی بند کر گئی۔

چھوڑ۔۔۔۔۔۔چھوڑیں۔۔

۔۔کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔انہی۔۔۔۔۔کتنا برا لگا۔۔۔ہو گا

اووشٹ اپ۔۔۔۔کسی کو اچھا لگے یا برا مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا لیکن تمہارے لبوں کو اپنے لبوں سے چھونا مجھے اچھا لگتا ہے ہمیں کنٹینیو کرنا چاہیے۔ایک لمحے میں اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا ایک دفعہ پھر سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔

ooooooo

وہ اسے اپنی باہوں میں قید کیے مدہوشی سے اس کے لبوں پر جھکا ہوا تھا۔

اسے پرواہی نہ تھی کہ آگے پیچھے کیا ہو رہا ہے۔اس وقت اس کے لیے سب سے زیادہ ضروری یہ لڑکی تھی۔

اس کا اپنے قریب ہونا تھا۔اسے اپنی باہوں میں قید کئے وہ دنیا جہان بھلائے ہوئے تھا۔

وہ شاید اور کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا بس اس کی گرفت اس کے وجود پر سخت سے سخت ہوتی جارہی تھی۔

تاش۔۔۔۔فین۔۔۔۔۔۔۔کالج۔۔۔۔۔۔

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے وہ اسے خود سے دور کرتے ہوئے منت بھرے لہجے میں بولی۔

ابھی وقت ہے وہ کہتا ایک بار پھر سے اس کے تل پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔

نہیں ہے۔۔۔۔۔۔تیا۔۔۔۔ر۔۔۔۔ہونا۔۔۔ہے۔۔۔۔۔۔لیٹ۔۔۔وہ اس کی قربت میں پگلتی کچھ بول ہی نہیں پارہی تھی۔

تو ایک دن لیٹ چلی جانا کیا فرق پڑ جائے گا وہ اس کے لب و لہجے اور شرم و حیا پر قربان ہوتے ہوئے اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوتا اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا۔

بہانے ڈھونڈتی ہو نہ مجھ سے دور جانے کے۔۔۔۔۔؟وہ اس کی مزاحمت پر گھورتے ہوئے بولا۔

نی۔۔۔۔نہیں۔۔۔تو۔۔۔۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا لیکن اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

نہیں تم مجھ سے دور جانا چاہتی ہو تم جب بھی میرے پاس آتی ہو احتجاج کرنے لگ جاتی ہو۔تمہیں میرا قریب آنا اچھا نہیں لگتا۔تو صاف بتادو۔

تو میں خود ہی تم۔سے دور ہو جاتا ہوں۔وہ مایوس ہو کر بولا۔

نہیں تاشفین ایسا نہیں ہے۔آپ کا میرے قریب آنا مجھے بُرا کیوں لگے گا۔۔۔۔۔؟

وہ پریشان سی اپنی صفائی دینے لگی۔

ایسا ہی ہے تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہاری مزاحمتوں کو سمجھ نہیں پا رہا میں سمجھتا ہوں تم شاید میرے ساتھ اس رشتے کو شروع کرنے کے لئے راضی نہیں ہو۔شاید اس لیے کیوں کہ میں نے تمہارے ساتھ برا سلوک کیا تمہارے یہاں آنے پر میں نے تمہیں تھپڑ مارا۔

لیکن وہ صرف وقتی ری ایکشن تھا۔تم خود سوچ لو کہ جو میرا جائز حق ہے وہ مجھے دینے کی بجائے میرا باپ مجھ سے شرط لگا رہا ہے۔تو کیا میں اس کی بات کو اتنی آسانی سے مان جاؤں گا۔

مجھے بہت زیادہ غصہ تھا ان پر انہوں نے مجھے میرا حق دینے کے بجائے مجھے تمہارے ساتھ باندھ دیا۔

اور افسوس مجھے اس بات کا ہوا ہے کہ صرف میرے ساتھ ہی نہیں بلکہ تمہارے ساتھ بھی ظلم کیا گیا ہے تمہارے ساتھ زبردستی کی گئی ہے تم تو شاید اس وقت نکاح کا مطلب بھی نہیں سمجھتی تھی جب تمہیں میرے نکاح میں دے دیا گیا۔

سچ ہے میں نے تمہارے بارے میں کبھی نہیں سوچا تمھارے بارے میں سوچنا تو میں نے اب شروع کیا ہے جب تم میری زندگی میں آئی ہو جب میں تمہیں سمجھنے لگا ہوں۔

ہاں یہ سچ ہے کہ میں تمہیں بہت اچھے طریقے سے نہیں سمجھتا تم بہت الگ ہو ان سب لڑکیوں سے جن کے ساتھ آج تک میرا واسطہ پڑا ہے۔

تم ان سب سے الگ ہو اسی لئے تو سیدھے دل پہ وار کرتی ہو اور تمہارے یہ ڈمپلز تو مجھے بری طرح سے تمہاری طرف متوجہ کرتے ہیں۔

اور سب سے زیادہ میرے یہ دشمن جنہیں تم مجھ سے چھپانے کی کوشش کرتی ہو۔لیکن پھر بھی چھپا نہیں پاتی۔بہت خاص ہوتی جا رہی ہو تم بہت زیادہ خاص۔

آج کل تمہارے علاوہ میں کچھ سوچ ہی نہیں پاتا۔میں جانتا ہوں میں نے تمہارا دل دکھایا ہے اس دن تم پر ہاتھ اٹھا کر میں صرف یہ بتانا چاہتا تھا کہ تم کبھی بھی میرے ساتھ اس رشتے کی شروعات نہیں کر سکتی تم کسی طرح کی کوئی امید نہ لگاؤ۔

میں چاہتا تھا کہ میں تمہیں تنگ کروں اور تم یہاں سے بھاگ جاؤ لیکن اب میں ایسا نہیں چاہتا میں تمہارے ساتھ اپنے اس رشتے کی شروعات کرنا چاہتا ہوں۔

ہم ہسبنڈ وائف کی طرح اپنی نئی زندگی کی شروعات کریں گے اب میں مزید تم سے دور نہیں رہ سکتا تمہارا نشہ ہوتا جا رہا ہے مجھے تم دل میں اترتی جا رہی ہو دھڑکنوں میں بستی جا رہی ہو تمہارے بنا اب میرا گزارہ نہیں۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگائے بولے جا رہا تھا جب کہ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ ان سب باتوں کا کیا جواب دے۔

تم بھی میرے ساتھ اس رشتے کی شروعات کرنا چاہتی ہو نا۔۔۔؟وہ اس کا چہرہ تھامے اپنے سامنے کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔

وہ جھوٹ کیسے بولتی اس نے ہاں میں سر ہلایا تو اس کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

میں جانتا ہوں۔ تم مجھے کبھی بھی ناپسند نہیں کرتی تھی اگر میں تمہیں ناپسند ہوتا تو تم کبھی میرے ساتھ نہیں آتی۔

تمہارے دل میں کہیں نہ کہیں تو میں ہوں لیکن میں پھر بھی تمہارے لبوں سے یہ سننا چاہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ یہ شروعات کرنے کے لئے تیار ہو۔

وہ آہستہ آہستہ بولتا جیسے اسے اپنی باتوں میں الجھا رہا تھا۔

ہاں تاشفین میں آپ کے ساتھ اس زندگی کی شروعات کرنا چاہتی ہوں میں یہاں اسی لئے تو آئی تھی۔ میں نے بچپن سے صرف آپ ہی کو سوچا ہے
۔ہمیشہ سے تائی امی نے مجھے بتایا تھا کہ آپ میرے شوہر ہیں۔

اور ولی اور احمد تو مجھے آپ کی تصویریں بھی دکھاتے تھے فون پر وہ معصومیت سے بولتی چلی گئی۔

تو بس پھر اسی خوشی میں پیاری سی کس مجھے دے دو تاکہ میں تمہاری باتوں پر یقین کر سکوں اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اچانک فرمائش کر بیٹھا۔

جسے سنتے ہی وہ گھبرا کر اسے دیکھنے لگی۔

یار ایسے مت دیکھو تمہاری معصوم آنکھیں مجھے مزید بہکاتی ہیں۔

میں اگلے کچھ مہینوں تک بہت زیادہ مصروف ہونے والا ہوں اگلے ہفتے سے فلم کی شوٹنگ شروع ہو جائے گی پھر ٹائم ہی نہیں ملے گا ہو سکتا ہے وقت پر
گھر بھی نہ آ سکوں۔

اس لیے تمہیں پہلے ہی بتا دینا چاہتا تھا بہت کچھ کلیئر کرنا چاہتا تھا۔ اور میرے خیال میں اب سب کچھ کلیئر ہو چکا ہے ہم دونوں اس رشتے کے لئے دل و
جان سے راضی ہیں۔ اب ہم مزید اس رشتے کو لٹکائیں گے نہیں اب سے تم میرے پاس ہو گی بہت پاس۔

اور تمہیں مائرہ کے لیے بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس کی مجبوری ہے بس کچھ دنوں میں وہ چلی جائے گی۔

اس نے نہ جانے کیوں اسے مائرہ کے بارے میں بھی بتایا تھا۔

جب کہ وہ سوچنے لگ گئی تھی ہاں سب کچھ کلیئر ہو چکا تھا لیکن مائرہ اس کی ذات اس کی محبت وہ تو سب وہیں کا وہیں تھا۔

وہ اس کی پہلی محبت تھی وہ چاہتا تھا اس کو اس کے لیے وہ اپنے باپ سے لڑ رہا تھا وہ کیسے اسے اپنی زندگی سے نکال سکتا تھا۔

کیا وہ بھول جاتا اسے کیا اس کے بغیر رہ پاتا نہیں ہرگز نہیں وہ کبھی اس کی محبت نہیں بن سکتی تھی۔

وہ مائرہ کے بارے میں پوچھنا چاہتی تھی لیکن ہمت ہی نہیں کر پائی شاید وہ اس کے لبوں سے مائرہ کے لیے محبت بھرے الفاظ نہیں سن سکتی تھی مائرہ اس کے ساتھ کتنی اچھی تھی وہ کتنی نارملی اس سے بات کرتی تھی۔

اور اسے ایک جھٹکا تو یہ جان کا لگا تھا کہ وہ ان دونوں کی شادی کے بارے میں جانتی تھی۔

اور سب کچھ جاننے کے بعد بھی وہ بالکل نارمل تھی

۔ جیسے اسے اس بات سے کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو۔

اور اگر وہ اس کی پہلی محبت ہو کر اسے قبول کرنے کو تیار تھی تو وہ بھی تو اپنا دل بڑا کر سکتی تھی وہ ناامید ہو کر یہاں سے لوٹ کر نہیں جا سکتی تھی۔

یہی اس کا ساتھی تھا اس کی محبت تھا حالات کچھ بھی ہوں۔ اسے اس کے ساتھ نباہ کرنا تھا۔ وہ طلاق جیسا داغ لے کر واپس نہیں جا سکتی تھی۔

جانے دیں نا پلیز۔۔۔۔۔۔ وہ منتوں پر اتر آئی تو تاشقین جو کب سے اس کے چہرے پر آتے جاتے رنگ دیکھ رہا تھا بے اختیار مسکرا دیا۔

اچھا ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن کس لیے بنا تو میں تمہیں جانے دوں گا نہیں۔۔۔۔۔ وہ شرارتی انداز میں بولا۔

وہ تو آپ نے لے لیا نا اس نے جلدی سے کہا تھا۔

ہاں میں نے تو لے لیا لیکن تم نے تو نہیں دیا نا وہ اپنا لوجک پیش کر رہا تھا۔

اور مجھے پتا ہے تم دو گی بھی نہیں اسی لیے تمہاری طرف کس نہ ملنے پر تمہیں ٹیکس میں دو لوں۔ گا

وہ دو انگلیاں دکھاتے ہوئے بولا۔

مجھے بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔ وہ اپنے نازک مومی ہاتھ چھڑواتے ہوئے بولی۔

ہاں تو کس کرو نا تاکہ ہم ناشتہ کر سکے۔ وہ اب بھی اپنی ضد پر قائم تھا۔

چلو ٹھیک ہے یار تمہارے لیے آسانی لپس پر نہیں گال پر کر دو۔ لپس پر میں خود کر لوں گا۔

اب جلدی بتاو دو لینے ہیں یا ایک دینا ہے۔ وہ تو پورا سودے بازی پر اتر آیا تھا۔

ٹائم نہیں ہے میرے پاس لڑکی میں بھی تمہاری طرح لیٹ ہو رہا ہوں وہ اسے سوچتے پا کر بولا اور اب کی بار بھی اس کے کچھ نہ بولنے پر وہ اس کے چہرے پر جھک گیا تھا۔

اس نے بڑی محبت سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کیا اور نرمی سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے چوما اور پیچھے ہٹ گیا۔

کیایاد کروگی ابھی تنگ نہیں کرتا تمہیں آؤناشتہ کرتے ہیں پھر تیار ہو کر کالج بھی تو جانا ہے۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے سے باہر لے جانے لگا جب کہ وہ خاموشی سے سرخ چہرہ لیے اس کے ساتھ چلی آئی تھی۔

ooooooo

وہ اسے کالج چھوڑ کر چلا گیا تھا جب کہ یہاں آنے کے بعد بھی اس کا دھیان پڑھائی کی طرف نہیں جا سکا تھا۔

وہ مسلسل مائرہ اور تاشفین کے رشتے کو ہی سوچ رہی تھی بیچ میں اس کا دھیان اپنے رشتے کی طرف جاتا تھا۔

اس کا فون بجا تو اس نے فورا میسج کھول کر دیکھا تھا جہاں واٹس ایپ پر ایک نمبر ہسبینڈ کے نام سے سیو تھا۔

اور ڈی پی پر تاشفین کی تصویر تھی۔

کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟میں آفس پہنچ گیا۔اس نے فورا میسج ریپلائی کیا تھا

تھوڑی دیر میں کلاس شروع ہونے والی ہے کلاس میں بیٹھی ہوئی ہوں۔

مجھے مس کر رہی ہو۔۔۔۔؟سوال کے ساتھ اداسی اور مایوسی سے بھرپور ایموجی بھی تھا

اس نے بنا سوچے سمجھے فوراہاں ٹائپ کر کے سینڈ کیا تھا۔

ہائے میری جان مجھے اتنا مس کر رہی ہے میں ابھی لینے کے لیے آتا ہوں۔سارا دن ایک دوسرے کے ساتھ گزاریں گے وہ ضرورت سے زیادہ ہی خوش ہو کر بولا تھا۔

نہیں نہیں آپ اپنا کام کریں۔اس نے فوراٹائپ کر کے سینڈ کیا کہیں وہ سچ مچ میں یہاں نہ آجائے۔

تمہارے بنا دل نہیں لگتا کچھ کرنے کو دل نہیں کر رہا۔دوسری طرف سے فور ریپلائی ملا تھا۔

آپ پلیز اپنے کام پر دھیان دیں اور مجھے میری پڑھائی پر توجہ دینے دیں۔اس نے منت والے ایموجی کے ساتھ میسج لکھ کر سینڈ کیا۔

ہاں اسی لئے تو فون لے کر دیا ہے نہ تمہیں کہ سارا دن تم سے بات کرنے کے لئے ترس جاؤں تمہاری آواز نہ سن پاوں۔

اپنی تصویر لے کر بھیجو۔۔۔۔۔۔ایک اور حکم آیا تھا۔

میں کلاس میں ہوں تاشفین اس نے لکھ کر سینڈ کیا جیسے اسے سمجھانا چاہتی ہو کہ وہ اس سے کیا کروا رہا ہے۔

تو۔۔۔۔۔؟اس نے لکھ کر بھیجا

تو یہ کہ مجھے پڑھائی کرنی ہے اور آپ اپنا کام کریں۔

لڑکی میں تمہیں آن لائن کس تو کرنے سے رہا ورنہ تمہاری اس بات پر سزا بنتی ہے۔اگر اپنی بھلائی چاہتی ہو تو ابھی سیلفی لے کر بھیجو مجھے۔

اور مجھ سے نہ فضول بحث مت کیا کرو جتنا کہتا ہوں اتنا کیا کرو۔اس کا جواب بہت جلدی آ رہا تھا جب کہ اسے ٹائپ کرنے میں کافی مشکل پیش ہو رہی تھی۔

وہ موبائل کا زیادہ استعمال کرتی نہیں تھی بس کبھی کبھی وارق کا فون ہاتھ لگ جاتا تو وہ ہاتھ پیر مارنے کی کوشش کیا کرتی تھی۔

لیکن یہاں تو اسے اچھا خاصا مسلہ ہو رہا تھا۔

کل کالج سے آکر اس نے فون کا سارا سسٹم سمجھا تھا۔

اسے استعمال کرنا اس کے لئے مشکل نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اتنی تیز ٹائپ نہیں کر سکتی تھی۔

اس نے اپنی تصویر بنانے کے لئے وہی واٹس ایپ سے ہی کیمرہ آن کرتے ہوئے سیلفی بنا کر اسے سینڈ کر دی تھی۔

جس پر فوراً ہی اس نے کس ری ایکٹ کیا تھا۔

تم تو بہت پیاری لگ رہی ہو۔وائس میسج آیا تھا۔

میں صبح آپ کے ساتھ ہی آئی تھی۔اس نے جیسے یاد دلایا تھا۔

ہاں تو پیچھے بیٹھی تھی نہ میں نے ٹھیک سے دیکھا نہیں تھا۔

اور یہ تصویر تم نے اتنا مسکرا کر کیوں بنائی ہے اپنے ڈمپلز زیادہ شو مت کرو کسی کو ان پر صرف میرا حق ہے۔حق سے بھرا وائس میسج اسے سننے کو ملا تھا حالانکہ وہ ابھی تک ٹائپ کر کے ہی میسج سینڈ کر رہی تھی۔

آپ نے تصویر مانگی میں نے سینڈ کر دی۔میں نے تو اس لیے مسکرا کر تصویر بنائی تا کہ اچھی آئے۔وہ تو سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی وہ اس کے میسج کا کیا جواب دے۔

اچھا تو تم چاہتی ہو کہ تم مجھے اچھی لگو۔وہ اس بات کا بھی اپنا ہی مطلب نکال چکا تھا۔

ویسے تمہیں ایک بات بتاؤں تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو اور پتہ ہے مجھے سب سے زیادہ کیا اچھا لگتا ہے تمہاری مسکراہٹ تمہارے ڈمپلز اور تمہیں پتا ہے مجھے سب سے زیادہ برا کیا لگتا ہے تمہارا وہ تل جو ہونٹ کے اوپر ہے۔

ویسے باقی دو بھی مجھے کوئی خاص پسند نہیں ہیں۔کیونکہ تم پر تو صرف میرا حق ہے اور یہ کتنے مزے سے تم پر اپنی حکومت جمائے ہوئے ہیں لیکن یہ ہونٹ کے اوپر والا یہ مجھے جیلیس فیل کرواتا ہے

اسے تو چھوڑوں گا نہیں وہ میرا دشمن ہے میں اسے کھا جاؤں گا۔لیکن مجھے اس پر پیار بھی بہت آتا ہے۔تم نے اسے ہونٹ کے اوپر ہی کیوں رکھا۔

یہ مجھے میرا رقیب محسوس ہوتا ہے وہ پتا نہیں کیا کیا لکھ کر سینڈ کر رہا تھا۔اس کے نہ صرف ہاتھ کانپے بلکہ چہرہ سرخ ٹماٹر ہو رہا تھا

میرے ٹیچر آگئے ہیں میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں اس نے جھوٹ بولا تھا۔

ڈارلنگ یہ تمہارے سکول کے ٹیچرز نہیں ہیں جو وقت بے وقت آئے وہ پورے دس بجے کلاس روم میں انٹر کریں گے۔

اس نے سکون سے اس کے بہانے پر پانی پھیرا تھا۔

نہیں وہ آگئے میں بعد میں بات کروں گی اس نے کہہ کر فون بیگ میں ڈال دیا تھا کتنی دیر موبائل پر وائی بریشن ہوتی رہی نہ جانے وہ کیا کیا میسج سینڈ کر رہا تھا لیکن نہ تو اس نے دیکھا اور نہ ہی کوئی جواب دیا

oooooo

وہ اپنے کیبن میں بیٹھا سکون سے اس سے باتیں کر رہا تھا اس کے بہانے بازیاں اس کی ہچکچاہٹ ہر چیز اسے مزہ دے رہی تھی۔

وہ اتنے دور بیٹھا بھی سمجھ رہا تھا کہ اس کی کیا حالت ہو رہی ہو گی وہ جان بوجھ کر اسے تنگ کرنے کے لئے اس طرح کے میسج کر رہا تھا اور پھر اس نے بہانہ بنا کر اپنا فون ہی رکھ دیا۔

وہ اس کا کوئی میسج پڑھ نہیں رہی تھی یقیناً کانپنے میں مصروف ہو گی۔

لیکن اس نے بھی بہت ساری دھمکیاں لکھ کر سینڈ کر دی تھیں

وہ آسانی سے اسے بخشنے والا نہیں تھا اس نے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ لینے آؤں گا جب تمہیں تو تمہیں اس بات کا حساب چکانا ہو گا۔

تیار رہنا میں تمہیں آسانی سے نہیں بخشوں گا اور اب مزے سے اس کی حالت کو انجوائے کر رہا تھا۔

آج روز آفس نہیں آئی تھی کیونکہ اس کے ڈیڈ کافی مہینوں کے بعد واپس آئے تھے تو آج وہ ان کے ساتھ وقت گزار رہی تھی

اسی لئے وہ بھی بالکل آرام سے اپنا کام کر رہا تھا

oooooo

اس نے نوٹ کیا تھا ڈینی اس سے بات نہیں کرتا تھا لیکن ہر وقت اس کے آس پاس رہتا تھا۔

اسے اس لڑکے سے عجیب سا خوف محسوس ہونے لگا تھا وہ ہر وقت اس پر نظر کیوں رکھتا ہے اسے سمجھ نہیں آتا وہ باہر کھڑی تاشفین کے آنے کا انتظار کر رہی تھی جب اسے آج پھر وہی لڑکا نظر آیا۔

جیسے نظر انداز کر کے وہ اپنا موبائل فون نکالتے ہوئے تاشفین کے میسجز دیکھنے لگی۔

اس کی دھمکیوں بھرے میسج دیکھ کر وہ سچ مچ میں شرم سے پانی پانی ہو گئی تھی۔

جب وہ اسے دور سے آتا نظر آیا اس کا چہرہ سرخ ہونے لگا تھا۔

اس نے آکر بائیک اس کے سامنے روکی تو وہ اسے اپنا بیگ اور کتابیں پکڑا کر پیچھے بیٹھنے لگی تھی جب کہ وہ اسے گھورتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

مجھے بہانے بازی بالکل پسند نہیں ہے تم نے مجھے اگنور کر کے اچھا نہیں کیا۔

تم نے میرے میسج اگنور کیے اس کی سزا کے لئے تیار ہو جاؤ کیونکہ اس کی سزا تمہیں ضرور ملے گی وہ اس کا بازو اپنے گرد لپیٹتے ہوئے دھمکی آمیز لہجے میں بولا۔

سچ میں کلاس---------

خاموش ایک لفظ بھی مت بولنا۔وہ اسے گھور کر کہتا اس کی بولتی بند کر گیا تھا۔جب کہ وہ اتنا سیریس لگ رہا تھا کہ اسے اب اس سے خوف محسوس ہونے لگا

oooooo

وہ دروازے کے باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا رہے تھے۔کیونکہ آج دروازہ لاک نہیں تھا بلکہ اندر کوئی موجود تھا۔

مائرہ تقریبا بھاگتے ہوئے دروازہ کھولنے آئی۔جبکہ اس کی حالت دیکھ کر تو تاشفین کی ہنسی چھوٹ گئی۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کیوں ہنس رہے ہو-------؟میں وہاں اندر تم لوگوں کے لیے کھانا بنا رہی تھی۔

سوچا کہ تم لوگ تھکے ہوئے آؤ گے اور بیچاری میری معصوم سی تاشو آتے ہی کچن میں گھس جائے گی میں تو احساس میں ماری گئی۔

میری بات سنو تناشو جان جو بھی ہو جائے اس شخص کا کبھی احساس مت کرنا وہ روہانسی ہو کر بولی۔

جب کہ وہ اسے سلام کرتی سیدھی کچن کی طرف گئی تھی۔

اس کا ڈر سہی ثابت ہوا تھا جو حالت اس وقت مائرہ کی تھی اس سے بتر حالت اس کے کچن کی ہو گئی اسے یقین تھا اور ایسا ہی ہوا تھا۔

آئی ایم سوری یار تمہارا کچن تھوڑا گندا ہو گیا وہ اصل میں نہ میں نے سوچا میں تم لوگوں کے لیے روٹیاں بناؤں گی لیکن وہ مجھے مشکل لگا۔

کیونکہ میں نے کبھی بنائی نہیں ہے نا تو مجھ سے بن بھی نہیں پائی اسی لئے کچن گندا ہو گیا۔ تو اسی لیے میں نے تمہارے لیے سینڈوچ بنا دیا۔

وہ سامنے پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

جب کہ تناؤش زمین پر پڑی چیزیں اٹھانے میں مصروف تھی۔

وہ جب سے اس گھر میں آئی تھی اس نے سب سے زیادہ صاف صفائی کچن کی ہی کی تھی اس کی ساری سیٹنگ چینج کر دی تھی۔

وہ اس کو پوری طرح سے اپنے مطابق کر چکی تھی اور اس وقت اس کے مطابق کوئی ایک بھی چیز نہیں تھی۔

خدایا یہ کیا حالت کی ہے تم نے کچن کی۔۔۔؟۔ اب یہ تمہارا گند بھی میری بیوی صاف کرے گی وہ اسے گھورتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی ساتھ خود بھی اپنی شرٹ کی آستین اوپر چڑھاتا اس کی مدد کروآنے لگا۔

تناشو میں بہت کلینلی کھانا بناتی ہوں لیکن یہ روٹی بناتے ہوئے نہ سارا گند ہو گیا۔

تم لوگ فریش ہو جاؤ۔ میں اس کو صاف کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔

ویسے میں کوشش کر رہی تھی صاف کرنے کی اگر تم لوگ تھوڑی دیر اور نہ آتے تو میں کر دیتی وہ شرمندہ ہو کر بولی تھی۔

مائرہ نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بہت محبت سے کہا تھا۔

نہیں میں کر لوں گی آپ پریشان مت ہوں۔ اس نے مسکرا کر کہا لیکن وہ اسے باہر لا کر ہی مانی تھی۔

میں نے کہا نہیں تم فریش ہو جاؤ یہ سارے کام ہم ابھی کر لیں گے۔

تمہیں پریشان ہونے کی یا فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمہارا کچن تھوڑی دیر میں بالکل ویسا ہی ہو جائے گا جیسے صبح تم چھوڑ کر گئی تھی اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے تاشفین کی طرف دیکھا تھا

میڈم میں بھی باہر سے آیا ہوں اور میں بھی کافی زیادہ تھکا ہوا ہوں یہ اپنا گند تم خود صاف کرو۔اس نے صاف انکار کرنا چاہا لیکن اس کے بات سن ہی کون رہا تھا۔

وہ تو صرف اپنی تناشو بے بی کے چہرے کی پریشانی کو ختم کرنے کے چکر میں لگ گئی تھی۔

یار تم جاؤ نا یہاں کھڑی ہو کر اس طرح کی شکل بناؤ گی تو مجھے رونا آجائے گا۔وہ اسے باہر نکالتے ہوئے بولی۔

تو اس دفعہ تاشفین نے بھی اسے جانے کا اشارہ کر دیا۔شاید وہ اپنی محبت کو اس کے سامنے مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

وہ پہلے تو بے دھیانی میں اپنے کمرے کی طرف جانے لگی لیکن پھر تاشفین کی آواز نے اسے الرٹ کر دیا۔

بیگم اپنے کمرے میں۔۔۔۔"

وہ جلدی سے سر پہ ہاتھ مار کے دوسرے کمرے میں بند ہوئی تھی۔

جبکہ وہ دونوں اب کچن کو صاف کرنے کے چکر میں لگ گئے تھے

oooooooo

اسے زیادہ برا تو نہیں لگا ہو گا نا.

یار میں تو صرف تم لوگوں کے لیے کھانا بنانے کی کوشش کر رہی تھی.

وہ صفائی کرتے ہوئے مسلسل اس سے باتیں کر رہی تھی۔

میری بیوی ذرا ذرا سی باتوں کو زیادہ سر پر سوار نہیں کرتی تو تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اور یقین مانو تمہارے اس گند کو اس نے اتنا دھیان سے نہیں دیکھا جتنا تمہارے سینڈوچز کو دیکھا ہے۔

اسے بہت خوشی ہوئی ہے کہ تم نے اس کے لیے یہ بنائے ہیں۔وہ مسکرا کر اسے دیکھتے بے فکر کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

تاشفین میرے ساتھ بہت برا ہوتا ہے جو چیز میں نہیں کرنا چاہتی وہی میرے ساتھ ہو جاتی ہے اب دیکھو نہ سب کچھ الٹا ہو گیا میں تو بس اسے خوش کرنا چاہتی تھی۔

وہ اب بھی پریشانی سے بولی تو تاشفین مسکرا دیا۔

تم اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہو مائرہ۔۔۔؟ ذرا سی بات کو خود پر کیوں سوار کر رہی ہو تم اسے اگر تمہاری بات بری لگتی تو وہ تمہیں بتا دیتی۔

وہ دل میں بات رکھنے والی لڑکی نہیں ہے۔

یار میں اس سے دوستی کرنا چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں جس طرح تم میرے دوست ہو وہ بھی میری دوست بن جائے۔وہ ہونٹ لٹکا کر بولتی کافی معصوم لگ رہی تھی۔

نہیں میں تمہیں اپنی بیوی کی دوست نہیں بننے دوں گا وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔

ہاں سب پتا ہے مجھے تم دونوں آپس میں دوستی کر لوگے اور مجھے نکال دوگے باہر تمہیں پتا ہے نہ میرا تمہارے علاوہ اور کوئی دوست نہیں ہے میں تم دونوں کی دوست بننا چاہتی ہوں۔اور بنوں گی

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی کیونکہ وہ اسے اپنی بیوی کی دوست نہیں بنانا چاہتا تھا۔

مجھے بہت ڈر لگتا تھا۔تاشفین کے اگر تمہاری بیوی آگئی تو میرا کیا ہو گا۔وہ بول ہی رہی تھی جب تناوش کمرے سے نکلتی کچن کی طرف آئی۔جب اس کی باتوں نے اسے باہر ہی کھڑے رہنے پر مجبور کر دیا۔

تمہیں پتا ہے نا میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی میری زندگی میں تمہارے علاوہ اور کوئی نہیں ہے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔

اگر تم بھی اپنی زندگی میں مصروف ہو گئے تو میرا کیا ہو گا وہ بولتے ہوئے اچانک آنسو بہانے لگی تو تاشفین نے جلدی سے اس کے آنسو صاف کیے تھے جبکہ وہ باہر کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی۔

پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔۔۔۔؟اتنی سی بات پر کوئی روتا ہے کیا

میری شادی ہو گئی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہارا میرے ساتھ کوئی واسطہ نہیں رہا۔میری بیوی ہم دونوں کے رشتے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہے۔

مائرہ میں بھی تم سے بہت پیار کرتا ہوں اور تمہیں کبھی بھی چھوڑنے والا نہیں۔میری شادی ہو گئی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہاری اہمیت میری زندگی میں کم ہو گئی ہے۔

وہ بہت پیار سے اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ وہیں خاموشی سے ان دونوں کی باتوں کو سن رہی تھی۔

وہ اچانک ہی کچن کے اندر آگئی تھی اسے لگا تھا اسے دیکھتے ہی وہ لوگ اپنی یہ ادھوری باتیں ختم کر دیں گے لیکن ایسا نہ ہوا۔

وہ اب بھی اس کے قریب کھڑا اسے دلاسہ دے رہا تھا اس کا ایک ہاتھ اس کے کندھے پر تھا۔

وہ شاید بھول گئی تھی کہ اسے اپنی بیوی کا کوئی ڈر نہیں ہے اسے تناوش سے اتنا ہی واسطہ ہے جتنا وہ رکھنا چاہتا ہے اس کی محبت مائرہ ہی ہے۔

اسے لگ رہا تھا جیسے یہ منظر دیکھتے ہی اس کا دل پھٹ جائے گا۔

اور ایسا ہی ہو رہا تھا وہ اندر سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی تھی۔ اس کے سامنے کھڑی لڑکی اس کے شوہر سے اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی۔

اور اس کا شوہر بھی کتنے سکون سے اسے دلاسہ دے رہا تھا کہ وہ صرف اسی کا ہی ہے اور وہ بے بس کھڑی تھی۔

یار سمجھاؤ نہ اسے یہ پاگلوں کی طرح روئے جا رہی ہے وہ جھنجھلا کر بولا۔

ہاں اب اپنی بیوی کے سامنے مجھے رو تلو ثابت کر دو نہیں رو رہی میں تم پریشان مت ہو وہ جان کر اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس کا چہرہ چھپا کر بولی۔

او ہیلو میری بیوی کے ساتھ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ وارننگ دے رہا تھا جسے مائرہ اگنور کرنے لگی۔

آؤ باہر بیٹھ کر کھاتے ہیں مجھے بھوک لگ رہی ہے وہ سینڈوچ کی پلیٹ اٹھا کر باہر لے آیا تھا جب کہ وہ بھی اس کے ساتھ باہر ہی آ کر بیٹھ گئی۔

ooooooo

مائرہ اس کے ساتھ ڈبل صوفے پر جڑ کر بیٹھی تو وہ خود ہی پیچھے ہٹتے ہوئے سنگل صوفے پر بیٹھ گئی۔

جب مائرہ نے خود اپنے ہاتھوں سے سینڈوچ اٹھا کر اس کے حوالے کیا۔

آنسوؤں کا گولا اس کے گلے میں اٹک گیا تھا اس نے بڑی مشکل سے ایک بائٹ لیا۔

واہ واہ کمال کا سینڈوچ ہے مزہ آ گیا۔ وہ شاید اسے خوش کرنے کے لئے کھل کر اس کی تعریف کر رہا تھا۔

جبکہ وہ آنسو پینے کی کوشش میں ہلکان ہوتی اسے کھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

تم بھی تعریف کرو نہ میری اس نے اب کی بار اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سینڈوچ جیسے اس کے گلے میں ہی اٹک گیا اسے بری طرح سے کھانسی شروع ہو گئی تھی مائرہ تو گھبرا سی گئی۔

او مائی گوڈ یہ تمہیں کیا ہو گیا۔۔۔۔؟

میں پانی لے کر آتی ہوں وہ کہہ کر کچن کی جانب بھاگ گئی تھی جبکہ تاشفین تیزی سے اس کے پاس آتے ہوئے اس کی پیٹھ تھپکنے لگا۔

اور ساتھ ہی مائرہ کے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھام کر اس کے لبوں سے لگایا۔

کیا ہو گیا ہے اسے میں نے تو ایسی کوئی چیز نہیں ڈالی تھی جو تمہاری یہ حالت کر دے وہ پریشانی سے کہنے لگی۔

کیا ہو گیا ہے مائرہ نارمل سی بات ہے ہو جاتا ہے کبھی کبھار وہ اسے تسلی دیتے ہوئے تناوش کو اپنے قریب کرتا آہستہ آہستہ اسے پانی پلاتے ہوئے پٹھ سہلا رہا تھا جبکہ وہ خاموشی سے پانی کا گلاس تھامنے کی کوشش کر رہی تھی جو تاشفین کے ہاتھ میں تھا۔

ٹھیک ہو تم۔۔؟ وہ پیار سے اس سے پوچھ رہا تھا اس نے صرف ہاں میں سر ہلا کر گلاس خود سے دور کیا۔

او گوڈ میں تو گھبرا ہی گئی تھی۔ وہ ریلیکس ہوتے ہوئے پیچھے ہو کر بیٹھی

جب کہ تاشفین اس کے پاس ہی بیٹھا رہا تھا۔

ooooooo

وہ کمرے میں آئی تو وہ اس کے ساتھ ہی آیا تھا۔

تم تھوڑی دیر آرام کر لو جان۔ پھر مائرہ کے ساتھ بیٹھنا۔ وہ بیچاری صبح سے بور ہو رہی ہو گی۔

اس نے تمہارے لئے سینڈوچ بنا کر تم سے دوستی کرنے کی کوشش کی لیکن شاید اس کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہو سکی۔

انہیں مجھ سے دوستی کرنے کے لیے یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہم تو ایسے بھی دوست بن سکتے ہیں۔

ارے نہیں اسے کوشش کرنے دو مجھے بڑا مزہ آ رہا ہے اور تم اس سے دوستی مت کرنا۔ اور اب تم آرام کرو میں بھی نکلتا ہوں کام پر ویسے آج کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے آفس میں لیکن پھر بھی کام کرنا تو ہے ہی سوچ رہا ہوں آگے کا کام تھوڑا دیکھ لوں گا۔

کیوں کہ اب چھٹیاں تو سیدھا ہنیمون پر ہی لینی ہیں مجھے۔ وہ شرارتی انداز میں بولا۔

تو جائیں آپ لیٹ ہو رہے ہیں وہ اس کے شرارتی موڈ کو دیکھ کر کہنے لگی۔

ایسے ہی چلا جاؤں تمہیں سزا دیے بنا یاد نہیں تم نے میرے میسیجز کو اگنور کیا تھا اور اس کی سزا تو تمہیں ضرور ملے گی وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے اس پر جھک کر بولا۔

میں کلاس میں تھی۔۔۔۔۔۔۔" وہ اچانک اس کا بدلتا ہوا موڈ دیکھ کر کہنے لگی۔

تم کلاس میں ہو یا پھر کہیں بھی میرے میسج اگنور نہیں کر سکتی تم۔۔۔۔۔اور یہ بات آج میں تمہیں سزا دے کر سمجھاؤں گا وہ اچانک اسے دھکا دیتا بیڈ پر گرا گیا تھا اور اس کے ساتھ ہی وہ اس کے اوپر سایہ بنا گیا۔

پل۔۔۔یز۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اٹکتے ہوئے بولی

اتنی معصوم شکل مت بناؤ میں تمہیں چھوڑنے والا نہیں ہوں وہ اس کے لبوں پر انگوٹھا پھیرتا شدت سے بولا تھا۔

تاشفین۔۔۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔"

وہ پریشانی سے اس کی اگلی کارروائی روکنے کی کوشش کر رہی تھی جب وہ اس کے تل کو چومتا اس کی گردن پر اپنے لب رکھ گیا۔

اس کے دانتوں کا دباؤ اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس کی ریڑھ کی ہڈی سنسنا اٹھی تھی۔

تاش۔۔۔۔۔۔فین۔۔۔۔۔۔

ششششششش۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے کچھ بولنا چاہا لیکن وہ اس کے لبوں پر انگلی رکھتا اسے خاموش کر گیا تھا اس کے ہاتھوں کا دباؤ اپنے سینے پر محسوس کرتے اس نے ایک جھٹکے میں اس کے دونوں بازو کو اپنے ہاتھوں میں قید کر لیا۔

میں نے تمہیں سمجھایا تھا نا مجھے تمہاری مزاحمت نہیں پسند۔۔۔۔۔اب کی بار وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا جبکہ اسے اپنی گردن پر جلن سی محسوس ہو رہی تھی۔

میں وہ۔۔۔۔۔مزاحمت تو نہیں۔۔۔۔۔۔

شٹ اپ تم مزاحمت نہیں کر رہی تم میرا وقت برباد کر رہی ہو اگر اپنی بھلائی چاہتی ہو تو خاموشی سے پڑی رہو۔ میں اپنی طلب پوری کر کے چلا جاؤں گا۔۔۔۔وہ اسے گھور کر ایک دفعہ پھر سے اس کی گردن پر جھکا تھا۔

گردن پر جلن بڑھتی جا رہی تھی جب کہ وہ تو بے بسی سے اس کی پناہوں میں پڑی خود کو اس سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ اب اس کی شدت بھی بڑھتی چلی جا رہی تھی۔

تاشفین مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔ضبط کی انتہا ہو گئی تھی۔

جب تک یہ درد رہے گا تب تک تمہیں یاد رہے گا کہ تم نے تاشفین کے میسج کو کبھی اگنور نہیں کرنا۔

اور یہ درد میں تمہیں دیتا رہوں گا۔ اب کی بار وہ اس کے گردن کو نرمی سے چومتے ہوئے اٹھ کر سیدھا ہوا۔

اب اتنی سی بات پر رونا دھونا شروع مت کر دینا۔ جا رہا ہوں واپس آفس تمہیں واپس آ کر دیکھوں گا۔

وہ نرمی سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بڑھتا گال کھینچ کر باہر نکل گیا۔

چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی جیسے اسے اپنے عمل سے بہت خوشی ملی ہو۔

oooooo

تم سچ کہہ رہے ہو تاشفین۔مجھے روز جیکسن کی فلم میں آڈیشن دینے کا موقع مل رہا ہے۔مجھے یقین نہیں آرہا۔

تمہاری قسمت بہت اچھی ہے تاشفین جو تمہیں انکار پر موقع مل گیا روز جیکسن کی فلم بہت بڑی تھی

اسے کوئی انکار نہیں کر سکتا لیکن تم نے انکار کر کے کمال کر دیا

میرے انکار پر تو وہ مجھے اپنی گاڑی کے نیچے کچل دے۔

اور تم نے انکار کر کے پوری فلم حاصل کر لی کمال کے بندے ہو۔بتاؤ مجھے کب کہاں کتنے بجے پہنچنا ہے میں پہنچ جاؤں گی اور تم کوشش کرنا کہ مجھے وہ رول مل جائے۔

روز جیکسن کی فلم میں چار منٹ کا کردار میری تو نصیب جاگ جائیں گے۔وہ بہت خوش ہو رہی تھی۔

میں نے روز سے بات کی ہے وہ آڈیشن لینے کے لئے تیار ہو گئی ہے بس تم اپنی تیاری بہت اچھی کر کے آنا۔

اس کے سامنے اتنی اچھی ایکٹنگ کرنا کہ وہ تمہیں رکھ ہی لے۔

ہیروئن کی دوست کا کردار ہے جو فلم میں دو سے تین منٹ رہے گی اگر تمہیں یہ کردار مل گیا نہ تو کسی نہ کسی کی نظر میں تم آ ہی جاؤ گی۔وہ یقین سے بول رہا تھا جب کہ اس کی ساری باتوں پر مائرہ کو بھی یقین تھا۔

تم فکر مت کرو میں اتنی اچھی پریکٹس کر کے آؤں گی کہ وہ مجھے پکار کھ لے گی۔

میں آج سے ہی اپنی پریکٹس شروع کر دیتی ہوں۔وہ پورے عزم سے بولی تو وہ بھی اسے گڈ لک وش کرتا گھر سے نکل گیا تھا۔

oooooo

اس نے دو دن پہلے روز سے بات کی تھی۔روز کو فلم کی کہانی میں یہ کردار بالکل بے معنی اور فالتو سا لگ رہا تھا جس کا ہونا یا نہ ہونا ضروری نہیں تھا لیکن تاشفین نے کہا کہ یہ کردار فلم میں ہونا چاہیے اور اس کی اتنی سی بات پر اس نے کہہ دیا کہ جو تعیش کہے گا وہی ہو گا۔

اب وہ اس کردار کے لیے لڑکیاں دیکھ رہی تھی۔جب اس نے اسے مائرہ کے بارے میں بتایا تھا وہ اپنے آڈیشن میں بری طرح سے فیل ہو گئی تھی۔

اڈیشن لیے بنا ہی انہوں نے اسے نکال دیا تھا اور مائرہ کو اس بات کا بہت افسوس تھا۔مائرہ اس وقت بہت بری حالت میں تھی۔

Urdu Novels Ghar

اسے اس کے ہوسٹل سے نکال دیا گیا تھا اور اس وقت اس کے پاس کوئی جاب نہیں تھی۔

اور نہ ہی کسی اور ہوسٹل میں رہائش لینے کے پیسے تھے۔

وہ مائرہ کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا۔

اگر اس وقت تناوش یہاں پر نہ ہوتی تو شاید وہ مائرہ کو اپنے گھر میں بھی نہیں رکھ سکتا تھا۔

اسے اپنے ساتھ ساتھ مائرہ کی عزت کا بھی خیال تھا۔

اس کا باپ اسے پتا نہیں آوارہ عیاش اور کیا کیا سمجھتا تھا۔

اور وہ جانتا تھا کہ مائرہ کا بنا کسی رشتے کے اس کے ساتھ رہنا اسے بری طرح سے متاثر کر سکتا تھا۔

لیکن تناوش کے یہاں ہونے کی وجہ سے ماہرہ کو بھی ایک سہارا مل گیا تھا وہ سکون سے اس کے گھر میں رہ سکتی تھی۔

اور اسے یقین تھا کہ اس کی بیوی کو اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا پھر وہ تاشفین کی بیسٹ فرینڈ تھی اور جتنا وہ تناوش کو سمجھنے لگا تھا اسے یقین تھا۔

کہ جلد ہی تناوش بھی اسے سمجھ جائے گی۔

ooooooo

یہ آپ کیا پڑھ رہی ہیں وہ کمرے سے باہر نکلی تو وہ صوفے پر بیٹھی کچھ پڑھنے میں بلکہ رٹنے میں مصروف تھی اسے یہی لگا کہ وہ بھی اس کی طرح اسٹوڈنٹ ہے۔

وہ میں ڈائیلاگز یاد کر رہی ہوں کل میرا اوڈیشن ہے تم میرے لیے دعا کرنا۔

اللہ پاک آپ کو کامیاب کرے لیکن یہ ہے کیا۔۔۔۔؟اس نے فوراً دعا دیتے ہوئے پوچھا تھا۔

تم سمجھ لو کہ کل میرا ٹیسٹ ہے اور مجھے اس میں کسی بھی طرح کامیاب ہونا ہے اسنے آسان لفظوں میں اسے سمجھایا تھا۔

کیونکہ تاشفین نے کہا تھا کہ وہ اسے اپنے کام سے دور رکھنا چاہتا ہے۔

وہ اسے فضولیات میں نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا وہ اپنی پروفیشنل لائف کو پرسنل لائف سے دور رکھنا چاہتا ہے اسی لئے اس نے بھی اسے گہرائی میں جا کر نہیں سمجھایا تھا۔

اچھا کل آپ کا ٹیسٹ ہے آپ کو ٹھیک سے تیاری کرنی چاہیے آپ یہاں بیٹھ کر پڑھائی کریں میں آپ کے لیے دودھ گرم کر کے لاتی ہوں۔

جب بھی ہمارے پیپرز ہوتے تھے نہ تائی امی دودھ گرم کر کے دیتی تھیں۔اس سے سارا سبق بہت اچھے طریقے سے یاد ہوتا ہے۔

وہ کہہ کر بنا اسے کچھ بھی جواب دینے کا موقع دیے کچن میں چلی گئی تھی جب کہ مائرہ یہ سوچ رہی تھی کہ کیا اب اس کو یہ ڈائیلاگ کو یاد کرنے کے لیے پہلے بچوں کی طرح دودھ پینا ہوگا۔

یہ لیجئے گرما گرم دودھ اسے جلدی سے پی جائیں اس سے نہ آپ کا دماغ کھل جائے گا اور سب کچھ یاد ہو جائے گا۔

ارے دیکھیں نہیں پیئیں وہ اسے دودھ کے گلاس کو گھورتے پا کر گلاس اس کے لبوں سے لگا چکی تھی۔

مائرہ ناچاہتے ہوئے بھی دودھ پینے پر مجبور ہو گئی تھی کیونکہ وہ اس پیاری سی لڑکی کا دل نہیں توڑ سکتی تھی۔

ooooooo

یار کیا کر رہی ہو تم ٹھیک سے کرو نہ ایک ڈائیلاگ سیدھا نہیں بول رہی ہو۔

وہ روز تمہیں آڈیشن سے پہلے ریجیکٹ کر دے گی اگر یہ والی شکل بنا کر تم اس کے سامنے گئی تو۔۔۔۔

وہ جب سے گھر آیا تھا مائرہ کے کمرے میں اسے کل کے آڈیشن کی تیاری کروا رہا تھا۔

اس نے روز کے سامنے مائرہ کی بہت زیادہ تعریف کی ہوئی تھی اور اب جس انداز میں مائرہ نروس لگ رہی تھی وہ پریشان ہو گیا تھا۔

یار مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ایک تو میں نے آج تک روز جیکسن کو صرف ٹی وی پر ہی دیکھا اسے آمنے سامنے دیکھنے کے لیے میں پہلے ہی اتنی پریشان ہوں اور اوپر سے تم بھی مجھے ڈانٹ رہے ہو وہ روہانسی ہوئی۔

ڈانٹ نہیں رہا ہوں سمجھا رہا ہوں۔۔۔۔۔ چلو ہم ایک اور کوشش کرتے ہیں۔وہ اسے بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے کہنے لگا تو وہ بھی ہاں میں سر ہلاتی ایک اور کوشش کرنے لگی۔

oooooo

آج پھر وہ کوشش کر رہی تھی تایا ابو اور وارق بھائی کا نمبر اسے زبانی یاد تھا لیکن اتنے دنوں سے کوشش کے باوجود بھی وہ ان دونوں کو کال نہیں کر پا رہی تھی۔

جب سے تاشفین نے اسے فون لے کر دیا تھا تب سے وہ مسلسل ان کے نمبروں پر رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ پچھلے تین چار دن سے اپنی کوشش میں ناکام ہی تھی۔

کیا مسلہ ہے ان لوگوں کا فون کیوں نہیں لگ رہا۔وہ کچن میں کھڑی ہانڈی میں چمچ ہلاتے ہوئے مسلسل اپنی کوشش جاری رکھے ہوئی تھی جب وہ کچن میں داخل ہوا۔

آج بہت جلدی گھر واپس آ گیا تھا وجہ مائرہ کو اس کے آڈیشن کی تیاری کروانا تھا کیونکہ چیلنج بہت ٹف تھا۔

بہت سارے لوگ اڈیشن میں شامل ہو چکے تھے جب کہ وہ چاہتا تھا کہ مائرہ کو ہی یہ رول ملے۔

کیا کر رہی ہیں میری پیاری بیگم صاحبہ۔۔۔؟وہ اس کے کندھے کے پیچھے سے ہانڈی میں جھانک رہا تھا جبکہ اسے اپنے اتنے قریب محسوس کر کے ایک لمحے کے لیے وہ گھبرا سی گئی۔

کچھ نہیں کھانا۔۔۔۔۔۔۔بن گیا۔۔۔۔"اس نے انچ دھمی کرتے ہوئے کہا جبکہ اس کے اتنے پاس آنے پر اس کی سانسیں اب بھی تیز ہو رہی تھیں ۔

ہاں بناو یار بہت بھوک لگی ہوئی ہے وہ اس کے کندھوں کو تھام اس کی پیٹھ اپنے سینے سے لگا تا اس کے ہاتھ سے فون لے چکا تھا۔

یہ کس کا نمبر ملا رہی تھی تم۔۔۔۔۔۔۔کالنگ ایریا اوپن تھا یقیناً کسی کو کال کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

تایا ابو اور وارق بھائی کو ان دونوں کا نمبر نہیں لگ رہا کال بھی نہیں جا رہی میں بہت پریشان ہوں وہ پریشانی سے بولی جب کہ وہ موبائل وہی سائیڈ پر رکھتا بے حد نرمی سے اس کے سر سے دوپٹہ سائیڈ کرتے کندھے سے بال ہٹاتے ہوئے ایک سائیڈ کر چکا تھا۔

اس کی عادت تھی وہ اپنے لمبے گھنے بال ہمیشہ باندھ کر رکھتی تھی۔

اور دوپٹہ ہمیشہ سر کے اوپر ہوتا تھا۔شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے دشمن کا دیدار نہیں کر پاتا تھا۔

جانم ان لوگوں نے تمہاری شادی کر دی ہے اب ان لوگوں سے زیادہ تمہیں اپنے گھر اور شوہر پر دھیان دینا چاہیے۔

وہ اس کے گرد حصار بناتا اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چھونے لگا۔

تاشفین مجھے لگتا ہے میں تایا ابو اور وارق بھائی کا نمبر غلط ملا رہی ہوں اسی لئے نہیں لگ رہا آپ مجھے اپنے موبائل سے تایا ابو کا نمبر نکال کر دیں نا۔اس کی قربت میں گھبراتے ہوئے ذرا سا پیچھے ہٹ کر دوبارہ اپنے مطلب کی بات پر آئی تھی۔

یار اگر وہ تمہارا فون نہیں اٹھا رہے تو مطلب یہی ہے کہ وہ لوگ تم سے بات نہیں کرنا چاہتے۔فضول میں ان لوگوں کی پریشانی میں ہلکان ہونے سے بہتر ہے کہ اپنے گھر پر دھیان دو۔

اب ہر وقت وہ لوگ تمہارے فون کے انتظار میں بیٹھے نہیں رہیں گے نا۔میرے خیال میں وہ تمہارے معاملے میں بے فکر ہو چکے ہیں ورنہ مجھے تو فون آتا نہ ان کا وہ لوگ مجھے بھی فون نہیں کر رہے۔

اس نے بڑی صفائی سے جھوٹ بولا تھا حالانکہ بابا کا فون تو اسے ہر دو تین گھنٹے کے بعد آتا رہتا تھا ہاں لیکن وارق نے کبھی اسے فون نہیں کیا تھا۔

لیکن اس کے باوجود بھی اس کے پاس اس وارق کا نمبر تھا جو اس نے بڑی صفائی سے تناوش کا فون لیتے ہی اس کے فون سے بلاک کر دیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اس کے بیچارے تایا ابو بھی بلاک ہو گئے تھے۔

اس نے یہ دونوں نمبر صرف اس کے موبائل فون سے نہیں بلکہ اس کے نمبر سے بھی بلاک کروائے تھے تاکہ اسے پتہ ہی نہ چل سکے کہ یہ دونوں نمبر کیوں نہیں لگ رہے ہیں اس نے اتنی صفائی سے یہ کام کیا تھا کہ سامنے والا یہی سمجھتا تھا کہ وہ دونوں نمبر ہی غلط ہیں۔

ایسا کبھی نہیں ہو سکتا تایا ابو میرے معاملے میں بالکل بے فکر نہیں ہو سکتے ضرور کوئی بات ہو گی آپ اپنے فون سے فون کر کے پوچھیں تو صحیح سب کچھ ٹھیک تو ہے۔اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا جب کہ وہ اس کی باتوں سے اب اکتانے لگا تھا۔

یار تمہاری زندگی میں میری کوئی ویلیو ہے کہ نہیں۔۔۔

یہاں میں ہر وقت تمہارے آس پاس رہتا ہوں تمہاری فکر کرتا ہوں اور تم ہر وقت تایا ابو تائی امی کبھی وہ وارق اور کبھی وہ صدف باجی۔تنگ آ چکا ہوں میں ان ساری باتوں سے اگر وہ لوگ تم سے بات نہیں کرنا چاہتے تو کیوں فضول میں زبردستی ان کے گلے پڑ رہی ہو۔

وہ غصے سے کہتا کچن سے نکلتا دوبارہ سے مائرہ کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔جب کہ اس نے ایک بے بسی نظر اپنے فون پر ڈالی تھی۔

چاہے جو بھی ہو جائے ایسا ممکن ہی نہیں تھا کہ تایا ابو اور وارق بھائی اس کے معاملے میں بے فکر ہو جاتے۔

وہ تاشفین کی نیچر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتے تھے۔وہ اتنی جلدی اسے اس کے حال پر تو نہیں چھوڑ سکتے تھے کچھ تو گڑبڑ تھی۔

کچھ تو ہوا تھا ورنہ وہ اس سے رابطہ ضرور کرتے۔اس نے سوچتے ہوئے ایک بار پھر نمبر ملانے کی کوشش کی تھی لیکن نمبر لگتا تو کیسے دو نمبر اس کے فون سے بلاک تھے اور ان دونوں کے علاوہ اسے اور کوئی نمبر زبانی یاد ہی نہیں تھا

ooooooo

تاشفین بیٹا ایک بار میری تناوش سے بات کروا دو۔وہ اپنے کمرے کی طرف آ رہا تھا جب اس کا فون بجنے لگا انجان نمبر سے فون دیکھ کر اس نے فوراً اٹھا لیا تھا۔

لیکن اب وہ پچھتا رہا تھا بہتر تھا کہ وہ پاکستان کا کوئی بھی نمبر اٹینڈ ہی نہیں کرتا۔

وہ آپ لوگوں سے شاید بات نہیں کرنا چاہتی ہو اس کے پاس اپنا فون ہے اگر وہ آپ لوگوں سے رابطہ رکھنا چاہے تو رکھ سکتی ہے اسی لیے میں نے آپ کو بلاک کر دیا تھا کیونکہ آپ مجھے وقت بے وقت ڈسٹرب کر رہے تھے۔

اور جس دن میں نے آپ کو بلاک کیا تھا اس دن میں نے اسے فون لے دیا تھا۔اور ساتھ ہی آپ لوگوں کا نمبر بھی اس کے فون میں سیو کر دیا تھا۔

شاید وہ آپ لوگوں سے بات کرنے میں انٹرسٹڈ نہیں ہے اور ویسے بھی اس کے ٹیسٹ ہونے والے ہیں تو وہ آج کل اپنے ٹیسٹ کی تیاریوں میں مصروف ہے تو میرا نہیں خیال کہ آپ لوگوں کو بھی اسے ڈسٹرب کرنا چاہیے۔

اس نے کہہ کر فون بند کرنا چاہا جب ان کی آواز سنائی دی۔

بیٹا میری بات تو سنو میں صرف ایک بار اس سے بات کر لوں پھر میں تمہیں کبھی بھی ڈسٹرب نہیں کروں گا۔

وہ ابھی بول رہے تھے جب تاوش بھیگے بالوں میں واش روم سے باہر نکلی اس نے ابھی ابھی باتھ لیا تھا۔

تایا ابو کا فون ہے۔۔۔۔۔۔اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا ایک امید تھی۔

جبکہ دوسری طرف وہ اس کی آواز سن چکے تھے۔

فون دو اسے تاشفین مجھے ابھی اور اسی وقت اس سے بات کرنی ہے اسے اپنے کانوں میں غصے سے بھری ہوئی آواز سنائی دی۔

نہیں جان رونگ نمبر ہے۔۔۔۔۔فضول فون آتے رہتے ہیں اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا جب کہ اسے اپنے کانوں میں اب تک ان کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

تاشفین فون دو اسے تم جھوٹ کیوں بول رہے ہو فون دو اسے مجھے اس سے بات کرنی ہے تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے تم میرا رابطہ کیوں نہیں کروا رہے۔اس سے۔۔۔؟

آخر مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا تم میری بات کیوں نہیں کروا رہے ہو ہفتے سے زیادہ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ان کی آواز پر وہ آنکھیں گھوماتا انہیں سن رہو تھا۔جب وہ بولی۔

پتہ نہیں تایا ابو کا فون کیوں نہیں آ رہا میں تو اب ان سے بات نہیں کروں گی ان سے خفا ہو جاؤں گی۔پھر کبھی لیٹ نہیں ہو گا فون ان کا۔وہ تو مجھے یہاں بھیج کر بھول ہی گئے ہیں وہ اداس بولی جا رہی تھی۔

جان میں نے تمہیں کہا انہیں تمہاری ضرورت نہیں ہے۔اپنے کانوں میں پڑتی ان کی غصے سے بھرپور آواز کو انجوائے کرتے ہوئے اس نے مزید تپایا تھا

۔

تاشفین یہ تم ٹھیک نہیں کر رہے ہو تم ایسا نہیں کر سکتے تم میری بیٹی کو مجھ سے دور نہیں کر سکتے بہت پچھتاؤ گے اپنی اس غلطی پر یاد رکھنا۔

واٹ ایور۔۔۔" اس نے تنگ آ کر فون بند کر دیا تھا۔

ooooooooo

اب اس کا دھیان پوری طرح سے تناوش پر ہو گیا تھا جو شیشے کے سامنے کھڑی اپنے لمبے خوبصورت بالوں کو سنوارنے میں مصروف تھی اس کے اتنے لمبے بال تھے یہ تو اس نے کبھی نوٹ ہی نہیں کیا تھا لیکن اب وقت آ گیا تھا وہ آہستہ آہستہ اسے ہر طرح سے نوٹ کر رہا تھا۔

وہ فون بیڈ پر اچھالتا آہستہ آہستہ اس کے قریب آتے ہوئے پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیتا اس کے گالوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔

ڈمپلز والی سمائل دو وہ پیار سے اس کا سر اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا۔ دونوں کا عکس سامنے آئینے میں نمایاں ہو تا دونوں کو مکمل بنا رہا تھا۔

اس کی ہائٹ کافی چھوٹی تھی اس سے وہ بھی مشکل سے اس کے سینے تک آتی تھی۔ وہ خود بھی تو بہت چھوٹی تھی اس سے تقریباً ساڑھے سات سال

آپ نے منع کیا تھا نا اس نے صبح والا میسیج یاد کرتے ہوئے کہا۔

میں نے کب منع کیا تمہیں سمائل کرنے سے وہ پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا تھا جہاں پر معصومیت کی انتہا تھی۔

آج صبح میسج پر۔۔۔۔۔۔۔ آپ نے کہا تھا نہ ڈمپلز شو مت کرو ہر کسی کو۔۔۔۔ اس نے یاد دلانا چاہا۔

اب ہر کسی میں میں شامل نہیں ہو تا۔ میں نے اس لئے کہا تھا کہ تم میرے علاوہ اپنے ڈمپلز کی نمائش نہ کرو مجھے دیکھ کر تو کر سکتی ہو پیاری سی میٹھی سی سمائل بلکہ صرف مجھے ہی دیکھ کر کر سکتی ہو وہ اپنی بات کی درستگی کرتے ہوئے بولا۔

جبکہ اس نے اپنے لبوں کو ذرا سا پھیلا کر اس کی فرمائش پوری کی تھی۔

بہت نقلی لگ رہی ہے۔ وہ اسے گھور کر بولا۔

مجھے زبردستی کی ہنسی نہیں آتی مجھے نہیں آ رہی ہنسی بلکہ میرا رونے کو دل کر رہا ہے۔ وہ معصومیت سے کہتی آئینے کے سامنے ہٹتی بیڈ پر آ بیٹھی تھی۔

کیوں میری جان تمہارا رونے کو دل کیوں کر رہا ہے تمہیں کچھ چاہیے کیا تمہیں چوکلیٹ کھانی ہے آئس کریم۔۔۔۔۔؟ میں ابھی لا کر دوں۔ وہ جلدی سے اس کے ساتھ وہیں زمین پر بیٹھتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرے پوچھنے لگا۔

وہ یہاں اس کے پاس اداس تھی پریشان تھی یہ بات اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی کون سی بات تھی جو اس کو رونے پر مجبور کر رہی تھی۔

مجھے تایا ابو کی یاد آ رہی ہے۔۔۔ کتنے دنوں سے ان سے بات نہیں ہوئی اس کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو گرنے لگے۔

لڑکی یہ کیا بیوقوفی ہے۔۔۔ اتنی سی بات پر کوئی روتا ہے کیا۔۔۔۔۔؟ وہ پریشان ہو گیا تھا اور ساتھ ساتھ اب اسے غصہ بھی آ رہا تھا۔

مجھے تایا ابو سے بات کرنی ہے پلیز آپ میری بات کروائے نہ ان سے وہ اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے التجا کر رہی تھی اور یہاں وہ پگھل گیا۔

جان میری بات سنو میں نے بھی انہیں فون کرنے کی کوشش کی لیکن ان کا فون نہیں لگ رہا جس طرح سے تمہارا نہیں لگ رہا میں کل اپنے آفس میں جا کر ان کا کوئی اور نمبر نکلاوؤں گا۔

کیونکہ جو نمبر یہاں ہمارے پاس ہے وہ تو لگ نہیں رہا۔ تو ہو سکتا ہے کہ مجھے کوئی اور نمبر مل جائے جس سے ہم ان سے رابطہ کر سکیں تو انشاءاللہ میں کوئی نہ کوئی انتظام کر دوں گا اب تمہیں سو جانا چاہیئے بہت رات ہو چکی ہے۔

وہ اس وقت اسے اس ٹوپک سے ہٹانا چاہتا تھا۔

آپ کیسے کریں گے رابطہ وہ اب بھی اسے دیکھ رہی تھی جب کہ اس کی نظروں سے اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی وہ کتنا جھوٹ بول سکتا تھا اس سے۔

وہ صرف ان لوگوں کو اس کی زندگی سے دور کرنا چاہتا تھا اگر وہ خود اپنی زندگی میں ان لوگوں کو کچھ نہیں سمجھتا تھا تو وہ یہی چاہتا تھا کہ اس کی بیوی کا بھی ان لوگوں سے کوئی تعلق نہ رہے۔

لیکن وہ ان کے ساتھ بہت زیادہ اٹیچڈ تھی۔ وہ اتنی جلدی ان سب کو بھلا کر آگے نہیں بڑھ سکتی تھی لیکن تاشفین اپنے فیصلے پر برقرار تھا۔

وہ اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اس پر کمبل سیدھا کرتا اس کے ساتھ ہی آ کر لیٹ گیا تھا۔

وہ تو کل ہی پتہ چلے گا کہ میں ان سے رابطہ کر پاؤں گا یا نہیں۔

میں تمہیں اس رشتے کو سمجھنے کے لئے وقت دیا لیکن اگر تم نے اب مزید کچھ بھی کہا تو میں خود کی کوئی گارنٹی نہیں دیتا کہ اب خود پر کنٹرول کر پاؤں گا یا نہیں اس کا سر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنا گیا۔ جبکہ اس کی قربت پر بے حال ہوتی وہ چاہ کر بھی مزید اس سے کوئی سوال نہیں کر پائی تھی۔

oooooooo

تاشفین کی آنکھ کب لگی تھی اسے اندازہ نہ ہو سکا وہ اپنی آنکھیں بند کئے اس کے سینے پر سر رکھے اس کے سونے کا انتظار کر رہی تھی اس کا ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد لپٹا ہوا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اس نے اس کے چہرے پر رکھ کر اسے اپنے سینے سے لگایا ہوا تھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ کب سے اس کی قربت میں بے حال ہو رہی تھی اور وہ مسلسل اس کے سونے کا انتظار کر رہی تھی کیونکہ اس کے جاگتے میں اسے چھیڑنے کا مطلب تھا کہ اسے ایک بار پھر سے کچھ بھی کرنے کا موقع دے دینا اور وہ ایسا کوئی موقع نہیں دینا چاہتی تھی اس کی قربت پر تو ویسے بھی اس کی حالت بگڑ جاتی تھی ۔

یقین کر کے وہ سو چکا ہے اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹانا چاہا تھا جب اچانک ہی اس نے اسے بیڈ پر کسی تکیہ کی طرف منتقل کرتے ہوئے اپنا سارا وزن اس پر ڈال کر اسے دوبارہ سے قید کر لیا۔

وہ بے بسی رہ گئی تھی وہ کیا سوچ رہی تھی اور یہاں کیا ہو گیا تھا۔

وہ اس کی قید سے نکلنا چاہتی تھی لیکن وہ نیند کی حالت میں اسے اور بھی بُرے طریقے سے خود میں قید کر چکا تھا۔

اب اگر وہ اسے جگا کر اس کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرتی تو یقیناً شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالنے والی بات تھی۔ جو وہ کرنے کا رسک نہیں لے سکتی تھی ۔اب اسے یہ رات اسی طرح اس کی باہوں میں ہی گزارنی تھی۔اس کے پاس اور کوئی چارہ نہ تھا

ooooooo

اٹھ جاؤ لڑکی پھر کہو گی کہ میں نے جاگتے ہوئے بھی تمہیں نماز کے لیے نہیں جگایا۔

میں کہتا ہوں اٹھ جاؤ ورنہ پھر میں اپنے طریقے سے جگاؤں گا اس کے فون پر دوبار اذان ہو چکی تھی۔

اس کی آنکھ اس کے فون کے الرام سے کھلی تھی لیکن تناوش کی آنکھ نہ کھل سکی۔

اسی لئے وہ اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ جاگنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

کیا ہو گیا ہے اسے آج یہ اٹھ کیوں نہیں رہی۔ طبیعت تو ٹھیک ہے اس کی۔۔۔۔۔؟

وہ پریشانی سے ماتھے کے بعد اس کے گالوں اور گردن کو چھوتا اسے چیک کرنے لگا تھا۔ آخر اسے ہوا کیا ہے آج۔۔۔۔۔۔؟

ایک تو اس کا نام اتنا مشکل ہے یاد ہی نہیں ہوتا مجھے وہ اس کا نام یاد کرنے کی کوشش میں ناکام ہوتے ہوئے اسے پھر سے اسے جگانے لگا۔

وہ رات کو روتی رہی تھی۔ ممکن تھا رات کو رونے کی وجہ سے اسے بخار ہی نہ ہو گیا ہو۔

لیکن ایسا کچھ بھی نہیں تھا وہ ٹھیک تھی اطمینان کر کے وہ ایک بار پھر سے اسے جگانے کی کوشش کرنے لگا۔

تم اٹھ رہی ہو یا میں اپنے طریقے سے جگاؤں۔۔۔۔؟اس نے پھر سے اس کے موبائل کا الارم بند کرتے ہوئے اسے جگانا چاہا تھا۔

توتم ایسے نہیں مانو گی میری ننھی سی بیگم صاحبہ ایسے تو پھر ایسے ہی سہی وہ اس کے لبوں پر پوری شدت سے جھکتے ہوئے اسے دی ہوئی مہلت ختم کر چکا تھا
۔

اور اب پوری طرح سے اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کیے اسے واپس دنیا میں لانے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ جو نہ جانے اپنی زندگی کے کون سے حسین خواب سجا رہی تھی اس کی بڑھتی ہوئی شدت پر گھبرا کر آنکھیں کھول چکی تھی۔

لیکن اس کے باوجود بھی اس نے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں سے ہٹائے نہیں تھے۔

اور اب کی بار اس نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے سے دھکا دینا شروع کر دیا۔ لیکن وہ ٹس سے مس نا ہوا۔ وہ تو نہ جانے مدہوشی کے کون سے راستے پر نکل چکا تھا جو واپس آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

اس کی سانس رکنے لگی تھی اس کے شدت بھرے انداز پر لیکن اسے تو کوئی ہوش ہی نہیں تھا اسے بس اس کے ہوش ٹھکانے لگانے تھے۔

وہ پوری طرح سے سانسوں کی قید میں اب وہ اس کے کندھے پر اپنے نازک ہاتھوں کی برسات کرنے لگی۔ لیکن اسے کوئی اثر ہی نہیں ہو رہا تھا۔ وہ تو پوری طرح سے اپنے کام میں مگن تھا۔

اپنے کندھے پر اس کے معصوم مکے کھا کر وہ کافی محظوظ ہو رہا تھا۔ لیکن ابھی وہ اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ رکھتا تھا۔ وہ تو اپنی طلب مٹا رہا تھا۔ جیسے اگر یہ نشہ نہ ملا تو مر جائے گا۔ لیکن وہ جو سانس رکنے سے مر رہی تھی اس کا کیا۔۔۔۔؟

کیا مسلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔؟ کیوں ڈسٹرب کر رہی ہو مجھے۔۔۔۔ وہ اس کے لبوں کو۔ آزاد کرتا اسے گھورتے ہوئے بولا۔

می۔۔۔۔میں۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔

تناوش اس کے سوال پر کچھ بول نہیں پائی۔

میں۔۔۔وہ۔۔۔۔یہ۔۔۔۔بس یہی سب کرنا آتا ہے تمہیں جانتا ہوں۔۔۔۔۔

اب فصول میں تنگ مت کرنا مجھے میں اپنی مارننگ گڈ بنانا چاہتا ہوں۔۔ وہ حکم دیتا ایک بار پھر سے اس کے سرخ لبوں پر جھکنے لگا۔ جو اس کی بے رحمانہ شدت سے سرخ ہو چکے تھے۔ اس کے انداز پر وہ گھبرا گئی

نہی۔۔۔۔۔۔ وہ اس کے لبوں پر اچانک ہاتھ رکھ گئی۔

کیا نہیں۔۔۔۔ وہ آنکھیں دکھاتا غصے سے بولا۔

مجھے۔۔۔۔نماز پڑھنی ہے۔۔۔۔۔۔"اس نے جلدی سے بہانہ بنایا تھا۔۔۔

ہاں تو میں بھی اسی لئے جگا رہا تھا اور کیا مجھے تمہیں کس کرنا تھا صبح صبح اٹھ کر۔گھوڑے گدھے بیچ کر سوتی ہو تم اسی لئے مجھے یہ کرنا پڑا ورنہ۔۔۔۔۔

تمہارے ہونٹوں کا ٹیسٹ کمال کا ہے وہ اسے غصے سے گھورتا ہوا اچانک اپنی ٹون بدل کر مسکراتے ہوئے اس کے سرخ لبوں پر اپنا انگوٹھا پھیرنے لگا

آپ۔۔۔۔۔۔آپ بہت ہی۔۔۔۔۔

رومانٹک انسان ہوں ڈارلنگ میں جانتا ہوں تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں اٹھو جاؤ جلدی سے وضو کر کے نماز ادا کرو۔

وہ اسے آزاد کرتے ہوئے بولا تو وہ اگلے ہی لمحے بیڈ سے اٹھ کر اس سے ذرا فاصلہ بنا گئی تھی۔

آپ پر بھی نماز اتنی ہی فرض ہے جتنی مجھ پر کبھی آپ بھی پڑھ لیا کریں۔۔۔۔۔وہ اندر جاتے جاتے اس سے کہنے لگی۔

مطلب اس کام میں بھی تم میرا ساتھ چاہتی ہوں شیور ڈارلنگ کیوں نہیں۔آؤ مل کر نماز ادا کرتے ہیں۔

وہ اگلے ہی لمحے اٹھ کر کھڑا ہوا تو وہ بے ساختہ مسکرا دی وہ کہاں جانتی تھی وہ بس اس کے ایک بار کہنے پر ہی اٹھ جائے گا۔

تم یہاں وضو کر لو میں باہر کر لیتا ہوں وہ کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔جب کہ وہ اب تک حیران تھی

oooooooo

وہ وضو کر کے باہر آئی تو وہ بھی سر پر ٹوپی رکھے آ گیا تھا۔

اس نے ذرا سے فاصلے پر آگے کی طرف اپنے لیے جائے نماز بچھائی جبکہ وہ اس سے پیچھے جائے نماز بچھا کر نماز ادا کرنے لگی۔

آج وہ بہت خوش تھی اس کی خواہش تھی کہ وہ اپنے شوہر کی امامت میں نماز ادا کرے

اور اس کی خواہش اتنی جلدی یوں بے ساختہ پوری ہو جائے گی وہ کہاں جانتی تھی۔

لیکن آج صبح کی شروعات بہت اچھی ہوئی تھی اس کی امامت میں نماز ادا کرتے ہوئے اس نے خدا سے بس ایک دعا مانگی تھی۔

کہ اس کے شوہر کے دل میں اس کے لیے محبت پیدا ہو جائے۔

اور ان دونوں کے بیچ سے مائرہ نکل جائے اس کے دل سے مائرہ کی محبت ختم ہو کر اس کی محبت پیدا ہو جائے۔

وہ جانتی تھی کہ وہ خود غرض بن رہی ہے اپنی دعاؤں میں لیکن یہ اس کا حق تھا وہ اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے جگہ مانگنے کا حق رکھتی تھی۔

ooooooo

نماز ادا کرنے کے بعد وہ بیڈ پر آ کر لیٹ گیا تھا جب کہ وہ اس کی الماری سے کپڑے نکالتے ہوئے استری سٹینڈ کے پاس آ رکی۔

یہ کیا تم صبح صبح الٹے سیدھے کام شروع کر دیتی ہو بیوی صبح کے وقت یہاں رہا کرو میرے پاس وہ اپنے بیڈ کی سائیڈ پر اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

میں کام کر رہی ہوں کپڑے استری کروں گی آپ کی شرٹ بھی استری نہیں کی میں نے ابھی کروں گی۔

یہ سارے کام آج سے رات کو ہی ختم کر دینا صبح کا وقت ملتا ہے تمہارے ساتھ وہ بھی تم ان فضول کاموں میں برباد کر دیتی ہو۔

وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے اس کے پاس آتا اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے اس کے کندھے پر اپنی ٹھوڑی رکھتے ہوئے بولا۔

ج۔۔۔جی۔۔۔۔اس کی قربت میں وہ بڑی مشکل سے بول پائی تھی کیونکہ اب آہستہ آہستہ اس کا حصار تنگ ہوتا جا رہا تھا۔

جبکہ اس کا دوپٹہ بھی اس سے الگ کرتے ہوئے وہ اس کی گردن کے پیچھے حصے کو اپنے پُر شدت لمس سے مہکا رہا تھا۔

مت۔۔۔مت کریں۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔تاشفین۔۔۔۔میں کام کر رہی ہوں اس نے مزاحمت کی۔

تو کرو نا کام میں نے کب تمہیں منع کیا ہے وہ اس کی باتوں کا اثر لیے بنا بولا۔

آپ کرنے نہیں دے رہے۔۔اس کے ہونٹوں کو اپنی گردن پر جابجا محسوس کرتے وہ تڑپ کر بولی۔

میں نے کیا تمہارے ہاتھ پکڑ رکھے ہیں۔وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا اس کے کان کی لو اپنے دانتوں میں لیتا اسے مزید تنگ کر رہا تھا۔

تاش۔۔۔۔۔فین۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔اس کا دل سینے کی دیوار توڑ کر باہر آنے کو تھا اور یہ ظالم شخص اسے مزید پریشان کر رہا تھا۔

کیا پلیز۔۔۔پیار کرنے دیتی نہیں ہو اور دعا میں میرا پیار مانگتی ہو...وہ شرارتی انداز میں بولا۔تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

آپ کو کیسے پتا کہ میں نے دعاؤں میں یہ مانگا ہے۔۔۔۔؟وہ منہ کھولے پوچھنے لگی وہ سچ میں حیرت کا شکار تھی کہیں دعا مانگتے ہوئے وہ اونچی آواز میں تو نہیں مانگ رہی تھی۔

اب اتنا بھی نہ پتا چلے گا مجھے وہ آنکھوں میں چاہت لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

میں نے یہ نہیں مانگا تھا وہ مکر گئی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو میں تمہاری پچھلی لائن سے ہی سمجھ گیا تھا خیر تم نے جو بھی مانگا ہو ملوں گا تو میں ہی وہ کندھے اچکا کر بولا۔

مجھے کام کرنا ہے۔۔۔وہ نظریں جھکا کر بولی

ہاں بھئی کام کر لو تم یہ تمہارا یہ فضول کام کہیں بھاگ نہ جائے۔شوہر جائے بھاڑ میں وہ ناراضگی سے کہتا اس کے لبوں پر شدت سے بھرپور بوسہ دیتا واش روم میں گھس گیا۔

جب کہ وہ تو اس کی ناراضگی سمجھ نہیں پائی تھی وہ ناراضگی میں بھی اس طرح کی حرکتیں کرتا تھا۔

اور اگر اس کی دعا قبول ہو گئی اور اس شخص کو اس سے پیار ہو گیا تو۔۔۔؟

وہ تو ابھی سے اس کی قربت کا سوچ سوچ کر گھبرا رہی تھی

ooooooo

اس کے واپس باہر آنے سے پہلے ہی وہ کچن میں آ کر ناشتہ تیار کرنے لگی تھی مائرہ بھی جلدی جاگ گئی تھی۔

اور اسے کچن میں آتے دیکھ کر وہ اس کے پاس کچن میں ہی آ گئی

میرے لئے بہت ساری دعائیں کرنا میرا ٹیسٹ بہت اچھا ہو اور میں سب کچھ اچھے سے کر سکوں وہ صبح سے ہی اس کے کان کھائے جا رہی تھی۔وہ تو کتنی دفعہ اس کے لیے دعا کر چکی تھی۔

اللہ پاک آپ کو کامیاب کرے دیکھیے گا آپ کا ٹیسٹ بہت اچھا ہو گا۔اس نے امید دلوائی تھی اس نے مسکرا کر خود کو دلاسہ دیا تھا کہ سب کچھ اچھا ہو گا

۔

ان شاء اللہ ان شاء اللہ ایسا ہی ہو گا۔

تم نے صبح نماز پڑھ کر میرے لیے دعا کی وہ کافی کنفیوز اور نروس لگ رہی تھی۔

سوری صبح تو میں بھول گئی میں آپ کے لئے دعا نہیں کر پائی۔وہ پریشانی سے کہنے لگی وہ اس کا دل رکھنے کے لیے بھی جھوٹ نہیں بول پائی تھی۔

کیا یار فجر کی نماز پڑھ کر جو بھی دعا مانگو قبول ہوتی ہے تمہیں مانگنی تھی نہ میرے لیے دعا۔خیر چلو کوئی بات نہیں تم اچھی بچی ہو۔تم جب بھی دعا مانگو اللہ پاک قبول کر لیں گے تم سارا دن میرے لئے وقفے وقفے سے دعائیں کرتی رہنا۔

وہ جیسے ایک بہت اہم ترین کام دے کر جا رہی تھی اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

تھینک یو سوچ یار تم بہت اچھی ہو وہ اس کے گال چومنے ہی والی تھی کہ اچانک اسے بازو سے پکڑ کر کسی نے پیچھے کر لیا۔

یہ کیا کر رہی تھی تم میری بیوی سے دور رہو خبر دار جو تم نے اس کے ساتھ ایسی کوئی بھی حرکت کی۔

میں تمہیں اپنی بیوی کے گالوں کو چھونے نہ دوں تم چومنے والی تھی یہ میرا حق ہے صرف میرا۔۔وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے بولا۔جب کہ وہ بے چاری تو شرمندہ ہو کر رہ گئی تھی۔

ہاں تو مر کیوں رہے ہو کھا تھوڑی نہ رہی تھی میں اس کے گالوں کو۔۔۔۔۔۔

تمہارا بھروسہ بھی نہیں بھوکی لومڑی کھا جاتی تو خبر دار میری بیوی سے تم دور رہو کم از کم پانچ فٹ دور رہو تم اس سے وہ اسے سچ میں اس سے دور کرتا اپنے قریب کر چکا تھا۔

اللہ اللہ ایک لڑکی کو لے کر تم اسے نظر بند کر رہے ہو اگر میں کوئی لڑکا ہوتی تو۔۔۔۔؟

اگر تم لڑکا ہوتی تو تمہیں لگتا ہے میں تمہیں اپنی بیوی کے سامنے بھی آنے دیتا شکر کرو کہ لڑکی ہو۔۔۔اور اب جاؤ جا کر تیاری کرو اپنی ایسی مراثن جیسی شکل بنا کر روز کے سامنے مت جانا ورنہ وہ نکال باہر کرے گی۔

اس نے اس کا دھیان اس کی۔شکل کی طرف دلوایا تھا اس نے فوراً اپنے چہرے کو ہاتھ لگایا۔

میں بہت بری حالت میں بھی ہوں نا تب بھی تمہارے جیسی لگ سکتی۔وہ حساب بے باک کرتی کچن سے نکل گئی تھی جبکہ تناوش کی ہنسی رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ بہت ہنسی آ رہی ہے تمہیں تمہاری ہنسی تو میں روکتا ہوں ابھی۔وہ ایک لمحے میں اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچ چکا تھا۔

میں کہاں۔۔۔۔۔"

وہ کچھ بول رہی تھی۔جب وہ اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتا قفل لگا گیا۔

جبکہ اس نے بے ساختہ ہی اس کی شرٹ کو اپنی مٹھی میں دبوچ لیا تھا۔

کپڑے مت خراب کرو پھر گھنٹہ لگا دو گی استری کرنے میں وہ اس کا ہاتھ اپنی شرٹ سے ہٹاتے ہوئے بولا۔

ناشتہ۔۔۔۔۔۔"

پتا ہے تمہیں ناشتہ بنانا ہے صرف ایک کس ہی تو لے رہا ہوں میں نے کونسا تمہارے ہاتھ پکڑ رکھے ہیں وہ اس کے لبوں کو شدت سے چومتا پیچھے ہٹتے ہوئے بولا۔

جلدی کرو لیٹ ہو رہے ہیں ہم وہ کہہ کر پیچھے ہٹا تھا۔

جی آپ لوگ لیٹ ہو رہے ہیں میں بھول گئی تھی کہ آج ویکینڈ کی چھٹی ہے۔ وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔

کیا آج تمہیں چھٹی ہے تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا وہ کہتے ہوئے واپس اس کے پاس آیا تھا۔

مجھے چھٹی ہے آپ کو نہیں آپ لوگ اپنے اپنے کام پر جائیں۔ وہ خوش ہوتے ہوئے بولی تھی جب کہ اس کے بچوں جیسے انداز پر وہ مسکرایا تھا۔

مزید تھوڑی دیر میں مائرہ بھی تیار ہو کر آگئی تھی تناوش ناشتہ لگانے لگی۔

اور وہ دونوں ناشتہ کر کے اپنے کام کے لیے نکلے تھے۔ جب کہ وہ آج گھر کی صفائیوں میں جھٹ گئی تھی اسے ہفتے اور اتوار دو دن کی چھٹی تھی اور اس نے ان دونوں دنوں میں بہت سارے کام رکھے ہوئے تھے کرنے کے لئے

oooooo

بھائی آپ یہاں مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے آپ سے مل کر وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے سینے سے آ لگا تھا۔

مجھے بھی بہت خوشی ہو رہی ہے تم سے مل کر لیکن میں یہاں اپنی بہن سے ملنے آیا ہوں اسی لیے مجھے بتاؤ تم فون پر کون سی لڑکی کا ذکر کر رہے تھے ____؟

وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا جبکہ ڈینی اب سیریس ہو گیا تھا۔

بھائی اس لڑکی کا نام مائرہ ہے وہ کافی عرصے سے تاشفین بھائی کے ساتھ ہے بلکہ بچپن سے ساتھ ہے۔

لیکن اب سب کچھ غلط ہو رہا ہے بھائی کی شادی کے بعد بھی وہ ان کے ساتھ اکثر پائی جاتی ہے اور میرے سننے میں آیا ہے کہ کل وہ بھائی کے ساتھ ان کے گھر چلی گئی تھی اور وہیں پر رہ رہی ہے۔

وہ لڑکی اب اس وقت بھائی کے گھر پر موجود ہے اور مجھے لگتا ہے کہ وہ تاشفین بھائی اور تناوش کا رشتہ خراب کر سکتی ہے۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں جا رہا ہوں تناوش سے ملنے کے لیے اور اس لڑکی کا بھی انتظام کر کے ہی جاؤں گا یہاں سے۔ وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

بھائی اب کب تک واپس جاؤ گے میرا مطلب ہے کچھ دن رہو گے نہ____؟ اس نے امید سے پوچھا تھا۔

نہیں میں پاکستان میں سارا کام چھوڑ کر یہاں آیا ہوں اور اصل میں میں ایک میٹنگ کے سلسلے میں آیا تھا۔

میں نے سوچا کہ اب آیا ہوں تو تناوش سے مل کر ہی جاؤں گا۔ آج ایک بہت اہم میٹنگ تھی اور مجھے آج ہی واپس جانا ہو گا۔

بھائی کچھ دن تو رکتے۔۔۔۔۔۔ آپ کو پتا ہے بابا بھی آپ سے مل کر بہت خوش ہوتے۔

ہاں میں جانتا ہوں چھوٹے لیکن مجبوری ہے مجھے واپس جانا پڑے گا پاکستان بہت کام پڑا ہے۔ تمہیں پتا ہے نا بابا نے اپنی ساری ذمہ داریاں میرے کندھوں پر ڈال دی ہیں لاپرواہی نہیں کر سکتا۔

وہ سمجھاتے ہوئے بولا تو اس دفعہ ڈینی آگے سے کچھ نہیں بول پایا تھا۔

جب کہ وہ ڈینی کو کام پر لگا تا اب تناوش سے ملنے جا رہا تھا

oooooo

تم تیار ہونا بہت اچھی طرح سے آڈیشن دینا سب سے پہلے میں نے تمہارا آڈیشن کروایا ہے تا کہ تمہیں کسی طرح کی کوئی پریشانی نہ ہو بہت اچھے سے جا کر ایکٹ کرنا۔

وہ اس کے پاس بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا جب سامنے سے دو تین لوگ گزر کر اندر چلے گئے۔

اومائی گوڈ یہ تو بہت بڑے ڈائریکٹر اور پروڈیوسرز ہیں تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ اتنے لوگوں آڈیشن میں ہونے والے ہیں وہ حیرانگی سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی تھی وہ خود بھی حیران لگ رہا تھا۔

میں خود نہیں جانتا تھا اس بارے میں کندھے اچکا کر بولا۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے تاشفین وہ اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے بولی۔

ڈرنے یا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے سب کچھ بہت اچھے سے ہو گا تم بس ٹینشن مت لو اور آرام سکون سے جا کر اندر سے ہو آؤ میں یہی بیٹھا تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔

وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولا تو سب سے پہلا نام اسی کا آیا تھا وہ اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے اندر جا رہی تھی۔

جبکہ اس کی گھبراہٹ میں اضافہ ہو رہا تھا تاشفین وہی باہر بیٹھا اس کا انتظار کرنے لگا۔

ooooooo

وہ تھوڑی دیر کے بعد واپس آئی تو اس کے ماتھے پر ویسا ہی پسینہ تھا جبکہ چہرہ حد درجہ سرخ ہو چکا تھا۔

تاشفین کو پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی کہ اس کا آڈیشن کیسا ہوا اس کی شکل ہی بتا رہی تھی کہ وہ سب کچھ بگاڑ کر آئی ہے۔

میں سب کچھ بھول گئی تاشفین مجھ سے ایک لفظ بھی نہیں بولا گیا وہ وہیں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جب کی تاشفین سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔

مائرہ کیا کر کے آئی ہو تم۔ تھوڑا سا تو عقل سے کام لیتی وہ انسان ہی ہیں۔ کوئی آدم خور تھوڑی تھے جو تمہیں کھا جاتے اسے اس پر غصہ آنے لگا تھا وہ اتنا بڑا موقع گنوا بیٹھی تھی

ooooooo

تاشفین تم جس لڑکی کو لے کر آئے تھے دیکھا تم نے کتنی لو کونفیڈنس ہے ٹھیک سے ایک لفظ بھی نہیں بول سکی۔

تم چاہتے ہو کہ میں اسے اپنی فلم میں رکھ لوں وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا روز نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

اس کے کہنے پر اس نے مائرہ کو آڈیشن کے لیے بلایا تھا لیکن مائرہ نے سارا کام خراب کر دیا تھا اس سے کچھ بھی ٹھیک سے نا ہو سکا۔ بلکہ دوسری ہی لائن پر وہ اپنے ڈائیلاگ بھول چکی تھی۔

روز وہ بہت زیادہ نروس تھی آپ نے اس کی حالت نہیں دیکھی وہ اب رونے جیسی ہو گئی تھی۔

اسے اندازہ نہیں تھا کہ آڈیشن کے لیے یہاں اتنے سارے لوگ بیٹھے ہیں بس اسی لیے وہ نروس ہو گئی پلیز اسے ایک اور موقع دیں۔

وہ اس کی منتیں کر رہا تھا جب کہ روز بس اسے دیکھے جا رہی تھی۔

ار یو شیور وہ صرف تمہاری دوست ہی ہے نا۔۔۔۔؟ اس کے منت بڑے انداز نے روز کو تجسس میں ڈال دیا تھا۔

وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے۔ اس نے زندگی کے ہر قدم پر میرا ساتھ دیا ہے بچپن سے وہ میرے ساتھ ہے میں اس موڑ پر یہاں پہنچ کر اسے ایک چھوٹا سا موقع نہ دوں اس کو تو کیا فائدہ ہے میری دوستی کا اسے۔

وہ بہت ٹیلنٹڈ ہے بس بھول گئی ڈائیلوگز نروس ہو گئی اسے پتہ نہیں تھا یہاں اتنے سارے لوگ ہوں گے

کیا آپ میرے لئے اسے ایک موقع نہیں دے سکتی وہ منت بھرے انداز میں بولا تو روز مسکرا دی۔

وہ صرف دوست ہے اس لیے جا کر کہو اس سے کے واپس آئے تو ریلیکس ہو کر ہم پھر سے اس کا آڈیشن لیں گے اوکے۔۔۔۔؟

اس نے پہلی دفعہ اپنا اصول توڑا تھا۔

تھینک یو سو مچ روز تھینک یو سو مچ میں ابھی اس سے کہتا ہوں وہ اس کا شکریہ ادا کرتا ہوا واپس باہر بھاگا تھا

جہاں وہ باہر بیٹھی بہت بری حالت میں تھی۔

○○○○○○○○

مائرہ ریڈی ہو جاو اپنے ڈائیلاگ دوبارہ سے یاد کرو اور اس بار کوئی غلطی مت کرنا روز تمہیں دوسرا موقع دینے کے لیے تیار ہے۔

وہ باہر آتے ہوئے اسے بتانے لگا تو اس کے چہرے پر ایک بار پھر سے امید جاگی اسے لگ رہا تھا کہ وہ اپنا سب کچھ گنوا چکی ہے اپنی زندگی کا سب سے بڑا موقع اس نے اپنے ہاتھوں سے برباد کر دیا ہے۔

تاشفین تم سچ کہہ رہے ہو کیا سچ میں وہ مجھے موقع دے گی وہ بے یقینی کی کیفیت میں اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

تمہیں لگتا ہے میں تم سے اس طرح کا جھوٹ بولوں گا اب جلدی سے تیار ہو جاؤ ہمارے پاس بالکل ٹائم نہیں ہے۔

وہ کہہ کر اندر جانے لگا جبکہ ساتھ بیٹھی لڑکی جو کب سے انہیں سن رہی تھی اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی۔

اس کا تعلق انڈیا سے تھا اور بہت اچھی ماڈل تھی۔ یہاں وہ اس فلم کے آڈیشن کے لیے انڈیا سے فلم کی آفر ٹکرا کر آئی تھی۔

واو مطلب یہاں بھی یہ سب کچھ چلتا ہے۔اس نے طنزیہ انداز میں لیکن انگلش زبان میں کہا تھا مائرہ حیران سی اسے دیکھنے لگی اس کی نظریں بہت کچھ بیان کر رہی تھی۔

مجھے یقین نہیں آرہا کہ ایک اسٹنٹ ڈائریکٹر جس کا چکر شاید اپنی ڈائریکٹر کے ساتھ بھی چل رہا ہے۔ارے جو یہاں تمہارے ساتھ ٹائم پاس کر رہا ہے اور تمہیں یہاں رول بھی دلوا رہا ہے۔

تمہیں پتا ہے اندر بیٹھی اس عورت کو اگر پتہ چل گیا کہ اسکا بوائے فرینڈ تمہارے ساتھ بھی چکر چلا رہا ہے تو تمہارا کیا حال کرے گی۔

کیا وہ لڑکا روز کا بوائے فرینڈ ہے سامنے بیٹھی انگریز لڑکی نے حیرت کا مظاہرہ کیا تھا۔

ہاں تو تمہیں کیا لگتا ہے ایسے ہی بیٹھے بٹھائے کسی کو بھی وہ اپنی فلم کے لیے اسسٹنٹ ڈائریکٹر رکھ لے گی اور اس کے کہنے پر ایسے لوگو کو آڈیشن کے لئے بلائے گی۔جن کا تعلق کسی بھی بڑے ڈائریکٹر یا پروڈیوسر سے نہیں ہے۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بکواس کا وہ صرف میرا دوست ہے وہ اچانک اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

ہاں ہمیں پتا ہے وہ تمہارا دوست ہے وہ سب کا دوست ہے اندر بیٹھی روز کا بھی۔ دن میں تو سب دوست ہی ہوتے ہیں۔باقی کام تو رات۔۔۔۔۔

شٹ اپ یو بیچ۔۔۔۔۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی ایسی بکواس کرنے کی۔وہ صرف میرا دوست ہے تم اپنی بکواس ایک لمٹ میں ورنہ۔۔۔۔

ورنہ کیا اپنے دوست سے کہہ کر میرا آڈیشن کینسل کرواؤ گی۔ یا مجھے یہاں سے آوٹ کروادو گی۔

تمہیں سچ میں لگتا ہے ہم سب یہاں بے وقوف بیٹھے ہیں وہ صرف تمہارا دوست ہے جو تمہارے لیے اندر جا کر روز کی اتنی منت کر رہا ہے۔

اتنے بے وقوف بیٹھے ہیں یہاں پر ہم جنہیں کچھ نظر نہیں آرہا۔ اور تم دوست ہو تو اس کی دوستی کو یوز کیوں کر رہی ہو دوستی کے نام پر اسے یوز کرنا کہاں کی دوستی ہے۔

اسے ایک پوزیشن ملی ہے تو اسے اکیلے انجوائے کرنے دو نہ تم کیوں بیچ میں اس کی کامیابی کی دیوار بن رہی ہوں اپنی فضول ایکٹنگ سے

تم کیوں اسے فورس کر رہی ہو فلم میں کردار کے لیے اسے اس کی کامیابی اکیلے جینے دو نہ کیسی دوست ہو تم شرم نہیں آرہی اپنی دوستی کو یوز کرتے ہوئے

بیچارہ تمہارے چکر میں روز کی منتیں کر رہا ہے

کیسی خود غرض دوست ہو تم کل شاید اسی دوستی کے ناطے تم اس کے گھر میں جا کر رہنا شروع کر دو گی۔

یا پھر تمہاری دوستی کا وہ والا سسٹم ہے "جتنا ہو سکے فائدہ اٹھالو" وہ بولے جا رہی تھی جب اچانک مائرہ اپنا بیگ اٹھاتی وہاں سے باہر نکل گئی۔ جب کہ وہ لڑکی سر جھٹک کر اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی

oooooo

مائرہ کہاں ہو تم میں پاگلوں کی طرح یہاں تمہیں ڈھونڈ رہا ہوں تمہاری باری آ گئی ہے اندر وہ سب لوگ تمہارا ویٹ کر رہے ہیں یار جلدی سے آجاؤ

میں نہیں آرہی تاشفین تم منع کر دو مجھے بہت ضروری کام یاد آ گیا ہے میں وہاں جا رہی ہوں اور ہاں میں کوشش کروں گی کہ مجھے میرے بل بوتے پر کوئی اچھا رول مل جائے۔

اللہ پاک تمہیں کامیاب کرے تم اپنی کامیابی کو انجوائے کرو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ایک دن کسی نہ کسی مقام پر پہنچ جاؤں گی۔

جہاں جا رہی ہوں وہاں پہنچ کر تمہیں فون کروں گی میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گی۔

اس نے کہہ کر فون بند کر دیا جبکہ وہ ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا۔

وہ کیوں چلی گئی تھی کتنی مشکل سے اس نے اس کے لئے چانس مانگا تھا اتنی آسانی سے وہ چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

کیا وجہ تھی اس کے یوں جانے کی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ لیکن وہاں ان لڑکیوں کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر بہت کچھ سمجھ گیا تھا۔

ooooooooo

ارے آپ واپس آگئی کیسا ہوا آپ کا ٹیسٹ مائرہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی اس نے سب سے پہلا سوال اس سے یہی پوچھا تھا جب کہ وہ بنا کچھ بھی بولے کمرے میں آئی اور اپنا سامان پیک کرنے لگ گئی

کیا ہوا آپ کہیں جانے کی تیاری کر رہی ہیں کیا میں کچھ مدد کرواؤں وہ اسے جلدی جلدی سامان پیک کرتے دیکھ کر پوچھنے لگی لیکن وہ تو کچھ زیادہ ہی سیریس لگ رہی تھی بلکہ اداس لگ رہی تھی۔

تناشو میری بات سنو آئی لو یو جانو میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں اور میں جلدی واپس آؤں گی تم ہمیشہ تاشفین کے ساتھ خوش رہنا اسے خوش رکھنا تم دونوں ایک دوسرے کے لئے بنے ہو۔

ایک دوسرے سے پیار کرنا اسے تمہاری ضرورت ہے وہ بہت وقت سے اکیلا ہے۔

بلکہ ہمیشہ سے اکیلا رہا ہے اس کا بہت خیال رکھنا تم سے زیادہ بہتر اسے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ وہ مجھ پر غصہ ہو گا لیکن تم سنبھال لینا۔

میں جا رہی ہوں اب سے تاشفین کو سنبھالنا تمہارا کام ہے۔ تم اس کے ساتھ خوش رہنا ہمیشہ اور اس پر یقین کرنا۔ اگر میں کچھ بن پائی تو واپس ضرور آؤں گی اور اگر نہیں بن پائی تو بھی آ جاؤں گی کیونکہ اس کے بنا گزارا نہیں ہے میرا بھی۔

چلو اب میں چلتی ہوں وہ کہہ کر باہر جانے لگی

لیکن جاتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے تناوش اس کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی اسے روکنے کے لیے وہ اچانک کیوں جا رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا

جب اچانک اس نے دروازہ بند کیا دروازہ اچانک بند ہونے کی وجہ سے وہ دروازے سے ٹکرائی تھی لیکن مائرہ محسوس کیے بنا وہاں سے نکلتی چلی گئی تھی۔

لفٹ میں داخل ہوتے ہوئے اسے بہت زیادہ رونا آ رہا تھا وہ مطلبی نہیں تھی وہ اچھی دوست تھی وہ اپنی دوستی کو اپنے مطلب کے لئے استعمال نہیں کر سکتی تھی

ooooooooo

وہ تیزی سے لفٹ سے نکلتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی جب سامنے سے آتے آدمی سے اس کا زوردار تصادم ہوا۔

اندھے ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتے۔۔۔۔؟ غم اور غصے کی حالت میں اس نے جان بوجھ کر اردو میں کہا تھا۔

تاکہ سامنے کھڑا گورا اس کی بات کو نا سمجھ سکے۔ لیکن اسے دیکھتے ہی مائرہ کو احساس ہو گیا تھا کہ اس نے غلط جگہ غلط لائن بولی تھی۔

میرے خیال میں یہ الفاظ میرے ہونے چاہیے۔۔۔ اس نے غصے سے گھورتے ہوئے اسی کے انداز میں جواب دیا۔

جب کہ ماہرہ تو ایک لمحے کے لیے اسے دیکھ کر حیران رہ گئی تھی۔

اتنی بڑی مونچھیں۔۔۔۔۔۔کہیں کہ غنڈے لگتے ہو۔وہ دل میں کہنا چاہتی تھی لیکن غصے سے وہ اپنے دل کی باتیں شاید دل میں بھی نہیں بول پا رہی تھی
۔

خود کو کیا انجلینا جولی سمجھ رہی ہو۔۔۔۔۔؟وہ حساب بے باک کرنے والے انداز میں بولا۔

جاؤیار اپنا کام کرو پتا نہیں کہاں کہاں سے آجاتے ہیں منہ لگنے۔۔۔۔۔۔وہ تنگ آکر بولی۔

تین فٹ کی دوری سے منہ کون لگتا ہے میڈم۔۔۔۔؟خیر سمجھ سکتا ہوں تمہارے کپڑوں سے اندازہ ہو رہا ہے کہ تم میرے منہ لگنے کی خوائش مند ہو۔لیکن میرے پاس ابھی چھُٹا نہیں ہے۔اور تم جیسوں پر میں اپنی حلال کمائی برباد نہیں کرتا

سو میں تمہاری یہ تھرڈ کلاس خوائش پوری نہیں کر سکتا کیونکہ میں تم جیسیوں کے منہ لگنا پسند نہیں کرتا۔اب شکل غائب کرو بلکہ میں ہی چلا جاتا ہوں۔

وہ لمحے میں اسے اچھا خاصا ذلیل کر گیا تھا۔وہ اسے اس کے کپڑوں سے جج کر گیا تھا۔وہ اسے کیا سمجھ رہا تھا۔اسے سمجھنے میں زیادہ وقت نہ لگا۔

وہ مجھے کال گرل سمجھ رہا تھا۔وہ بے یقینی سے اس لیفٹ کو دیکھ رہی تھی جہاں سے وہ ابھی اندر داخل ہوا تھا۔

oooooooo

وہ ابھی ابھی دروازہ بند کر کے آئی تھی۔اس کے سر پر ہلکی سے چوٹ لگی تھی۔پتا نہیں مائرہ کہاں گئی تھی۔اچانک سے کیا ہوا تھا۔جو وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی۔اور تاشفین کہاں تھا۔کیا وہ جانتا تھا کہ مائرہ گھر چھوڑ گئی ہے۔وہ پریشان سی اپنے سر پر ہاتھ رکھے روم میں جانے لگی تھی۔

جب پھر سے دروازے پر دستک ہوئی۔شاید وہ آگیا تھا وہ ویسے بھی اسے فون کرنے لگی تھی۔وہ جلدی سے دروازے کی طرف آئی۔

لیکن سامنے تاشفین کی جگہ وارق کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔

وارق بھائی۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے چہکی تھی۔جبکہ وہ مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا اندر داخل ہوا تھا۔

کیسی ہے میری گڑیا۔۔۔۔؟اور یہ چوٹ کیسے لگی۔وہ پریشانی سے اس کے سر پر لگی چوٹ دیکھنے لگا۔

ارے کچھ نہیں بس پیر پھسل گیا تھا۔آپ اندر آئیں نا پلیز دروازے پر کیوں رک گئے وہ اس کے آنے سے بہت خوش ہو گئی تھی۔جبکہ وہ جو اس سے مل کر واپس جانا چاہتا تھا اندر آگیا۔

میں چائے بناتی ہوں۔۔۔۔۔۔

رک جاو گڑیا میں زیادہ دیر نہیں روکوں گا۔۔۔مجھے جانا ہے ابھی ایک گھنٹے میں میری میٹنگ ہے۔صرف تمہیں دیکھنے آیا ہوں۔تم بتاو خوش ہو نا۔۔۔۔۔۔اور تاشفین ٹھیک ہے نا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔؟

وہ تمہیں پریشان تو نہیں کرتا نا۔اور تم گھر پر فون کیوں نہیں کر رہی۔۔۔۔۔۔؟

بابا بہت پریشان ہیں تمہیں لے کر۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

وہ پریشان نہیں ہیں وارق بھائی۔۔۔اگر وہ پریشان ہوتے تو فون کرتے نا۔۔۔میں کتنے دن سے ان سے بات کرنا چاہتی ہوں۔ان کا نمبر لگتا ہے نا آپ کا۔۔۔دیکھیں روز کتنی بار فون کرتی ہوں آپ کو وہ اپنا فون اس کو دیکھاتی ہوئی بولی۔جسے اس نے فوراً تھام لیا تھا۔

گڑیا نمبر تو یہی ہے لیکن تمہاری کوئی کال نہیں آئی ہمیں۔۔۔۔۔۔اور تم تاشفین کے فون سے بات کر سکتی ہو نا۔۔۔۔۔۔؟

خیر چھوڑو تم فون کو سر پر کچھ لگاو۔۔۔وہ اس کی خون کی لکیر دیکھ پریشان ہوا تھا۔

ایک مینٹ میں آئی وہ کہہ کر بھاگ کر بیڈ روم میں گئی تھی۔جبکہ وہ اس کا فون چیک کر رہا تھا۔کل رات بابا نے اسے بتایا تھا کہ تاشفین نے ان کے نمبرز بلاک کر دیے ہیں۔یقیناً یہ کام بھی اسی کا تھا۔وہ فون واپس رکھتا اس کا انتظار کرنے لگا۔

ooooooo

یہ مائرہ کون ہے تناوش۔۔۔۔؟وہ اس کے بار بار منع کرنے کے باوجود بھی اس کے لئے چائے بنانے لگی تو وہ بھی اس کے ساتھ کچن میں ہی آ گیا۔

آپ کو کس نے بتایا مائرہ کے بارے میں اس کے سوال نے اسے پریشان کیا تھا۔

شروع میں تو تاشفین نے بابا کو بتایا تھا اور اب میرے سننے میں آیا ہے کہ وہ یہاں اس گھر میں رہتی ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو تناوش بھی سمجھ گئی کہ وہ کسی بھی بات سے انجان نہیں ہے تو چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

جی وہ یہیں پر رہی تھی لیکن آج پتا نہیں کیا ہوا وہ کہیں چلی گئی۔وہ کافی پریشان تھی میں نے پوچھا بھی لیکن۔۔۔۔۔۔۔"

تاشفین سے اس کا کیا تعلق ہے کیا اب بھی تاشفین کے ساتھ اس کا وہی تعلق ہے جو تمہارے ہونے سے پہلے تھا۔اس کا انداز سنجیدہ تھا جب کہ وہ بہت کوشش کے باوجود بھی اپنے آنسوؤں کو چھپا نہیں پائی تھی۔

تاشفین بہت اچھے ہیں بھائی۔وہ مجھے کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دیتے۔وہ میری ہر ضرورت کا خیال رکھتے ہیں مجھے اپنے ساتھ باہر لے کر جاتے ہیں مجھے شاپنگ بھی کرواتے ہیں اور مجھے کالج میں داخلہ دلوایا یہاں تک کہ اپنا فون بھی لے کر دیا لیکن وہ ان کی محبت ہے۔اس کی آواز جیسے کھائی سے آئی تھی۔

ہہم۔۔۔۔چائے بن گئی۔وہ کپ اٹھا کر لبوں سے لگا گیا۔

بہت گرم۔۔۔۔وہ بول ہی رہی تھی کہ وہ کپ سے سیپ لیتا واپس رکھ گیا۔

میں کوشش کروں گا جلد آنے کی اپنا خیال رکھنا میرا بچہ وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتا باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ ارے ارے ہی کرتی رہ گئی۔

○○○○○○○

بھائی شام تک میں اس لڑکی کے بارے میں کیسے پتا کر کے بتاؤں گا شام کو تو آپ کو واپس جانا ہے۔

مجھے تو یہ بھی نہیں پتا کہ اس وقت وہ کہاں ہے اور کیسے ملے گی۔ڈینی پریشانی سے کہنے لگا۔

مجھے نہیں پتا دانیال وہ تمہیں کہاں سے ملے گی اور تم کیسے اس کے بارے میں پتہ کرواؤ گے بس مجھے اس کے بارے میں ساری انفارمیشن چاہیے وہ بھی پانچ بجے سے پہلے پہلے۔

اس کی وجہ سے ہماری معصوم بہن اپنی زندگی ٹھیک سے جی نہیں پا رہی تھی تم کیا چاہتے ہو کہ یہ لڑکی ساری زندگی سوتن بن کر ہماری بہن کے سر پر سوار رہے۔

تم نے نہیں دیکھی لیکن میں نے دیکھی ہے اس کی حالت اس کی آنکھوں میں آنسو وہ رو رہی تھی اس لڑکی کی وجہ سے تم کیا چاہتے ہو ہماری بہن ساری زندگی روتی رہے۔مجھے یقین ہے جو تاشفین کے گھر پر اس کی بیوی کے ہوتے ہوئے آ کر رہ سکتی ہے وہ لڑکی کسی بھی حد تک جا سکتی ہے ہو سکتا ہے وہ کل تاشفین کو مجبور کر دیے خود سے شادی پر ہم کچھ نہیں کر پائیں گے دانیال یاد رکھنا۔وہ بہت آگے تک سوچ چکا تھا

نہیں بھائی اللہ نہ کرے آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں میں شام پانچ بجے سے پہلے پہلے اس مائرہ کی ساری انفارمیشن نکال کر آپ کو دوں گا۔وہ جذباتی ہوتے ہوئے بولا۔

پھر ٹھیک ہے تم شام تک اس لڑکی کے بارے میں پتہ کرو تب تک میں اپنی میٹنگ ختم کر لیتا ہوں۔

پھر اس لڑکی کو ٹھکانے لگاتے ہیں وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

لیکن بھائی ہم اس لڑکی کے ساتھ کریں گے کیا میرا مطلب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم اس لڑکی کو ایک اچھی آفر دیں گے تاشفین کی زندگی سے نکلنے کے لیے اور تم نہیں جانتے ان لڑکیوں کو یہ چند پیسوں کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہیں ہم اسے ایک اچھی اماؤنٹ دیں گے تاکہ یہ اپنے آپ ہمارے بھائی کی زندگی سے دفع ہو جائے۔

گریٹ بھائی مجھے یقین ہے وہ لڑکی پیسے کے لیے کچھ بھی کرے گی۔ میں اس کے بارے میں پتہ کرواتا ہوں آپ تب تک سکون سے اپنی میٹنگ اٹینڈ کر لیں۔

وہ بس اتنا کہہ کر اپنے بائیک کو کک مارتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

جبکہ اس نے بابا کو فون لگایا تھا یہاں کے حالات بتانے کے لئے۔ وہ تناوش کے فون سے ہی سمجھ چکا تھا کہ تاشفین نے کیا کیا ہے لیکن اس نے تناوش کو نہیں بتایا تھا کیونکہ وہ اسے تاشفین سے بدظن نہیں کرنا چاہتا تھا۔

تناوش کا کہنا تھا کہ تاشفین اس کے ساتھ بہت اچھا ہے مطلب صرف مائرہ کو اگر ان کی زندگی سے نکال دیا جائے تو ان کی زندگی خوشگوار ہو سکتی ہے اور وہ ایسا ہی کرنے جا رہا تھا

ooooooo

وہ لوکل ٹرین پر سوار دوسرے شہر جانے والی تھی۔ دو دن کے بعد ایک مارننگ شو کے سلسلے میں ایک بار پھر سے ایڈیشن ہونے والے تھے اس کا ارادہ وہاں جا کر آڈیشن دینے کا تھا۔

اس وقت اس کا سارا سامان اس کے پاس ہی پڑا ہوا تھا ذہن پر بہت ساری سوچیں سوار تھیں۔

وہ کیا کر کے آئی تھی جو بھی تھا جیسا بھی تھا لوگ کچھ بھی کہیں لیکن تاشفین اور اس کا رشتہ تو خراب نہیں ہو سکتا تھا۔

اسے تاشفین کو ناراض کر کے نہیں آنا چاہیے تھا۔

وہ کتنا کچھ کر رہا تھا اس کے لیے اور وہ کتنی آسانی سے ہر چیز چھوڑ کر آ گئی تھی۔

وہ بہت غلط کر کے آئی تھی اسے تاشفین کو اپنے اعتماد میں لینا چاہیے تھا۔

اگر وہ خود اپنے بل بوتے پر کچھ کرنا بھی چاہتی تھی تو بھی وہ تاشفین کو چھوڑ کر کیوں آئی تھی۔۔۔۔۔؟

وہ اس کا دوست تھا اس کا ساتھی تھا وہ اسے سمجھتا تھا۔

وہ غصے میں غلط فیصلہ کر آئی تھی وہ غصے میں جلد بازی کا شکار ہو گئی تھی۔

اس نے اپنا فون نکالتے ہوئے تاشفین کو فون کرنا چاہا تھا۔

اس کا ارادہ اسے بتانے کا تھا کہ وہ کچھ دنوں میں واپس آ جائے گی اور آیڈیشن دے کر وہ اسے منانا چاہتی تھی جب اچانک کوئی اس کے پاس آ کر بیٹھا۔

اور وہ اتنی تیزی سے بیٹھا تھا کہ اس کے ہاتھ سے فون گر گیا۔

اس نے ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھے لڑکے کو دیکھا جو اپنے چہرے تک ہُڈی کو نیچے کئے ہوئے تھا اور پھر غصے سے اپنا فون اٹھانے لگی۔

لیکن اس سے پہلے ہی اس نے اس کے بازو پر کسی چیز کو ٹچ کیا تھا وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی اور پھر آہستہ آہستہ اس کی آنکھیں بند ہونے لگیں

oooooo

شکر ہے تاشفین آپ گھر تو واپس آئے میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔

کب سے فون کر رہی ہوں آپ کو لیکن آپ تو فون ہی نہیں اٹھا رہے۔

آپ کو پتہ ہے مائرہ جی اپنا سارا سامان لے کر چلی گئی ہیں یہاں سے۔

تاشفین وہ جاتے ہوئے بہت زیادہ پریشان تھیں مجھے تو سمجھ میں نہیں آ رہا کہ وہ کیوں چلی گئی ہیں

۔اور وہ بھی آپ کو بتائے بنا وہ بہت پریشانی سے بتا رہی تھی۔

وہ دروازہ بند کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا۔

ایک گلاس ٹھنڈا پانی لے آؤ۔اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات پھر سے شروع کرتی تاشفین نے کہا۔

اس کی بات سن کر وہ جلدی سے پانی لینے بھاگی تھی۔

اور کچن سے پانی کا گلاس بھر کر واپس آ کر اسے دیتے ہوئے واپس اس کے نزدیک بیٹھ گئی۔

تاشفین نے اس کے ہاتھ سے گلاس لیتے ہوئے ایک ہی سانس میں پورا گلاس ختم کر کے وہاں سامنے ٹیبل پر رکھا۔

جب اس نے دوبارہ سے بات شروع کی۔

تاشفین مائرہ جاتے ہوئے بہت پریشان تھی آپ کو پتہ ہے وہ مجھ سے کیا کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔"

وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اچانک تاشفین نے اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں لیتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ کر اسے خاموش کروا دیا۔

اس کا حملہ اتنا بے ساختہ تھا کہ اسے سنبھلنے کا وقت ہی نہ ملا۔

اور اب وہ ایک ایک سانس کے لئے اس کی محتاج ہو گئی تھی وہ اس کا دوپٹہ اس سے الگ کرتے ہوئے اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں چلاتا اس کے بال بھی کھول چکا تھا۔

اور ان سب چیزوں میں اس نے ابھی تک اس کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ نہیں ہٹائے تھے۔

اس کے ہونٹ آزاد کرتے ہوئے بھی وہ کتنی ہی دیر آنکھیں بند کرتا اس کی خوشبو کو محسوس کرتا رہا جب کہ وہ بے بسی سے اس کی پناہوں میں پڑی تھی اس کی قید سخت تھی وہ یوں نکل نہیں سکتی تھی۔

میں نے بھیج دیا اس کو یہاں سے۔وہ فصول میں یہاں کتنے دن رہ سکتی تھی۔

اسے جانا تو تھا ہی اور ویسے بھی ہسبنڈ وائف میں کسی تیسرے کا کیا کام اسی لئے اسے جانا پڑا میری جان۔

وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے اسے بتا رہا تھا۔

لیکن کیوں۔۔۔۔۔۔؟

وہ تو یہاں رہنے کے لئے آئی تھی نہ وہ اس سے سوال کرنے لگی۔

ہاں وہ یہاں رہنے کے لیے آئی تھی لیکن صرف کچھ دن۔اب وہ اپنی بہتری ہم سے زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ سکتی ہے اور اس کے یہاں سے جانے کا فیصلہ کر لیا ہے تو میں اسے کیوں روکتا۔۔۔۔۔؟

وہ بالکل ریلیکس موڈ میں اسے بتا رہا تھا جبکہ اس کی انگلیاں اس کے ڈمپلز کے ساتھ چھیڑ خانی کر رہی تھی۔

لیکن یوں اچانک وہ کیسے جا سکتی ہیں وہ اب تک اپنی بات پر قائم تھی۔

کیسے جا سکتی ہے کا مطلب اپنے پیروں پر چل کر گئی ہے۔اور اب تم یہ مائرہ نامہ بند کرنا پسند کرو گی مجھے اور بھی کام ہیں۔وہ اس کے بال کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے رومانٹک موڈ میں بولا۔

لیکن مائرہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اب تک مائرہ پر اٹکی ہوئی تھی۔

ہر وقت مائرہ مائرہ مائرہ نہیں سن سکتا میں۔چلی گئی ہے وہ یہاں سے اب اسے بھول جاؤ جانے دو۔

میرے بارے میں بات کرو تم اور مجھے اپنی باتیں سناؤ۔اس کے گرد اپنی باہوں کے حصار تنگ کرتے ہوئے اس نے اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کیا تھا۔

Urdu Novels Ghar

لیکن وہ کہاں گئی ہیں اور کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا سوال ایک بار پھر سے اس کے لبوں میں قید ہو گیا تھا لیکن اس دفعہ اس کا انداز شدت سے بھرپور تھا
۔

وہ شاید اب سچ مچ میں مائرہ کی باتوں سے تنگ آ چکا تھا یا شاید وہ اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس کی بیوی بار بار صرف اسی کے بارے میں بات کر رہی تھی۔

جس سے وہ اچھا خاصہ جھنجھلا گیا تھا یہی وجہ تھی کہ اس کے انداز میں شدت تھی۔

وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا اپنے بیڈ روم میں لے آیا اور اس دفعہ اس کا انداز ایسا تھا کہ خوف کی ایک لہر اس کی رگوں میں سرایت کر گئی تھی۔

oooooo

اس کی آنکھ کھلی تو وہ ایک بند کمرے میں قید تھی جہاں کچھ بھی نہیں تھا سوائے دیواروں کے اور سامنے ایک دروازہ تھا۔

وہ کہاں پر تھی سمجھنا بہت مشکل تھا لیکن اتنا وہ سمجھ چکی تھی کہ اسے اغوا کر لیا گیا ہے۔

وہ اٹھی اور زور زور سے دروازہ پیٹنے لگی وہ گھبراہٹ کا شکار نہیں ہو سکتی تھی یہ وقت سوچ سمجھ کر قدم اٹھانے والا تھا یہ لوگ کوئی بھی ہو سکتے تھے اور کچھ بھی ڈیمانڈ کر سکتے تھے۔

لیکن پھر بھی خوف اس کو سکون نہیں لینے دے رہا تھا اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا وہ کیسے بھی یہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔

دروازہ کھولو پلیز کوئی ہے یہاں پر خدا کے لئے دروازہ کھولو مجھے نکالو یہاں سے کون ہو تم لوگ اور کیوں لائے ہو یہاں مجھے اس نے کمرے کے باہر سے آواز سنی تھی کوئی تو تھا یہاں وہ سمجھ چکی تھی۔

دیکھو پلیز دروازہ کھولو میں بہت امیر نہیں ہوں میرے لیے تو کوئی تم لوگوں کو پھوٹی کوڑی بھی نہیں دے گا۔

وہ اونچی اونچی آواز میں انگلش میں بول رہی تھی لیکن یہاں اس طرح کی باتیں سننے والا تھا ہی کون۔۔۔۔۔؟

وہ دروازہ پیٹتے پیٹتے تھک کر وہیں بیٹھ گئی لیکن کوئی بھی اس کے کسی سوال کا جواب نہیں دے رہا تھا۔

ooooooo

وہ اسے بیڈ روم میں لاتا اپنے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اس کے ساتھ ہی اپنی جگہ بناتا اسے اپنی پناہوں میں قید کر گیا تھا۔

میں اس وقت سکون چاہتا ہوں میرا دماغ ٹینشن سے بھرا ہوا ہے اس وقت مجھے سکون صرف تم دے سکتی ہو۔

اسی لئے فضول کی کوئی بات مت کرنا آئی میری بات سمجھ میں۔۔۔۔؟

وہ اس کے معصوم سے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

آپ کھانا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بہت فضول بولتی ہو ابھی میں نے منع کیا نہ کہ کوئی فضول بات مت کرنا وہ اس کے ہاتھوں کو اپنی قید میں لیتے ہوئے بیڈ کے ساتھ لگاتا اس کے اوپر اپنا سایہ بنانے لگا۔

وہ کتنی ہی دیر اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا پھر جھک کر اس کی ایک آنکھ کو چوما تھا اس کے مس پر مسکرایا تھا۔

اس کی آنکھیں ہمیشہ بھیگی بھیگی رہتی تھیں۔اور آنکھوں کی نمی کو اپنے لبوں پر محسوس کرتے ہوئے اسے سکون ملا تھا وہ اسی انداز میں اس کی دوسری آنکھ کو بھی چومتا اس کے ماتھے سے ہونٹوں کے بیچ اپنے ہاتھ کی انگلی سے ایک لکیر کھینچتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لے گیا۔

اس دفع انداز میں شدت نہیں چاہت تھی محبت تھی طلب تھی وہ کتنی ہی دیر اس کے لبوں کی نرماہٹ کو اپنے لبوں سے محسوس کرتا رہا۔

اپنے ہونٹوں کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے وہ اس کی گردن پر جھکا اور جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا چلا گیا۔

جب نظر اس کی گردن پر پڑی جہاں کل والا نشان اب تک موجود تھا۔اس کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ آگئی تھی۔

یہ اس کی محبت کی پہلی نشانی تھی جو تھوڑی تکلیف دار تھی وہ اسے اپنے لبوں سے چھوتا اسے سسکنے پر مجبور کر گیا۔

اور پھر اب وہ اس کے دل کے مقام تک آیا تھا۔

اس دل میں کتنے سالوں سے میں حکومت کرتا ہوں۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے دل کے مقام پر انگلی رکھتا پتا نہیں کون سے سوال جواب پر اتر آیا تھا۔

جواب میری مرضی کا ہونا چاہیے تمہیں انعام دوں گا اس کے لبوں کو اپنے انگوٹھے سے چھوتے ہوئے اس نے مسکرا کر پوچھا تھا انداز میں شرارت تھی۔

ہمیشہ سے۔۔۔۔۔؟اس نے آنکھیں بند کرتے ہوئے صرف لب ہلائے تھے۔

اسے آواز تو نہیں آئی لیکن اس کا جواب اسے پسند بہت آیا تھا۔

ویری گڈ میں یہی جواب سننا چاہتا تھا اس کے لبوں کو ایک بار پھر سے شدت سے چومتے ہوئے وہ آہستہ سے اس کے سینے پر اپنا سر رکھ دیا۔

جہاں میں ہمیشہ سے حکومت کرتا ہوں وہاں تو ہر دھڑکن کے ساتھ میرا نام بھی دھڑکتا ہوگا۔۔۔۔؟

آج میں یہ نام سننا چاہتا ہوں اور تم ڈسٹرب نہیں کروں گی مجھے اور اگر تم نے ڈسٹرب کیا تو پھر میں بھول جاؤں گا کہ میں نے تمہیں اس تعلق میں باندھنے کے لئے وقت دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ سکون سے کہتا اپنی آنکھیں موند گیا تھا۔

تاشفین۔۔۔اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ اس کا نام پکارا تھا۔

کہا نہ کہ مجھے ڈسٹرب مت کرو میں اپنا نام سن رہا ہوں۔وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر اپنی انگلی رکھتا اسے خاموش کروا گیا تھا۔

جبکہ اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئی تھی اور ان بے ترتیب دھڑکنوں میں وہ اپنا نام سنتا خوشی سے سرشار ہو چکا تھا۔

یہ احساس اس کے لیے سکون بخش تھا۔کہ کوئی اس سے محبت کرتا ہے کہ کوئی اسے اپنا مانتا ہے کسی کے لئے وہ اہم ہے۔بہت اہم

وہ اس کا ہاتھ اٹھاتے ہوئے اپنے چہرے پر رکھ چکا تھا نہ جانے کیوں اس کے ہاتھ کا نازک لمس اسے بے تحاشا پسند تھا۔

اور اس لمس کو محسوس کرنا چاہتا تھا۔

ooooooo

وہ نجانے کتنی دیر یوں ہی پڑی رہتی جب اچانک دروازہ کھلا۔

پھر سامنے کھڑے آدمی کو دیکھ کر اس کے دماغ نے تیزی سے کام کیا۔

وہ اسے پہچان گئی تھی اور غصے میں اس کی طرف آئی تھی۔

یو مونچھڑ۔۔۔۔۔۔"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے کڈنیپ کرنے کی تم نے مجھے اغواء.کیا ہے تم مجھے یہاں لے کر آئے ہو۔۔۔۔۔

میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گی وہ اسے نوچنے کو اس کی طرف آئی تھی لیکن وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر زور سے پیچھے کی طرف جھٹک چکا تھا کہ وہ دیوار کے ساتھ جا لگی۔

اپنی حد میں رہو لڑکی ان میں سے نہیں ہوں جن کے ساتھ اپنا وقت رنگین کرتی ہو تم۔یا جو تمہارے ساتھ اپنے وقت کو خوشگوار بنانے آتے ہیں ۔۔۔۔وہی سلگتی ہوئی باتیں جو صبح اس کے منہ سے سنی تھیں

بکواس بند کرو۔۔۔۔ایسی باتیں کر کے میں بھی تمہیں تمہاری اوقات بتا سکتی ہوں لیکن وہ کیا ہے نہ کہ میرے ماں باپ نے میری پرورش اتنی گھٹیا نہیں کی۔

چٹاخ۔۔۔۔۔وہ نہ جانے کیا کیا بولنے والی تھی جب وارق کے زوردار طمانچے نے اس کے منہ کو بند کر دیا۔

میری تربیت پر سوال اٹھانے کی ہمت مت کرنا۔

پنچ عورت بس میرے سوال کا جواب دو تم کیوں ایک شادی شدہ آدمی کی رکھیل بن کر اس کے گھر پر رہتی ہو۔اس کا سلگتا ہوا سوال اسے زندہ زمین میں گاڑ گیا تھا اسے اپنے دوست کے لیے اس طرح کے الفاظ سننے کو ملیں گے وہ کہاں جانتی تھی۔

کل تک ان کا افیئر ان دونوں کے لئے ایک مذاق تھا لیکن آج اس کے منہ پر تھپڑ کی صورت لگ رہا تھا۔

کون ہو تم۔۔۔۔اس نے اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس سے پوچھا

وارق افراہیم۔۔۔۔۔تاشفین ابراہیم کا بڑا بھائی۔اب میں تمہیں مزید کچھ نہیں بتانا چاہتا اپنی قیمت بتاؤ کیا قیمت ہے تمہاری میرے بھائی کی زندگی سے دفع ہونے کی۔

ایک کروڑ دو کروڑ دس کروڑ۔بتاؤ اس کی زندگی سے دفع ہونے کے لیے کیا لو گی۔

تم ہوتے کون ہو میری دوستی کو پیسوں میں تولنے والے۔تمہیں کیا لگتا ہے ہماری دوستی پیسوں کی محتاج ہے تمہارے پیسوں پر مائرہ تھوکتی بھی نہیں۔جاو جا کر ان پیسوں سے کسی کوٹھے والی کی زندگی سنوارو جو تمہارے ساتھ رنگ رلیاں مناتے ہو گی۔

مائرہ خان تم جیسی پنچ نہیں ہے جو پیسوں میں اپنی دوستی کو تول دے۔وہ اتنے غصے سے پھنکاری تھی کے وارق کا ہاتھ ایک دفعہ پھر سے اٹھا لیکن اس دفعہ فضا میں ہی معلق ہو گیا۔

اپنے باپ کی جاگیر سمجھ کے رکھا ہے کیا جو تم مارتے جاؤ گے اور میں خاموشی سے سہتی جاؤں گی۔

اگر تاشفین کو پتہ چل گیا نا کہ تم مجھے یہاں اغوا کر کے لائے ہو تو محبت تو تم سے ویسے بھی نہیں کرتا ساری زندگی شکل بھی نہیں دیکھے گا تمہاری باپ تو ویسے بھی تڑپ رہا ہے تم لوگوں کا وہ ایک لمحے میں اس پر یہ ظاہر کر گئی تھی کہ وہ ان کے نیجی معاملات کے بارے میں بھی سب کچھ جانتی ہے۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا اس کا فون بجنے لگا۔

وہ اپنا موبائل لئے تیزی سے باہر نکلا تھا جبکہ مائرہ دروازے تک اس کے ساتھ آئی تھی لیکن دروازہ اس نے سختی سے بند کر دیا اور وہ پٹک کر رہ گئی

ooooooo

آج مِائرہ نے اسے بہت تکلیف دی تھی کیا کچھ نہیں کر رہا تھا وہ مائرا کیلئے کبھی ایک کی منتیں کبھی دوسرے کی منتیں۔

اور مائرہ کتنی آسانی سے سب کچھ چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

صرف لوگوں کی باتوں میں آکر لوگوں کے کہنے سے کونسا ان کے رشتے پر کوئی داغ لگ جاتا یا پھر وہ غلط ہو جاتے وہ صحیح تھے تو دوسروں کی پرواہ کیوں کرنی۔

لیکن مائرہ نے سب کچھ چھوڑ کر اسے بتایا تھا کہ اس کے نزدیک لوگوں کی باتیں اہمیت رکھتی ہیں اس سے زیادہ اس کی دوستی سے زیادہ وہ لوگوں کی باتوں سے ڈرتی ہے

مائرہ نے آج پہلی بار اسے تکلیف پہنچائی تھی اس کی وہ دوست جو اس کے ہر درد میں اس کی ساتھی تھی لوگوں کی باتوں میں آکر اس کا ساتھ چھوڑ گئی تھی۔

مائرہ جہاں بھی جائے اس کی دعائیں اس کے ساتھ تھی اللہ پاک کامیابی اس کے مقدر میں لکھ دے لیکن اس نے اسے تکلیف پہنچائی تھی وہ اتنی آسانی سے اسے معاف کرنے والا نہیں تھا وہ اس کے لیے اتنا کچھ کرنا چاہتا تھا۔

وہ اپنی کامیابی کبھی اس کے بنا نا مناتا لیکن وہ خود اسے چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

وہ لڑکی جو مائرہ کو باتیں سنا کر گئی تھی وہ بھی فیل ہو گئی تھی اسے بھی یہ کردار نہ ملا تھا۔

اور غصے میں تاشفین نے روز سے کہا تھا کہ اس کردار کو فلم سے کاٹ دو اور روز نے فوراً ہی اس کی بات مانتے ہوئے سارے آڈیشنز کینسل کروا دیے تھے

۔

وہ ایک غیر ضروری کردار سے ہی سہی مگر مائرہ کو کسی نہ کسی طریقے سے کسی بڑے بینر کے نیچے سے لانچ کرنا چاہتا تھا۔

اگر وہ یہاں سے لانچ ہو جاتی تو یقیناً اسے کوئی نہ کوئی بڑی فلم مل جاتی۔

مائرہ اگر دوسری دفعہ بھی اپنے ڈائیلاگ بھول جاتی تو وہ اسے تیسرا موقع دلواتا اگر تیسری دفعہ بھول جاتی تو وہ اسے چوتھا موقع دلواتا۔

لیکن وہ اپنی دوست کو اس طرح سے چھوڑ کر کبھی نہ جاتا۔

وہ اس کی کامیابی کے لیے روز سے بار بار موقع مانگتا وہ بار بار اس کے لئے کوشش کرتا لیکن مائرہ صرف لوگوں کی باتوں کی وجہ سے اسے چھوڑ کر چلی گئی۔

اور یہی چیز اسے تکلیف دے گئی تھی آج مائرہ اسے نہیں بلکہ اس کی دوستی کو چھوڑ کر گئی تھی اور اب اسے سچ میں اس کی پروا نہیں تھی۔

وہ بہت غصے میں گھر واپس آیا تھا اگر آج یہاں اس کی بیوی نہ ہوتی تو وہ اس کا یہ نازک لمس اسے نصیب نہ ہوتا تو یقیناً وہ کچھ بھی کر بیٹھتا۔

وہ غصے میں اکثر خود کو ہی نقصان پہنچا جاتا تھا لیکن آج اس کا درد بانٹنے کے لیے اس کی تکلیف دور کرنے کے لئے اس کی جیون ساتھی اس کے ساتھ تھی۔

وہ خاموشی سے اسے اپنے ساتھ لگائے کب سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

وہ بہت معصوم تھی۔

اتنی معصوم کہ وہ جب جب اسے دیکھتا اس سے نئے سرے سے محبت کر بیٹھتا تھا۔

اتنے تھوڑے سے عرصے میں وہ اس کے اتنے قریب آچکی تھی وہ اس کے اتنی خاص ہو چکی تھی کہ شاید اب اس کے بنا وہ سانس بھی نہ لے پاتا۔

کیا محبت میں کوئی اتنا خاص ہو جاتا ہے کہ اس کے بنا انسان اپنے وجود کا تصور بھی نہیں کر پاتا وہ اس کے لبوں کو نرمی سے چھوتے ہوئے اسے سختی سے اپنی پناہوں میں قید کر چکا تھا وہ ذرا سا کسمائی لیکن اس نے اسے اپنی قید سے آزاد نہیں کیا۔

کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ وہ اس کی قید کی عادی ہو جائے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ بھی اس کے بنا اتنی ہی بے چین رہے جتنا وہ رہتا ہے وہ اس سے محبت کرتی تھی یہ بات تو وہ سمجھ گیا تھا لیکن وہ اسے اپنا عادی بنانا چاہتا تھا

ooooooo

تمہیں یقین ہے وارق وہ لڑکی پیسے لینے کے بعد ہمارے تاشفین کا پیچھا چھوڑ دے گی۔۔۔۔؟

کیا تم گارنٹی سے کہہ سکتے ہو کہ پیسے لینے کے بعد تاشفین سے رابطہ ختم کر دے گی یا اس سے ملنا بند کر دے گی۔۔۔۔۔۔؟

ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا اگر وہ یہ جان کر کے تاشفین ایک شادی شدہ آدمی ہے اس کے گھر پر اس کی بیوی کی موجودگی میں جا کر رہ سکتی ہے۔

تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ وہ صرف پیسے سے اس کا پیچھا چھوڑ دے گی۔۔۔۔۔۔؟

اگر اپنی بہن کی شادی شدہ زندگی بچانے کے لئے کچھ کر ہی رہے ہو نا تو کچھ ایسا کرو کہ وہ لڑکی کبھی تاشفین سے واپس رابطہ ہی نہ کر سکے۔

تم اس لڑکی کو کوئی ایسی آفر دو کے وہ تاشفین کو چھوڑنے پر مجبور ہو جائے وہ خود بخود ہمارے تاشفین کی زندگی سے نکل جائے۔

ابراہیم صاحب کچھ بڑا سوچ رہے تھے جبکہ وارق بہت کوشش کے باوجود بھی ایسا کچھ نہیں سوچ پا رہا تھا جس سے وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے تاشفین کی زندگی سے نکل جائے۔

تو بابا آپ بتائیں کہ میں کیا کروں۔۔۔۔۔۔؟

میرے خیال میں ہمیں اسے اس جگہ سے غائب کروا دینا چاہیے۔

میں اسے کسی اور ملک میں بھیج دیتا ہوں۔ اور وہاں پر اس کی لائف سیٹ کر دیتا ہوں۔

ہمیں کم از کم اسے اتنا پیسہ دینا ہو گا کہ وہ کبھی دوبارہ تاشفین کی طرف نہ ہو سکے۔

تمہیں لگتا ہے کہ وہ پیسے کے لئے کچھ کر رہی ہے نہیں وارق تاشفین کے پاس کچھ بھی نہیں ہے کچھ بھی نہیں وہ خود ایک معمولی سی نوکری کرتا ہے تمہیں لگتا ہے کہ وہ تاشفین کے ساتھ اس کے پیسے کی وجہ سے ہے۔

مجھے نہیں لگتا وہ کسی اور چیز کی وجہ سے تاشفین کے ساتھ ہے۔اسے اندازہ بھی نہیں ہے کہ تاشفین کے پاس دولت یا جائیداد ہے۔بابا نے پر سکون انداز میں بتایا وارق کو حیرت ہوئی۔

بابا اگر ایسی بات ہے تو پھر بلا وہ اس کے ساتھ کیوں ہے کہیں وہ سچ مچ میں تاشفین سے محبت تو نہیں کرتی۔

یہ سوچتے ہوئے اس کے دل کو عجیب سا احساس ہوا تھا وہ کسی کی محبت میں دیوار نہیں بن سکتا تھا اگر وہ سچ میں ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے تو پھر دیوار تو تناوش تھی۔

میں نہیں جانتا لیکن یہ محبت ہو بھی سکتی ہے ابراہیم صاحب کافی دیر کے بعد بولے۔

ہاں بابا ہو سکتا ہے وہ سچ میں تاشفین سے محبت کرتی ہو لیکن اسے یہ حق کس نے دیا۔

اسے ایک شادی شدہ مرد سے محبت کرنے کا حق حاصل نہیں ہے۔

اور وہ کہتی ہے کہ وہ تاشفین کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے وہ اس کے ذاتی معاملات سے باخبر ہے تو اسے یہ بھی پتہ ہو گا کہ تاشفین کا نکاح ہو چکا ہے اور اس کی بیوی اس کے ساتھ اس کے فلیٹ میں رہ رہی ہے تو پھر وہ کیوں ان دونوں کے بیچ آ رہی ہے۔

محبت اپنی جگہ لیکن عزت نفس بھی تو کوئی چیز ہے۔

کیا اس لڑکی میں اتنی عقل نہیں کہ وہ ایک شادی شدہ آدمی کا پیچھا اپنے آپ چھوڑ دے وہ کیوں وہاں تاشفین کے گھر میں رہ کر ہماری تناوش کو تکلیف دے رہی ہے۔

اس کی وجہ سے میں اپنی بہن کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر آیا ہوں اور میں اپنی بہن کے ایک ایک آنسو کا حساب لوں گا اس لڑکی سے۔وہ بے حد غصہ سے بولا تھا۔

تمہیں جو بھی کرنا ہے کرو وارق لیکن اس لڑکی کو تناوش کی زندگی سے بہت دور کر دو وہ کبھی زندگی میں تاشفین سے رابطہ نہ کر سکے۔

ہمارے بچوں کی خوشیوں میں بس یہی ایک دیوار ہے اسے ہٹا دو۔

اسے اتنا پیسہ دو کہ وہ کبھی تاشفین کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھے بابا نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا اب آگے کیا کرنا تھا یہ ذمہ داری وارق کی تھی

ooooo

اس کی آنکھ آج پھر اس کے فون کے الارم سے کھلی تھی وہ جھوٹ بولتی تھی کہ اذان کی آواز کے ساتھ اس کی آنکھ کھل جاتی ہے۔

دو دن سے اس کی آنکھ تو اذان کی آواز کے ساتھ بھی نہیں کھل رہی تھی یا شاید اس کی پناہوں میں اس کی بیوی کو بھی اس کے جیسا سکون ملتا تھا۔

سوری جان نماز پہلے تمہیں اٹھنا ہو گا۔وہ مسکراتے ہوئے اس کے کان پر جھکا تھا لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔

اٹھو لڑکی نماز پڑھ لو۔وہ اس کے کندھے کو ہلاتے ہوئے بولا تھا۔

اس نے نوٹ کیا تھا کہ نماز کے وقت میں ابھی کم از کم کوئی آدھے گھنٹے کا فرق تھا۔

وہ اتنا جلدی شاید الارم اسی لیے لگاتی تھی تا کہ صحیح طرح سے جاگ سکے۔

اس نے تیسری دفعہ اس کے فون پر الارم بند کرتے ہوئے اسے جگانا چاہا تھا۔

جب وہ کروٹ دوسری طرف پھیر گئی اس کا دور ہونا اسے برا لگا تھا وہ اس سے دور کیوں جا رہی تھی۔

اگر اس کا ہاتھ اس کے گرد حمائل نہ ہوتا تو شاید وہ اس سے فاصلے پر ہو چکی ہوتی۔

اس نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا تھا اس کی کمر اس کے سینے سے جا لگی تھی۔

دور جائے بنا بھی تو نخرے دکھا سکتی ہو نہ۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیتے ہوئے اپنے دشمن جان کو دیکھنے لگا۔

اس کا دیدار تو وہ کافی دن سے کرنا چاہتا تھا۔آج تو وہ اسے بالکل بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا۔

اچانک اس پر جھکتے ہوئے اس نے اپنے لب رکھ دیئے تھے انداز میں شدت تھی۔

اور وہ جانتا تھا یہ بہترین طریقہ تھا اپنی جان کو جگانے کا۔اور یہ بہترین طریقہ ثابت بھی ہوا تھا اس کی شدت سہتے اس کی آنکھ جلدی ہی کھل گئی تھی اور اب وہ مزاحمت کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

تاشفین۔۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔وہ روہانسی آواز میں بولی تھی۔

اور مجھے غصہ آ رہا ہے اس پر۔۔۔۔یہ بہت غلط جگہ ہے یہ مجھے بالکل پسند نہیں ہے یہ۔وہ مزید شدت دیکھاتے ہوئے اس پر اپنے دانت گاڑ چکا تھا اور اس دفعہ وہ سسکی تھی۔

آپ بہت برے ہیں بہت ظالم ہیں۔وہ اس سے دور ہونے کی کوشش میں ناکام ہوتے ہوئے بولی۔

ہاں اور یہ بہت اچھاہے نا جسے تم مجھ سے بچانے کی کوشش کررہی ہو وہ ایک جھٹکے میں اسے سیدھا کرتا اپنے بے حد نزدیک کر گیا تھا۔

وہ معصوم ہے بے زباں کچھ سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

لیکن آپ تو سمجھدار ہیں نا کیوں اس معصوم پر بے جا ظلم کرتے ہیں۔۔۔۔۔؟وہ سوچے سمجھے بنا بول رہی تھی اور اس کی حمایت میں بولنا اسے زہر لگ رہا تھا۔

تم میرے سامنے میرے دشمن کے بارے میں بات کررہی ہو وہ معصوم ہے اور میں جلاد ہوں۔وہ غصے سے اٹھ کر بیٹھ گیا اور اسے بھی ایک جھٹکے میں بیٹھا چکا تھا۔

وہ پہلی بار اس سے اس طرح لڑنے جھگڑنے پر آئی تھی وہ بھی اس تل کی وجہ سے جو اسے بالکل پسند نہیں تھا۔

ہاں آپ جلاد ہیں بہت ظالم ہیں آپ ابھی تک درد ہورہا ہے۔۔۔۔وہ بے ساختہ ہی اپنی گردن کے پیچھے ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تھی۔

اسے مت چھوو مجھے جلن ہوتی ہے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے معصومانہ انداز میں بولا۔

کس سے جلن ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔وہ حیرت سے آنکھیں کھولے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

اسی تمہارے اس تل سے مجھے نہیں پسند اور اوپر سے تم نے اس کو۔۔۔۔۔۔"

میں نے نہیں۔۔۔۔۔میں نے کچھ بھی نہیں کیا یہ اپنے آپ آئے ہیں میرے جسم پر۔۔۔۔"

اور تم نے آنے دیے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

مجھ سے پوچھ کر تھوڑی نہ آئے تھے کہ میں کہہ دیتی کہ بھائی صاحب آپ نہ آئیں میرے شوہر کو آپ سے جلن ہوتی ہے۔

وہ اس کی عجیب وغریب باتوں کو سمجھ نہیں پارہی تھی کہ وہ ایک تل سے جیلس تھا۔

اگر تم سے پوچھ کر بھی آتے نہ تم بھی اپنی خوبصورتی بڑھانے کے لئے کہہ دیتی ایک یہاں پر بھی ہو جائے تو کمال ہو جائے۔

وہ اس کی آنکھ کے اوپر انگلی رکھتے ہوئے بولا جب اگلے ہی لمحے اس کا چہرہ اپنے قریب کر کے دیکھنے لگا۔

یہاں بھی ہے۔۔۔۔۔"وہ اسے گھورتے ہوئے بولا

ہاں بالکل ذرا سا غور سے دیکھیں تو نظر آئے گا وہ کسی مجرم کی طرح بولی۔

لیکن وہ مسکراتے ہوئے اس کی آنکھ پر اپنے لب رکھتا اسے چوم گیا تھا۔

یہ معصوم ہے۔۔۔۔۔۔"شاید اسے وہ پسند آ گیا تھا۔

تو وہ بچارا کون سا ایک شیطان ہے۔۔اس نے پھر سے اس کی حمایت میں کچھ بولنا چاہا تھا جب اس نے اسے گھور کر دیکھا

وہ میرے ہونٹوں کو تمہارے بدن کی نرماہٹ محسوس کرنے سے روکتا ہے۔اس نے وجہ دی تھی۔

اتنا چھوٹا سا۔۔۔۔۔۔۔۔

بس چپ۔۔۔۔۔۔اب اس کے حمایت میں ایک لفظ بھی مت بولنا برا لگتا ہے مجھے۔

لیکن یہ میرا فیورٹ ہے۔وہ اس کے ہونٹ کے اوپر موجود تل کو اپنے انگوٹھے سے چھوتے ہوئے بولا۔

یہ کیا آسمان سے اترا ہے۔۔۔۔۔۔"وہ گھورتے ہوئے بولی۔

جیسا بھی ہے یہ کمال ہے۔یہ میرا فیورٹ ہے اس کے خلاف میں کچھ نہیں سنوں گا وہ کہتے ہوئے اس کے لبوں کو ایک ہی لمحے میں تین چار دفعہ چوم چکا تھا۔

اور اس دفعہ اس کا ارادہ اس کے ہوش ٹھکانے لگانے کا تھا جب اچانک ایک دفعہ پھر سے اس کے موبائل میں الارم بجنے لگا۔

نماز۔۔۔۔۔۔۔۔"اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا اس کے معصومانہ انداز پر مسکرا دیا۔

آپ بھی پڑھیں گے نہ۔۔۔۔۔؟اسے پیچھے ہوتے دیکھ کر اس نے پوچھا تھا۔

ہاں تو کیا جنت میں اکیلے جانے کا ارادہ ہے۔وہ اٹھتے ہوئے بولا۔

جس پر اس نے زور شور سے نفی میں سر ہلایا تھا۔

پہلے بے وجہ تل پر بحث کر کے اسے بہت مزہ آ رہا تھا۔

اور اب وہ ایک اور ٹوپک چھیڑ چکا تھا اس سے باتیں کرنا اس کے ساتھ وقت گزارنا اس کی آواز سننا۔اور اس کے ساتھ اپنے رب کے حضور سجدے میں جھکنا۔

اس سے حسین صبح اس کی ہو ہی نہیں سکتی تھی۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا جس پر اس نے با خوشی اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا

oooooo

کھولو دروازہ مجھے یہاں سے جانے دو میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔۔۔۔؟ کیوں مجھے یہاں قید کر کے رکھا ہے۔

دو گھنٹے سے زیادہ وقت گزر گیا تھا اسے یہاں قید ہوئے ہوئے اور وہ اسے کھول ہی نہیں رہا تھا نہ جانے وہ اس سے کون سے دشمنی نبھا رہا تھا۔

وہ جانتی تھی کہ تاشقین کی فیملی اس بات سے کافی زیادہ ناراض ہے کہ وہ کوئی گرل فرینڈ رکھتا ہے اس لیے تاشفین نے صرف اپنی شادی توڑنے کے لئے جھوٹ بولا تھا۔

اور اس جھوٹ میں اس نے اسے بھی شامل کیا تھا کل تک وہ صرف ایک مذاق تھا لیکن آج وہ مذاق اس کے گلے پڑ گیا تھا اسے کسی بھی طرح تاشفین سے رابطہ کرنا تھا ورنہ بعد میں نہ جانے یہ آدمی اسے کتنا ذلیل کرتا۔

ابھی تو وہ آدمی نہ جانے کہاں چلا گیا تھا وہ تاشفین کا بڑا بھائی تھا یہ بات اسے آج ہی پتہ چلی تھی کیونکہ تاشفین نے کبھی اسے اپنے بڑے بھائی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔

وہ یہ تو جانتی تھی کہ اس کی فیملی پاکستان میں ہے۔

جبکہ اس کی مدر یہی پر رہتی ہے اور اپنی شادی شدہ زندگی میں مصروف ہے۔

اس کا موبائل وہی پر ٹرین میں گر گیا تھا ورنہ وہ کسی بھی طرح تاشفین سے رابطہ کر لیتی۔

اور اسے اس کے بھائی کا یہ کارنامہ سناتی اس کے بعد تاشفین اس کا کیا حال کرتا ہے یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔

لیکن وہ تاشفین سے رابطہ کیسے کرے۔وہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی یہ خالی کمرہ اس کو کاٹنے کو دوڑ رہا تھا

oooooo

آپ آج آفس نہیں جائیں گے وہ پیچھے سے آتا اچانک اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے ایک دفعہ پھر سے اس کے تل کی تلاش میں نظر دوڑانے لگا جب اس نے گھبرا کر سوال کیا۔

تم مجھے آفس کیوں بھیجنا چاہتی ہو۔تاکہ میرے جانے کے بعد اپنے اس قاتلانہ تل پر غور وفکر کر کے اسے اور خوبصورت بنا سکو۔

تاکہ میں پھر اس پر فلیٹ ہو کر اس کو اپنی شدت سے مہکا دوں اور پھر تم مجھے ظالم اور جلاد کے القابات سے نوازو وہ بہت دور تک کی سوچے ہوئے تھا۔

اس نے ایک جھٹکے سے اسے سیدھا کرتے ہوئے اسے اپنے قریب کیا تھا۔

وہ بنا شرٹ پہنے ابھی ابھی نہا کر آیا تھا۔اس کے بالوں سے ٹپکتا پانی اس کے چہرے کو بھی بھگو رہا تھا۔

جبکہ اس کی انتہائی قربت پر اس کا پورا چہرہ لال ہونے لگا تھا۔

وہ اس کی باہوں میں بری طرح سے قید اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔

مجھے سمجھ میں نہیں آتا آپ اس تل سے نفرت کرتے ہیں یا وہ آپ کو اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔؟ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے اسے دور کرنا چاہا تھا حالانکہ نظر دوسری طرف چولہے پر رکھی اپنی چائے پر تھی۔

تم سے یا تمہاری کسی چیز سے میں نفرت نہیں کر سکتا اور یہ تو تمہارے جسم کا حصہ ہے اس سے نفرت کروں گا تو کہاں جاؤں گا۔ بس ڈر ہے کہ کہیں مجھے اس سے تم سے زیادہ محبت نہ ہو جائے۔

یہ میری راتوں کی نیند اڑانے لگا ہے مجھے سکون نہیں لینے دیتا میں اسے فنا کر دوں گا۔ دھمکی میں بے شمار چاہت تھی۔

آپ آفس جائیں نا پلیز۔۔۔اس نے ایک بار پھر سے پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے التجا کی تھی جب اس نے آگے ہاتھ بڑھا کر چولہے کا بٹن بند کر دیا۔

اس چائے کے چکر میں تمھارا دھیان مجھ سے ہٹ رہا ہے اور یقین مانو مجھے یہ چیز بہت بری لگتی ہے۔اس نے اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اپنے سامنے کیا تھا۔

اب تیار۔۔۔۔۔۔" وہ کچھ بولنا ہی چاہتی تھی جب اچانک وہ اس کے لبوں کو اپنی قید میں لے گیا۔

میری قربت میں رہ کر تمہیں ایک فائدہ ہو گا ان لبوں کو کبھی سرخی کی کمی محسوس نہیں ہو گی۔ وہ شدت سے کہتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے گیا۔ جب اس کا فون بجنے لگا۔

شکر۔۔۔۔۔۔اس نے پیچھے ہٹتے ہوئے دل میں کہنا چاہا تھا۔ لیکن نہ جانے کیسے اس کی آواز تیز ہو گئی۔ وہ اسے گھور کر رہ گیا اور اس کی گھوری بتا رہی تھی کہ وہ اسے بخشنے والا نہیں ہے اس نے دانت دکھاتے ہوئے اپنی غلطی کا ازالہ کرنا چاہا تھا۔

جب کہ وہ فون اٹینڈ کرتا منہ پر دھمکی آمیز انداز میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہاں سے نکل گیا۔

یا اللہ جی آفس میں کسی نے بلا لیا ہو۔

ان کا جانا بہت ضروری ہے اور یہ ابھی نکل جائیں۔ اس نے دونوں ہاتھوں اوپر کرتے ہوئے دعا مانگی تھی جب اچانک اسے کل صبح والی دعا یاد آئی

اللہ جی کیا آپ نے کل میری دعا کو اتنا سیریس لے لیا کہ مائرہ کو ہم دونوں کے بیچ سے نکال کر یہاں سے بھیج دیا۔

کیا آپ نے مائرہ کو میری دعا کی وجہ سے یہاں سے بھیجا ہے۔ وہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اسے گلٹ سا محسوس ہوا تھا۔

یا اللہ وہ جہاں بھی ہوں آپ انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھیے گا اور ان کے لیے وہ کریں جو ان کے حق میں بہتر ہو۔

اس نے دل سے اس کے لیے دعا کی تھی۔

ooooooo

کمرے کا دروازہ کھلا اور وہ مغرورانہ انداز میں چلتے ہوئے اس کے سامنے آیا۔

مونچھڑ کہیں کے بس بہت برداشت کر لیا میں نے اب میں ایک منٹ بھی یہاں نہیں رہوں گی وہ غصے سے اسے دھکا دیتے ہوئے باہر کی طرف جانے لگی تھی جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے پیچھے دیوار کے ساتھ پن کیا۔

یہاں سے تم تب تک نہیں جا سکتی جب تک مجھے یقین نہیں ہو جاتا کہ تم میرے بھائی کی زندگی میں دوبارہ نہیں آؤ گی۔

کیوں نہیں جاؤں گی میں جاؤں گی اور میں اسے بتاؤں گی تمہارے یہ کالے کرتوت۔۔۔میں اسے بتاؤں گی کہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا ہے اور پھر دیکھنا وہ تمہارے ساتھ کیا کرتا ہے۔

اپنے انجام کے لیے تیار ہو جاؤ کیونکہ اب یہ بات صرف تاشفین تک نہیں جائے گی بلکہ میں پولیس میں جاؤں گی اور تمہارے خلاف رپورٹ کرواؤں گی

۔

وہ غصے سے بے حال ہوتے ہوئے بولی تھی۔جب وہ طنزیہ انداز میں مسکرایا۔

نہیں نہ تو تم تاشفین کے پاس جاؤ گی اور نہ ہی تم اب پولیس کے پاس جاؤ گی بلکہ اب تم میرے ساتھ پاکستان چلو گی۔

کیونکہ اب یہ میری ضد ہے کہ میں تمہیں کبھی زندگی میں تاشفین کے سامنے نہیں جانے دوں گا اور وارق افراہیم اپنی ضد کا کتنا پکا ہے یہ تمہیں وقت رہتے احساس ہو جائے گا۔

تیار ہو جاؤ پندرہ منٹ میں مولوی صاحب آنے والے ہیں۔ہمارا نکاح ہو گا کیوں کہ تم چاہے جو بھی ہو لیکن وارق افراہیم کبھی اپنی ذات پر داغ نہیں لگنے دے گا۔

اسی لیے تم جیسی گھٹیا لڑکی کو میں اپنے نکاح میں لے رہا ہوں۔

تمہاری فیملی تو ہے نہیں جن کی موجودگی میں نکاح ہونا ضروری ہو تو میرا اکزن بردر دانیال تمہارے بھائی کا فریضہ سر انجام دے گا۔

یا پھر تاشفین کو بلاؤں تمہارے نکاح نامے پر وارث کی حیثیت سے طنزیہ انداز میں مسکرایا تھا۔جب اس نے اچانک اس کے منہ پر اپنے ہاتھ کو پوری قوت سے مارنا چاہا لیکن اس کا ہاتھ بیچ میں ہی وہ اپنی سخت پکڑ میں لے گیا۔

ایسی کوئی غلطی مت کرو جس کی وجہ سے تمہیں ساری زندگی پچھتانا پڑے۔

تم سے نکاح کا نہ تو کوئی شوق ہے اور نہ ہی تم جیسی گھٹیا اور پنچ کردار کی لڑکی کو میں اپنی زندگی میں شامل کر سکتا ہوں لیکن یہاں بات میرے بھائی بہن کی خوشیوں کی ہے اور میں ان کی خوشیوں کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا ہوں وہ ایک جھٹکے میں اس کا بازو پیچھے دھکیلتے ہوئے کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ ایک بار پھر سے پوری شدت سے دروازہ بجانے لگی لیکن بے سود

oooooo

میں یہ نکاح نہیں کروں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے میں تم سے نکاح نہیں کروں گی۔۔۔۔۔۔۔"تم۔۔۔۔۔۔۔"تم ہوتے کون ہو میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے سمجھ کیا رکھا ہے تم نے مجھے۔۔۔۔۔۔۔"

یہ مت سوچنا میں تم سے ہار جاؤں گی میں پولیس میں جاکر تمہاری کمپلین کرونگی۔۔۔۔۔۔۔"تمہاری حالت نہ بگاڑ دی تو میرا نام بھی مائرہ خان نہیں۔

وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی جب ڈینی دروازہ کھول کر اندر آیا۔

بھابھی جی یہ کپڑے پہن لیجئے آپ کا نکاح ہے مولوی صاحب باہر آچکے ہیں۔ وہ اس کی حالت سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

تم وہی ہو نا جس نے ٹرین میں مجھے بے ہوش کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔"وہ اسے پہچان چکی تھی جبکہ ڈینی کندھے اچکا کر ہاں میں سر ہلا گیا۔ جیسے کوئی فخریہ کام سرانجام دیا ہو۔

میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گی اب وہ غصے سے بپھری شیرنی بنی اس کی طرف بڑھ رہی تھی۔

بابی جی کپڑے بدل لیجئے ورنہ میری جان کا تو پتہ نہیں لیکن آپ کی جان مشکل میں ضرور آجائے گی۔ یہ کپڑے پہنا کر وارق بھائی تمہیں باہر نہیں لے کر جائیں گے۔

اللہ اللہ میں تمہیں عزت دے رہا ہوں جو میرے بہن بھائی کا گھر برباد کرنے والی تھی۔

۔تمہیں ترس نہیں آیا اس معصوم لڑکی پر کتنی پیاری ہے وہ ہر کسی سے پیار کرتی ہے۔ ہر کسی سے کتنی عزت و احترام سے بات کرتی ہے اور تم ان کا گھر برباد کرنے والی تھی۔۔۔۔۔۔۔؟اسے تناوش کا سوچ کر اس لڑکی پر اور غصہ آیا تھا۔

شٹ اپ یو ایڈیٹ میں کچھ بھی نہیں کرنے والی تھی۔ تاشفین کے ساتھ ہمارا کوئی افیئر نہیں ہے اگر یقین نہ آئے تو اسے فون کر کے پوچھ لو۔

دیکھو پلیز میرا یقین کرو میرا تاشفین کے ساتھ صرف ایک تعلق ہے اور وہ دوستی کا ہے۔ تاشفین نے یہ جھوٹ کہا تھا تاکہ اسے تناوش کو اپنے ساتھ یہاں نہ لانا پڑے لیکن وہاں جاکر سب کچھ الٹا ہو گیا۔

دیکھو پلیز میری مدد کرو وہ پاگل آدمی سچ میں نکاح کے چکر میں پڑ گیا ہے۔

اس نے اپنے دماغ پر زور ڈال کر یہی سوچا تھا کہ وہ حقیقت ہی بتا دیے گی تاشفین کے ساتھ جو بھی ہوتا ہے لیکن وہ کیوں بے کار میں اپنی زندگی برباد کر رہی تھی۔وہ بھی ایک انجان سنکی آدمی کے ساتھ۔اس آدمی کو اپنے شوہر کے روپ میں سوچتے ہوئے بھی اسے چکر سے آرہے تھے

یہ تاشفین کے بھائی تھے۔اگر ان لوگوں نے تاشفین کو نہیں چھوڑا تھا تو وہ تو پھر غیر تھی اس کی زندگی اجیرن ہو جانی تھی۔

کیا مطلب ہے تمہارا کیا تمہارا بھائی کے ساتھ افیئر نہیں چل رہا۔۔وہ ایک لمحے کو رک کر اس سے پوچھنے لگا مائرہ نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔

قسم لے لو میرا کوئی افیئر نہیں ہے ہم صرف دوست ہیں بلکہ ہم بچپن کے دوست ہیں ہمیشہ سے ساتھ ہیں اور اُس کی شادی کے بارے میں "میں ہمیشہ سے جانتی تھی۔

ہم دونوں کا کوئی افیئر نہیں ہے۔بس صرف ایک مذاق تھا تا کہ تاشفین تناوش کو طلاق دے کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ جائے۔اس نے سچ بیان کیا تھا

اگر ایسی بات ہے تو تم تاشفین بھائی کے گھر پر کیوں رہ رہی تھی۔۔۔۔؟

وہ سینے پہ ہاتھ باندھے اس سے سوال کرنے لگا۔

کیونکہ میری موٹی وارڈن نے مجھے ہوسٹل سے نکال دیا تھا تمہیں کیا لگتا ہے تاشفین کی بیوی اس کی گرل فرینڈ کو گھر کے اندر آنے دے گی۔

یار میں جانتی ہوں تناوش بہت معصوم ہے اور بے شک وہ تاشفین کی گرل فرینڈ کی بھی خدمتیں کرنے میں لگ جائے گی لیکن میں اس کی گرل فرینڈ نہیں ہوں۔

یار میں صرف اس کی دوست ہوں میرا اور اس کا تعلق صرف دوستی کا ہے۔

پلیز میری بات کا یقین کرو وہ ہاتھ باندھتے ہوئے بولی

اگر میں تم پر یقین کر لوں۔تو تم کبھی بھائی سے ملنے نہیں جاؤ گی نہ۔۔۔۔۔؟وہ جیسے اسے امید دے رہا تھا۔

ارے یار میری جان اس مونچھڑ سے چھڑوا دو میں کبھی زندگی میں تمہارے بھائی کی شکل نہیں دیکھوں گی۔اس نے جذباتی ہو کر کہا تھا۔

ٹھیک ہے میں کچھ کرتا ہوں۔وہ کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا جب کہ وہ ایک امید کے ساتھ اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی

oooooo

آپ سچ میں آج کام پر نہیں جانے والے وہ ناشتہ بنا کر ٹیبل پر لگاتی اسے بلانے کمرے میں آئی۔تو وہ اب تک شرٹ کے بنا بیڈ پر لیٹا اپنے فون پر مصروف تھا۔

ہاں جانو میں سچ میں آج کام پر نہیں جا رہا کیوں کہ آج سنڈے ہے اور اتفاق سے سنڈے کو مجھے بھی چھٹی ہوا کرے گی۔

وہ پیار سے اس کی بات کا جواب دیتا اٹھ کر کھڑا ہوتا اس کے قریب آنے لگا۔

چلیں اچھی بات ہے۔

سنڈے ہے آپ کو بھی ریسٹ کرنے کا وقت مل جائے گا آپ ناشتہ کر لیں اور اس کے بعد آرام سے سو جائیں۔

اس نے دانت دکھاتے ہوئے اسے پورے دن کی روٹین بتائی تھی۔

اتنی خوبصورت بیوی کے ہوتے ہوئے کون کمبخت سوتا ہے وہ اس کے قریب آتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

آپ سو جائیں نا اس نے منت بھرے انداز میں کہا جس پر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔

تم مجھے سلا کر مجھے مزید خود سے دور کرنا چاہتی ہو۔

اگر تمہیں یاد ہو تو میں پہلے ہی تم سے ناراض ہوں اس نے تھوڑی دیر پہلے والی بات یاد دلانے کی کوشش کی تھی جب کہ وہ آنکھیں بند کیے اس کی پناہوں میں کسی کبوتر کی طرح کھڑی تھی۔

میں معصوم ہوں۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا وہ ہونٹ باہر لٹکا کر بولی تھی۔کیونکہ وہ کچھ بھی بھولا نہیں۔تھا۔اور وہ نادان سمجھتی تھی کہ وہ تھوڑی دیر اس کے سامنے نہیں جائے گی تو سب کچھ بھول جائے گا

ہاں تم نے کچھ نہیں کیا بس میرے فون آنے پر مجھ سے دور جانے پر شکر ادا کیا تھا وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اوپر کر چکا تھا۔

اس کی گرم سانسوں سے اسکا چہرہ جھلسنے لگا تھا۔

اس کا آنچ دیتا لہجہ اسے بُری طرح سے نروس کر رہا تھا جب کہ وہ اب آہستہ آہستہ اس کے چہرے کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے چھو رہا تھا۔

وہ۔۔۔ہاں۔وہ م۔۔۔۔میں نے اس لیے شکر کیا تھا کہ کہیں چائے نہ گر جائے۔اس نے سوکھے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بہانہ سنایا تھا۔

تمہارے پاس ٹائم ہے تم کوئی اور بہانہ بناؤ وہ اسے مزید اپنے قریب کرتے ہوئے موقع دے رہا تھا۔

بہانہ۔۔۔۔۔نہی۔۔۔۔۔۔مجھے آپ کو ایک بات بتانی تھی آپ شرٹ پہن کر آئیں بہت ضروری بات ہے اس نے اچانک کچھ یاد آنے پر کہا تھا۔

کیوں شرٹ کے ساتھ کیا میرے کان جُڑے ہیں جو بنا شرٹ کے مجھے سنائی نہیں دے گا۔

وہ اس سے دور ہونے کے لئے پر تول رہی تھی اسے اپنے قریب گھسیٹ کر وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

کان نہیں لگے تو کیا سارا دن یوں ہی ننگے گھوم کر اپنی بوڈی کی نمائش کریں گے۔ پلیز پہن لیجئے شرٹ کیا جائے گا الٹا اس معصوم کو آپ کی بوڈی پر زیب تن ہونے کا شرف حاصل ہو جائے گا۔

وہ خمدار پلکوں کی جھالر اٹھاتے التجائیہ لہجے میں بولی لیکن اس کا شرمانا گھبرانا اسے مزا دے رہا تھا۔

ویری بیڈ بیوی تمہیں شوہر سے زیادہ اس شرٹ کی پرواہ ہے۔ وہ گھوری دیتے ہوئے بولا تو وہ اسے دیکھ کر رہ گئی مطلب اب بے جان کپڑے سے بھی اس کی جیلسی شروع ہونے والی تھی۔

مجھے نہ کچھ ضروری چیزیں لینی ہیں آپ جلدی سے ناشتہ کریں ہم نے بازار جانا ہے شکر ہے آپ کو آج کی چھٹی ہے۔

ورنہ بہت مشکل ہو جاتی وہ اس کے ہاتھوں کا حصار کھولتے ہوئے باہر نکل گئی تھی۔

جب کہ وہ تو اس کی جلد بازی کو دیکھ کر رہ گیا۔

واپس آؤ میرے پاس۔۔۔۔۔۔" وہ پیچھے سے حکم دیتے ہوئے بولا تھا۔

لیکن اس نے کان نہ دھرے۔

نہیں آنا۔۔۔ہم نے جانا ہے جلدی سے ناشتہ کریں تاشفین اف کتنے کام ہیں مجھے وہ مصروف انداز میں کہتے باہر نکل گئی۔

جب کہ وہ تو اس کے نخرے دیکھ کر سچ میں حیران رہ گیا تھا

oooooo

دانیال باہر آیا تو باہر کوئی آٹھ نو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ سب لوگ آج اس کے نکاح کے گواہ کے طور پر یہاں آئے تھے۔

اس نے اشارے سے وارق کو باہر بلایا تھا وہ سب لوگوں سے ایکسکیوز کرتے ہوئے ایک طرف آکر اس کی بات سننے لگا۔

بھائی مجھے لگتا ہے ہمیں غلط فہمی ہوئی ہے اس لڑکی کا تاشفین بھائی کے ساتھ کوئی افیئر نہیں ہے بلکہ یہ صرف اور صرف ان کی دوست ہے اور یہ کہہ رہی ہے کہ اگر اسے یہاں سے جانے دیا جائے تو وہ کبھی تاشفین بھائی سے ملنے نہیں جائے گی۔

میرے خیال میں آپ کو بھی کوئی ضرورت نہیں ہے اس فضول لڑکی کے ساتھ اپنی زندگی پر کوئی رسک لینے کی اسے دفع کریں۔

مجھے نہیں لگتا کہ یہ تاشفین بھائی سے ملے گی یہ ابھی سے کافی زیادہ خوفزدہ ہو گئی ہے اور اس کا کوئی افیئر بھی نہیں ہے ہمیں غلط فہمی ہوئی ہے ڈینی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ اس کی باتوں پر مسکرا رہا تھا۔

اتنی جلدی اس نے تمہیں شیشے میں اتار لیا دانیال تم سچ مچ میں بچے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ یہ لڑکی سچ بول رہی ہے تم اس کی کسی ایک بات پر بھی یقین کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔۔۔؟

اس نے کہہ دیا کہ وہ تاشفین کے گرل فرینڈ نہیں ہے تم نے مان لیا۔۔۔۔

تو ہوئے نہ تم بے وقوف۔۔۔۔۔۔؟

جھوٹ بول رہی ہے یہ لڑکی یہاں سے جانے کے لیے اور یہاں سے تو میں اسے جانے نہیں دوں گا اب تو یہ پاکستان ہی جائے گی میرے ساتھ۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو ڈینی نے کچھ کہنا چاہا جب مولوی صاحب ان کے پاس آ رکے۔

جناب نکاح کی رسم ادا کیجیے مجھے ایک اور جگہ بھی نکاح پڑھوانے جانا ہے۔ مولوی صاحب کے الفاظ پر وہ ہاں میں سر ہلا کر خود دمائرہ والے کمرے کی طرف جانے لگا تھا۔

جبکہ ڈینی مہمان والے کمرے میں آ گیا

oooooooo

تم نے لینا کیا تھا لڑکی بتاؤ مجھے وہ تقریباً آدھے گھنٹے سے کبھی ادھر اور کبھی ادھر ہو رہے تھے اس نے صرف چند ایک سبزیوں کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں خریدا تھا۔

بہت کچھ خریدنا تھا گھر کا سامان ختم ہو رہا تھا تو وہی سب لینا تھا اس نے کوشش تو بہت کی تھی کوئی بہانہ بنانے کے لئے لیکن وقت پر کچھ ذہن میں ہی نہیں آ رہا تھا۔

یہ سارا سامان جو تم نے خریدا ہے نہ جان وہ میں پرسوں شام کو لے کر آیا تھا اس نے یاد کروایا۔

ہاں وہ ختم ہو گیا اس نے یقین دلانے والے انداز میں کہا تھا۔

بڑی جلدی ختم ہو گیا تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔۔۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔

جھوٹ بولتے ہوئے اس کے ماتھے پر پسینہ آ جاتا تھا۔ اور یہاں تو وہ اس کی چوری بھی پکڑ چکا تھا ابھی آتے ہوئے ہی تو اس نے سارا سامان چیک کیا تھا۔

میں جھوٹ بول رہی ہوں۔ اس نے ہونٹ لٹکا کر اعترافِ جرم کیا۔

مجھے پتا ہے جان۔ وہ سر ہلا کر بولا۔

وہ نہ میرا دل کر رہا تھا گھومنے پھرنے کو۔

اس نے پیاری سی مسکان کے ساتھ کہا تھا۔اور یہاں وہ پگھل گیا۔

ہاں تو تمہارا گھومنے پھرنے کو دل کر رہا تھا تو ہم دونوں خوب گھوم پھر کر شام کو گھر واپس جائیں گے لیکن یہ جو اتنے دانت نکال رہی ہو نا یہ بند کرو ۔۔۔۔یہ ڈمپلز تم مجھے رات کو بیڈ روم میں دکھا سکتی ہو۔میں انعام دوں گا

وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولا تو اس نے منہ بنالیا۔

کیا مطلب اب میں ہنس بھی نہیں سکتی وہ روہانسی ہوئی تھی۔

یار تمہارے یہ دلکش ڈمپلز دیکھ کر ناہر کوئی تمہارے چہرے کی طرف دیکھے گا اور پھر مجھے۔۔۔۔۔۔۔

جلن ہو گی۔۔۔۔وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

جس پر اس نے آنکھوں کو ہلکی سی جمش دی تھی۔

بہت ہی ظالم انسان ہیں آپ۔۔۔۔۔آپ میری ہنسی پر پابندیاں لگاتے ہیں۔وہ منہ لٹکائے بولی تھی۔اس کے یہ معصومانہ نخرے اس کے دل کے سارے تار چھیڑ چکے تھے۔

اچھا ٹھیک ہے یار ہنسو جتنا ہنسنا چاہتی ہو۔اس نے کھلی اجازت دی تھی۔

لوگ دیکھیں گے تو وہ سوالیہ انداز میں بولی۔

لوگ دیکھیں گے تو تمہارا شوہر لوگوں کو دیکھ لے گا وہ اپنے کسرتی بازو کے پھولے ہوئے ڈولے پر اشارہ کرتے ہوئے بولا تو اس کو ہنسی آگئی۔

جب کہ وہ اس کی ہنسی کو نثار ہونے والے انداز میں دیکھتا اس کے ڈمپل پر اپنے لب رکھ گیا۔

اللہ اللہ تاشفین کچھ تو شرم کریں۔۔۔۔۔۔وہ آگے پیچھے دیکھتے شرم سے ڈوب مرنے کو تھی۔

اللہ اللہ تاشفین کی بیوی تاشفین بہت بے شرم ہے وہ اسی کے انداز میں شرارت سے بھرپور لہجے میں بولا

ooooooo

کیا ڈرامہ لگا رکھا ہے تم نے۔۔۔۔۔۔؟جب میں نے تمہیں کہہ دیا کہ تمہاری یہاں کوئی بھی بات نہیں ماننے والا تو کیا تمہیں سمجھ میں نہیں آرہا ہے وہ کمرے میں داخل ہوتا پھر سے اپنے ازلی مغرور انداز میں بولا تھا۔

اور وہ جو کب سے ڈینی کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اس کی شکل دیکھتے ہی منہ بنا گئی۔

دیکھو میں تمہارے منہ لگنے میں بالکل انٹرسٹڈ نہیں ہوں اور میرا دماغ خراب کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

میری بات اس چھوٹے والے لڑکے سے ہو چکی ہے اور وہ تمہیں ساری بات سمجھا دے گا۔

وہ اس کے منہ بالکل بھی نہیں لگنا چاہتی تھی اس لئے اسے گھورتے ہوئے بولی۔

ہاں اس نے مجھے ساری بات سمجھا دی ہے اور تم فکر مت کرو یہاں پر یہی ڈریس پہن لو۔وہاں پر جا کر تمہارے لئے بہترین ویڈنگ ڈریس کا انتظام کر لوں گا۔

وہ سائیڈ پر رکھا ہوا سادا سا ڈریس اس کی طرف اچھالتے ہوئے بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بکواس کا میں ڈریس کی نہیں اس نکاح کی بات کر رہی ہوں کیا تمہیں اس نے کچھ بتایا نہیں۔

وہ حیران سی اسے دیکھنے لگی تھی جس طرح سے وہ چھوٹا والا لڑکا یہاں سے باہر نکلا تھا اسے یقین تھا وہ اسے پوری بات سمجھا چکا ہو گا۔

ہاں اس نے مجھے بتایا کہ تمہیں یہ ڈریس کچھ خاص پسند نہیں آرہا اور تم اسے پہننے پر انکار کر رہی ہو۔

تو میں تمہیں یہ بتانے کے لئے آیا ہوں تمہیں شادی کے جوڑے کے لیے زیادہ ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں اگر تمہیں تمہارا دلہا ہی پسند کا نہیں مل رہا تو شادی کا جوڑا اپنی پسند کا پہن کر کیا کرو گی۔اس کے چہرے پر بہت سختی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ مذاق کر رہا ہے یا سیریس ہے

یہ نکاح صرف اور صرف ایک فارمیلٹی ہے زیادہ گہرائی میں جانے کی تمہیں ضرورت نہیں ہے۔

اور نہ ہی میں تمہارے نخرے اٹھانے کا کوئی ارادہ رکھتا ہوں۔

یہ نکاح صرف کچھ وقت کے لئے ہے جب مجھے یقین ہو جائے گا کہ تم میرے بھائی کی زندگی کی طرف دوبارہ رخ نہیں کرو گی میں تمہیں خود طلاق دے کر اپنی زندگی سے دفع کر دوں گا

۔ساری زندگی کا یہ طوق اپنے گلے میں بھی نہیں لٹکانے والا اسی لئے تمہارے حق میں بہتر یہی ہو گا کہ ان کپڑوں کو پہن لو۔کیونکہ تمہاری اس بے ہودا ڈریسنگ میں، میں تمہیں باہر مولوی صاحب اور باقی لوگوں کے سامنے نہیں لے کر جا سکتا سو چینج کرو یہ کپڑے ورنہ۔۔۔۔

ورنہ۔۔۔ورنہ۔۔۔کیا کرو گے تم۔۔۔۔۔؟وہ غصے سے اس کے روبرو کھڑی اس سے پوچھ رہی تھی جب اچانک اس نے اپنی جیب سے گن نکالتے ہوئے اس کے ماتھے پر رکھ دی۔

Urdu Novels Ghar

oooooooo

وہ حیرت اور بے یقینی سے پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

ورنہ یہ کہ اگر تم نے ایک لفظ اور بکواس کی تو "ورنہ "کرنے کے لائق نہیں رہو گی اس کے ماتھے پر پستول رکھتے ہوئے وہ اسے ڈرا رہا تھا اور یہاں مائرہ کی بولتی بند ہو گئی۔

کچھ اور کہنا پسند کرو گی تم وہ بندوق اس کے ماتھے پر رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا انداز بہت دلکش تھا اس سائیکو کا لیکن مائرہ کو اس سے نفرت محسوس ہو رہی تھی۔

جبکہ۔خوف سے وہ کچھ بھی نہیں بول پائی تھی اسے اپنی جان بہت عزیز تھی۔

جلدی کپڑے پہنو اگر اپنی جان چاہتی ہو تو۔۔ویسے بھی جینا تو میں تمہارا حرام کر دوں گا تمہارے لیے یہی بہتر ہے ابھی مر جاو میرے ہاتھوں سے وہ بہت سکون سے بات کر رہا تھا جیسے کوئی ڈیل کر رہا ہو اس کے ساتھ۔

پہنتی ہوں کپڑے۔۔۔۔اس نے اٹکی ہوئی سانس کے ساتھ کہا تو وہ ہاں میں سر ہلا تا باہر جانے لگا جب اچانک پیروں کے بل مڑتے ہوئے واپس آیا اس کی پستول اس کی طرف تھی۔جسے دیکھتے ہوئے اس کی سانسیں پھر سے رک رہی تھی۔

کوئی ہوشیاری مت کرنا یہ جو باہر لوگ ہمارے نکاح میں شامل ہوئے ہیں گواہ کے طور پر وہ سب لوگ میرے باڈی گارڈ ڈرائیور اور ملازم ہیں۔

اور وہ مولوی بھی میں یہاں لے کر آیا ہوں تو تمہاری کوئی بھی ہوشیاری ان کے سامنے نہیں چلنے والی تو اپنے دماغ کو زیادہ استعمال بھی مت کرنا۔

قبول ہے بول کر نکاح نامہ پر سائن کر دینا تمہارا کام ہو جائے گا۔ورنہ تم جانتی ہو کہ وہ ایک بار پھر سے بندوق اس کے سر پر رکھتے ہوئے بولا۔

جب جان پر بنتی ہے تو ساری اکڑ سارے کس بل نکل جاتے ہیں کچھ ایسا ہی حال اس وقت مائرہ کا بھی تھا۔اس نے کسی ربورٹ کی طرح ہاں میں سر ہلایا تھا جبکہ وہ کمرے سے باہر نکل گیا

oooooo

مائرہ خان والد اکبر خان آپ کا نکاح وارق افراہیم ورلد افراہیم مصطفی کے ساتھ کیا جا رہا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔

مولوی صاحب اس کے سامنے بیٹھے سوال کر رہے تھے جب کہ وہ اپنا چہرے کو دوپٹے میں چھپائے خود کو ایک ان چاہا رشتہ قبول کرنے کے لئے تیار کر رہی تھی۔

نکاح کی اہمیت سے وہ ناواقف نہ تھی وہ نہیں جانتی تھی یہ شخص اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا وہ اس نکاح میں اپنی رضامندی شامل نہ کر کے خود کو خدا کی نظر میں گناہگار نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن وہ اس آدمی کا ساتھ کیسے قبول کرتی ہے جسے ٹھیک سے جانتی ہی نہیں تھی

وہ کافی دیر اس کے جواب کا انتظار کرتا رہا جب وہ کچھ بھی نہ بولی تو اس نے ذرا سا اپنی ٹانگ اس کی ٹانگ پر ماری تھی۔

قبول ہے۔۔۔اس نے اب محسوس کیا تھا کہ اس کے ساتھ بیٹھا شخص وہی ہے۔

جبکہ دوسری طرف ڈینی بیٹھا تھا جیسے وہ بھاگ جائے گی۔

سوال پھر سے کیا گیا اور اس دفعہ بھی اس کا جواب یہی تھا انکار وہ کر نہیں سکتی تھی کیونکہ اسے اپنی جان بہت پیاری تھی۔

وہ اپنے دل سے ایک لمحے کے لیے اس سچوئیشن کو بھلا کر دل سے اس نکاح کو قبول کر رہی تھی۔

کہتے ہیں نکاح کے وقت جو بھی دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔یا اللہ میں آپ کی رضا کے لئے اس نکاح کو قبول کر رہی ہوں صرف اس عزم کے ساتھ کہ میں اس آدمی ساری زندگی بلکہ نہیں ساری زندگی نہیں جب تک میں اس کے نکاح میں رہوں گی اسے سکون کا سانس نہیں لینے دوں گی۔

یہ نکاح تم نے مجھ سے میری زندگی حرام کرنے کے لئے لیا ہے نا اور اگر میں نے تمہاری زندگی حرام نا کر دی تو میرا نام بھی مائرہ نہیں۔ نکاح کا قبول کرتے ہوئے وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوا۔

مبارک ہو وارق صاحب اب سے یہ بچی آپ کی ازدواجیت میں آچکی ہے۔اللہ آپ دونوں کا ساتھ نیک کرے۔اب مجھے اجازت دیجیے وہ اٹھتے ہوئے بولے تو وہ بھی ان کے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا۔

بلکہ سارے لوگ ہی اٹھ گئے تھے صرف وہی بیٹھی ہوئی تھی جیسے یہاں سے نا اٹھنے کا ارادہ کر لیا ہو۔

وارق نے ایک نظر مڑ کر اسے دیکھا اس وقت سادہ سے سوٹ پر وہ بھاری دوپٹہ لیے بیٹھی تھی۔

جس طرح کا لباس اس نے پہلے زیب تن کر رکھا تھا اس کے ساتھ تو وہ اسے اپنے نکاح میں شامل نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی وہ اپنی ہونے والی بیوی کو اس گھٹیا لباس میں اپنے ملازموں اور باقی لوگوں کے بیچ لا سکتا تھا۔

اسی نے کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا بس یہی کہا تھا کہ اسے لڑکی پسند آگئی ہے اور وہ ابھی اسی وقت نکاح کرنا چاہتا ہے۔

اس لڑکی کو بتا دو جا کر کہ ہم تھوڑی دیر میں پاکستان کے لئے نکلنے والے ہیں۔وہ کہہ کر باہر نکل گیا جبکہ دانیال ہال میں سر ہلاتا اس کی طرف آیا تھا

ooooooo

اس سے بہتر تھا کہ ہم بائک ساتھ لے کر آتے اب دیکھ رہی ہو نہ تمہاری پیدل چلنے کی ضد کا نتیجہ کتنے دور تک چل کر جانا پڑرہا ہے وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے بول رہا تھا۔

ہاں تو پیدل چلنے میں بھی اپنا ہی مزہ ہے ہر وقت موٹر سائیکل پر سوار رہ کر پتا نہیں آپ کو کون سا سکون ملتا ہے۔

بلکہ مجھے تو لگتا ہے کہ آپ صرف مجھے ڈرانے کے لئے موٹر سائیکل پر لے کر جاتے ہو۔

آپ کو پتا ہے تاشفین میں تو کبھی زندگی میں بائیک پر نہیں بیٹھی ہوں وارق بھائی مجھے اکثر آفر کرتے تھے بائک پر بیٹھنے کی لیکن میں ہمیشہ انکار کر دیتی تھی اور احمد نے تو مجھے زبردستی بٹھانے کی کوشش کی تھی۔اور تایا ابو سے ڈانٹ بھی کھائی تھی۔

میں تو بائیک پہ بالکل بھی سفر نہیں کر سکتی تھی۔

ہمیشہ تایا ابو یا وارق بھائی کے ساتھ گاڑی پر ہی جاتی تھی۔

ہاں جانو تمہارے تایا ابو کی طرح لمبی لمبی گاڑیاں تو ہیں نہیں میرے پاس اسی لیے سواری کے طور پر صرف بائیک ہی ہے جس پر تمہیں گزارا کرنا ہو گا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

یقیناً تایا ابو اور ان کی فیملی کی باتیں اسے بالکل بھی پسند نہیں آرہی تھیں

وہ سب کچھ بھی تو آپ کا ہی ہے نا۔تایا ابو کی ہر چیز پر ہم سب سے زیادہ آپ کا حق ہے۔اس نے اس کا دل ان کی طرف سے صاف کرنا چاہا تھا۔

ہاں ڈارلنگ جو حق ہے وہ تو لینے والا ہوں میں ان سے۔

پہلے حق مانگا تھا تو انہوں نے تم سے شادی کی شرط رکھ دی۔

حالانکہ انہیں میرا سب کچھ مجھے یوں ہی دے دینا چاہیے تھا لیکن پھر میں سوچتا ہوں یہ بھی ان کا احسان ہے اگر وہ یہ شرط نہ رکھتے تو تم میرے پاس کیسے آتی۔

صرف اسی بات پر وہ مجھے پسند ہیں۔کہ ان کی اس شرط کی وجہ سے تم مجھے ملی ہو ورنہ۔مجھے وہاں کوئی بھی اچھا نہیں۔لگتا۔

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنے قریب کر چکا تھا جب اچانک کچھ انگریز ان کے قریب سے گزرنے لگے اس نے لمحے کی تاخیر نہ کرتے ہوئے اسے اپنی دوسری سائیڈ کر لیا تھا اس کا یہ عمل اتنا بے ساختہ تھا کہ وہ گھبرا کر دوسری طرف ہوئی۔

وہ چار سے پانچ انگریز ایک دوسرے کے ساتھ ایسے جڑ کر چل رہے تھے جیسے کبھی الگ ہی نہیں ہوں گے۔

اگر وہ اس طرف کرتا تو وہ اس سے ضرور ٹکرا جاتے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ بے ساختہ مسکرادی۔

اس کا ساتھ بہت تھا اس کے لیے وہ خدا سے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگتی تھی۔

oooooo

دیکھو بات صرف نکاح کی ہوئی تھی تم نے ساتھ لے جانے والی کوئی بات نہیں کی تھی۔

میں پاکستان ہر گز نہیں جانا چاہتی ہوں اور تم اس معاملے میں زبردستی نہیں کروگے اور ویسے بھی اس طرح سے تم مجھے ساتھ لے کر نہیں جاسکتے میرا پاسپورٹ ویزا۔۔۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں تمہارے پاس ہر چیز موجود ہے تمہارے بیگ میں سب کچھ ہو گا لیکن پاسپورٹ ویزے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میرے پاس میں پرائیویٹ کوپر ہے۔یعنی پرائیویٹ جیٹ ہے

اور ہم اس میں جانے والے ہیں۔وہ اس کی بات کاٹ کر کہتا باہر نکلنے لگا تھا جبکہ اسے باہر چلنے کے لئے کہہ رہا تھا۔

ooooooo

وہ دروازے تک آئی تو ڈینی کھڑا مسکرا رہا تھا

ایک نمبر کے کمینے انسان ہو۔۔۔تم نے میرے ساتھ دھوکا کیا ہے یہاں اندر کچھ اور بول کر گئے اور وہاں جا کر بدل گئے تمہیں بخشنے والی نہیں ہوں یاد رکھنا۔

جب باہر نکلتے ہوئے اسے دھمکی دینے لگی عجیب سی شادی تھی اس کی نا اسے ہنسی آرہی تھی اور نہ ہی رونا آرہا تھا۔

اس کے ساتھ اتنی بڑی ٹریجڈی ہوگئی تھی لیکن اس کی آنکھوں میں کوئی آنسو نہیں تھے نہ جانے کیوں کچھ بھی غلط یا عجیب نہیں لگ رہا تھا۔

حالانکہ اس کے ساتھ غلط ہوا تھا اس کے ساتھ بہت غلط ہوا تھا ایک انجان آدمی بنا جان پہچان کے ہمیشہ کے لئے اس کے سر پر مسلط ہو گیا تھا جسے وہ جانتی تک نہیں تھی

وہ اس کے نکاح میں آگئی تھی ایک ہی دن میں دو ناخوشگوار ملاقاتوں کے بعد وہ اسے اپنے نکاح میں لے چکا تھا۔

اسے رونا چاہیے تھا بلکہ رو رو کر آسمان سر پر اٹھا لینا چاہیے تھا لیکن اس کی آنکھوں میں ایک بھی آنسو نہیں تھا نہ جانے کیوں اس معاملے میں وہ بہت غریب تھی چاہے اس کے اوپر سے ٹرک بھی گزر جائے اسے رونا نہیں آتا تھا۔

ایموشنل ہونا کسے کہتے ہیں وہ جانتی تک نہیں تھی شاید کبھی کسی نے آنسو نہیں پونچھے تھے اسی لیے انسوں کا ذائقہ چکھنے سے بھی انجان ہی رہی تھی

بھابھی جی سانپ سونگھ گیا ہے یا سٹیچو بن کر کھڑے رہنے کی بری عادت ہے خیر بھائی ساری عادتیں نکال دیں گے آپ جیسوں کو سیدھا کرنا انہیں بہت اچھے طریقے سے آتا ہے۔

اب مہربانی فرما کر باہر تشریف لے آئیں کیونکہ بھائی کو آج کی تاریخ میں پاکستان واپس پہنچنا ہے وہ بہت اہم کام چھوڑ کر آئے ہوئے ہیں

ڈینی کا انداز بہت طنزیہ تھا اس کا دل چاہا کہ اس کے منہ پر دو تھپڑ لگا کر لمحے میں سیدھا کر دے۔

لیکن کیا فائدہ یہ تو تھا ہی اپنے بھائی کا چمچا اصل مصیبت تو وہ تھا جو اچانک اس کے گلے پڑا تھا۔

تاشفین ابراھیم تمہاری وجہ سے میری زندگی نے یہ موڑ لیا ہے میں تمہیں بخشنے والی نہیں۔

یہ آدمی چاہتا ہے کہ میں کبھی تمہاری زندگی میں نہ آؤں۔ جب کہ میری زندگی میں جو تمہاری وجہ سے ہوا ہے اسکے بعد تو میں خود بھی کبھی تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتی میری طرف سے جہنم میں جاو غلطی کی میں نے تمہارا ساتھ دے کر لیکن چھوٹی سی غلطی کی اتنی بڑی سزا۔

میں جانتی ہوں تم نے مجھے بہت بد دعائیں دی ہیں اسی لیے یہ پہلوان میری زندگی میں آیا ہے۔

لیکن میں بھی مائرہ خان ہوں اس سے پیچھا چھڑا ہی لوں گی۔ لیکن چھوڑوں گی میں تمہیں بھی نہیں یاد رکھنا۔ باہر نکلتے ہوئے ڈینی اور وارق دونوں سے زیادہ وہ تاشفین کو کوس رہی تھی

oooooo

چلو باقی کا سنڈے ہم دونوں مل کر کوئی اچھی سی فلم دیکھ کر گزارتے ہیں وہ ڈنر کر کے اسے واپس گھر میں لاتے ہوئے کہنے لگا دروازہ بند کر کے وہ صوفے کی طرف بڑھ رہا تھا جہاں سارا سامان ایک طرف رکھ کر تناوش بیٹھی تھی۔

میں فلم تو نہیں دیکھتی لیکن آپ کی مرضی جو بھی لگا لیں اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

میں اپنی مرضی کرنے پر آیا تو بہت پچھتاؤ گی تم وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے بولا تو اس کے گال دہکنے لگے۔

میں فلم کی بات کر رہی ہوں اس نے ذرا سا فاصلہ بناتے ہوئے خود کو اس سے تھوڑا دور کیا تھا۔

اور میں ہماری بات کر رہا ہوں۔ وہ مزید اس کی طرف جھکا تو اس نے ریموٹ کنٹرول اس کی طرف بڑھا دیا۔

لیکن میں فلم کی ہی بات کر رہی ہوں اور مجھے فلم ہی دیکھنی ہے۔

اس نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔

کیا کرو گی فلم دیکھ کر بچے بگڑ جاتے ہیں تاشفین رموٹ ایک طرف رکھتے ہوئے جیسے اسے بہت اہم بات بتا رہا تھا۔

میں بگڑنا چاہتی ہوں اس نے اعلانیہ کہا تھا۔

بہت غلط بات ہے وہ سمجھانے والے انداز میں قریب ہوا جب اس نے خود ہی رموٹ اٹھا کر بٹن پریس کر کے ٹی وی آن کر دیا۔

مجھے آپ کی صحیح غلط کوئی بات نہیں سنی فلم دیکھنی ہے اور اب آپ مجھے تنگ نہیں کریں گے۔

وہ اسے گھورتے ہوئے فلم لگانے لگی تو وہ بھی مسکرا کر ٹی وی کی طرف متوجہ ہوا جہاں وہ کوئی بھی فلم چینل ڈھونڈ نہیں پا رہی تھی۔

مجھے اردو اور ہندی فلمز پسند نہیں ہیں وہ اس کے کان میں گنگنایا تھا۔

مجھے بھی نہیں پسند۔۔۔۔۔وہ بھی اسی کے انداز میں بولی تھی حالانکہ وہ یہ کہنا چاہتی تھی کہ اسے کوئی فلم پسند نہیں۔

منز تم بھی صرف انگلش میں دیکھتی ہو۔۔۔؟وہ متاثر ہونے والے انداز میں اس کے ہاتھ سے ریموٹ لے کر سامنے فلم کی طرف اشارہ کرنے لگا۔

اس فلم کی سٹوری اچھی ہے یہ دیکھتے ہیں مزہ آئے گا کافی رومینٹک بھی ہے۔اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتا اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا تو وہ بھی اس کے بازو پر سر رکھتی فلم دیکھنے لگی تھی۔

تناوش دعا کر رہی تھی کہ بس اسے اس فلم کی سمجھ آجائے۔

کیونکہ کبھی کبھار تائی امی کے چھوٹے بچوں کے ساتھ فلم دیکھتے وقت وہ کنفیوز ہو جاتی تھی کہ فلم کا سین کب بدلا اور کب کیا ہوا۔اسے کہانی سمجھنے میں بہت وقت لگ جاتا تھا

کیونکہ ہر کہانی کارٹون کی طرح سیدھی نہیں ہوتی۔

اس نے ایک نظر تاشفین کے چہرے کو دیکھا جہاں وہ کافی سیریس انداز میں فلم دیکھ رہا تھا اس نے بھی اپنے چہرے پر سنجیدگی سجا کر نظر ٹی وی پر مرکوز کر لی

oooooo

وہ گاڑی کے باہر کھڑا ڈرائیور سے کوئی بات چیت کر رہا تھا جب وہ اپنا بیگ گھسیٹتے ہوئے اس کے پاس آرکی۔جو اسے ابھی ڈینی نے دیا تھا

اس کے ہاتھ میں اب تک وہ بندوق تھی جو اس کی سانسیں خشک کرنے کے لئے کافی تھی

یہ ڈبہ کیوں اٹھا کرلے کر آئی ہو تم یہاں وہ اس کے بیگ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

گوار آدمی نظر نہیں آتا بریف کیس ہے یہ میرے کپڑے ہیں اس میں۔اس نے بتانا ضروری سمجھا۔

زبان کنٹرول۔میں رکھو۔ورنہ۔گدی سے کھینچ لوں گا۔دانیال یہ لے جاؤ اور اپنے کسی دوست کو تحفہ میں دے دینا کیونکہ ایسے کپڑے ہمارے خاندان کی عورتیں نہیں پہنتی اور اب تمہارے ساتھ وارق افراہیم کا نام جڑا ہے۔

یہ تو ممکن ہی نہیں کہ تم اس طرح کا لباس زیب تن کر کے وہاں کہیں بھی جا سکو۔اسی لیے وہاں تمہیں میری مرضی سے رہنا ہو گا بلکہ اٹھنا بیٹھنا چلنا ہر چیز تم میری مرضی سے کرو گی۔وہ پورے حق سے بول رہا تھا۔

سانس اپنی مرضی سے لے سکتی ہوں یا وہ بھی نہیں لے سکتی۔۔۔۔۔وہ بول ہی رہی تھی جب اچانک اس نے پستول سامنے کی اور اس کی بولتی وہی بند ہو گئی۔

سانس اپنی مرضی سے لے لو لیکن جہاں تم نے ضرورت سے زیادہ اپنی مرضی چلائی وہی تمہاری سانس روک دوں گا۔

اس نے پھر سے دھمکی دی تھی۔

جب کہ وہ ہاتھ کھڑے کرتی اپنا بیگ چھوڑ چکی تھی۔

اسے اپنی زندگی سے اتنی محبت ہے یہ بات اسے آج ہی پتہ چلی تھی اس سے پہلے تو اپنی زندگی کو کوسا کرتی تھی لیکن موت کا ڈر ہر ڈر پر حاوی ہوتا ہے۔

یہ مت سوچنا کہ میں تم سے ڈر گئی ہوں۔یا تم بار بار بندوق دکھا کر اپنی مرضی کرو گے۔

میں اپنی مرضی ہی کروں گا اور مجھے اس کے لئے بار بار تمہیں یہ کھلونا دکھانے کی ضرورت نہیں پڑے گی بیویوں کو کس طرح سے سیٹ کیا جاتا ہے میں بہت اچھے طریقے سے سمجھتا ہوں۔

ایک ماہ میں تمہیں تیر کی طرح سیدھا کر دوں گا یقین نہ آئے تو آزما لینا۔

میں کیا تمہیں تمہارے پاکستان کے کسی گاؤں کی گنوار لگتی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ تنفر بھرے لہجے میں بولی۔

تم کیا ہو کیا نہیں یہ تو میں تمہیں وہاں جا کر بتاؤں گا۔

وہ کہتے ہوئے اشارے سے گاڑی سٹارٹ کروا چکا تھا جب کہ ڈرائیور نے اس کے لئے پچھلا دروازہ کھولا جس میں اس نے پہلے بھی نہیں جانتی تھی۔

oooooooo

تناوش تقریباً چار دفعہ سر اٹھا کر اسے دیکھ چکی تھی وہ جو فلم میں کچھ زیادہ ہی مصروف نظر آرہا تھا۔

اسے تو کہانی کی سمجھ ہی نہیں آرہی تھی اوپر سے انگلش فلم تو ویسے بھی اس کے سر کے اوپر سے گزر رہی تھی۔

پتا نہیں وہ سب لوگ جنگل میں کیا کر رہے تھے اسے تو صرف اتنا ہی سمجھ میں آیا تھا کہ وہ سب لوگ جنگل میں گم ہو گئے ہیں اور اب جنگل سے باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈ رہے ہیں اور اتنا بھی اسے تاشفین نے بتایا تھا۔

اس نے ایک دفعہ پھر نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تو وہ ٹی وی پر نظریں جمائے ایک بار پھر اس کا سر اپنے کندھے پر رکھ دیا۔

تقریباً پینتیس چالیس منٹ کے بعد اب وہ ہمت ہار گئی تھی اس کا ارادہ تاشفین کو یہ بتانے کا تھا کہ اس سے زیادہ انگریزوں کی شکل وہ اور نہیں دیکھ سکتی۔

اس نے ایک نظر تاشفین کو دیکھا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ رقصاں تھی۔

اس کی مسکراہٹ نے اسے سکرین کی طرف دیکھنے پر مجبور کیا اور اگلے ہی لمحے اس کا چہرہ شرم و حیا سے خون چھلکانے کو تھا۔ سکرین پر چلتا ہیرو ہیروین کا بولڈ سین اب ہر حد پار کر رہا تھا۔

چھی چھی۔۔۔۔۔۔۔ تاشفین توبہ توبہ ہٹائے اسے وہ سکرین پر چلنے والے سین کو دیکھ کر شرم سے سر تک نہیں اٹھا رہی تھی جبکہ اب ہیرو صاحب ضرورت سے زیادہ جذبات میں بہتے ہوئے مزید کوئی کارنامہ سرانجام دینے والے تھے جب اس نے منت بھرے انداز میں کہا۔

کیوں ہٹاؤں جانو یہی تو سین دیکھنے کے قابل ہے وہ شرارت سے بھرپور لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

توبہ توبہ تاشفین خدا کا خوف کریں میں جا رہی ہوں یہاں سے وہ اٹھنے ہی لگی تھی۔ کہ تاشفین نے اچانک اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اس کے گرد اپنے بازو پھیلا لئے۔

تم کہاں جا رہی ہو جب تک فلم مکمل نہ ہو جائے تب تک تم یہاں سے کہیں نہیں جا سکتی۔

اسے تنگ کرنے میں تاشفین کو اور بھی زیادہ مزہ آنے لگا تھا فلم کے سین سے کہیں زیادہ وہ تو اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے میں دلچسپی رکھتا تھا۔

نہیں مجھے نہیں دیکھنا۔۔۔۔۔۔۔ پلیز مجھے جانا ہے۔ اس کے چہرے کی طرف دیکھتی وہ منت بھرے انداز میں بولی۔

جب وہ اس کا دھیان اپنی طرف کرتا اس کے چہرے پر جھکا نجانے اچانک کیا ہوا کہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہی وہ خاموش ہو گئی۔

اس کے مزاحمت کرتے ہاتھ پیر رک چکے تھے اس کا چہرہ اس کے چہرے کے بے حد قریب تھا وہ اپنی نظروں کی تپش سے اس کے چہرے کو جھلسانے لگا

ٹی وی کب کا بند ہو چکا تھا۔ لیکن تناوش کو محسوس بھی نہ ہوا کیونکہ وہ اس کے ہونٹوں کو قید کرتے ہوئے اسے خود میں الجھا چکا تھا ٹی وی پر چلتے ہوئے سین سے اس کا دھیان بہت پہلے ہٹ چکا تھا۔

اس کی گردن سے دوپٹا نکالتے ہوئے وہ اپنے ہونٹوں کو اس کی صراحی دار گردن پر بے لگام چھوڑ چکا تھا۔

آج اس کا انداز بہت الگ تھا آج جیسے وہ ہر حد پار کر دینا چاہتا تھا آج جیسے وہ اس پر اپنے نام کی مہر لگا دینا چاہتا تھا۔

آج وہ اسے ہر طرح سے اپنا بنا لینا چاہتا تھا۔

اسے اپنے کندھے سے شرٹ سرکتی ہوئی محسوس ہوئی تو اس نے اپنی آنکھوں کو سختی سے بند کر لیا۔

جب اسے اپنا جسم اس کی باہوں میں محسوس ہوا وہ اسے اٹھا کر کمرے میں لے جا رہا تھا

ooooooo

تاشفین۔۔۔۔۔وہ اپنے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر شرٹ کو ایک سائیڈ پھینکتا اس کے پاس آیا تھا۔

اور ایک جھٹکے میں اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کی خوشبو میں سانسیں لیتے اس کی سانسوں پر قابض ہو گیا۔

اس کی شدتوں کو اپنی گردن کے بعد کندھے پر محسوس کرتے وہ سسکی تھی۔جب اس نے اچانک اس کے لبوں پر اپنی انگلی رکھ کر اسے خاموش کروا دیا۔

تمہارے الفاظ نہیں دھڑکنیں سننا چاہتا ہوں۔تمہارا وقت ختم ہوا۔آج سے تمہاری ہر رات میری پناہوں میں گزرے گی۔اور میری ساری بے قراریاں تمہارے وجود میں سمٹیں گی مسز تاشفین ابراہیم آج سے تمہیں تاشفین ابراہیم کی سلگتی سانسوں کی بے قراریاں ہر رات کی قربت مبارک اب سے تاشفین ابراہیم صرف تمہارا۔اس کے لبوں پر اپنے لبوں سے سرگوشی کرتے ہوئے وہ اپنا آپ اس کے نام لکھ رہا تھا۔

جب کہ اس کی بڑھتی ہوئی قربت پر اس کے سرخ گال دہکنے لگے تھے۔اپنی گردن پر جلن محسوس کرتے ہوئے اس نے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھ کر اس کی شدتوں سے رہائی چاہی تھی۔

لیکن آج اس کے ارادے اسے بخشنے والے نا تھے۔آج تو وہ اس کی سانسیں بھی چھین لینے کے درپر تھا۔

اس کی معصومانہ مزاحمتیں اس کی پناہوں میں دم توڑنے لگی۔اپنی شدتوں کا نشان اس کی گردن پر چھوڑتے ہوئے اس نے بڑی فرصت سے اس کی گردن کا جائزہ لیا اور پھر دلکشی سے مسکرایا۔

اس کے لبوں پر جھکتے ایک بار پھر سے وہ اس کے ہوش ٹھکانے لگانے لگا۔کہ اچانک اس کا فون بجنے لگا وہ فون کو نظر انداز کر گیا لیکن وہ جس کی جان پر بن آئی تھی۔

اس نے اسے فون کی طرف متوجہ کرنے کی کوئی کسر نہ اٹھا چھوڑی۔

کیا تکلیف ہے تمہیں اس نے غصے سے گھور کر اسے دیکھا تھا ایسے معاملوں میں وہ اس طرح کی مزاحمت برداشت نہیں کرتا تھا۔

بار۔۔۔بار فون آرہا ہے۔۔۔۔۔۔ہو۔۔۔۔۔۔سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔کوئی ضروری۔۔۔۔کال ہو۔۔۔۔۔۔"

اس وقت میرے لئے سب سے ضروری تم ہو وہ ایک بار پھر اس کے لبوں کو اپنے لبوں کے دسترس میں لے گیا۔لیکن فون والا اچھا خاصہ ڈھیٹ ثابت ہوا تھا۔

اس دن شاپنگ کر کے میں تمہارے لئے وہ پنک نائٹی لے کر آیا تھا۔تم وہ پہنو جب تک میں اس فون والے کو بتا کر آتا ہوں کہ ہسبنڈ وائف کے پرائیویٹ موومنٹ میں اس طرح کی کال نہیں کرنی چاہیے۔

اس کے نچلے لب کو اپنی دو انگلیوں میں تھامتا وہ جھک کر ہلکی سے بائٹ کر کے اٹھا تھا۔جبکہ تناوش کی تو حالت پہلے ہی اس کی قربت کی وجہ سے خراب ہو رہی تھی اور اب یہ نائٹی کی فرمائش۔۔۔۔۔۔۔

oooooooo

ہیلو سر میں میڈم روز کا ڈرائیور بات کر رہا ہوں۔

روز کے فون نمبر سے کال آتے دیکھ اس نے فوراً فون اٹھا لیا تھا۔

لیکن اس کے ڈرائیور کی آواز سن کر وہ پریشان ہوا تھا روز اپنا فون کسی کو نہیں دیتی تھی۔

ان کا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے اس نے حیرانگی سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

سر روز میڈم نے بہت زیادہ ڈرنک کر لی ہے اس وقت ہم کلب میں موجود ہیں اور میڈم واپس چلنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

اس وقت انہیں بڑی مشکل سے ایک سائیڈ پر لے کر آیا ہوں پارٹی میں میڈیا کے لوگ بھی موجود ہیں بہت بڑا اسکینڈل بن سکتا ہے۔

اور سر میڈم بار بار نشے کی حالت میں آپ کا نام لے رہی ہیں۔بار بار ایک ہی بات کہہ رہی ہیں کہ آج آپ کے ساتھ ان کی ملاقات نہیں ہوئی۔سر میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا بڑی مشکل سے میڈم سے پاسورڈ پوچھ کر آپ کو فون کیا ہے۔

پلیز سر کچھ کریں۔ورنہ بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا ویسے بھی آج کل میڈم اپنے بریک اپ کو لے کر خبروں میں ہیں۔

وہ بول رہا تھا۔جبکہ تاشفین پریشان ہو گیا تھا۔

تم مجھے لوکیشن سینڈ کرو میں خود آتا ہوں۔اس نے پریشانی سے کہا تھا اگر کوئی بھی سکینڈل بن گیا تو اس کی فلم پر بھی برا اثر پڑ سکتا تھا اور وہ اپنی فلم پر کوئی رسک اٹھا ہی نہیں سکتا تھا۔

اس وقت اسے صرف اور صرف اپنے کریئر کے بارے میں سوچنا تھا۔اس کے فون بند کرتے ہی لوکیشن اس کے موبائل پر سینٹ ہو چکی تھی۔

°°°°°°

اسے آرڈر دے کر وہ باہر فون سننے چلا گیا تھا جبکہ اس نے بڑی ہمت سے نائٹی نکالی تھی۔جسے پہنے کا سوچتے ہی وہ بری طرح سے گھبرائی تھی

پنک کلر کی یہ نائٹی دیکھنے میں جتنی خوبصورت تھی پہننے میں اتنی ہی بےہودا تھی۔کیوں کہ سلک کی یہ نائٹی بلکل پلین تھی جس پر سلیوز نام کی کوئی چیز ہی نہیں۔

انتہائی پتلی اسٹرپس کے ساتھ جالی کا اپر تھا اور اس کے ساتھ بھی سلیوز نہیں تھی۔

اللہ اللہ یہ پہن کر میں ان کے سامنے کیسے جاؤں گی۔وہ شرم سے بےحال ہوتے ہوئے سوچنے لگی۔

پھر نظر اپنے دوپٹے پر پڑی۔بازوؤں کا حل تو نکل آیا تھا لیکن نائٹی صرف گھٹنوں تک تھی۔

اس جالی میں سے تو۔میری ٹانگیں نظر آئیں گی۔

نہیں نہیں میں نہیں پہنوں گی۔

نہیں تناوش تجھے پہننا ہو گا اسے۔

اپنی کالج کی لڑکیوں کو بھول گئی کیسے آدھی ننگی ٹانگیں لے کر گھومتی ہیں انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

وہ تو غیر مردوں میں بھی کیسے مزے سے گھوم رہی ہوتی ہیں اور تو نے تو صرف اپنے شوہر کو دکھانا ہے۔

اس نے خود کو حوصلہ دیا تھا

لیکن یہ مشکل ہے۔اس نے ایک اور بار نائیٹی کو دیکھ کر سوچا تھا۔سچ یہی تھا کہ وہ اس کو پہننے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی اور پہن کر کسی کے سامنے جانا تو ناممکن سی بات تھی۔

لیکن اب وہ یہاں تک آ کر پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی وہ شخص اسے اپنی زندگی میں شامل کر چکا تھا۔

اس کی زندگی میں مائرہ اب کہیں نہیں رہی تھی۔

ایسے میں وہ اس کی کوئی بات رد کر کے اپنی آنے والی زندگی کو مشکل نہیں بنا سکتی تھی۔

وہ اسے سارے حق دے رہا تھا۔اس کا بھی پیچھے ہٹنا بنتا نہیں تھا۔

اس نے خود کو یہ نائٹی پہننے کے لیے تیار کیا تھا۔

یہ پہنا اتنا مشکل تو ہر گز نہ تھا جو اسے وقت لگتا لیکن اسے پہن کر اس شخص کے سامنے جانا دنیا کا سب سے مشکل ترین کام تھا۔

لیکن ہمت تو کرنی ہی تھی اس نے واش روم کا دروازہ کھول کر باہر قدم رکھا تو تاشفین ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا اس نے ایک نظر اپنے ڈریس پر ڈالی۔اور سکون کا سانس لیا دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کیا تھا کہ وہ ابھی تک نہیں آیا واپس

پیروں کو چھوتی یہ لانگ نائٹی اتنی بھی بے ہو دا نہ تھی جتنا وہ سوچتی تھی۔لیکن اگر اس کے اوپر اپر جیکیٹ نہ ہوتی تو شاید اس کی سوچ بھی یہ نہ ہوتی۔

اس نے اپنے کندھوں پر ٹھیک سے اپنا دوپٹہ پھیلایا تھا۔

ابھی تک تو وہ یہ سوچ رہی تھی۔کہ وہ اپنے برہنہ بازو بھی اسے کیسے دکھا پائے گی۔

حالانکہ دل تو یہ سوچ سوچ کر ہی کانپا جا رہا تھا کہ جب وہ اسے اس حالت میں دیکھے گا تو وہ کس طرح سے ری ایکٹ کرے گا اور وہ تو اتنا سوچ کر ہی شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔کہ اس سے آگے کے مراحل بھی طے کرنے تھے

oooooo

وہ تیزی سے واپس کمرے میں اپنی شرٹ پہننے کے لئے آیا تھا لیکن اسے واش روم کے دروازے پر کھڑا دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔

وہ پنک کلر کی نائیٹی میں اتنی حسین لگ رہی تھی کہ وہ نظر پلٹنا ہی بھول گیا۔

جب کہ اس کے چہرے پر چھائی گھبراہٹ اسے اس کی طرف قدم بڑھانے پر مجبور کر رہی تھی۔

پیروں کو چھوتا اپر کوٹ اس وقت اسے اپنا سب سے بڑا رقیب محسوس ہوا تھا۔

لیکن شاید اس وقت وہی اسے بہکنے سے بچا بھی رہا تھا۔

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بے حد قریب آیا تھا۔

اس کا دوپٹہ پوری طرح سے اس کے شانوں پر پھیلا ہوا اس کے بازوؤں کو چھپا رہا تھا۔

میں نہیں کہتا تھا تم نے اپنا سارا حسن مجھ سے چھپا کے رکھا ہے۔

اور اب تم قسطوں میں دیکھا دیکھا کر میری جان لے رہی ہو۔۔۔۔۔۔

لیکن کوئی نہ ہم بھی جان ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہیں تم ایک دفعہ مانگو تو سہی اس کے دوپٹے کو اچانک کھینچ کر اس نے دور کر دیا تھا اس کا یہ عمل اتنا اچانک تھا کہ وہ چاہ کر بھی اسے روک نہ پائی۔

جب کہ اب وہ گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اس کا بہکا بہکا انداز اسے نظریں نہیں اٹھانے دے رہا تھا۔

جس نے ایک جھٹکے سے اس کے بازو کو تھام کر اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے گرد اپنا گھیرا تنگ کیا تھا۔

اور اب وہ پورے استحقاق سے اس کے لبوں پر جھکا۔

اس کا ارادہ یہاں سے جانے کا تھا لیکن اس کی یہ معصوم سی بیوی اسے اس کے ارادوں میں کامیاب نہیں ہونے دے رہی تھی۔

اور وہ بھی تو سب کچھ بھول جانا چاہتا تھا آج اس سحر سے نکلنے کا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتے وہ اپنی دیوانگی کی مہر ثبت کر رہا تھا۔

اپنی شدتوں کو اس کے کندھوں اور گردن پر بکھیرتے ہوئے وہ اس کی سانسوں کو اتھل پتھل کر چکا تھا۔

ایک لمحے میں اس کا نازک سا وجود وہ اپنی باہوں میں اٹھاتے اسے بیڈ پر لے کر آیا تھا۔اس کا ارادہ اسے سمیٹنے کا نہیں بلکہ مزید بکھیرنے کا تھا وہ اپنی تمام تر شدتیں اس پر لٹا کر اسے اپنا بنا لینا چاہتا تھا۔

وہ اسے اپنی خوشبو کا ساتھی بنانا چاہتا تھا۔

وہ اپنے وجود کی ساری تھکن اس میں انڈیل دینا چاہتا تھا اور آج وہ ایسا کر بھی گزرتا اگر اس کا فون نہ بجتا۔

وہ ہوش میں نہیں آنا چاہتا تھا لیکن اس وقت سوال اس کے کیریئر کا تھا۔اس کی سانسوں کو وہ آج بخشنے کا ارادہ تو نہیں رکھتا تھا۔لیکن یہ اس کی مجبوری تھی اور پھر جیسے سب کچھ بدلا تھا۔

وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے جلدی سے اپنی شرٹ پہن کر بٹن بند کرنے لگا تناؤش حیرانگی سے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

سونامت میں ایک گھنٹے میں آنے کی کوشش کروں گا۔اور اگر تم میرے آنے سے پہلے سوگئی نہ تو ایسی نیند برباد کروں گا نہ کہ ساری زندگی سو نہیں پاؤ گی۔یہ نہ ہو کہ ایک رات کی نیند تم پر ساری زندگی کی راتوں کے لیے بھاری پڑ جائے اس کی دھمکی میں بہت کچھ تھا

جسے محسوس کر کے اس کی ریڈھ کی ہڈی سنسا اٹھی تھی۔

لیکن اس نے صرف دھمکی پر بات ختم نہیں کی تھی بلکہ اس کے لبوں پر انتہائی شدت سے جھکتے ہوئے اس کی سانسیں قید کر گیا تھا اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ وہ تڑپ کر رہ گئی۔

لیکن وہ رحم کرنا جانتا کہاں تھا یا اسے شاید اس پر ترس ہی نہیں آتا تھا یا شاید وہ اس کے ہونٹوں کا دشمن تھا۔

اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے وہ اپنے انگوٹھے سے ان کی سرخی مٹانے لگا

جان بوجھ کر دیا ہے یہ زخم جب تک درد رہے گا تب تک نیند نہیں آئے گی اور جب یہ درد مٹ جائے گا تب تک میں واپس آ جاؤں گا۔ تمھاری نیندیں اڑانے کے لئے۔

وہ اس دفعہ نرمی سے اس کے لبوں کو چومتا تیزی سے باہر نکلا تھا کیونکہ اب اگر مزید رکتا تو بہک جاتا۔

جب کہ اپنے لبوں پر نمی محسوس کر کے اس نے اپنا ہاتھ رکھا تھا اور ہاتھ ہٹاتے ہی خون کا ننھا سا قطرہ اس کے ہاتھ پر لگ گیا۔

شہنشاہ ظلمت۔۔۔۔" اپنے لبوں پر ہاتھ رکھ کے وہ اسے ایک اور لقب دے کے بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔

جب ڈھیروں شرم نے آ گھیرا تو اسی کمبل سے اپنا چہرہ چھپا گئی

ooooooo

وہ پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھ چکی تھی ایک بہت بڑے میدان میں ان کا چوپڑ لینڈ ہوا تھا اسے نیچے اترنے کا اشارہ کرتے وہ آگے بڑھ گیا تھا جبکہ ان کے اترتے ہی چوپر ڈرائیور اسے واپس لے گیا تھا۔

وہ یہاں پہلی دفعہ نہیں آئی تھی۔ بلکہ بچپن میں اپنے بابا کے ساتھ وہ ایک دفعہ پاکستان آئی ہوئی تھی لیکن وہ یاد اتنی خوشگوار بھی نہ تھی کہ وہ انہیں یاد رکھ پاتی۔

سامنے ہی ایک لینڈ کروزر کھڑی تھی۔ جس کی چابی شاید ساتھ ہی لگی تھی وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا اسے بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا اور پھر اس کے بیٹھتے ہی وہ گاڑی فل سپیڈ میں آگے بڑھ چکا تھا

اس کی خاموشی اسے بالکل سمجھ نہیں آ رہی تھی جب کہ اپنی بے بسی پر وہ رو تک نہیں پا رہی تھی۔

اسی لئے خاموشی سے وہ یہ سفر گزار رہی تھی۔ اس کی خاموشی ایسی تھی جیسے اس کا کسی سے کوئی لینا دینا نہیں نہیں اس شخص سے بھی نہیں جس کے ساتھ کچھ گھنٹے پہلے اس کا نکاح ہوا تھا۔

oooooo

گاڑی بہت بڑے بنگلے کے سامنے آر کی تھی جو کہ بے حد خوبصورت تھا باہر سے وہ اتنا خوبصورت تھا تو اندر سے پتا نہیں کیسا ہونے والا تھا۔

اس کے اندر تجسس پیدا ہوا تھا اس گھر کو اندر سے دیکھنے کا وہ گاڑی کا ہارن بجاتا شاید دروازہ کھلنے کا انتظار کر رہا تھا۔

اور دروازہ کھولتے ہی گاڑی اندر داخل ہوئی لمبی راہ داری میں لگے حسین پودے اس حویلی کی راہ داری کو اور بھی حسین بنا رہے تھے۔

وہ اتنا شاندار بنگلہ تھا کہ کسی بھی دیکھنے والے کی آنکھیں چندھیا جاتی۔

مائرہ حیرت سے اس بنگلے کے گیٹ سے گھر تک کا راستہ ناپ رہی تھی۔

اسے تو کبھی وہم و گمان میں بھی خیال نہ آیا تھا کہ تاشفین بھی اتنے امیر گھر سے ہو گا۔

پورچ میں کھڑی پانچ سے چھ گاڑیاں اس بات کی گواہ تھیں کہ یہاں ہر انسان کو اپنی پسند کی سواری میسر تھی۔

وہ اسے کروڑوں کی آفریوں ہی تو نہیں کر رہا تھا۔ لیکن اتنے امیر گھر کی بیٹی تناوش اتنی سادہ طبیعت کیسے تھی۔

یہ سوال اس کے دماغ میں بری طرح سے گھر کر گیا تھا جب اچانک گاڑی روکی۔

اور وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے اس کی سائیڈ پر آیا تھا وہ اس کی طرف کا دروازہ کھولے کھڑا اس کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی وہ اسے اس طرح سے کیوں اہمیت دے رہا تھا اسے سمجھ نہیں آیا تھا اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی جو اس کے پر کشش چہرے کے ساتھ بہت بھلی لگ رہی تھی۔

بھیا آپ کے ساتھ کون آیا ہے اسے پیچھے سے 13 سے 14 سالہ لڑکے کی آواز سنائی دی تو اس نے مسکرا کر اندر بیٹھی لڑکی کی طرف اشارہ کیا جو حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

تمہاری بھابھی آئی ہے۔ جاؤ میرے خبر نامے اندر جا کر خبر دے دو۔ اس کے ہاتھ نہ بڑھانے پر وہ خود ہی اس کا بازو تھام کر اسے گاڑی سے نکال چکا تھا جبکہ وہ لڑکا چلاتے ہوئے حویلی کے اندر بھاگا تھا۔

تیار ہو جاؤ بہت سارے سوال جواب ہوں گے۔

میں نے تمہیں دیکھا تم مجھے پسند آ گئی۔ میں تم سے نکاح کر کے تمہیں یہاں لے آیا تمہاری فیملی کی اس میں رضامندی ہے یہی کہانی تم نے سنائی ہے۔

ایک بھی لفظ آگے پیچھے نہیں ہونا چاہیے اپنے کارنامے میری فیملی تک پہنچانے کی ضرورت نہیں ہے باقی بابا کو میں خود سنبھال لوں گا وہ اسے حویلی کے اندر لے جاتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ۔سجائے ہوئے تھا جب کہ وہ کندھے اچکاتی اس کے ساتھ اندر جا رہی تھی

کسی خوش فہمی میں مت رہنا میں تمہارے سارے کارنامے بتاؤں گی کہ تم نے گن پوائنٹ پر مجھ سے زبردستی نکاح کیا ہے اور اس کے پیچھے جو وجہ تھی وہ بھی سب کو پتہ چلے گی۔

اور پھر میں پولیس سٹیشن جا کر تمہارے خلاف رپورٹ کروں گی اور پھر تمہارے ساتھ جو ہو گا اس کے لئے تیار رہنا

وہ اس کی کوئی بات ماننے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی اس لیے اسے اپنے ارادوں سے آگاہ کرنے لگی۔

یہ پاکستان ہے میڈم یہاں عورتیں بے وجہ گھر سے باہر نہیں نکلتی

اور میں تمہیں جیسے لے کر آیا ہوں یہ بات تو میرے خیال میں کسی کو کانوں کان پتا بھی نہیں چلی ہو گی ویسے اس گھر کا لان کتنا وسیع ہے یہ بھی تم دیکھ چکی ہو۔

اگر یہاں ایک۔ قبر بن گئی تو کوئی مجھ سے یہ سوال پوچھنے کی ہمت نہیں کرے گا کہ وہ قبر کس کی ہے۔ہاں لیکن فاتح ضرور پڑھیں گے لوگ گزرتے ہوئے

اس کا دھمکی دینے کا بھی اپنا ہی انداز تھا وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

حالانکہ اس کی اس دھمکی پر اس کا دل کانپ رہا تھا۔

میں تم سے ڈرتی نہیں ہوں سمجھے میری بات کو وہ کپکپاتے لہجے میں بولی تھی جبکہ اس کی کپکپاہٹ پر اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

ooooooo

وہ کلب کے اندر داخل ہوا تو اسے وہ کہیں بھی نظر نہیں آیا اس نے روز کے فون پر ہی فون کیا تھا۔

ہاں کہاں ہو تم بتاؤ مجھے میں کلب میں آ چکا ہوں کس طرف آنا ہے مجھے۔۔۔۔؟

اس نے جلد بازی میں پوچھا تھا کیوں کہ وہ جلد سے جلد گھر واپس جانا چاہتا تھا۔

اس کی جان سے عزیز جان من اس کا انتظار کر رہی تھی۔

اور وہ اسے مزید انتظار نہیں کروانا چاہتا تھا جبکہ وہ خود بھی مزید انتظار نہیں کر سکتا تھا وہ جلد سے جلد واپس جا کر اسے اپنی پناہوں میں قید کر لینا چاہتا تھا۔

اور پتہ نہیں اسے یہاں کتنا وقت لگنا تھا ویسے جو درد وہ اسے دے کر آیا تھا اس کے بعد وہ سکون سے سو تو نہیں سکتی تھی اور اس کا ارادہ بھی تو اس کی نیندیں اڑانے کا ہی تھا۔

ڈرائیور سامنے آیا تو بہت تیزی سے ایک کلب کی پچھلی سائیڈ پر گیا تھا جہاں کمرے بنے ہوئے تھے۔

سر میڈم یہاں پہ ہیں۔۔۔۔۔ڈرائیور نے اسے بتایا تو وہ روز کو دیکھنے لگا جو پوری طرح سے نشے میں دھت تھی۔

oooooo

روز آپ یہاں کیا کر رہی ہیں آپ کی حالت۔۔۔۔۔۔میرے خیال میں آپ نے ضرورت سے زیادہ پی رکھی ہے چلیں میں آپ کو گھر لے کر چلتا ہوں۔

تعیش ڈارلنگ تم آ گئے میری جان میرا بے بی آئی مس یو سو مچ۔۔۔۔۔۔"

میں تمہیں یاد کر رہی تھی میں آج سارا دن تم سے نہیں ملی میں نہیں رہ سکتی تمہیں دیکھے بنا۔

آج سارا دن میں تمہیں دیکھنے کے لیے تڑپتی رہی لیکن تم نہیں آئے میں نے تمہیں فون کیا تو تم نے میرا فون نہیں اٹھایا۔

بس مجھے غصہ آیا اسی لیے میں یہاں چلی آئی اور پھر میں نے ضرورت سے زیادہ پی لی وہ اسے شراب کی بوتل دکھاتے ہوئے نشے کی حالت میں بول رہی تھی جب کہ وہ تو اس کی باتوں کو سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا۔

وہ بس جلدی سے جلدی یہاں سے نکلنا چاہتا تھا اس کی چھوٹی سی غلطی بھی اس کے کریئر پر کالا دھبہ لگا سکتی تھی اور وہ ایسی کوئی غلطی نہیں چاہتا تھا اسی لئے اس کے ہاتھ سے شراب کی بوتل پھینکتا وہ اسے اٹھا کر کھڑا کرنے میں کامیاب ہوا۔

روز پلیز چلیں یہاں سے ہم یہاں نہیں رک سکتے۔ ورنہ کافی مسئلہ ہو سکتا ہے جلدی سے چلیں میرے ساتھ یہاں سے باہر نکلنا ہو گا وہ بھی میڈیا والوں کی نظر میں آئے بنا وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

حالانکہ یہ جانتا تھا کہ وہ اس وقت سمجھنے سمجھانے کی ہرگز پوزیشن میں نہیں ہے۔

آئی لو یو مجھے تم بہت اچھے لگتے ہو۔۔۔۔۔مجھے تم سے پیار ہو گیا ہے تعیش تم مجھے کبھی بھی چھوڑ کر مت جانا۔

میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتی وہ پوری کی پوری اس پر گری ہوئی تھی۔

جب کہ وہ تو بس اسے چھپا کر یہاں سے نکل جانا چاہتا تھا فلحال وہ میڈیا میں نہیں آیا تھا اسے بہت کم لوگ جانتے تھے۔

اور آج جس طرح کی سچویشن تھی وہ خدا کا شکر ادا کر رہا تھا کہ اسے زیادہ لوگ نہیں جانتے تھے ورنہ کتنا سکینڈل بن سکتا تھا وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔

ooooooo

اس کا گھر آیا تو اس نے بڑی مشکل سے اسے گاڑی سے نکالا۔

وہ اس وقت اتنی نشے میں تھی کہ پوری طرح سے تاشفین کے اوپر ڈیپنڈ کر رہی تھی۔

وہ بڑی مشکل سے اسے تھامیں گاڑی سے نکالتا گھر کے اندر لے جانے لگا۔

تعیش آئی لو یو آئی لو یو سوچ تم سن رہے ہو نہ میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں بہت زیادہ مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا۔ میں نہیں رہ سکتی تمہارے بنا۔ میں مر جاوں گی تعیش وہ اس کو تھامے ہوئے اس کے سینے سے لگی مسلسل بول رہی تھی۔

جی روز پلیز اندر چلیں آپ کا گھر آ گیا ہے وہ اسے گھر کے اندر لے جانا چاہتا تھا نہ جانے اندر کون کون تھا۔

اور انہیں دیکھ کر کس طرح سے ریکٹ کرنے والا تھا یقیناً روز کا باپ اندر ہی ہو گا اور وہ اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ کر نہ جانے کیا سوچے گا۔

خیر وہ جو بھی سوچے اسی کی دی ہوئی چھوٹ کا ہی تو اثر تھا جو وہ آدھی آدھی رات کو کلب میں نشے کی حالت میں پائی جاتی تھی۔

لیکن کوئی بھی اسے کچھ کہنے کا حق نہیں رکھتا تھا کیونکہ روز ایک سیلف ڈیپینڈنٹ عورت تھی نہ تو وہ اپنے باپ سے کچھ لیتی تھی اور نہ ہی کسی اور سے اور اس کی ماں کی تو کوئی خبر ہی نہیں تھی

اس نے اس کے بارے میں کافی سارے آرٹیکل پڑھ رکھے تھے جس میں اس کے باپ کا ذکر تو اکثر کیا جاتا تھا۔

لیکن اس نے کبھی بھی روز کی ماں کا کہیں کوئی ذکر نہیں سنا تھا۔

اور سچ تو یہ تھا کہ اسے ان سب چیزوں میں کوئی خاص دلچسپی بھی نہ تھی اسے تو صرف اور صرف اپنی آنے والی فلم میں دلچسپی تھی۔

جس کی وجہ سے وہ اتنی رات کو اپنی خواہش مار کر یہاں تک آیا تھا۔ آج تو شاید وہ مر کر بھی گھر سے باہر نہ نکلتا۔

آج اس کی حسرتیں اس کی خواہشیں ادھوری رہ گئی تھی صرف اور صرف روز کی وجہ سے جس کی وجہ سے اسے اس پر بہت غصہ بھی آ رہا تھا۔

آج وہ اپنی شرمیلی سی بیوی کی ساری شرم و حیا کو خود میں سمیٹ لینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ لیکن روز نے سب کچھ خراب کر دیا تھا اسے کیا ضرورت تھی آدھی رات کو شراب پینے کی اور اگر وہ کلب میں کہیں جا کر شراب پی ہی رہی تھی۔

تو اس کے ڈرائیور کو کیا ضرورت ہے اسے فون کرنے کی۔

وہ اس کے ڈرائیور کی کال کو نظر انداز کر دیتا لیکن یقیناً اس کا ڈرائیور بعد میں اسے بتا دیتا۔ تو پھر شاید روز اس سے ناراض ہو جاتی یہ سوچ کر کہ وہ مصیبت میں تھی اور سب کچھ جاننے کے باوجود اس کی مدد نہ کی۔

میڈم کا کمرہ اس طرف ہے سر ڈرائیور اس کے ساتھ پیچھے پیچھے آ رہا تھا اس نے کمرے کی طرف اشارہ کرنے لگا تو وہ بھی روز کو لیے اسی کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔ اور دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کر رہا تھا کہ اسے کسی نے بھی نہیں دیکھا تھا

ooooooo

وہیں رک جاؤ ایک قدم آگے مت بڑھانا۔۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے گھر کے اندر لے کر آیا تو ایک گرجدار آواز سنائی دی جس نے ان دونوں کے قدموں کو روک دیا تھا۔

اماں۔۔۔۔۔۔پہلے آپ میری بات تو سن لیں پھر فیصلہ کریے گا۔ اس نے سامنے کھڑی عورت کو دیکھتے ہوئے کچھ کہنا چاہا۔

یقیناً وہ اس کی ماں تھیں۔۔۔۔۔۔

کیا بات سنوں میں وارق افراہیم بولو جواب دو اب کون سی بات کہنا چاہتے ہو تم۔۔۔۔۔۔۔؟

تم بنا ہمیں بتائے بنا ہم سے پوچھے یہاں تک کہ بنا ہماری رائے لئے شادی کر کے آئے ہو۔

اور نہ صرف شادی کر کے آئے ہو بلکہ لڑکی تک کو یہاں لے آئے۔۔۔۔"

صدف کا کیا ہو گا جس کو میں تمہارے نام کی انگوٹھی پہنانے والی ہوں۔ وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھیں۔ جب کہ وہ نظر جھکا کر ان کی باتیں سن رہا تھا۔

اماں صدف میری پسند نہیں ہے یہ لڑکی میری پسند ہے جسے میں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا اور میں اسے اپنی زندگی میں شامل کر کے یہاں لایا ہوں۔

میں جانتا تھا آپ آسانی سے کبھی نہیں مانیں گیں۔ لیکن مجھے پتا ہے آگے فیوچر میں آپ کو میری پسند سے کوئی اعتراض نہیں ہو گا صدف کے ساتھ میں کبھی خوش نہیں رہ سکتا اور نہ ہی صدف میری پسند ہے یہ بات آپ بھی جانتی ہیں۔

میں اس کے ساتھ دس منٹ نہیں گزار سکتا اور آپ ساری زندگی اسے میرے ساتھ باندھنا چاہتے ہیں۔

میرے اور اس کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق ہے اور میں آپ کو اپنی پسند پہلے بھی تو بتا چکا تھا نہ۔

میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا تھا کہ مجھے صدف میں کوئی دلچسپی نہیں ہے آپ ہی بس اسے بہو بنانے کے لئے باضد ہیں۔

آپ کی بہو کو میں لے آیا ہوں اسے قبول کیجئے اور باقی یہ ابھی آپ کی پسند نہ سہی لیکن آنے والے وقت میں اس سے زیادہ آپ کو اپنی بہو کے روپ میں اور کوئی پسند نہیں آنے والی۔

اسی لئے اب غصہ کر کے اپنا بی پی ہائی نہ کریں اور میری پسند کو قبول کر لیجئے وہ ان کے گرد اپنی باہوں کے حصار بناتے ہوئے بول رہا تھا وہ جانتا تھا اس کا خبر نامہ احمد سب کو اندر خبر دے چکا ہے۔

یہ ٹھیک نہیں کیا تو نے وارق میرے خواب توڑ دیے میری خواہشیں مار دی۔کتنے دھوم دھام سے تیری دلہن کو لانے والی تھی میں اور تو نے کیا کیا مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے نہ خاندان والوں کو پتا نہ کوئی دھوم دھام اس طرح سے ہوتی ہیں کیا ہمارے خاندان میں شادیاں۔۔۔۔۔۔؟

پہلے تیرے باپ نے بنا پوچھے بنا مشورہ لئے تناوش کو یہاں سے رخصت کر دیا۔

اور اب تو اپنی مرضی سے اٹھا کر لے آیا اپنی دلہن۔ہماری مرضی ہماری رائے کوئی اہمیت رکھتی بھی ہے تم لوگوں کے لئے یا نہیں۔

میری تو ساری خواہشیں حسرتیں مار دی تم لوگوں نے وہ غصے سے کہتیں واپس اندر چلی گئیں تھیں۔

لیکن مائرہ نے ایک بات نوٹ کی تھی ان کے لہجے میں نفرت کہیں نہیں تھی بس اپنی حسرتیں پوری نہ ہونے کا غم تھا۔ماں تو ماں ہوتی ہے۔اور اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھنے کا حق ماں سے زیادہ اور کسی کو نہیں ہوتا۔

لیکن یہاں کون سا وہ اسے ساری زندگی کے لیے اپنے پاس رکھنے والا تھا یا وہ اس کے ساتھ رہنے والی تھی۔

وہ اپنی ماں کی خواہش اس صدف نامی لڑکی سے شادی کر کے پوری کر سکتا تھا اسے کون سا کوئی اعتراض تھا۔

چلو آؤ میں تمہیں کمرے میں چھوڑ آتا ہوں وہ ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے بولا جب کہ وہ جو انتظار کر رہی تھی کہ اتنی بڑی حویلی سے کوئی اور نکل کر سوال جواب کرے گا اس کے اندر چلنے کا کہنے پر حیران ضرور ہوئی تھی۔

oooooooo

تاشفین ایک گھنٹے کا کہہ کر گیا تھا لیکن اب اسے گئے ہوئے تقریباً دو گھنٹے ہونے کو آئے تھے۔

اور اب تک اس کی واپسی نہیں ہوئی تھی اب تک تو اس کو آ جانا چاہیے تھا۔

نہ جانے وہ اب تک کیوں نہیں آیا تھا۔اس کا دل چاہا کہ وہ ایک بار فون کر کے پوچھ لے۔

لیکن پھر وہ اس کے فون کا کیا مطلب نکالتا۔ وہ سوچ کر ہی گھبرا گئی۔

آج تو ویسے بھی اسے اس سے بہت زیادہ شرم محسوس ہو رہی تھی وہ کچھ بھی نہیں پوچھ سکتی تھی اس سے۔

ابھی نیند سے اس کا برا حال ہو رہا تھا لیکن سونے کی اجازت تو وہ اسے دے کر گیا ہی نہیں تھا اگر وہ سو جاتی تو یقیناً اس سے بہت زیادہ ناراض ہو جاتا۔

اور وہ اسے ناراض کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی اسی لیے کمبل سے نکل کر وہ باہر آئی تھی۔

ایک نظر دروازے کو دیکھا جو ابھی تک بند تھا پھر واپس کمرے میں آ کر کمبل اٹھایا۔ اور باہر صوفے پر آ کر کمبل کے ساتھ بیٹھی اور ٹی وی آن کر لیا۔

اس کا ارادہ اس کے آنے تک ٹی وی دیکھنے کا ہی تھا۔

کیونکہ اگر وہ سو جاتی تو یقیناً وہ اسے خفا کر دیتی اور اب ان کا رشتہ اس موڑ پر آ چکا تھا کہ وہ ایک دوسرے کی ناراضگی کو افورڈ نہیں کر سکتے تھے۔

پھر ذہن میں خیال آیا کہ اس نے تو اسے یہ بھی نہیں بتایا کہ وارق آیا تھا اس سے ملنے کے لیے۔

مائرہ کے جانے کی وجہ سے وہ اسے اس بارے میں تو بالکل بتا ہی نہیں پائی اس کے ذہن سے یہ بات نکل چکی تھی لیکن اب اس کا ارادہ تھا۔

وہ جیسے ہی گھر واپس آئے تو سب سے پہلے یہی بتانے والی تھی۔ بے شک تاشفین ان لوگوں سے کوئی رشتہ نہ رکھنا چاہیے لیکن پھر بھی وہ لوگ اس کی پرواہ کرتے تھے اس کا خیال رکھتے تھے اور یہی بات تو وہ اسے بتانا چاہتی تھی۔

ooooooo

اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اس پر کمبل ڈال کر جلد سے جلد یہاں سے نکلنا چاہتا تھا جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا وہ بے ساختگی میں اس کے اوپر ہی گرنے والا تھا اس نے بڑی مشکل سے خود کو کنٹرول کیا تھا۔

روز پلیز میرا ہاتھ چھوڑیں مجھے جانا ہے وہ بڑی مشکل سے کہہ پایا جبکہ اس کی حرکتیں اسے مزید غصہ دلا رہی تھیں

صرف اپنے کریئر کا سوچ کر کہ کتنا بے بس تھا کہ اس کی اس طرح کی حرکتیں وہ برداشت کر رہا تھا۔

نہیں تم کہیں مت جانا مجھے چھوڑ کر یہیں رہو میرے پاس وہ اس کا ہاتھ سختی سے اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولی۔

روز پلیز میرا ہاتھ چھوڑیں مجھے جانا ہوگا میں یہاں کیسے رہ سکتا ہوں وہ سمجھانے والے انداز میں بول رہا تھا۔

لیکن روز تو کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتی تھی وہ تو صرف اس پر اپنی مرضی چلانا چاہتی تھی۔

سر آپ تھوڑی دیر یہیں پر رک جائیں ورنہ میڈم شور شرابا کر دیں گی۔ آپ ان کو نہیں جانتے جب یہ شراب کے نشے میں ہوتی ہیں۔ تب انہیں کسی چیز کا ہوش نہیں ہوتا آپ تھوڑی دیر یہاں رکے تھوڑی دیر میں میڈم نیند میں اتر جائیں گی تو آپ یہاں سے چلے جائیے گا۔

ملازمہ اسے بتا رہی تھی جبکہ اس کا دل چاہا یہ کہنے کا کہ وہ اس کا پرسنل نوکر نہیں ہے لیکن وہ کہہ نہیں پایا تھا۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ بس اتنا کہتے ہوئے اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا کیونکہ جس طریقے سے اس نے اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ اگر وہ چھڑوانے کی کوشش کرتا تو اس کا ہاتھ اس کے جسم کے کسی نا کسی حصے سے ٹکراتا اور وہ اس طرح کی کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

جس پر بعد میں اسے کوئی شرمندگی اٹھانی پڑے۔

آپ کہاں جا رہی ہیں اس نے ملازمہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو کمرے سے باہر نکل رہی تھی۔

سر میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں صبح اٹھ کر پھر مجھے کام بھی کرنا ہے۔ وہ بس اتنا کہہ کر کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ وہ تو یہاں سے جا بھی نہیں سکتا تھا

oooooooo

اسے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ہونے والا تھا وہ یہاں کون سی مصیبت میں پھنس گیا تھا اس نے نوٹ کیا

وہ اس کا ہاتھ پکڑے پکڑے گہری نیند میں اتر چکی تھی۔۔۔"

اس نے ایک دفعہ پھر اس کا ہاتھ چھڑوانہ چاہا تو اس کی آنکھ کھل گئی۔

تم مجھے چھوڑ کر جا رہے تھے۔۔۔۔؟ تعیش اسی لیے اپنا ہاتھ چھڑوا رہے تھے وہ آنکھوں میں عجیب سا خوف لئے بولی اس نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔

نہیں میں کہیں نہیں جا رہا یہی پر ہوں آپ کے ساتھ۔۔۔۔

آپ سو جائیں آرام کریں آپ کو آرام کی ضرورت ہے اس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھا تو بخار سے تپ رہا تھا۔

اسے عجیب سا احساس ہوا۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے تو اسے بخار نہیں تھا اب اتنا تیز بخار کیسے ہو گیا۔۔۔

روز آپ کو تو بہت تیز بخار ہو رہا ہے آپ کوئی میڈیسن وغیرہ لے لیتی ہیں۔ وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا لیکن وہ دوبارہ سے اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی۔

اس نے ساتھ رکھے پانی کے جگ میں سے پانی نکالتے ہوئے اپنی جیب سے رومال نکالا تھا۔ جو بھی تھا وہ انسانیت نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

اس وقت یہ لڑکی بخار میں تپ رہی تھی اور وہ اسے اگنور کر کے کہیں جا نہیں سکتا تھا جو بھی تھا آج اسی کی وجہ سے وہ اپنا کریئر سکیور کر رہا تھا۔اسی کی وجہ سے کل وہ کچھ بن سکتا تھا

وہ اتنا بے حس تو ہر گز نہ تھا کہ اسے بخار میں تڑپتے ہوئے چھوڑ کر چلا جاتا۔

وہ وہی اس کے پاس بیٹھا اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے لگا۔تاکہ اس کا بخار اتر جائے

oooooo

یہ ہے میرا کمرا آج سے تم یہیں پر رہو گی میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔"

اماں کی طبیعت سے تم واقف ہو چکی ہو انہیں غصہ مت دلاو ان کے ساتھ جتنی نارمل رہو گی وہ بھی تمہارے ساتھ اتنی ہی نارمل رہیں گیں۔اپنی ماں کے معاملے میں بہت زیادہ حساس ہوں ان کے ساتھ تمہاری کوئی بھی بد تمیزی یا بدلحاظی میں برداشت نہیں کروں گا۔

باقی میرے دو چھوٹے بھائی ہیں

ایک تیرا سال کا ایک آٹھ سال کا ایک کے ساتھ تمہاری ملاقات خود بہ خود ہی ہو جائے گی بلکہ ایک سے تم باہر پورچ میں مل چکی ہو وہ احمد تھا۔

باقی چھوٹا سمیر تم سے رات تک ملے گا اس وقت وہ قران پاک پڑھنے جاتا ہے۔اور ہاں میں اپنے سارے فیملی ممبرز سے بہت پیار کرتا ہوں تو تم سے بھی یہی امید کرتا ہوں

کہ اپنوں سے بڑوں کے سامنے تم تمیز سے رہو گی اور چھوٹوں کے ساتھ تم اچھا سلوک کرو گی۔

گھر میں صرف چار لوگ ہیں جن کے ساتھ تمہارا ملنا ضروری تھا باقی غیر ضروری لوگوں کو منہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔یہاں آرام کرو تھوڑی دیر میں ملازمہ کچھ کھانے کے لیے دے جائے گی۔

اگر چاہو تو سو جاؤ اگر نہیں تو جا کر حویلی گھوم پھر آو ہو سکے تو اماں کے کمرے کی طرف مت جانا اس وقت وہ بہت غصے میں ہیں۔

میں واپس آ کر ان کا غصہ ٹھنڈا کروں گا اس کے بعد ہی تم ان کے سامنے جانا۔ملازموں سے فاصلہ بنا کر رکھنا۔ہمارے اندر کی کوئی بھی بات ملازموں کے کان تک نہیں پہنچنی چاہیے۔وہ اسے پتا نہیں کون کون سے رول سمجھا رہا تھا جبکہ مائرا اکتا گئی تھی اس کی باتوں سے

ہو گیا تمہارا۔۔۔۔۔؟اب میں سو سکتی ہوں وہ پتا نہیں کیا کیا بول رہا تھا جب وہ اس کی بات کاٹ کر بولی۔

ارے ارے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں نے آپ کی بات کاٹ دی معاف کر دیجئے پلیز بندوق اندر ہی رکھیں۔وہ کچھ زیادہ ہی ڈرامے بازی کر رہی تھی وارق نے نظریں گھما کر اسے دیکھا

فضول آدمی سونے دو مجھے تمہارے چکر میں رات ساری میں جاگتی رہی ہوں۔

یا پھر سونے کے لئے مجھے تمہاری پرمیشن کی ضرورت ہوگی۔اس کی آواز کافی تیز تھی۔

آواز پر کنٹرول کرو۔۔۔۔۔۔۔وہ اچانک اسے کمر سے کھینچ کر اپنے قریب کرتے ہوئے غرایا تھا اس کی غراہٹ نے ایک لمحے کے لیے مائرہ کی بولتی بند کر دی جب کہ وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہا تھا

ہاں دوسری بات "تم" لفظ سے چڑ ہے مجھے اس لفظ سے صرف دو لوگ مجھے بلاتے ہیں ایک میرا باپ اور دوسری ماں تیسرے کی زبان کھینچ لوں گا۔

یاد رکھنا اب اگر میں نے تمہارے منہ سے یہ لفظ سنا۔تو تمہارے منہ سے کوئی اور آواز نکلے گی اس کی گرینٹی میں نہیں دیتا۔

وہ ایک لمحے میں اسے چھوڑ کر پیچھے ہٹا تا شیشے کے سامنے روکا تھا۔

جب کہ مائرہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ خاموش کیوں ہے۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اسے جان سے مار ڈالے۔

وہ اسے کتنا بے عزت کرنے والا تھا وہ پوری طرح اسے اپنا غلام بنا لینا چاہتا تھا کیا وہ یہ چاہتا تھا کہ وہ اس کے ہاتھ کی کٹھ پتلی بن جائے وہ جو کہے جیسے کہے وہ ویسے کرتی جائے۔

لیکن مائرہ نے تو کبھی خود کی بھی نہ سنی تھی وہ اس انسان کی کیسے سن سکتی تھی وہ غصے سے اس کو گھور رہی تھی جب کہ وہ آرام سے اپنے بال بناتا کمرے سے نکل گیا۔

اس کے جاتے ہی مائرہ نے ایک سرد سانس کھینچی تھی۔

اس وقت اسے نیند کی ضرورت تھی اس کے ساتھ تو وہ اپنی نیند پوری کرنے کے بعد دو دو ہاتھ کرنے والی تھی

oooooo

روز سے جان چھڑا کر وہ جلدی سے جلدی گھر آنا چاہتا تھا۔

لیکن اسے واپس آنے میں ساڑھے تین گھنٹے لگ چکے تھے۔اب تک وہ یقیناً سو چکی ہو گی۔

نجانے اس نے کتنی دیر تک اس کا انتظار کیا ہو گا۔

اسے افسوس ہو رہا تھا وہ اسے اپنے انتظار میں بٹھا کر کون سے فضول کاموں میں لگا ہوا تھا۔اب اس کی زندگی کے اتنے برے دن آ گئے تھے کہ وہ ایک آوارہ بگڑی ہوئی نشئی عورت کے ساتھ وقت گزارنے پر مجبور ہو گیا تھا۔

اسے ایسی عورتوں سے چڑ تھی جو نشہ کرتی تھی نشے میں انہیں ہوش ہی نہیں رہتا تھا کہ وہ کسی آپنے کے پاس ہیں یا کسی غیر کی باہوں میں جھول رہی ہیں۔

جلدی سے لیفٹ کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس نے روز کو پوری طرح سے اپنے دماغ سے باہر نکالا تھا دروازہ کھٹکھٹانے کے بجائے اس نے خود ہی چابی لگا کر دروازہ کھولا تھا۔

جب سامنے ہی وہ دشمن جان اسے صوفے پر لیٹی نظر آئی اس کے اوپر کمبل تھا جب کے سامنے ٹی وی چل رہا تھا اور وہ خواب وخرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی

ooooooo

وہ بیڈ پر لیٹی سونے کی کوشش کر رہی تھی لیکن بہت کوشش کے باوجود بھی اسے نیند نہیں آرہی تھی حالانکہ وہ سونا چاہتی تھی۔

بلکہ سونا کیا چاہتی تھی وہ تو لمبی نیند لینے کا ارادہ رکھے ہوئے تھی۔

لیکن ایک ڈیڑھ گھنٹے سے اوپر وقت ہو چکا تھا اس بیڈ پر لیٹے ہوئے۔

لیکن نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

اللہ آپ ان امیروں کو اتنے نرم و ملائم بیڈ کیوں دیتے ہیں کہ ہم غریبوں کو ان پے نیند بھی نہیں آتی۔

اس نے بیڈ کی کوالٹی چیک کی تھی۔اپنے ہوسٹل میں تو اسے کبھی بھی اتنا اچھا بیڈ نہیں ملا تھا سونے کے لئے۔حالانکہ اس کے حساب سے تو نیویارک اور پاکستان کی کوالٹی میں زمین آسمان کا فرق ہونا چاہیے تھا

اور جس طرح کا اس بیڈ کا مٹیریل تھا وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ غریبوں کے بجٹ سے بہت باہر ہے۔

اللہ آپ ان امیروں کو اتنا زیادہ امیر کر دیتے ہیں اسی لیے تو نخرے ہی نہیں سنبھلتے۔کتنا مغرور انسان ہے یہ اپنے پیسے کا کتنا گھمنڈ ہے اسے۔

خیر مجھے کیا مجھے تو اپنی نیند کی فکر ہونی چاہیے لیکن ہم مڈل کلاس لوگ ٹھہرے چھوٹی چھوٹی چیزوں پر خوش ہونے والے اب اس امیروں والے بیڈ پر نیند نہیں آرہی تو کہاں جاؤں میں۔۔۔۔۔؟

وہ آسمان کی طرف دیکھے یوں ہی لیٹے لیٹے بڑبڑا رہی تھی جب اسے پاس پاس کسی چھوٹے بچے کے کھلانے کی آواز سنائی دی۔

کو۔۔۔۔کون۔۔۔کون ہے۔۔۔۔۔۔اس کمرے۔۔۔میں۔۔۔۔۔؟

وہ اچانک اٹھ کر بیٹھ گئی تھی اسے خوف نے آ گھیرا تھا کہیں کوئی جن بھوت تو نہیں وہ گھبرا کر سوچنے لگی جب اچانک ہی دروازے کے پیچھے سے چھوٹا بچا نمودار ہوا۔

میں ہوں۔۔۔ چھوٹو وہ سرپرائز دینے والے انداز میں بولا تو مائرہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا تھا۔

ارے چھوٹو یار کیسے ہو تم کتنی دیر ہو گئی تم سے ملاقات نہیں ہوئی آو میرا بچہ میرے پاس آؤ وہ خوشی سے کھکھلاتے ہوئے اسے اپنے پاس بلاتی اسے بھی پریشان کر چکی تھی۔

کتنے دن ہوئے مطلب۔۔۔۔۔ میں تو آپ سے کبھی بھی نہیں ملا۔۔۔۔ وہ معصوم اس کا شرارتی انداز سمجھ نہیں پایا تھا۔

اچھا تو تمہیں بھی پتا ہے کہ تم مجھ سے پہلے نہیں ملے تو اتنی خوشی سے سرپرائز والے انداز میں کیوں کہہ رہے تھے کہ میں ہوں چھوٹو جیسے تمہاری ڈلیوری کے وقت تمہاری دائی ماں میں ہی تھی

اب یہاں آ کے مجھے اپنا بائیوڈیٹا بتاؤ۔ وہ اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے بولی تو وہ اگلے ہی لمحے بھاگتے ہوئے اس کے بیڈ پر چڑھا اس کے ساتھ ہی لیٹ گیا۔

میں چھوٹو ہوں اس گھر کا سب سے پیارا بچہ۔ اماں کہتی ہیں صرف میں ہی لائق ہوں باقی سب نالائق ہیں۔ آپ کو پتہ ہے ٹیچر نے مجھے گڈ بھی دی تھی آج وہ بڑے مزے سے بیڈ پر لیٹے اسے اپنی قابلیت بتانے لگا جب کہ وہ بھی انپریس ہونے والے انداز میں اس کے ساتھ ہی لیٹ گئی تھی۔

ویسے تم مشکل سے بھی بہت لائق لگتے ہو اس نے بھی اس کی تعریف کی جس پر وہ خوش ہو گیا تھا۔

اور اب وہ پوری طرح تیار تھا اس کا دماغ کھانے کے لئے وہ بہت باتیں کرتا تھا اس کی باتوں سے وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وارق نے جس آٹھ سالہ بھائی کا ذکر کیا تھا وہ یہی تھا لیکن ان کی عمروں میں اتنا زیادہ فرق کیوں تھا یہ بات اسے بالکل سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

سب سے بڑا وارق تھا اس کے بعد تاشفین اس کے بعد وہ احمد جو اسے پورچ میں ملا تھا اور اس کے بعد یہ چھوٹا پٹاخہ سمیر۔

خیر جو بھی تھا اسے تو سب سے زیادہ یہی پسند آیا تھا جو اپنی معصومانہ باتوں سے اسے تھوڑی دیر کے لئے ہر طرح کی ٹینشن سے نکال چکا تھا

○○○○○○

وہ کتنی ہی دیر اس پر جھکا اسے دیکھتا رہا وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی اس کے لب پر چھوٹا سا نشان تھا جو وہ خود ہی دے کر گیا تھا

تاشفین مسکراتے ہوئے اس کے لبوں کو لبوں سے چھوتا پیچھے ہٹا اور پھر اس کا نازک سا وجود اپنی باہوں میں بھرے وہ کمرے میں لے آیا تھا اس کے وجود پر اب تک وہ نائٹی تھی جو اس نے اس کی خاطر پہنی تھی۔

یقیناً وہ کافی دیر تک اس کا انتظار کرتی رہی تھی۔

Urdu Novels Ghar

اور پھر اس کے انتظار سے تنگ آکر نینداس پر حاوی ہو گئی تھی۔

اس نے جاگنے کی کوشش کی تھی یہ تو اس کا چہرہ بتا ہی رہا تھا اس کے چہرے پر وہ اپنا انتظار پڑھ چکا تھا اس کے نازک سے وجود کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ واپس باہر آیا اور کمبل اٹھا کر واپس روم میں لاتے ہوئے دروازہ بند کر تا بیڈ پر اس کے ساتھ ہی آکر لیٹ گیا۔

اس کا ارادہ تو اس کے ہوش ٹھکانے لگانے کا تھا لیکن یہ صحیح وقت نہیں تھا وہ پہلے ہی اس کی وجہ سے کافی تھک چکی تھی۔

ہاں آج روز کی وجہ سے وہ اپنی خواہشیں پوری نہیں کر سکا تھا لیکن وہ اس کی ملکیت تھی اپنی خواہشیں اپنی حسر تیں تو وہ کبھی بھی پوری کر سکتا تھا۔

لیکن اس وقت وہ پہلے ہی اس کا انتظار کرتے کرتے نہ جانے کب نیند میں اتری تھی وہ اسے تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے اسے اپنے سینے سے۔لگا گیا اس کا حصار کافی تنگ تھا۔

اور وہ اسے تنگ حصار میں ہی رکھتا تھا تا کہ بیچ سے ہوا کو گزرنے کی بھی جگہ نہ ملے۔

ہاں شاید اب وہ اپنے اور اس کے بیچ کسی تیسری چیز کا دخل نہیں چاہتا تھا۔اب اس کے اور تناوش کے بیچ کوئی نہیں آ سکتا تھا۔

اس کا چہرہ دیکھتے دیکھتے اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔

تو بند آنکھوں کے پیچھے بھی اسی کا چہرہ تھا جسے محسوس کرتے ہوئے وہ مسکرایا اور اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے اسے خود میں قید کرتے ہوئے لائٹ آف کر گیا۔

oooooo

بابا میں نے کہا آپ فکر نہ کریں سب کچھ بالکل ٹھیک ہے کچھ بھی غلط نہیں ہو گا میں آپ سے وعدہ کر تا ہوں۔میں سب کچھ سنبھال لوں گا وہ لڑکی اب کچھ بھی نہیں کر پائے گی بلکہ وہ کبھی بھی تاشفین سے ملے گی بھی نہیں اور نہ ہی کبھی اسے دیکھ پائے گی۔

مجھ پر اعتبار کریں میں اسے پاکستان اسی لئے لے کر آیا ہوں تا کہ وہ کبھی بھی تاشفین کے سامنے نہ جا سکے تاشفین کی زندگی میں ہماری تناوش کے علاوہ اور کوئی نہیں آ سکتا۔میں آپ سے وعدہ کر تا ہوں کہ یہ لڑکی اب ہمارے لیے کوئی مصیبت نہیں بنے گی۔وہ انہیں یقین دلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن بابا کا غصے سے برا حال تھا

کیا وعدہ کرتے ہو تم وارق تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم اتنی بڑی بیو قوفی کیسے کر سکتے ہو تم اس لڑکی سے شادی کر کے یہاں لے آئے۔

بہت بڑی غلطی کی ہے تم نے تم اتنے سمجھدار ہو کر اتنی بڑی غلطی کر کیسے سکتے ہو۔۔۔۔؟

وہ لڑکی جو تاشفین سے محبت کی دعویدار ہے اسے اپنے نکاح میں کیسے لیا تم نے۔

اگر کل کو تاشفین یہاں آتا ہے تو کیا ہم اس کی پہلی محبت کو اس کے سامنے اس کی بھابھی بنا کر رکھ دیں گے۔

تم سمجھتے کیوں نہیں ہو وارق یہ ہمارے لئے آگے جا کر بہت بڑی مصیبت بن سکتی ہے بابا اسے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔

بابا آپ کو کس نے کہا کہ میں ساری زندگی اسے اپنے نکاح میں رکھوں گا۔ایک بار تاشفین یہاں ہمارے پاس آجائے میں اسے فارغ کر دوں گا۔اسے میں یہاں پاکستان صرف اس لیے لایا ہوں تاکہ یہ میری آنکھوں کے سامنے رہے میں اس پر بھروسہ نہیں کر سکتا یہ کبھی بھی موقع پا کر تاشفین اور تناوش کی زندگی میں جا سکتی تھی۔

اور میں اپنی بہن کی خوشی پر کسی طرح کا کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا اسی لیے میں اسے اپنے ساتھ لایا ہوں۔

اور اپنی ماں کو جو تم نے یہ کہہ دیا ہے کہ تم اس سے محبت کرتے ہو اس کا کیا۔۔۔؟وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے سوال کرنے لگے۔

وہ بعد کی باتیں بعد میں دیکھی جائیں گی بابا فالحال تو آپ کو یہ سوچ کر خوش ہونا چاہیے کہ تناوش کی زندگی میں اب کوئی دوسری عورت نہیں ہے۔

وہ انہیں سمجھا رہا تھا جب کہ بابا کو اب بھی اس کا یہ فیصلہ غلط ہی لگ رہا تھا۔

تمہاری ماں تمہاری خالہ کے گھر آج کل میں رشتہ لے کر جانے والی تھی۔کتنی خواہشیں تھی اس کی کتنی حسرت تھی تمہاری شادی کی پہلے ہی تاشفین اور تناوش کی اتنی سادگی سے رخصتی پر وہ بہت خفا ہے۔

اور اب فون کر کے کہہ چکی ہے تمہاری شادی اتنی سادگی سے وہ کبھی قبول نہیں کرے گی بولو اس کو کیا جواب دوں میں۔وہ ایک اور مسلہ لے کر بیٹھے ہوئے تھے۔

چھوٹا موٹا فنکشن کروا دیں اماں خوش ہو جائیں گیں اور کیا اور باقی میں نے کہا میں سب سنبھال لوں گا اس معاملے میں آپ بالکل بے فکر ہو جائیں۔

میری میٹنگ ہے میں آپ کو شام میں گھر پر ملتا ہوں۔وہ بس اتنا کہہ کر ان کے کیبن سے نکل گیا تھا جبکہ ابراہیم صاحب سر پکڑے بیٹھے ہوئے تھے انہیں وارق کا یہ فیصلہ بالکل پسند نہیں آیا تھا

oooooo

اس کی آنکھ کھلی تو وہ اسے اپنی باہوں میں قید کئے ہوئے تھا اس نے ایک نظر سامنے وال کلاک کی طرف دیکھا تو اس کی پوری آنکھیں پھیل گئیں۔

جہاں صبح کے ساڑھے دس بج رہے تھے۔

Urdu Novels Ghar

وہ فجر کی نماز بھی قضا کر چکی تھی۔

اللہ اللہ اتنا وقت ہو گیا وہ اس کی باہوں سے خود کو آزاد کرتے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔ تاشفین کافی گہری نیند میں تھا تبھی اس کے اتنے شدید ری ایکشن پر وہ اٹھا نہیں تھا یقیناً رات کو بہت لیٹ آیا تھا خود کو بیڈ روم میں دیکھ کر وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ خود ہی اسے یہاں اٹھا کر لایا تھا۔

وہ جلدی سے اٹھ کر کھڑی ہوئی جب اسے اپنی نائٹی کی اپر تاشفین کے نیچے محسوس ہوئی شرم نے اسے پھر سے آ گھیرا تھا۔

وہ یہ تو بھول ہی چکی تھی کہ اس وقت وہ کون سے لباس میں ہے۔

اللہ اللہ ان کی آنکھ کھول گئی تو وہ جلدی سے اس کے نیچے سے اپنا جالی دار اپر نکالنے کی کوشش کرنے لگی لیکن اس کی ساری کوششیں بے سود ہو رہی تھیں۔

یا اللہ ان کی آنکھ نہ کھل جائے وہ دعا کرتے ہوئے پھر سے نکالنے کی کوشش کرنے لگی جب اچانک اس نے کروٹ لی تھی۔

جس سے اس کی نائیٹی اور برے طریقے سے اس کے نیچے پھنس گئی تھی۔

اب صرف ایک ہی طریقہ تھا کہ وہ اپر کو اتار کر جلدی سے باتھ روم میں بھاگ جائے اور اگر اس دوران اس کی آنکھ کھل گئی تو۔۔۔۔۔۔اس نے تھوک نگلا اور اپنے آپ میں ہمت پیدا کرتے ہوئے آرام سے اپر کو کندھوں سے نیچے کرتی بھاگنے لگی تھی کہ اسے اپنی نازک کمر تاشفین کے حصار میں محسوس ہوئی۔

اس کے اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی تھی اس نے بڑی مشکل سے پیچھے کی طرف دیکھا جہاں تاشفین شرارتی نظروں سے اسے اپنے حصار میں لیے مسکرا رہا تھا۔

ooooooo

اسے اپنی نازک سی کمر پر اس کے مضبوط کسرتی بازو کا حصار محسوس ہوا تو اس کی گھبراہٹ میں سو گنا اضافہ ہو گیا۔

وہ تو سو رہا تھا اچانک جاگ کیسے گیا۔۔۔۔۔۔؟

اس نے گھبرا کر پیچھے مڑ کر دیکھا تو بہت شرارتی انداز میں مسکراتا اسی کو دیکھ رہا تھا۔

جب کہ اس کی یہ مسکراہٹ اس کو شرم سے نظر تک نہیں اٹھانے دے پا رہی تھی۔

تاشفین۔۔۔۔۔۔۔اس نے لرزتے ہوئے لہجے میں اس کا نام پکارا تھا۔ اور وہ تو جیسے اس کی پکار پر اپنا دل ہتھیلی میں لیے ہوئے تھا۔

بولو تاشفین کی جان وہ اسے مزید اپنے بازو میں قید کرتا ہوا دلنشیں انداز میں بولتا اس کی کمر پر اپنے بے باک لبوں کا لمس چھوڑنے لگا اور اس کا یہ لمس تناوش کی جان ہلکان کرنے کے لئے کافی تھا۔

ناشتہ۔۔۔بنانا ہے۔۔۔۔۔""اس نے کانپتے لہجے میں اس سے دور جانے کے لئے اس کے بازو پر ہاتھ رکھ کر اس کے بازو کے حصار سے نکلنے کی کوشش کی تھی۔

میں اس وقت کچھ کھانے کے موڈ میں نہیں ہوں بلکہ اس وقت میرا موڈ کچھ اور کرنے کا ہے اور تم میرا موڈ سمجھ جاؤ تبھی تمہارے حق میں بہتر رہے گا اس کا لہجہ دھمکی دیتا تھا جبکہ اس کے بے باک لب اب تک اس کی کمر پر بے لگام گردش کر رہے تھے۔

تاشفین پلیز۔۔۔۔۔وہ اس کے لبوں کی حرکت محسوس کرتی تڑپی تھی جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اپنا حصار مزید تنگ کرتا۔اس کی گردن پر اپنے لبوں کا لمس بکھیرنے لگا۔

جان پلیز۔۔۔۔اس کے انداز میں تناوش جیسی ہی بے بسی تھی وہ اس سے دور جانے کے لیے پر تول رہی تھی جب کہ وہ اس کے پاس آنے کے لیے ہر حد پار کر جانا چاہتا تھا۔

آج کوئی بہانہ مت بناؤ تم نہیں جانتی یہ رات میں نے کتنی تڑپ تڑپ کر گزاری ہے تمہارے بنا یہ لمحے قیامت تھے۔

اگر آج سوال میرے فیوچر کا میرے کیریئر کا نہ ہوتا تو شاید کل رات تمہیں چھوڑ کر جانے کی غلطی میں کبھی بھی نہیں کرتا۔

میری باس رات سے کافی زیادہ بیمار تھی جس کی وجہ سے مجھے جانا پڑ گیا۔اور اس کی وجہ سے میں جلدی واپس نہیں آسکا لیکن یقین مانو میری ہر دھڑکن تمہارا نام لے رہی تھی۔

میرے لب تمہارے لبوں کو چھونے کو بے چین تھے اور اب میں یہ بے چینی مٹا کر ہی یہاں سے جاؤں گا اور تم بھی کہیں نہیں جاسکتی مجھے چھوڑ کر۔

وہ آہستہ سے اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اپنے کل رات دیر سے آنے کی وجہ بتانے لگا اس نے کبھی کسی کے سامنے صفائی پیش نہیں کی تھی لیکن جیسے اسے سب کچھ بتانا وہ ضروری سمجھتا تھا۔

میں جانتا ہوں تم مجھ سے ناراض نہیں ہو گی۔وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس کے چہرے کو جا بجا چومنے لگا جبکہ تناوش اس کے حصار میں پڑی اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتی اپنی دھڑکن گننے میں مصروف تھی

oooooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو کمرے میں اندھیرا تھا اس کے کمرے میں اتنا اندھیرا تو کبھی نہیں ہوتا تھا۔ہاتھ بڑھا کر اس نے لائٹ آن کی سب سے پہلی نظر اپنے بیڈ پر اس کے بے ترتیب حلیے پر گئی تھی۔

اس لڑکی کو سونے تک کی تمیز نہیں ہے وہ اپنے بیڈ پر اس کے بے ترتیب پر وجود کو گھورتے ہوئے اس کے قریب آیا۔

اور ایک ہی لمحے میں وہ بلینکیٹ کھول کر اس کے اوپر پھینکنے والے انداز میں ڈالتا واش روم میں گھس گیا۔

فریش ہو کر باہر نکلا تو اب وہ بلینکیٹ کو پوری طرح اپنی باہوں میں قید کئے سو رہی تھی وہ نفی میں سر ہلاتا کمرے سے نکل گیا۔اور ساتھ دروازہ بند کر دیا ویسے بھی اس کی اجازت کے بنا سوائے چھوٹو کے کمرے میں کوئی نہیں آسکتا تھا۔لیکن پھر بھی اس نے دروازے کو باہر سے ٹھیک سے بند کر دیا تھا تاکہ کمرے میں کوئی بھی نہ آسکے۔

کیونکہ وہ اپنی بیوی کے اس بے ترتیب حلیے پر ہر کسی کی نظر پڑنے نہیں دینا چاہتا تھا۔

ooooooo

اس کا پور پور اس کے بے پناہ حسین سراپے میں مدہوش ہوا پڑا تھا وہ کبھی اس کے گالوں کو کبھی لبوں کو کبھی گردن کو چومتا اپنے لبوں کو سیراب کر رہا تھا ۔

اس کے انداز میں انتہائی شدت تھی وہ جیسے ہر حد پار کر جانا چاہتا تھا۔

اس کی دیوانگی عروج پر تھی اس کے کندھے سے نائٹی کی اسٹیپ ہٹاتے ہوئے وہ اپنے بوسوں کی بوچھاڑ کرنے لگا

جب دروازے پر زوردار دستک ہوئی۔۔۔اپنے موبائل پر کب سے آنے والی کال کو پوری طرح سے نظر انداز کیے اس کے حسین وجود میں کھویا ہوا تھا لیکن شاید ان دونوں کے ملن میں بہت رکاوٹیں تھی۔

اس نے غصے سے دروازے کی طرف دیکھا جیسے اس دروازے سے اسے مین دروازے کے باہر کھڑا شخص نظر آجائے گا۔

اس کا غصے سے گھورنا لمحے کے لیے اس کی سانسیں آزاد کر گیا تھا وہ گہرا سانس لیتی اسے اپنے اوپر سے ہٹا رہی تھی لیکن اس کا نازک سا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھا۔

جو بھی ہوا۔اسے جان سے مار ڈالوں گا تیسری دفعہ زوردار دستک پر اس نے غراتے ہوئے انداز میں کہہ کر اسے دیکھا تھا جو اس کی شدتوں کو سہتی سرخ ہو چکی تھی۔

آتا ہوں میں۔یہیں سے کانٹینیو کریں گے۔وہ شرٹ پہننے کی زحمت کیے بنا ہی باہر نکلا تھا۔ارادہ تو دستک دینے والے کو چیر پھاڑ کر رکھ دینے کا تھا

ooooooo

کھانالگ گیاہے آکر کھالو سارے وہ ٹی وی لانچ میں آکر بیٹھا تھا جہاں اس کے دونوں بھائی پڑھائی میں مصروف تھے۔وہ جانتا تھا وہ پڑھائی کم کر رہے ہیں اور ان کا دھیان ٹی وی پر زیادہ ہے۔

لیکن اسے دیکھتے ہی دونوں نے ٹی وی بند کر دیا تھا۔اور پورا دھیان پڑھائی پر لگانے لگے۔

اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی جسے چھپا کر وہ ان دونوں کے سائیڈ پر رکھے صوفے پر بیٹھ کر ان کی کتابیں دیکھنے لگا تھا جب اماں کی آواز سنائی دی۔

میں مائرہ کو بلا کر لاتا ہوں اس نے بلند آواز میں اپنی شرارتی مسکراہٹ چھپا کر اپنی ماں کو سنایا تھا۔

چھوٹو اسے بول دے کہ اس کی بیوی کھانا کھا چکی ہے۔اماں نے بھرپور ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔

اسے الگ کیوں دیا اماں اس نے مایوس ہو کر اپنی ماں کو دیکھا تھا۔

چھوٹو اسے بتادے کیونکہ بچی ابھی گھبر آئی ہوئی ہے سب گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر ٹھیک سے کھانا نہیں کھا سکے گی۔

اسی لئے چھوٹو کے مدرسے سے آتے ہی اسے کھانا دے دیا تھا چھوٹو کے ساتھ بہت سکون سے بات کر پا رہی ہے۔

چھوٹو نے آکر بتایا کہ وہ سو گئی ہے۔چھوٹو کے ساتھ اچھی دوستی ہو گئی ہے اس کی باقی ہمارے ساتھ اس کو ملنے جلنے میں تھوڑا وقت لگے گا۔

خاندان کی تھوڑی ہے کہ آتے ہی ہر چیز کو سمجھ جائے ایک تو ولایتی لے کر آیا ہے اس دیسی ماحول میں پتہ نہیں ٹھیک سے ہم سب میں ڈائجسٹ بھی کر پائے گی یا نہیں۔۔۔۔۔۔

اماں ایڈجسٹ ہوتا ہے۔۔۔۔احمد نے بیچ میں لقمہ دیا تھا جس پر وارق نے اسے گھور کر دیکھا۔

تو مجھے زیادہ انگریزی کی پٹیاں نہ پڑھایاں کر میں بہتر سمجھتی ہوں کیا ہوتا ہے اور کیا نہیں اپنا کام کر۔اور چھوٹو اپنے بھائی کو بتا دینا کہ آج بھی اس کی استانی سکول سے فون کر کے شکایت لگا رہی تھی۔کہ انگلش کا ایک لفظ بھی نہیں آتا۔اور آیا ہے اماں کی غلطیاں نکالنے کے لئے وہ احمد کو کوستی کچن میں چلی گئی تھیں۔

جبکہ ان کی استانی والی شکایت پر وارق نے اسے گھور کر دیکھا تھا جس پر وہ شرمندہ ہوتا انگلش کی کتاب اٹھا کر رٹے مارنے لگا۔

اٹھ کر کھانا کھالے پڑھا کو بیٹا پھر آکر دیکھتا ہوں۔کل اتوار ہے نا کل تیرا ٹیسٹ لوں گا انگلش کا۔پھر تیرا علاج کرتا ہوں بڑا آیا اماں کی غلطی نکالنے والا۔۔۔۔۔وہ اس سے کہتا اماں کے پیچھے ہی کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ احمد کا کھانا اب گلے میں ہی اٹکنا تھا کیونکہ وہ اسے چھوڑنے والا نہیں تھا۔

oooooooo

کیا تکلیف ہے کوئی مر گیا ہے کیا جو یہاں بھاگ آئے ہو اس نے دروازہ کھولا تو سامنے روز کا ڈرائیور کھڑا نظر آیا تھا اور کافی گھبرایا ہوا تھا جبکہ اس کا تو غصے سے برا حال تھا۔

سر میڈم روز نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے۔انہوں نے اپنے ہاتھوں کی نس کاٹ لی ہے ان کی جان خطرے میں ہے۔

اس حالت میں وہ مسلسل آپ کا نام لے رہی ہیں۔ڈاکٹر نے کہا ہے کہ جلد سے جلد آپ کو وہاں لے جایا جائے کیونکہ میڈم علاج کے لیے کاپریٹ نہیں کر رہی۔

سر پلیز چلیں میڈم کی جان جا سکتی ہے وہ منت بھرے لہجے میں بولا جبکہ اس کے بات نے اسے بھی اچھا خاصہ پریشان کر دیا تھا ایسا کیا ہو گیا کہ روز نے خودکشی کرنے کی کوشش کی۔

وہ کسی بات کے لئے رات کو کافی ٹینشن میں تھی اسے بخار بھی ہو گیا تھا لیکن وہ خودکشی کرنے جیسا عمل کرے گی یہ اس کے لئے کافی حیران کن بات تھی

۔

اب تک تو یہ خبر میڈیا چینل پر نشر ہو چکی ہو گی اسے اپنی فلم کی فکر ہونے لگی تھی۔اور ایسی حالت میں وہ اس کا نام کیوں لے رہی تھی۔یہ بات اس کے لئے بھی مصیبت بن سکتی تھی۔

میں فریش ہو کر آتا ہوں تم گاڑی اسٹارٹ کرو بس اتنا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

جان میری باس اس وقت ہسپتال میں ہے مجھے جانا ہو گا۔اپنا خیال رکھنا اور موبائل اپنے پاس رکھنا میں فون کروں گا۔ناشتہ کر لو میں جلدی آنے کی کوشش کروں گا۔کالج سے تم لیٹ ہو چکی ہو تو بہتر ہے کہ اب کل ہی جانا۔

وہ جلدی سے اپنے کپڑے نکالتا واش روم میں گھس گیا تھا۔وہ بلینکٹ خود پر ڈالتی اس کی باتوں کو سن رہی تھی جو کافی جلد بازی میں کام کر رہا تھا۔

اس کی پریشانی اس بات کی گواہ تھی کہ کوئی بہت بڑا مسئلہ ہوا ہے۔وہ اٹھ کر فریش ہونے لگی جب وہ جلد بازی میں باہر نکلا۔

جلدی سے اس کی طرف آتے ہوئے اس نے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے کر ایک سکون سا اپنی رگوں میں اتارا تھا۔

اور پھر اس کا ماتھا چومتا باہر نکل گیا۔وہ اس کی سانسوں کی خوشبو میں سانس لیتی۔وہیں مجسمہ بن کر کھڑی تھی جب باہر سے اس کی آواز آئی۔

آ کر دروازہ بند کر لو میری یادوں میں بعد میں کھو جانا۔اس کا انداز شرارت سے بھرپور تھا جو اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر گیا۔

ooooooo

چھوٹو آج تو میں گیا۔۔ٹیچر کو بھی آج ہی میری شکایت لگانی تھی۔اس نے نویں جماعت کی انگلش کی کتاب سامنے پھینکی تھی۔

مجھے یقین ہے بھیاچیپٹر نمبر 3 کا ٹیسٹ ہی لیں گے اور وہ تو مجھے آتا ہی نہیں وہ روہانسی انداز میں اپنے چھوٹے بھائی کو دیکھتے ہوئے بولا

میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔اوبھابھی کو بولتے ہیں کہ بھیا کو ٹیسٹ لینے سے منع کر دیں۔

نہیں یار مجھے یہ بھابھی اچھی نہیں لگی وہ منہ بنا کر بولا۔

ارے وہ بہت اچھی ہے۔اس کے ہاتھ بھی بہت سوفٹ سوفٹ ہیں اور۔اتنی فر فر انگلش بولتی ہے بالکل بھیا کے جیسے۔اور صدف کی طرح گال بھی نہیں کھینچتی۔اور نہ ہی چٹکی کاٹتی ہے۔چھوٹو نے جلدی سے مائرہ کی سائیڈ لی تھی۔

اچھا اگر وہ اتنی اچھی انگلش بولتی ہے تو پھر تو ساری انگلش آتی ہو گی۔۔۔وہ مجھے انگلش پڑھائے گی کیا۔۔۔؟وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا تو چھوٹو نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

یار لیکن ابھی تو وہ سو رہی ہو گی نا۔وہ ایکسائیٹڈ ہوا تھا لیکن پھر مایوس ہو کر بولا۔

ہاں تو ٹیسٹ بھی تو صبح ہے ابھی تھوڑی ہے چھوٹو نے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا۔

ہاں تو پھر کیا کرنا چاہیے اس نے چھوٹو کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اماں بھیا سے ناراض ہیں۔۔۔۔آو اماں کو بولتے ہیں رس ملائی بنائیں اور بھیا کو کھانے کے لیے نہ دے۔چھوٹو نے اپنے شیطانی دماغ کا استعمال کیا تھا۔

آہو چلو بھیا کے سامنے لے کر کھائیں گے۔احمد نے بھی فوراً اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا تھا۔

اماں اور وارق کی ناراضگی کا سب سے بڑا فائدہ تو ان دونوں کو ہوتا تھا۔وارق سے ناراضگی کی وجہ سے وہ ان دونوں کی فرمائشیں پوری کر دیتی تھیں

اماں ایک بہت سادہ سی عورت تھیں۔جن کی زندگی ان کے گھر شوہر اور بچوں سے آگے جا ہی نہیں سکتی تھی۔

اور ان کا شوہر اور بچے ان سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔

oooooo

تعیش میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا بیٹا میری بیٹی کبھی اس حد تک جائے گی میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا وہ روتے ہوئے اس کو سب کچھ بتا رہے تھے جبکہ وہ حیران تھا کہ وہ اسے کیسے جانتے ہیں۔

انکل حوصلہ رکھیں روز بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔ آپ پریشان مت ہوں آپ یہاں بیٹھے اور مجھے بتائیں کہ ہوا کیا تھا وہ وہیں ایک کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے اس کے ساتھ بیٹھ گئے تھے۔

کچھ بھی نہیں ہوا تھا آج صبح میں نے بس اسے فون پر بتایا تھا کہ میں دوسری شادی کر چکا ہوں اس بات کو اس نے اتنا اپنے دل پر لے لیا کہ ایسا قدم اٹھا لیا

۔

اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ وہ اتنی ذرا سی بات پر اتنا شدید ری ایکشن دے گی تو میں ایسی غلطی کبھی بھی نہیں کرتا وہ میری دوسری شادی کے حق میں تھی بلکہ وہ خود مجھے کہہ رہی تھی کہ مجھے دوسری شادی کر لینی چاہیے۔

وہ بیٹھے اپنا مسئلہ اسے بتا رہے تھے جبکہ اسے اس شخص سے عجیب سی الجھن محسوس ہو رہی تھی

اس عمر میں اس نے دوسری شادی کر کے اپنی بیٹی کو جھٹکا دیا تھا تبھی تو وہ اس وقت ہسپتال میں ایسی حالت میں پڑی تھی لیکن یہ بات اتنی بھی زیادہ خیرت انگیز نہ تھی کہ روز خودکشی کرنے کی کوشش کرتی۔

سر میرے خیال میں آپ کی دوسری شادی کا سن کر انہیں شاک لگا ہے اسی لئے انہوں نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ آپ کو شادی کرنے سے پہلے ایک دفعہ انہیں بتانا چاہیے تھا یوں اچانک اس طرح کا قدم نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔

وہ اس وقت کتنی بری کنڈیشن میں ہیں۔ آپ کو اتنا تو اندازہ ہو گا ہی کہ آپ کی دوسری شادی سے وہ کس طرح سے ری ایکٹ کر سکتی ہیں باپ سے بہتر اپنے بچوں کو کون سمجھ سکتا ہے خیر آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا۔

اس کا دل تو چاہا کہ وہ اس کے باپ کو کھری کھری سنا دے جو اتنے بڑے کارنامے کے بعد اس سے اپنی غلطی پوچھ رہا تھا۔

پھر یہ سوچ کر چپ ہو گیا کہ اس کا کوئی حق نہیں بنتا کسی کے ذاتی معاملات میں انٹرفیر کرنے کا۔

تم ٹھیک کہہ رہے ہو بیٹا مجھے خود ہی یہ قدم اٹھانے سے پہلے اس کی مینٹل کنڈیشن کے بارے میں سوچنا چاہیے تھا اگر میں نے یہ قدم اٹھا بھی لیا تو اسے اتنی جلدی یہ نہیں بتانا چاہیے تھا کہ میں نے اس کی خالہ کی بیٹی سے شادی کر لی ہے۔

وہ بہت سکون سے اسے بھی جھٹکا دے چکے تھے۔ جب کہ وہ حیرانگی سے اس آدمی کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر کسی طرح کا کوئی پچھتاوا نہیں تھا۔ اب وہ اسے کیا کہہ سکتا تھا خاموشی سے ایک سائیڈ ہو کر بیٹھ گیا۔

بیٹا میری بیٹی تم پر بھروسا کرتی ہے اسے صرف تم پر اعتبار ہے وہ صرف تمہیں اپنا دوست سمجھتی ہے اس وقت مجھ سے زیادہ تم اس کا خیال رکھ سکتے ہو وہ جو اس آدمی کے پاس بیٹھنا بھی نہیں چاہتا تھا ان کے الفاظ پر انہیں دیکھنے لگا۔

Urdu Novels Ghar

آپ باپ ہیں ان کے اس وقت انہیں سب سے زیادہ آپ کی ضرورت ہے اور میرے خیال میں آپ کو ان کے پاس رہنا چاہیے اس نے جتاتے ہوئے کہا تھا۔

وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ یہ شخص یہاں سے جانا چاہتا ہے یقیناً اس وقت اسے سب سے زیادہ اپنی نئی نویلی دلہن کے پاس جانے کی جلدی تھی۔

سر میڈم کو ہوش آ رہا ہے اور وہ تعیش کو اپنے پاس بلا رہی ہیں نرس جلدی سے باہر نکلتے ہوئے بولی تھی۔

۔اس وقت اسے تمہاری ضرورت ہے میری تو وہ شکل بھی نہیں دیکھنا چاہے گی۔میں نے اس لڑکی سے شادی کی ہے جس سے وہ بے انتہا نفرت کرتی ہے ۔اس کے اس شدید ری ایکشن کے پیچھے بھی یہی وجہ ہے اسے سنبھلنے میں وقت لگے گا

تم اس کا خیال رکھ سکتے ہو اس کے ساتھ رہو اور مجھے یقین ہے کہ اس کے لئے تم بالکل پرفیکٹ ہو۔جاؤ اسے تمہاری ضرورت ہے وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوتے ہوئے باہر چلے گئے۔

اپنی پیدا کی مصیبت اس کے گلے ڈال کر آرام سے یہاں سے نکل رہا تھا وہ اس کی پیٹھ کو گھورتا اندر کی طرف قدم بڑھا چکا تھا۔

ایک بار میری فلم آ جائے میں زندگی میں کبھی اس کی شکل بھی نہیں دیکھوں گا۔اس کے چکر میں اپنی ہی بیوی کے پاس نہیں جا پا رہا ہوں

وہ غصے سے اندر داخل ہوتے ہوئے سوچ رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ اپنے ہاتھوں سے اس روز کا گلا دبا کر اسے ختم کر دے جو اس کے اور اس کی معصوم بیوی کے بیچ دیوار بنی ہوئی تھی

ooooooo

روز اب کیسی طبیعت ہے آپ کی-------؟

آپ اتنی بیمار کیسے ہو گئی ہیں-----؟

اپنا خیال کیوں نہیں رکھتی آپ---------؟

آپ نے اس طرح کا قدم کیوں اٹھایا-------؟

آپ جانتی ہیں اس سے آپ کی جان بھی جا سکتی تھی------؟

وہ اس کے پاس کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔جبکہ اس کے سوالوں کو اس کی فکرمندی سمجھ کر روز مسکرا دی تھی۔

کیوں کہ میں چاہتی ہوں کہ تم اسی طرح سے میری پرواہ کرو----"

میرے بارے میں سوچو میرے ایک بار بلانے پر تم بھاگے چلے آؤ۔

وہ بیڈ پر لیٹی اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔جب کہ وہ اس سے اس جواب کی امید نہیں رکھتا تھا اس لیے سر نفی میں ہلا کر رہ گیا۔

آپ اپنے فادر کی وجہ سے ٹینشن لے رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟

کیونکہ انہوں نے آپ کی کزن سے شادی کر لی آپ ان کو پسند نہیں کرتی تھیں۔

آپ کے فادر یہ بات مجھے بتا کر گئے ہیں۔اس نے تفصیل سے بتایا تھا۔

جب کہ روز کا موڈ پھر سے خراب ہونے لگا جو اسے دیکھ کر خوشگوار ہوا تھا۔

میں اس آدمی کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔

میں نے ان سے کہا تھا آپ شادی کریں اپنا گھر بسائیں کوئی ہو جو آپ کی تنہائی کو بانٹ لے۔جو آپ کا خیال رکھے۔

لیکن انہوں نے کیا کیا وہ میری کمپٹیٹر کو اپنی بیوی بنا کر لے آئے۔

پہلے میرے باپ کا میری ماں کی بہن کے ساتھ آفیئر تھا تعیش۔۔۔۔اس عورت کی وجہ سے میرے ماں باپ کا طلاق ہوا۔

اور اب اس کی بیٹی میرے باپ کی بیوی بن کر آ گئی ہے۔

نفرت ہے مجھے اس لڑکی سے۔تم جانتے ہو وہ تم سے بھی عمر میں چھوٹی ہو گی۔

صرف شہرت کے لیے وہ میرے باپ سے شادی کر چکی ہے۔

شاید وہ یہ بات بھول چکی ہے کہ جو شہرت میرے باپ کے پاس ہے وہ میری دی ہوئی ہے۔

میرا باپ آج میرے نام کو کیش کروا رہا ہے۔وہ جہاں جاتا ہے روز کا باپ کہلواتا ہے۔

اسی لئے اتنا فیمس ہے اگر میں ہی اسے اہمیت نہ دوں تو کوئی بھی اسے نہیں پوچھے گا۔

یہ میری پہچان ہے جس کی وجہ سے وہ ہر چینل کی رونق بنا ہوا ہے۔

وہ لڑکی میری برابری کرنے کے لئے میرے باپ سے شادی کر چکی ہے۔

وہ لڑکی فیمس ہونے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔

لیکن میں اسے اپنے باپ کی زندگی سے بے دخل کر کے رہوں گی۔

مجھے نفرت ہے اس سے اور پلیز اس وقت میں اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی کوئی اور بات کرو پلیز تعیش میں ویسے ہی ٹینشن میں ہوں۔

میری وجہ سے تمہیں ساری رات تکلیف اٹھانی پڑی اور صبح بھی یہاں آنا پڑا۔

تم گھر جاؤ آرام کرو کل آجانا اور ڈاکٹر نے کہاہے کہ ایک ہفتے میں مجھے یہاں سے ڈسچارج کر دیا جائے گا

۔ پھر ہم فریش مائنڈ کے ساتھ اپنا کام شروع کریں گے۔ وہ اس کا ہاتھ تھامے کافی مشکل سے بول پا رہی تھی۔

اسے کافی گہرا کٹ لگا تھا۔ تاشفین نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا وہ اس لڑکی سے نفرت کرتی تھی۔

اسے اپنے باپ کی زندگی سے نکال سکتی تھی۔ تو پھر خودکشی جیسا قدم اس نے کیوں اٹھایا۔۔؟

وہ دکھنے میں اتنی جذباتی تو نہیں لگتی تھی۔

شاید شراب کا کمال تھا نشے میں وہ اپنی سدھ بدھ کھو چکی تھی تبھی اس نے یہ حرکت کی تھی۔

وہ کافی دیر سوچنے کے بعد اسی نتیجے پر پہنچا تھا۔

oooooooo

اماں۔

اس نے اماں کو رس ملائی کی ڈیش سامنے رکھتے ہوئے احمد اور سمیر کو خوش دیکھ کر کہا تھا۔

کھاؤ میرے بچوں اور کچھ بنوانا ہے تو بتاؤ صبح میں مربا بنانے کا سوچ رہی ہوں تو اس میں ویسے بھی بہت ٹائم لگے گا کچن میں رہنا ہو گا۔

اماں اسے نظر انداز کرتے ہوئے بولیں۔

ہم کل دوپہر میں بریانی کھائیں گے احمد نے فورا فرمائش نوٹ کروائی تھی۔

میں مربا ہی کھاوں گا۔ اس نے بیچ میں بولنا ضروری سمجھا۔

آپ سے تو کسی نے پوچھا ہی نہیں۔ چھوٹو نے بڑی زبان کا مظاہرہ کیا۔

جانتا ہے مجھے زبان بہت چلتی ہے تیری اس نے غصے سے گرکا تھا جو اماں کے آنچل کے پیچھے چھپ گیا۔

اماں ناراض ہیں آپ سے وہ آپ سے بات نہیں کریں گیں اور نہ ہی آپ کے لیے کچھ بنائیں گیں۔اور یہ رس ملائی بھی صرف ہماری ہے۔وہ پیچھے سے منمنایا تھا۔

ہاں تو میں کون سا رس ملائی مانگ رہا ہوں جو بیچ میں زبان چلا رہا ہے۔اس نے سائیڈ پر رکھا ڈونگا اپنی طرف گھسیٹتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

اماں۔یہ چیٹنگ ہے۔آپ تو ناراض تھیں نہ ان سے پھر کیوں بنائی ان کے لئے رس ملائی احمد دوسرے ڈونگے میں بھی رس ملائی دیکھتے ہوئے تڑپ کر بولا تھا

یہ تو ناراضگی میں ان کے لیے بنائی گئی اسپیشل ڈش تھی تو اسے کیوں مل رہی تھی۔

بیٹا تم لوگ بعد میں آئے ہو اس دنیا میں پہلے میں ہی آیا ہوں میری اماں مجھ سے ناراض نہیں ہو سکتی۔وہ رس ملائی کے چیچ اپنے منہ میں لیتے ہوئے بڑے مزے سے بولا تھا۔

اماں پھر جب اس دن کڑائی بنائی تھی۔تو مجھے کیوں نہیں دیا تھا۔کیونکہ آپ اس دن مجھ سے ناراض تھی نہ۔چھوٹو یاد دلاتے ہوئے بولا۔

نہیں تجھے اس لیے نہیں ملا تھا کیونکہ تجھے اس سے الرجی ہے چھینکیں شروع ہو جاتی ہیں۔احمد نے سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے اسے بتایا تھا۔

اماں الرجی کیا ہوتا ہے۔۔۔۔وہ معصومیت سے اپنی اماں کے گرد گھیرا بنا کر پوچھنے لگا۔

وہی جو تجھے ہے۔۔۔۔احمد اسے گھورتے ہوئے اپنے کھانے میں مگن ہو گیا۔جبکہ چھوٹو کو اپنے سوال کا جواب چاہیے تھا اسی لئے اب وارق کو دیکھ رہا تھا۔

کھانا کھا کر اب ٹی وی لانچ میں جانے کی ضرورت نہیں ہے سیدھے کمرے میں جا کر سو جاؤ۔

نہیں کل چھٹی ہے۔۔۔۔۔احمد فورا بولا تھا۔

اگر چھٹی ہے تو اچھی بات ہے صبح جلدی اٹھنا اور باہر لان میں کرکٹ کھیلتے ہوئے تم لوگوں نے جو گند مچایا ہے نہ اسے صاف کرنا۔

مالی چار دن کی چھٹی پر گیا ہے وہ انہیں گھورتے ہوئے بتانے لگا۔جب کہ وہ دونوں منہ بنا کر بیٹھ گئے تھے

ooooooo

وہ کمرے میں آیا تو ایک نظر بیڈ کی طرف دیکھا جہاں وہ اب تک بے ترتیب پڑی تھی۔دروازے کو بند کرتے ہوئے اس نے اپنی شرٹ اتاری تھی۔

نیچے سلیوز لیس بنیان میں وہ آئینے کے سامنے رک کر اپنے بال ٹھیک کرنے لگا۔

پھر ایک نظر صوفے کو دیکھا۔جس کا سائز اس کے سائز سے کافی زیادہ کم تھا۔

زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے وارق افراہیم نکاح کر کے آئے ہو کوئی نا محرم نہیں ہے تمہارے لئے جو اس کے ساتھ سونے میں تمہیں تکلیف ہو رہی ہے۔اس کے اندر سے آواز آئی تھی

نکاح کیا ہے اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ اس کے ساتھ ہی سو جاؤں اور ویسے بھی میں یہ رشتہ اُس کے ساتھ نبھاؤں گا جس کے ساتھ میں چاہوں گا۔

اس لڑکی کی تو میری زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہے میں بہت جلد اسے فارغ کر کے یہاں سے نکال دوں گا اسے صرف تب تک ہی یہاں رہنا ہے جب تک تاشفین ہمیشہ کے لئے یہاں اس گھر میں نہیں آجاتا۔

اگر تاشفین یہاں آگیا تو پھر تو یہ لڑکی ویسے بھی یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی تو بہتر ہے کہ اس سے دور ہی رہوں۔

شادی تو اماں کی پسند سے ہی کرنی ہے۔وہ سوچتے ہوئے صوفے پر آکر بیٹھا اور اسے دیکھنے لگا۔

اب کیا مجھ پر اتنے برے دن آ گئے ہیں کہ میں صوفے پر بیٹھ کر اس لڑکی کی وجہ سے اپنی نیند خراب کروں گا۔وہ شرٹ وہیں پر پھینکتا صوفے سے اٹھ کر بیڈ پر آیا تھا اور بنا اس کی طرف دیکھے دوسری طرف کروٹ لیتا سکون سے بیڈ پر لیٹ گیا۔

زندگی میں پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ ایک نازک سا وجود اس کے کمرے میں اس کے بیڈ پر موجود تھا اور وہ اس سے لاتعلق ہو گیا تھا۔

یہ بہت مشکل تھا اس کے لیے۔اللہ نے اس رشتے میں کشش ہی اتنی رکھی تھی کہ وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی طرف متوجہ تھا۔

جانتا تھا کہ اگر اس نے کروٹ بدل کر اس کی طرف دیکھا بھی۔تو اس رشتے کی کشش اسے اس کی طرف راغب ضرور کرے گی۔اور وہ اس کے ساتھ ایسا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا۔

وہ اسے صرف چند دن کے لیے یہاں لے کر آیا تھا ایک دفعہ تاشفین یہاں آجاتا تو وہ اسے آسانی سے اس ان چاہے رشتے سے آزاد کر دیتا۔

وہ ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا جو اس سے محبت کرتی ہو جو اس کا ساتھ چاہتی ہو جس کا ساتھ پا کر وہ بھی فخر محسوس کرے اور مائرہ میں ایسی کوئی کوالٹی نہیں تھی جس پر وہ فخر محسوس کر پاتا۔

بلکہ اسے دیکھ کر وہ شرمندگی سے نگاہیں ضرور جھکا لیتا تھا۔اگر اماں کو کانوں کان خبر بھی لگ جاتی ہے کہ یہ لڑکی کس طرح کی ہے تو وہ اسے ایک لمحہ بھی اس گھر میں نہ رہنے دیتیں۔

وہ بیچاری اسے بچی سمجھ رہی تھیں۔ان کا ارادہ تو اسے اپنی مکمل بہو بنانے کا ہی تھا۔

جبکہ وہ یہی چاہتا تھا کہ اماں کے ساتھ اس کی زیادہ اٹیچمنٹ نہ ہو کیونکہ اماں اگر کسی کو پسند کرنے لگتی تھیں تو پھر اس کے لئے بہت زیادہ جذباتی ہو جاتی تھیں۔

یہ الگ بات ہے کہ آج تک انہیں تناوش سے زیادہ اور کوئی بھی لڑکی پسند نہیں آئی تھی۔اس کی پرورش انہوں نے اس انداز میں کی تھی کہ وہ ہر کام میں ماہر تھی۔

صدف کے سامنے وہ اکثر تناوش کا ذکر کرتی تھیں جس سے وہ چڑ جاتی تھی کیونکہ صدف نہیں سمجھ سکتی تھی

کہ تناوش کو انہوں نے کس طرح سے اپنی پسند میں ڈھالا ہے۔

اور وہ اپنی بہو کو بھی پوری طرح اپنی پسند میں ڈھال لینا چاہتی تھیں۔

اور وہ خود بھی تو اپنی اماں کے جیسے ہی بیوی چاہتا تھا مائرہ جیسی لڑکی اس کے وہم وگمان میں نہ تھی۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب اسے اچانک اپنے ٹانگوں پر اس کی ٹانگ محسوس ہوئی اس نے حیرت سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

جہاں وہ اچانک ہی اس کے سینے پر اپنا ہاتھ بھی رکھ چکی تھی وہ تقریباً اس پر چڑھی ہوئی تھی۔

اس نے ایک جھٹکے سے اسے دور پھینکا تھا۔اور پھر نفی میں سر ہلا کر سونے کی کوشش کرنے لگا۔

لیکن تھوڑی دیر کے بعد اسے پھر سے اپنے آپ پر نازک سے وجود کا لمس محسوس ہوا تھا وہ غصے سے مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا

ooooooo

دروازے پر دستک کی آواز سن کر اسنے جلدی سے دروازہ کھولا تھا

تاشفین کافی تھکے انداز میں اندر داخل ہوا۔

پانی لاؤں آپ کے لیے وہ صوفے پر آ کر بیٹھا تو وہ اس سے پوچھنے لگی۔

پنک کلر میں اس کا نازک سا سراپا بے حد حسین لگ رہا تھا اور اوپر سے دوپٹہ اس نے ہمیشہ والے انداز میں سر پر لیا ہوا تھا۔

وہ ایک ہی نظر میں اس کا پورا جائزہ لے چکا تھا جبکہ اس کے جواب نہ دینے پر وہ خود ہی اس کے لیے پانی کا گلاس بھر لائی تھی۔

یہاں گھر پر تمہیں کون دیکھتا ہے بغیر دوپٹے کے ہر وقت دوپٹہ سر پر کیوں لٹکا کے رکھتی ہو۔کم از کم گھر میں تو ایزی ہو کر گھوما کرو۔ہر وقت دوپٹہ لٹکا کر گھومتی ہو تمہیں گرمی نہیں لگتی۔

پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے اس سے پوچھ رہا تھا۔

گرمی کیوں لگے گی یہ تو مجھے عادت ہے۔ہاں یہاں پر تو کوئی نہیں ہوتا لیکن وہاں پاکستان میں ملازم آتے جاتے رہتے تھے اندر۔

اور پھر تایا ابو بھی شام میں گھر پہ ہی ہوتے تھے اور تائی امی۔تو وارق بھائی کے سامنے بھی ڈوپٹہ سر سے نہیں اترنے دیتی تھیں۔

اس نے ایک بار پھر سے اسے تفصیل سے جواب دیا جب کہ وہ اکتایا تھا اس کے جواب پر۔

اچھا چھوڑو ان سب باتوں کو یہاں آو اور بتاؤ سارا دن کیا کیا وہ اس کا بازو تھامتا اسے اپنے قریب کرتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

سارا دن تو کچھ نہیں کیا آپ کے جانے کے بعد گھر کی صفائی کی اور اب کھانا بنا رہی تھی آپ کو ایک بات بتانی تھی۔

اسے اچانک ہی اسے وارق کے بارے میں بتانے کا خیال آیا تھا۔

جب کہ وہ اس کا دوپٹہ ایک سائیڈ کرتے ہوئے اس کے ہنستے لبوں کو اپنی گرفت میں لے گیا۔

تم جا کر آرام سے کھانا بناؤ اور پھر میرے پاس آ کر ساری خاص خاص باتیں کرو میں وعدہ کرتا ہوں میں تمہاری ساری باتیں سنوں گا وہ اس کی گردن پر اپنی انگلی سے جا بجا لکیریں کھینچتے ہوئے خمار آلود لہجے میں بولا۔

وارق بھائی آئے تھے اس کی انگلی کے بعد اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس نے بتایا تھا۔

کون آیا تھا۔۔۔؟وہ سر اٹھا کر اس سے سوال کرنے لگا۔

وارق بھائی۔۔۔۔۔"اس نے بس اتنا ہی جواب دیا

کہاں آیا تھا۔۔۔۔۔۔؟اس نے پھر سے سوال کیا۔

یہاں آئے تھے ہمارے گھر اور جس دن مائرہ گئی تھی نہ اسی دن آئے تھے وہ صرف پانچ منٹ ہی رکے وہ کسی میٹنگ کے لیے پاکستان سے یہاں آئے تھے اسی دن بعد واپس جانا تھا۔

تو زیادہ دیر نہیں رکے اس نے تفصیل سے بتایا تھا۔

اور یہ بات تم مجھے آج بتا رہی ہو وہ غصے سے سوال کرنے لگا۔

میرے ذہن سے نکل گیا اس دن مائرہ گئی تھی تو آپ جب گھر آئے تو کافی پریشان تھے۔۔۔۔

اسی لئے تم نے مجھے بتایا ہی نہیں کہ یہاں پر کوئی آیا تھا وہ بھی میری غیر موجودگی میں تم سے ملنے کیوں آیا تھا اور اس کی ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں قدم رکھنے کی۔۔۔۔۔وہ غصے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا جبکہ اس کا غصہ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔

دیکھو لڑکی میری بات کان کھول کر سن لو اگر تم میرے ساتھ یہ رشتہ نبھانے میں انٹرسٹڈ ہو اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو اپنے گھر والوں سے ہر طرح کا تعلق ختم کر دو۔

مجھے ان لوگوں سے نفرت ہے اور میں ان لوگوں کا سایہ بھی اپنی زندگی پر نہیں پڑنے دینا چاہتا۔

نہ تو تم فون پر ان سے رابطہ رکھو گی اور نہ ہی وہ کبھی بھی ہمارے گھر میں آئیں گے وہ چلاتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ اس کی انتہائی نفرت پر وہ اسے دیکھ کر رہ گئی اس کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تھی۔

جب کہ وہ اس کی آنکھوں کی نمی سے نگاہیں چراتا کمرے میں جا کر بند ہو گیا اس نے دروازہ اتنی زور سے بند کیا تھا کہ تناوش نے بے ساختہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا۔

oooooooo

وہ کچن میں کھانا بناتے مسلسل روئے جا رہی تھی۔

اس نے بہت سختی سے ڈانٹا تھا۔ڈانٹا کیا تھا اس کی باتوں نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھا اتنی نفرت کرتا تھا وہ ان لوگوں سے کہ ان کا سایہ تک اپنی زندگی میں نہیں چاہتا تھا۔

اور وہ جو وہاں وعدہ کر کے آئی تھی کہ ان کا بیٹا واپس لے کے آئے گی اس کا کیا وہ کیسے لے کر جائے گی اسے پاکستان واپس کیا یہ بدگمانی وہ کبھی بھی تاشفین کے دل سے نکال پائے گی۔

اور تاشفین تو یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ بھی اپنے گھر والوں سے ہر طرح کا تعلق ختم کر دے اگر وہ اس کے ساتھ یہ رشتہ نبھانا چاہتی ہے تو اسے ان لوگوں سے تعلق ختم کرنا ہو گا لیکن ان لوگوں سے تعلق کیسے ختم کر سکتی تھی وہ اس کے اپنے تھے اس کے گھر والے تھے۔

اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا یہ سب کچھ سوچ سوچ کر وہ بری طرح سے الجھ گئی تھی تاشفین کا دروازہ اب تک بند تھا جب کہ کھانا بنانے کے بعد وہ وہیں کرسی پر بیٹھ کر رونے لگی اس وقت سوائے رونے کے اسے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔

ooooooo

وہ کمرے میں واپس آ کر نہانے کے لیے چلا گیا ٹھنڈے پانی سے شاور لینے کے بعد وہ کافی بہتر محسوس کر رہا تھا۔

اس نے صاف الفاظ میں تناوش کو آج کہہ دیا تھا کہ وہ ان لوگوں سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اور وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ تناوش بھی ان لوگوں سے کوئی تعلق نہ رکھے۔

لیکن اب اسے لگ رہا تھا کہ اس نے بہت جلد بازی دکھائی ہے اسے تناوش کے سامنے اس طرح سے اس کے گھر والوں کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہیے تھی۔

جو بھی تھا وہ ان لوگوں سے بہت پیار کرتی تھی اور وہ اس کے لئے بے حد عزیز تھے۔

اس کے ایک بار کہنے پر وہ ان سے تعلق ختم نہیں کر سکتی تھی۔ اور ویسے بھی وہ روز پاکستان سے یہاں آنے والے تو تھے نہیں۔

اور نمبر تو وہ ان کا بلاک کر ہی چکا تھا وہ آسانی سے ان سے رابطہ نہیں کر سکتی تھی تو اس معاملے میں اسے تناوش پر کسی بھی طرح کا زور نہیں ڈالنا چاہیے۔

وہ سوچتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا تھا تو دیکھا کہ وہ کچن میں کرسی پر بیٹھی بری طرح سے رو رہی ہے

oooooo

جانم میں تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ رہا ہوں اور تم یہاں بیٹھی رو رہی ہو وہ دوسری کرسی گھسیٹ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔

جب کہ وہ جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتے اٹھنے لگی تھی کہ تاشفین نے ایک بار پھر سے اس کا راستہ روک لیا تو ایک بار پھر سے اس کے گالوں پر آنسو بہتے ہوئے تاشفین کو اس کی غلطی کا احساس دلا گئے تھے۔

۔سوری جان میں بہت روڈ بیہو کر گیا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا وہ اٹھنے ہی والی تھی جب اچانک وہ اس کا ہاتھ تھام کر دوسرے ہاتھ سے اپنے کان کو پکڑتے معذرت خواہانہ لہجے میں بولا۔ جب کہ وہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتی اپنے آنسو صاف کر رہی تھی

معاف کر دو یار اس طرح سے دیکھوں گی تو کھا جاؤں گا تمہیں۔ وہ شرارتی انداز میں بولا

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے کھانے کی سیدھے طریقے سے کھانا کھائیں وہ ناراضگی جتاتے ہوئے بولی۔

اور ساتھ ہی اس کے لیے کھانا لگانے لگی جب کہ وہ مسکراتے ہوئے کھانا کھانے لگا تھا۔

اس کی معصوم سی بیوی اس سے ناراض ہو گئی تھی اور وہ جانتا تھا اسے منانا زیادہ مشکل نہیں ہے

ooooooo

صبح اس کی آنکھ کھلی تو ایک دلفریب مگر بہت سٹرانگ پرفیوم کی خوشبو اس کی نتھوں سے ٹکرائی تھی۔

اور یہ خوشبو اس کے اتنے قریب سے آ رہی تھی کہ وہ آنکھیں کھولنے پر مجبور ہو گئی۔

مندی مندی آنکھوں سے اس نے آنکھیں کھول کر اپنے قریب اس خوشبو کے مالک کو دیکھنا چاہا تھا۔ اور جھٹکے سے اٹھی تھی۔

یو مونچھڑ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بیڈ پر سونے کی۔ اب کہاں مر گئی تمہاری غیرت۔۔۔؟ مجھ جیسی پینڈو گھٹیا اور پتا نہیں کون کون سی لڑکی سوتے ہوئے تمہیں نہ گھٹیا لگی ہو گی اور نا ہی پینڈو لگی ہو گی۔

کیونکہ تم پاکستانی مردوں کی منٹیلٹی ہی یہی ہے نا بیوی بنا لیا تو جیسے چاہے یوز کر لو سمجھ کیا رکھا ہے تم نے مجھے کہ میں تمہاری گھٹیا سوچ کو سمجھ نہیں سکوں گی۔

سب پتا ہے مجھے تم اگر چاہتے تو مجھے الگ کمرے میں بھی رکھ سکتے تھے لیکن تم مجھے اس کمرے میں جہاں تم خود رہتے ہو تاکہ تم خود کو بہترین ثابت کر سکو لیکن تم چاہ کر بھی میرے سامنے خود کو کچھ بھی ثابت نہیں کر سکتے کیوں کہ تم کیا ہو مجھے بہت اچھے طریقے سے سمجھایا گیا ہے۔

مجھے کوئی عام لڑکی مت سمجھنا میں تمہارے ساتھ وہ کروں گی تم سوچ بھی نہیں سکتے وہ کھلے عام دھمکی دے رہی تھی۔

جب اچانک وارق اس کے چہرے پر جھکا تھا۔ اور اس کے نازک لبوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لے گیا۔

اس کا انداز جارحانہ تھا اس کے لمس میں بلا کی شدت تھی۔ وہ کافی دیر کے بعد اس کے لبوں کو چھوڑنے کے لئے راضی ہوا۔

بہت اچھے طریقے سے سمجھا ہے تم نے مجھے۔ بلکل بیوی بنا کر لایا ہوں تو بیوی بنا کر ہی رکھوں گا۔ اور جہاں تک تم نے "سمجھنے" کی بات ہے تو میں تمہیں وہی سب سمجھتا ہوں جو تم سمجھ رہی ہو۔

لیکن کیا ہے نہ تمہیں تیر کی طرح سیدھا نہ کر دیا تو میرا نام بھی وارق افراہیم نہیں۔ میں تمہیں سدھارنے کے لیے ہی تو یہاں لایا ہوں ابھی تو شروعات ہے اچھی بات تو یہ ہے کہ تم پاکستان کے مردوں کی منٹیلٹی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہو۔ تمہارے لیے کافی آسانی رہے گی آگے۔

مائرہ جو یہ سوچ رہی تھی کہ وہ اس کی انا پر کاری ضرب لگا رہی ہے اس کی باتوں پر پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی۔

ک۔۔۔ کیا۔۔۔ مط۔۔۔ مطلب۔۔۔ اس نے اپنے لہجے کو مضبوط بنانے کی بہت کوشش کی تھی لیکن وہ بنا نہیں پائی اس کے انداز نے اسے لرزنے پر مجبور کر دیا تھا۔ اور کچھ اس کے تھوڑی دیر پہلے اپنے لبوں پر چھوڑے جانے والے شدید لمس کا بھی اثر تھا۔

ڈارلنگ اب کیا مطلب پوچھ رہی ہو تم تو سارے مطلب سمجھتی ہو۔

جلدی سے تیار ہو کر باہر آ جاؤ سب کے ساتھ ناشتہ کرنا ہے وہ اسے اٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا خود واش روم میں داخل ہوا تھا۔ جب کہ وہ بیٹھی اپنے ہونٹوں کو رگڑنے میں مصروف تھی۔

ooooooo

مائرہ نہا کر نکلی تو وارق اسے کہیں بھی نظر نہیں آیا تھا۔جب کہ وہ دس پندرہ دفعہ کلی کرنے کے بعد باہر آئی تو اسے اب بھی اپنے لبوں پر اس کی جارحانہ گرفت محسوس ہوئی۔

وہ اگلے ہی لمحے واپس واش روم میں گھس گئی اور ایک بار پھر سے کلی کرنے لگی۔

اس دفعہ باہر نکلی تو اپنے بیڈ پر دو نمونوں کو بیٹھا ہوا دیکھا ایک نمونے کو تو بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔کل وہ اس کے ساتھ سویا نہیں تھا بلکہ بعد میں باہر بھاگ گیا تھا۔

السلام علیکم بھابھی جان وہ دونوں اٹھ کر یک زبان احترام سے بولے تو وہ حیرت سے انہیں دیکھتی رہ گئی۔

وعلیکم سلام۔۔۔تم دونوں یہاں پر کیا کر رہے ہو وہ سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے ان سے پوچھنے لگی تھی۔

وہ شکل سے ہی بہت شرارتی لگتے تھے بلکہ بڑا لگتا تھا چھوٹے والا تو دیکھنے میں بہت ہی معصوم تھا۔لیکن وہ کتنا معصوم تھا یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کیونکہ کل باتوں ہی باتوں میں پہلے اس نے اسے اچھا خاصہ کھانا کھلایا اور بعد میں اسے پتہ نہیں کون کون سی کہانیاں سنا کر سونے پر مجبور کر دیا۔

ہم آپ کو یہ کپڑے دینے کے لیے آئے ہیں اماں نے بھیجے ہیں اور کہا ہے کہ یہی کپڑے پہن کر آپ نے تیار ہو کر باہر آنا ہے۔

دونوں نے بیڈ پر رکھے خوبصورت لیکن اچھے خاصے بھاری لباس کی طرف اشارہ کیا۔

واو یہ تو بہت خوبصورت ہے اپنی اماں کو میرا تھینک یو بولنا۔وہ کافی پریشان تھی کہ وہ کیا پہن کر باہر جائے گی لیکن اس کی ساسوماں نے تو یہ مسئلہ ہی حل کر دیا تھا۔

جبکہ اس کی بات پر وہ دونوں کھی کھی کرنے لگے تھے۔

یہ تم لوگ ہنس کیوں رہے ہو وہ لباس کو اٹھاتے ہوئے ان سے پوچھنے لگی۔

کیونکہ اماں کو تھینک یو کون بولتا ہے۔۔۔۔۔۔۔دونوں نے یک زبان کہا۔

یہ کوئی رول ہے کیا اس گھر کا کہ اماں کو تھینک یو نہیں بولنا وہ ان دونوں کو دیکھ کر بے ساختہ مسکرائی تھی کیونکہ ان کا انداز اسے بڑا پسند آ رہا تھا اس کی انٹرٹینمنٹ کے لئے تو اس حویلی میں کافی سامان موجود تھا

ارے اماں کو تو کوئی بھی تھینک یو نہیں بولتا۔کیونکہ اماں کہتی ہیں کہ یہ سب ان کا فرض ہے اور آپ کو پتا ہے بھابھی جان ہونے کے ناطے آپ کا بھی ایک فرض ہے چھوٹو نے رازدارانہ انداز میں کہا تھا وہ نہ چاہتے ہوئے بھی متجسس ہو گئی۔

ہاں بالکل آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنے ہٹلر پلس کھڑوس شوہر سے اپنے معصوم معصوم سے دیواروں کو بچاؤ۔

ہیں میں کیسے بچاؤوہ حیرانگی سے دیکھنے لگی تھی

وہ آج ہمارا ٹیسٹ لینے والے ہیں اب آپ اپنا فرض نبھائیں بھابھی جان وہ کہہ کر باہر نکل گئے تھے جبکہ وہ ہاتھ میں جوڑا پکڑے اچھی حاصل پریشان ہو گئی تھی۔

ooooooo

عجیب زندگی ہوگئی تھی وہ ہر روز صبح سویرے روز سے ملنے جاتا تو اس کی واپسی رات بارہ بجے کے قریب ہوتی وہ کھانا بھی کھا کے آتا تھا اور سارا دن ایک ہی جگہ پر رہنے کی وجہ سے عجیب سی تھکاوٹ کا شکار ہو جاتا تھا۔

وہ چاہ کر بھی تناوش کے ساتھ وقت نہیں گزار پا رہا تھا وہ جتنا اس کے لئے بے قرار تھا جتنا اسے پانے کے لیے بے چین تھا اتنا ہی وقت اسے آزما رہا تھا ۔اچھی بات تو یہ تھی کہ وہ اس سے خفا نہیں تھی اس دن والے غصے کو وہ صبر سے پی گئی تھی۔اس کی بیوی اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی اس کے لئے اتنا ہی کافی تھا

اسے اپنی روٹین پر غصہ آرہا تھا اپنے کریئر کے لئے اسے کیا کچھ کرنا پڑ رہا تھا روز نے اسے بہت تنگ کر رکھا تھا وہ ہسپتال میں کسی کو برداشت ہی نہیں کرتی تھی وہ ہر وقت تاشفین کو اپنے آس پاس چاہتی تھی۔

اس کے باپ سے کچھ بھی نہ بن پاتا تو وہ اسے کال کرتا اور پھر منتوں پر اتر آتا اور وہ چاہ کر بھی اسے انکار نہیں کر سکتا تھا کیونکہ یہاں سوال اس کی پوری زندگی کا تھا۔

اس کا ایک انکار اس کا پورا کریر خراب کر سکتا تھا وہ روز سے دوستی کر کے پچھتا رہا تھا بلکہ بہت زیادہ پچھتا رہا تھا۔

وہ دوستی کے نام پر اسے ہر وقت اپنے آس پاس رکھتی تھی۔اور حقیقت یہ تھی کہ وہ اب مزید روز کی بیمار شکل برداشت نہیں کر پا رہا تھا

ooooooo

ماشاءاللہ ماشاءاللہ کتنی سونی ہے میری نو۔۔۔۔۔۔اماں صدقے واری جاتی اس کے پاس آئی تھیں جب کہ وہ تو کمرے سے باہر قدم رکھتے ہوئے بھی اچھی خاصی گھبرا رہی تھی کل تک تو اماں اسے بہت ہی خطرناک پرسنیلٹی محسوس ہوئی تھیں۔

لیکن آج اسے ان کا ایک الگ انداز دیکھنے کو مل رہا تھا وہ بھی خوشی خوشی ان سے ملنے لگی تھی۔اب کوئی اسے اہمیت دے رہا تھا تو وہ کیوں پیچھے ہٹتی اس کا ارادہ تو ویسے بھی اس کے گھر والوں کے سامنے وارق کی حقیقت لانے کا تھا۔

اور اس سب کی تھوڑی سی سمپتی اکٹھی کرنے کے بعد اس کا ارادہ تھا کہ وہ وارق کے بارے میں سب کو بتا دے گی اور خاص کر اماں کو۔

جس طرح کل وارق ان کے سامنے سر جھکائے بیٹھا تھا وہ یہ تو سمجھ ہی گئی تھی کہ وہ اپنی اماں کی بہت عزت کرتا ہے۔

اور اپنی اماں کے سامنے اس نے اپنی بہت اچھی امیج بنا کر رکھی ہے اور اس کا ارادہ اس کی جھوٹی امیج کو ہی چکنا چور کرنے کا تھا۔

اماں اسے تھامتے ہوئے ٹیبل پر لے جانے لگیں جب اس کی نظر وارق پر گئی تھی بے ساختہ اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں پر گیا۔

اس کا دل چاہا وہ اپنے لبوں کو رگڑ رگڑ کر رکھ دے کیوں کہ اس کا لمس اسے ایک بار پھر سے اپنے ہونٹوں پر محسوس ہونے لگا تھا بلکہ کانٹے کی طرح چبھنے لگا تھا
۔

جبکہ اس کو اپنے ہونٹوں کی طرف ہاتھ لے جاتے دیکھ کر نہ جانے کیوں وارق نے اپنی ہنسی چھپانے کے لئے چہرہ جھکا لیا تھا۔

آپ آرام سے بیٹھے کیا ہیں بہو پہلی دفعہ آپ سے مل رہی ہے اس کی شگن دیں۔اماں اسے ایک آدمی کے پاس لے کر آئی تھیں اس آدمی کی شکل تاشفین سے کتنی ملتی تھی وہ حیران ہوئی تھی۔

بابا نے بنا اوپر دیکھے جیب میں ہاتھ ڈالا اور جتنے نوٹ ہاتھ میں آئے اس کی ہتھیلی پر رکھ دیے۔انہوں نے ایک شکوہ کناں نظر اپنے بیٹے کو بھی دیکھا تھا جو مزے سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔جیسے یہاں ہوئی کسی کاروائی سے اس کا کوئی تعلق ہی نہیں۔

جلدی سے ناشتہ کرو اور سیدھے ٹی وی لاؤنج میں پہنچو تم لوگوں کا ٹیسٹ لے کر میں آفس جاؤں گا۔وہ ناشتے سے فارغ ہوتا اٹھنے لگا تھا۔

جب ان دونوں نے ایک ساتھ نظر اس کی طرف دوڑائی وہ گھبرا کے رہ گئی۔

اسے چکر سے آنے لگے تھے اس نے اچانک ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھا اور لڑکھڑا کر زمین پر گری وہاں موجود سب لوگ گھبرا کر اس کی طرف بھاگ گئے تھے۔

اور وہ دونوں نمونے نے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے کہ بھابھی کو اتنی ٹینشن دے دی تھی کہ پہلے ہی دن بیچاری بے ہوش ہو گئی۔

وارق اسے اندر لے کر چلو ڈاکٹر کو بلاتے ہیں۔اماں پریشانی سے دل تھامیں وارق سے کہنے لگی جب کہ وہ ان کی طرف دیکھتا ہاں میں سر ہلاتا اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے بیڈروم میں لے آیا تھا۔

بچی نے ناشتہ نہیں کیا پتا نہیں رات کو کھانا ٹھیک سے کھایا تھا یا نہیں۔میری بھی مت ماری گئی تھی مجھے خود اسے اپنے سامنے بیٹھ کر کھانا کھلانا چاہیے تھا آپ کھڑے کیا ہے ڈاکٹر کو بلائے۔

وہ خود کو کوستیں ابراہیم صاحب کو بھی اسے دیکھ کر بولی جس پر وہ فوراًہاں میں سر ہلا کر کے ڈاکٹر کو فون کرنے کے لیے بھاگے تھے

oooooo

گھبرانے والی کوئی بات نہیں ہے۔شاید گھبرا کر وہ بے ہوش ہو گئی ہیں پہلے اس طرح کا ماحول نہیں دیکھا ہو گا نہ باہر سے آئی لڑکی اکثر گھبرا جاتی ہیں ڈاکٹر اس کا معائنہ کرنے کے بعد کوئی بھی وجہ نکالنے میں ناکام یاب ہوتے ہوئے کہنے لگا۔

انہیں ہوش آچکا ہے آپ انہیں ٹھیک سے کھانا کھلائیں۔اور اچھا ماحول فراہم کریں ان شاءاللہ سیٹل ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر تفصیلات بتاتے ہوئے واپس جانے کی تیاریاں کرنے لگا اب جبکہ وارق نے بھی اپنی گھڑی کی طرف دیکھا تھا میٹنگ شروع ہونے میں مشکل سے آدھا گھنٹہ باقی تھا اور یہ وقت واپس جاتے نکل جانا تھا ایک گھنٹے سے زیادہ تو یہاں برباد ہو چکا تھا اس کا۔

اماں کو خدا حافظ کہتا وہ نکل آیا تھا اماں تو اسے کوستی رہ گئی کہ بیوی بیمار ہے لیکن اس نے ان کی باتوں پر زیادہ دھیان نہ دیا کیونکہ اس کا آفس جانا بہت ضروری تھا اس کے بابا اس کے ساتھ ہی آئے تھے۔

oooooo

تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو جاؤ جا کر بھابھی کے پاس بیٹھو میں اس کے لیے اچھا سا ناشتہ بناتی ہوں وہ ان دونوں کو ڈانٹتے ہوئے بولی تو وہ دونوں بھاگ کر بھابھی کے کمرے میں پہنچ گئے۔

سوری بھابھی جان وہ دونوں کان پکڑے تھے جبکہ وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے کمرے کا معائنہ کر رہی تھی۔

سوری کے بچے تم لوگوں کو مجھے تھینک یو بولنا چاہیے وہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولی۔

تھینک یو مگر کس لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔چھوٹو اس کی گود میں چڑھتے ہوئے بولا جبکہ احمد بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا

بھابھی جان ہونے کا فرض نبھانے کے لیے وہ آنکھ دباتی شرارت سے بولی جب کہ وہ دونوں حیرانگی سے دیکھنے لگے تھے۔

اور پھر اچانک چھوٹو بیڈ پر کھڑا ہوتے اسے گھورنے لگا اور پھر اپنا ہاتھ اپنی پینٹ کی پچھلی جیب میں لے جاتے ہوئے چاکلیٹ نکال کر اس کے سامنے کی۔

آپ کا آسکر ایوارڈ بھابھی جان۔۔۔۔۔اس نے اس کو آسکر ایوارڈ دیتے ہوئے کہا تو اس نے بھی ایک ادا سے بال پیچھے کرتے ہوئے اپنے آسکر ایوارڈ کو بڑے ناز سے تھاما تھا۔

کوئی تو تھا جو اس کی ایکٹنگ کی قدر کرتا تھا اس نے خوشی سے جھلملاتی آنکھوں سے ان دونوں کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔

شکریہ میرے نمونو میرا مطلب ہے میرے نگینو صرف تم لوگوں کو ہی میری ایکٹنگ کی قدر ہے۔وہ۔خوشی سے سرشار ہوئے جارہی تھی جب کہ وہ دونوں اپنے جیسی بھابی ملنے پر بہت خوش تھے

oooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اس کے بالکل قریب سو رہی تھی۔ پچھلے تین چار دنوں سے تو وہ مسلسل ہسپتال کے چکر کاٹ رہا تھا کل روز نے ہسپتال سے فری ہو جانا تھا۔

اور اس کی فلم کی شوٹنگ سٹارٹ ہو جانی تھی۔ وہ فلم کی شوٹنگ سٹارٹ ہونے سے پہلے تناوش کو ہر طرح سے اپنا بنا لینا چاہتا تھا اب اس لڑکی سے دور رہنا اس کے بس سے باہر تھا۔

اس میں سوئی ہوئی تنہائی اس کے چہرے سے متعلق ٹائم اور پھر اپنا موبائل نکال کر روز کو کال کرنے لگا

ہائے روز کیسی ہیں آپ۔۔۔ آپ کی طبیعت اب کیسی ہے وہ لہجے میں اچھی خاصی اداسی سموئے بولا تو تناوش کی آنکھ کھل گئی اسے سمجھ نہ آیا وہ اتنا اداس کیوں ہے اور پھر فون پر بات بھی انگلش میں کر رہا تھا۔

ہائے تعیش میں ٹھیک ہوں لیکن تمہیں کیا ہوا مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہے روز پریشان ہوئی تھی اس کے لب و لہجے سے۔

روز میری موم بہت زیادہ بیمار ہیں ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے اس وقت وہ ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں۔

کل ان کو دوسرے شہر شفٹ کر دیا جائے گا وہ بے حد پریشانی سے بولا جب کہ تناوش تو بس اس کے لب و لہجے کو نوٹ کرتے ہوئے اس کے لفظوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی وہ اٹھ کر بیٹھنے لگی جب اچانک تاشفین نے اپنی ٹانگ اس پر رکھ کر اسے واپس اپنے قریب لیٹا لیا۔

یہ تو بہت افسوس کی بات ہے تمہیں ان کے ساتھ جانا چاہیے اس وقت انھیں تمہاری ضرورت ہے۔

نہیں مجھ سے زیادہ انہیں ان کی دوسری فیملی کی ضرورت ہے۔ ان کی فیملی ان کے ساتھ جا رہی ہے بس آج کا دن ہی میں ان کے پاس رکوں گا شاید میں آج آپ سے ملنے نہ آ سکوں۔

میری موم میرے لئے بہت امپورٹ ہیں لیکن آپ بھی بے حد خاص فرد ہیں میری زندگی کا اسی لیے میں نے سوچا کہ مجھے آپ کو اس بارے میں بتانا چاہیے۔

اوڈارلنگ تمہارے الفاظ میرے لئے بہت خاص ہیں۔ کوئی بات نہیں تم آج اپنی ماں کے ساتھ دن گزارو میں تمہارے بغیر رہ لوں گی۔

دوسری طرف روز نے جیسے دل پر پتھر رکھ کر یہ الفاظ کہے تھے۔

تھینک یو سو مچ روز میں جانتا ہوں اس وقت آپ تنہا محسوس کرتی ہیں آپ کو ایک دوست کی ضرورت ہے اور مجھے آپ کے پاس ہونا چاہیے اگر میری مجبوری نہ ہوتی تو میں روز کی طرح آپ کے پاس ضرور آتا اس نے مزید مکھن بازی کی تھی۔

میں جانتی ہوں ڈارلنگ تمہیں بالکل بھی گلٹی فیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب چلو اپنی ماں کا خیال رکھو ہم بعد میں بات کریں گے روز نے مسکراتے ہوئے الوداعی کلام کہے تو اس نے بھی خوشی خوشی فون بند کر کے اپنے حصار سے نکلنے کے لئے مچلتی اپنی بیوی کو دیکھا تھا۔

ooooooo

کہاں بھاگنے کا ارادہ ہے جانے من ایسے ہی چھوڑ دوں گا کیا وہ اس پر اپنا وزن ڈالتے ہوئے اپنی گرفت میں قید کر چکا تھا۔

آپ بہت ہی جھوٹے انسان ہیں آپ نے اتنا جھوٹ بولا وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولی

تو حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا کیا وہ اس کی انگلش میں کی گئی ساری باتوں کو سمجھ چکی تھی۔

کیا جھوٹ بولا میں نے وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

یہی کے آپ کی امی بیمار ہیں اور وہ ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں آپ نے بولا تھا کہ نہیں۔۔۔۔۔؟وہ سوالیہ انداز میں بولی جب کہ وہ انپرس ہونے والے انداز میں اسے دیکھنے لگا۔

شکر ہے ڈیڑھ مہینے کے بعد کچھ تو پلے پڑا۔ہاں یہی کہا تھا میں نے میری باس تھی فون پر وہ مجھے ہسپتال بلا رہی تھی۔

لیکن میرا ارادہ تو آج تمہارے اور اپنے سارے پردوں کو ہٹانے کا ہے اس لئے میں نے انکار کر دیا اور سنو مجھے ایک میٹھی کس دو اور الماری میں جا کر اپنے لئے رکھا میرا گفٹ دیکھو۔

آج رات کو وہی ڈریس پہننا ہم دونوں ڈیٹ پر جانے والے ہیں وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے بولا۔

جب کہ وہ جہاں یہ سمجھ کر خوش ہوئی تھی کہ اس نے ٹھیک سے انگلش کو سمجھنا شروع کر دیا ہے وہیں اس کے اتنے بڑے جھوٹ پر اسے سمجھانا چاہتی تھی کہ یہ غلط ہے۔ لیکن اس کی بے باک حرکت نے اسے شرم سے نگاہیں چرانے پر مجبور کر دیا تھا۔

اس وقت شرمانا گھبرانا بند کرو آج جتنا بھی شرمانا ہو امیری باہوں میں شرمانا ساری رات شرماتی رہنا کبھی منع نہیں کروں گا۔

اب جلدی سے اٹھ کر ڈریس دیکھ لو تب تک میں اپنی اسپیشل نائٹ کا کچھ انتظام کر لوں پھر واپس آکر تم سے اپنی مرضی سے میٹھی والی کس مانگوں گا۔

ہو تو گئی۔۔۔وہ منمنائی تھی۔

یہ میں نے کی ہے تمہاری ابھی رہتی ہے۔وہ سختی سے گھورتے ہوا اٹھا تھا۔جب کہ وہ نگاہ بھی نہ اٹھا پائی

ooooooo

اس نے الماری کھولی تو اس میں پیکٹ اسے سامنے پڑا نظر آیا۔

یہی وہ ڈریس تھا جس کا تاشفین ذکر کر رہا تھا اس نے پیکٹ نکال کر باہر رکھا۔

اور اب اس پر غور و فکر کرنے لگی۔ پیکٹ کافی بڑا تھا اس حساب سے ڈریس بھی بھاری ہی لگ رہی تھی اس میں ڈریس تھی یہ بات تاشفین خود ہی اسے بتا چکا تھا۔

اس لیے اس نے بنا سوچے سمجھے اسے کھولا تھا اور لمحے میں ہی وہ بے حد خوبصورت ریڈ کلر کی فراک اس کے سامنے کھل چکی تھی۔

وہ اتنی زیادہ خوبصورت تھی کہ وہ اسے ستائشی نظروں سے دیکھنے لگی وہ اس خوبصورت ڈریس کو پہننے والی تھی یہ سوچ ہی بے حد حسین تھی۔

لونگ فراک کے ساتھ مکمل سلیوز تھیں جو کہ بے حد حسین بھی پوری فراک پے ڈائمن ٹور رکھتا تھا جو اس سے اتنا وزنی بنا رہا تھا۔

اتنی بھاری ڈریس تو دلہن کی ہوتی ہے وہ بے ساختہ کہہ بیٹھی تھی جب اسے اپنے گرد باہوں کا حصار محسوس ہوا۔

تو تم میری دلہن ہی تو ہو جان اور آج رات میں تمہیں اپنی دلہن بنانا چاہتا ہوں۔ وہ اس کے کانوں میں میٹھے لہجے میں بولا تو وہ شرما کر نگاہیں چرا گئی۔

پھر سے شرمانا گھبرانا شروع کر دیا تم نے یہ کام تمہیں آج ساری رات کرنا ہے فی الحال تو اس خوبصورت ڈریس کو پہن کر اسے مزید خوبصورت بنا دو وہ اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے اپنے موبائل پر آنے والی کال کی طرف متوجہ ہوا۔

جب کہ وہ تاشفین کی اتنی توجہ اور محبت پر سرشار ہوتی اس کی پسند میں ڈھلنے لگی تھی۔ آج وہ۔ پور پور اس کے لیے سجنے کو تیار تھی

oooooooo

وہ خوبصورت سا ڈریس پہن کر آئینے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی یہ ڈریس بہت بھاری لگ رہا تھا۔

تاشفین کی پسند اتنی اعلیٰ ہو سکتی تھی اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا لیکن اس کی سوچ سے وہ شخص بہت آگے تک جا چکا تھا۔

اس نے آئینے کے سامنے گھوم کر اپنے آپ کو اس خوبصورت سے ڈریس میں پوری طرح سے دیکھا۔

وہ یہ رنگ بہت کم پہنتی تھی کیونکہ تائی امی کا ماننا تھا کہ لڑکیوں کو اتنے برائیڈ کلر شادی کے بعد اپنے شوہر کے لئے پہننے چاہیے۔

اور آج یہ ڈریس پہن کر وہ خود کو جتنی حسین لگ رہی تھی یقیناً اس سے کہیں زیادہ وہ تاشفین کو حسین لگنے والی تھی وہ اسی پیکٹ میں مزید چیزیں چیک کرنے لگیں جس میں جوتے تھے

تاشفین کو اس کی ہر چیز کا اندازہ تھا وہ اس کے لیے فلیٹ جوتی لے کر آیا تھا شاید وہ سمجھ سکتا تھا کہ وہ ہیل میں نہیں چل سکتی۔

اس لیے وہ اس کی پسند کے مطابق اس کے لیے فلیٹ جوتی لے کر آیا تھا اور ساتھ میں ایک ڈوپٹہ بھی تھا۔ تاشفین کی طرف سے اتنی توجہ پا کر وہ آسمانوں میں اڑ رہی تھی۔

یہ سچ تھا کہ وہ اسے بہت اہمیت دینے لگا تھا اسے لگ رہا تھا مائرا کی جانے سے ان کی زندگی پر کوئی فرق پڑے گا لیکن وہ اس کے ساتھ اپنی شادی شدہ زندگی کا آغاز کرنا چاہتا ہے۔

میں آپ کو بہت خوش رکھوں گی تاشفین میں آپ کو کبھی خود سے شکایت کا موقع نہیں دونگی۔

وہ خود کو آئینے میں دیکھتے تاشفین سے مخاطب تھی۔ وہ وقت دور نہیں جب وہ اسے اپنی محبت پر یقین دلانے میں کامیاب ہو جائے گی اور پھر اسے یہاں سے ہمیشہ کے لیے پاکستان لے جائے گی

oooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ آئینے کے سامنے گول گول گھوم کر اپنے ڈریس کو پوری طرح دیکھ رہی تھی۔

اس کا یہ بچوں جیسا انداز سیدھا اس کے دل میں اتر رہا تھا وہ وہیں دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر اس کی حرکتیں دیکھنے لگا۔

پھر آئینے کے سامنے رک کر اس نے منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑایا تھا آواز اتنی کم تھی کہ وہ ٹھیک سے سن نہیں سکا لیکن اس کے لبوں کی حرکت پر اس نے اپنا نام پڑھ لیا تھا جس پر اس کے چہرے کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔

پچھلے کچھ دنوں سے وہ اس لڑکی کے لیے کتنا تڑپ رہا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا اسے حاصل کرنا اس کا جنون بنتا جا رہا تھا وہ اس کی بیوی تھی اس کی ملکیت تھی۔ اور وہ اپنی ہی ملکیت کو محسوس نہیں کر پا رہا تھا۔

وہ اس سے محبت کرتی تھی یہ جانتے ہوئے بھی وہ اس سے دور تھا۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس سے دور نہیں رہے گا وہ ان دونوں میں موجود ہر طرح کے پردے کو آج ہٹا دینے کا ارادہ رکھتا تھا آج وہ اس کے ساتھ بہت مضبوط تعلق بنانے جا رہا تھا۔

آج وہ صرف اسے اپنے جسم کا نہیں بلکہ اسے اپنی روح کا حصہ بنانے جا رہا تھا۔ وہ پہلی بار کسی پر اتنا اعتبار کر رہا تھا اسے محبت ہو گئی تھی وہ اسے چاہنے لگا تھا
۔

وہ اسے یہاں لے کر آیا تھا اسے اذیت دینے کے لیے اپنے باپ کو یہ بتانے کے لئے کہ وہ غلطی کر رہا ہے لیکن یہاں وہ خود ہی اس لڑکی کی زلفوں کا اسیر ہو گیا تھا وہ نہیں رہ سکتا تھا اس کے بنا اسے محبت ہو گئی تھی۔ بے پناہ محبت

اور اب وہ اپنی محبت کو حاصل کرنا چاہتا تھا۔ آج وہ اس کی ساری شرم و حیا کو خود میں سمیٹ کر اسے اپنی روح کا حصہ بنالینا چاہتا تھا وہ اسے اپنے دل کی دھڑکنوں میں بسالینا چاہتا تھا آج اس کے دل کی دھڑکنیں وہ اپنی دھڑکنوں کے ساتھ سننے والا تھا۔

یقیناً دھڑکنوں کی یہ تال میل یہ سنگم ایک الگ ہی سرور پیدا کرنے والی تھی۔ آج وہ دونوں ایک دوسرے کے ہونے والے تھے ہمیشہ کے لئے ایک دوسرے میں کھونے والے تھے۔

وہ اسے مزید دیکھنا چاہتا تھا لیکن آج جو انتظام وہ کروا رہا تھا اس کی وجہ سے بار بار اس کا فون بج رہا تھا خدا کا شکر تھا کہ یہ فون روز کا نہیں تھا بلکہ ان لوگوں کا تھا کہ جن کا فون چاہتا تھا

ooooooo

ڈارلنگ تم تیار ہو چلو نکلتے ہیں۔ زیادہ ٹائم نہیں ہے وہ اندر داخل ہوتے ہوئے ایک بھرپور نگاہ اسے دیکھ کر کہنے لگا۔

کیسی لگ رہی ہوں میں۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی فراک کو انگلیوں کی مدد سے اوپر اٹھا کے رکھا تھا۔

ابھی پوچھو گی تو خود کو سنبھال نہیں پاؤں گا۔ اب تمہارے ہر سوال کا جواب میں وہاں چل کر دوں گا۔ وہ۔ بھی تفصیل کے ساتھ۔

آج تمہیں تمہارے ہر سوال کا جواب ملے گا میری زبان سے نہیں بلکہ میرے لبوں سے میرے انداز سے میری محبت سے میری دیوانگی سے۔

چلو وقت برباد مت کرو وہ اس کا ہاتھ تھامیں اسے باہر لے جانے لگا جب اسے چلنے میں مشکل ہونے لگی تو اس نے خود ہی مسکرا کر سر کو خم دیا اور اس کی فراک کو دائیں طرف سے اوپر اٹھایا۔ جس سے اب وہ آسانی سے چل پا رہی تھی

اس کا یہ کیئرنگ انداز اسے بہت الگ بنا رہا تھا جبکہ تناوش کے دل میں لڈو پھوٹ رہے تھے

ooooooo

لیکن ہم جا کہاں رہے ہیں یہ بھی تو بتائیں وہ نیچے آئی تو اسے یہی لگ رہا تھا کہ وہ اسے اپنے ساتھ روز کی طرح بائیک پر لے کر جائے گا لیکن اسے بڑی سی کالی گاڑی نظر آ رہی تھی جس کے باہر کھڑا آدمی ان دونوں کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

میں نے کہا نہ تمہارے ہر سوال کا جواب مل جائے گا فی الحال تمہارا جواب یہ ہے کہ تم اپنے شوہر کے ساتھ اس کی پسند کی جگہ پر جا رہی ہو باقی مزید کوئی سوال نہیں۔

وہ اس کے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا جب کہ وہ مزید کچھ پوچھ ہی نہیں پائی تھی۔

جانتی ہو جان تمہارے لئے شاپنگ کرتے ہوئے مجھے خیال آیا کہ مجھے تمہارے لئے میک اپ کی کوئی چیز نہیں لینی چاہیے پھر سوچا تم لبوں پر لپسٹک لگاؤ گی تو مجھے جلن محسوس ہو گی۔

کیونکہ ان۔لبوں کے پاس تو اب میں کسی کو بھی نہیں آنے دوں گا تم پر صرف میرا حق ہے۔اس کا انداز بے باک تھا۔

وہ نگاہیں اٹھا ہی نہیں پا رہی تھی جب کہ وہ اسے اپنے انداز سے مزید تنگ کرتے ہوئے گاڑی پر سوار ہوا۔

وہ کہاں جا رہے تھے اسے اس بات کا اندازہ تو نہیں تھا لیکن اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اپنے ہمسفر کے ساتھ تھی

ooooooo

گاڑی رکی تو تاشفین نے پہلے نیچے اتر کر اس کے لئے دروازہ کھولا اور پھر ہاتھ بڑھاتے ہوئے اسے سہارا دیا۔

تناوش نے زمین پر قدم رکھا تو سامنے چھوٹا سا وڈہاؤس نظر آیا۔

میرا نہیں ہے میرے ایک دوست کا ہے لیکن بہت جلد میں اپنا بھی ایسا ہی بنوانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔

جہاں ہم دونوں آکر اپنا وقت خوبصورت بنایا کریں گے فلحال یہی سے شروعات کرتے ہیں۔

وہ گاڑی والے کو جانے کا اشارہ کرتا اسے اندر چلنے کے لئے کہہ رہا تھا جبکہ وڈہاؤس کے راستے پر لگی چھوٹی چھوٹی سی لائٹ اسے راستہ دکھانے میں مدد کر رہی تھیں۔

جبکہ سامنے چھوٹا سا وڈہاؤس بھی بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس جگہ کی خوبصورتی کو دیکھنا چاہتی تھی لیکن تاشفین کی تو جیسے بے قراریاں آج عروج پر تھیں وہ اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے خود ہی اٹھا کر وڈہاؤس کے اندر کی طرف قدم بڑھانے لگا

oooooo

وہ اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے اندر لے کر آیا تو سامنے ہی ایک کافی بڑے سائز کا بیڈ تھا اور ساتھ ہی تھورے فاصلے پر اوپن کیچن یہ دیکھنے میں صرف ایک کمرہ تھا۔

لیکن یہاں ضروریات زندگی کی ہر چیز موجود تھی۔

سچ کہوں تو میرے دل میں اپنا گھر لینے کے علاوہ کبھی کوئی سوچ آئی ہی نہیں تھی۔

میرے باپ نے دوسری شادی کر کے اپنا گھر بسالیااور ماں نے دوسری شادی کر کے اپنا گھر بسالیامیرے پاس گھر ہی نہیں تھا رہنے کے لئے اسی لئے میں نے سوچا کہ میں اپنا گھر بناؤں گا۔

چھوٹا سا ہی صحیح لیکن میں نے اپنے خوابوں کو تکمیل تک پہنچایا ہے۔اور اب میرا خواب تمہارے ساتھ ایک بہت خوبصورت زندگی گزارنے کا ہے اور مجھے یقین ہے میرا یہ خواب بھی پورا ہو گا۔کیونکہ میرے اس خواب میں تم میرے ساتھ ہو گی اور آج تاشفین ابراہیم کو سوائے تمہارے اور کچھ نہیں چاہیے اس کا لہجہ سچا تھا۔

جسے محسوس کر کے اسے اپنی خوش قسمتی پر ناز ہونے لگا۔

میرے خیال میں ہمیں وقت برباد نہیں کرنا چاہیے وہ اسے سامنے رکھے میز کی طرف لے جاتے ہوئے کہنے لگا۔

کیک۔۔۔۔۔تاشفین آج کسی کی برتھ ڈے ہے کیا وہ کیک کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی کیونکہ اس پر ہیپی برتھ ڈے لکھا ہوا تھا۔

تاشفین نے مسکرا کر اسے دیکھا تو وہ اپنے ذہن پر زور ڈالنے لگی۔

تاشفین آج تو میرا برتھ ڈے ہے۔وہ اچانک ایکسائیڈ ہوتے ہوئے اسے بتانے لگی

ہاں جان مجھے پتا ہے کہ آج تمہارا برتھ ڈے ہے وہ مسکراتے ہوئے بولا۔تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

تاشفین آپ کو کیسے پتا۔۔۔۔۔۔؟

کہ آج میرا برتھ ڈے ہے میرا مطلب میں نے تو آپ کو کبھی بھی نہیں بتایا اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی اس کے شوہر کو اس کی برتھ ڈے یاد تھی ۔اس کے لیے یہ بات کافی حیران کن تھی

ہاں جی جان مجھے تمہاری برتھ ڈے یاد تھی اور کسی کو بتانے کی ضرورت ہی نہیں ہے کیونکہ جو انسان تمہارا پاکستان سے بائیو ڈیٹا نکال کر یہاں پر تمہیں ایڈمیشن دلوا سکتا ہے وہ کیا تمہارا برتھ ڈے معلوم نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔؟

مانگو کیا مانگتی ہو۔آج تمہاری برتھ ڈے کی خوشی میں میں تمہیں کوئی بھی اچھا سا تحفہ دینا چاہتا ہوں لیکن مانگنا وہ جو مجھے برا نہ لگے۔وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے ہاتھ سے کیک کاٹنے لگا۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنی فیملی کا ذکر کرے اسی لیے ساتھ میں یہ بھی کہہ دیا کہ کچھ ایسا مانگو جو مجھے برا نہ لگے۔یقیناوہ اس کی بات کی گہرائی کو سمجھ گئی تھی

بس آپ میرا نام یاد کر لے مجھے اور کچھ نہیں چاہئے وہ اپنے چھوٹے چھوٹے موتیوں جیسے دانت دکھاتے ہوئے شرارت سے بولی تو تاشفین کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

بہت مشکل نام ہے تمہارا لڑکی یاد ہی نہیں ہوتا میں نے بہت کوشش کی ہے۔ بھول جاتا ہے مجھے وہ بے بسی سے بولا

ٹھیک ہے تو کل اچھے بچوں کی طرح ہزار بار میرا نام لکھیں گے آپ خود بخود یاد ہو جائے گا وہ روٹھے انداز میں بولی تو تاشفین ایک دفعہ پھر سے مسکرا دیا جبکہ وہ کیک کاٹتے ہوئے اس کے لبوں کے قریب لے جانے لگی۔

مجھے اس طرح سے کھانا پسند نہیں ہے۔ شوہر کو کیک کھلانے کے کچھ رولز ہوتے ہیں وہ اس کے ہاتھوں سے کیک لیتے ہوئے اس کے لبوں پر لگا کر اچانک اس کے لبوں پر جھک گیا تھا جبکہ وہ گھبرا کر رہ گئی۔

اس کے لبوں کی مٹھاس کو پوری طرح سے خود میں جذب کر کے وہ پر سکون ہوا تھا۔

تو پھر کیا خیال ہے۔ تمہارے اس برتھ ڈے کو مزید یادگار بنایا جائے۔

میوزک اون کرتا اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے گھما کر اپنی پناہوں میں قید کر گیا۔

جب کہ وہ شرم سے نظریں جھکائے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی۔ وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے خود سے لگائے آہستہ آہستہ میوزک پر موو کر رہا تھا۔

اور تناوش ان لمحات کو جی رہی تھی آج وہ بہت خوش تھی۔

تو ہے تو مجھے پھر اور کیا چاہیے-----"

تو ہے تو پھر مجھے اور کیا چاہیے-------"

کسی کی نا مدد نا دعا چاہیے------"

تو ہے تو مجھے پھر اور کیا چاہیے-----"

گانے کے بول بھی جیسے ان دونوں کے دل کی عکاسی کر رہے تھے آج سچ میں انہیں ایک دوسرے کے علاوہ اور کسی چیز کی طلب نہیں تھی۔

اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے وہ اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لیتا آہستہ آہستہ بیڈ کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا

oooooo

وہ یونہی اس کے لبوں کو اپنے دسترس میں لئے اس کے نازک سے وجود کو بیڈ پر لیٹا چکا تھا اسے بیڈ پر لانے کے دوران اس نے اس کی سانسوں کو آزاد نہیں کیا تھا۔ بلکہ آج تو وہ شاید اس کی سانس سانس کو پی جانے کا ارادہ رکھتا تھا

Urdu Novels Ghar

اس نے اس کا دوپٹہ اس کے کندھے سے اتار کر سائیڈ پر کر دیا تھا لبوں کی مٹھاس کو اچھی طرح سے محسوس کر کے اب وہ گردن کا سفر کر رہا تھا۔ تناوش کی سانسیں حد درجہ تیز ہو رہی تھیں

اس کی گردن پر جابجا لبوں کا لمس چھوڑتے ہوئے وہ اچانک اس کی کروٹ دوسری طرف پھیر گیا۔

اس نے بے حد نرمی سے اس کی گردن سے بال ہٹاتے ہوئے اپنے دشمن جان کو تلاش کیا تھا۔

اور اب وہ جانتی تھی کہ اس پر ظلم ہونے والا ہے وہ تو اس کا دشمن تھا اس نے کہا تھا اسے اس تل سے جلن محسوس ہوتی ہے۔ اور آج وہ اپنی ساری جلن اسی میں اتار دینے والا تھا۔

آج میں اسے کھا جاؤں گا اس نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کی لوح کو اپنے دانتوں میں دبایا تو وہ آنکھوں کو سختی سے میچ گئی۔

جبکہ اس کے لبوں کے لمس کو ایک بار پھر سے اپنے تل پر محسوس کر رہی تھی۔

اس کی انگیوں کا سردپن اپنے تل پر محسوس کرتے ہوئے اس نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کی تھیں۔ اس کا دل جیسے سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا لیکن یہ ظالم شخص تو کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتا تھا وہ تو بس اپنی ساری بے قراریاں اس میں اتار دینا چاہتا تھا۔

اپنی گردن کے پچھلے حصے پر جلن محسوس کرتے ہوئے اس نے ہلکی سی سسکاری بھری تھی جسے پوری طرح سے اگنور کرتے ہوئے وہ دیوانگی کی آخری حدوں کو چھوتا اس کے تل پر اپنی شدتیں لٹاتا چلا جا رہا تھا۔

آج تو جیسے وہ اس تل کو بخشنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا آج وہ اسے فنا کر دینا چاہتا تھا اور اتنا وہ جانتی تھی کہ آج وہ کسی کی بھی نہیں سننے والا آج وہ اپنی کرنے والا ہے۔

اس کا فون بجا تو اس نے ایک ٹھنڈی سانس لی تھی شاید اس شخص کی شدتیں سہنے میں ابھی وقت باقی تھا اسے سکون سا ملا تھا یقیناً ان کا ملن اتنی جلدی لکھا ہی نہیں تھا تاشفین نے غصے سے اپنے فون کو دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر فون چیک کیا تو روز کی کال آ رہی تھی۔

صبح اس نے روز کو فون پر کہہ دیا تھا کہ وہ نہیں آ سکتا تو وہ اسے فون کیوں کر رہی تھی۔۔۔؟

اس نے بنا سوچے سمجھے فون کاٹ دیا اور پھر ساتھ ہی فون بند بھی کر دیا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا روز کو اپنے حسین وقت کو برباد کرنے کا موقع دینے کا۔

موبائل ایک طرف پھینکتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے پوری طرح سے اس پر حاوی ہوا تھا۔

وہ اسے روکنا چاہتی تھی لیکن ابھی وہ اس کے تل کو اپنے تشدد کا نشانہ بنانا چاہتا تھا اسی لئے اس کے بالوں میں انگلیاں پھنسا کر اسے اس کے حسین بالوں کی آبشار کو بیڈ پر بکھیر دیا تھا۔

بالوں سے اٹھتی شیمپو کی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی تو اسے خوشگوار احساس ہوا جب کہ آہستہ آہستہ اب تناوش کو اپنے کندھے سے فراک سرکتی محسوس ہوئی وہ ایک لمحے میں سیدھی ہوتی اس کے سینے میں اپنا سر چھپا گئی تھی۔

جب کہ اس کے اس پیارے سے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپاتا اس کی گردن پر اپنے بے باک لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔

اس کا اندازہ شدت سے بھرپور تھا وہ محبت کی ہر گہرائی میں آج اترنے کا ارادہ رکھتا تھا آج وہ اس کی شدت سے دامن بچا نہیں سکتی تھی آج وہ پوری طرح اسے حاصل کر کے ہی پیچھے ہٹنے والا تھا۔

وہ اسے پوری طرح اپنی باہوں میں قید کئے خود کو اس میں گم کرتا جا رہا تھا۔

اور وہ بھی بس اس کی شدتوں کو سہتی اپنا آپ اس کے حوالے کر چکی تھی۔

تاشفین نے ذرا سا ہٹتے ہوئے اپنی شرٹ کو اتار کر دور پھینکا تھا اور پھر اس کا نازک سا ہاتھ اپنے گرد حصار کی صورت میں باندھتا اس کے نازک سے وجود کو پوری طرح سے اپنی باہوں میں قید کر دیا۔

اور اب وہ اس کی دیوانگی اس کے جنون کا حصہ بنی ہوئی تھی وہ بارش کی سرد بوندوں کی طرح اس پر برستا چلا جا رہا تھا اور وہ بھیگتی جا رہی تھی اس کی دیوانگی اس کی محبت اس کا جنون وہ دو جسم ایک جان بن چکے تھے۔

وہ اسے ہر لحاظ سے اپنا بنا رہا تھا۔اس کی ہر دھڑکن میں تاشفین کا نام گونج رہا تھا۔اور وہ یہی تو سننا چاہتا تھا اس کی سرگوشیوں میں وہ اپنا نام سننا چاہتا تھا۔

اس کے کانوں میں میٹھی محبت کی داستان سناتا وہ ساری رات اسے اپنی محبت کی بارش میں بھیگوتا گیا۔

ساری رات ایک لمحے کے لئے بھی اس نے اسے سونے نہیں دیا تھا یہ رات اس کی تھی اس کے خوابوں کی تکمیل کی اس کے بے قراریوں کے سکون کی آج کی رات تناوش کو سونے کی اجازت نہ تھی آج اگر اسے اجازت تھی تو صرف اور صرف تاشفین ابراہیم کی جنونیت سہنے کی۔

آج جب وہ اسے مکمل طور پر حاصل کر چکا تھا وہ مکمل ہو چکی تھی وہ اس کے نکاح میں ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ اپنے رشتے کو بھی مکمل کر چکی تھی وہ اس کی سنگت میں بے حد خوش تھی۔

اور تاشفین اس کے چہرے کی خوشی کو بہت اچھے طریقے سے محسوس کر رہا تھا بار بار وہ اس کے لبوں کو چومتا اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا۔

نہ جانے رات کو کتنی دفعہ اس نے تناوش سے کہا تھا کہ وہ اس کے لئے زندگی بن گئی ہے جینے کی وجہ بن گئی ہے وہ صرف اسے اپنا ہی نہیں بنانا چاہتا بلکہ اس کا ہو جانا چاہتا ہے۔

Urdu Novels Ghar

اور حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اس کا ہو چکا تھا۔ آج سے نہیں نہ جانے کب سے۔ یا شاید وہ ہمیشہ سے تھا ہی اسی کا

oooooooo

آنکھیں کھولو لڑکی ورنہ تمہارے لئے اچھا نہیں ہو گا وہ اسے ساری رات جگانے کے بعد اب صبح بھی سونے نہیں دے رہا تھا۔

تناوش جب بھی آنکھیں بند کرتی وہ اسے دھمکیاں دینے پر اتر آتا وہ اسے صرف گھور کر رہ جاتی۔ بلکہ آج تو اس کی شرارتی نظروں پر وہ اسے گھور بھی نہیں پا رہی تھی۔

تاشفین مجھے سونے دیں پلیز۔۔۔۔۔۔" اسے بہت سخت نیند آ رہی ہے اسی لیے منت بھرے لہجے میں بولی۔

کیا مطلب تمہیں نیند آ رہی ہے۔۔۔۔۔۔؟ تم اپنے شوہر کی حکم عدولی کرو گی۔۔۔۔۔۔؟

وہ ایک لمحے میں چاہنے والے محبوب سے شوہر بن گیا تھا وہ بھی کوئی معمولی شوہر نہیں بلکہ ظالم اور جابر جو اپنی بیوی کو سونے تک نہیں دے رہا تھا۔

آپ تو بہت ظالم ٹائپ کے شوہر بن رہے ہیں۔ رحم۔ کریں سرتاج مجھے نیند آ رہی ہے۔ وہ معصومیت سے بولی۔ تو اس کے سرتاج کہنے پر وہ مزید پاس آیا

چند اتھوڑی دیر اور جاگو پھر سو جانا۔ اس کے سرخ ہوتے عارضوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ منانے والے انداز میں بولا۔

کیا کریں گے جاگ کر اب سو جاتے ہیں نا ہمیں واپس گھر بھی تو جانا ہے وہ پھر سے منت بھرے لہجے میں کہہ رہی تھی۔

مجھے تمہارے چہرے پر اپنی محبت کے سارے شرم و حیا کے رنگوں کو سمیٹنا ہے۔

میں چاہتا ہوں میں بس تمہیں دیکھتا رہوں اور تم ایسے ہی میرے سامنے رہو۔ وہ اسے شدت سے خود میں بھینچتے ہوئے بولا۔

ہاں تو آپ دیکھتے رہیں مجھے میں سو جاتی ہوں اس نے مسئلے کا حل نکالا تو اسنے کندھے اچکا دیے۔

ناٹ آ بیڈ آئیڈیا۔۔۔ سو جاؤ میں تمہیں۔ دیکھتا رہوں گا۔ اس نے کھولے دل سے اجازت دے دی

جب کہ وہ فوراً ہی آنکھیں بند کر گئی تھی لیکن آنکھوں کی پلکوں پر مسلسل حرکت ہو رہی تھی۔

وہ اسے محبت پاش نگاہوں سے تکے جا رہا تھا۔ جبکہ لبوں پر مسکراہٹ پھیل رہی تھی اس کے اس طرح سے دیکھنے پر وہ سونے کی کوشش تک نہیں کر پا رہی تھی اس نے ایک آنکھ کھول کر دیکھا تو تاشفین کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

تاشفین مت دیکھیں نا اس طرح وہ معصومیت کی انتہا کر گئی تھی جبکہ تاشفین کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

کبھی کہتی ہو میرے سونے کے بعد دیکھتے رہو کبھی کہتی ہو مت دیکھو ایسے کرو گی تو سچ میں کھا جاؤں گا تمہیں۔اس کا حصار تنگ ہو تا جارہا تھا جو اس کے ل یے خطرے کی گھنٹی بجا رہا تھا۔

سب سے پہلے تو مجھے اپنے حصار سے آزاد کریں ساری رات آپ نے مجھے ایک سیکنڈ نہیں سونے دیا اب میں مزید آپ کی من مرضیاں نہیں چلنے دوں گی وہ نگاہیں چراتے ہوئے بڑی مشکل سے بول پا رہی تھی۔

جان تمہاری جان اتنی سی ہے اور پنگے تم شیر سے لے رہی ہو۔میری من مرضیاں تو اب ساری زندگی چلیں گی جانو۔

تم بس اپنی خیر مناؤ وہ اس کے دونوں بازوؤں کو قید کرتے ہوئے ایک بار پھر سے اس پر جھکنے لگا تھا۔

تاشفین نہیں پلیز مجھے نیند۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے الفاظ اس کے لبوں میں قید ہو کر رہ گئے تھے وہ اس کی پکڑ میں پوری طرح سے قید ہو گئی تھی

ooooooo

تو اتنی پتلی سی ہے۔کچھ کھائے پیئے گی تبھی تو جان بنے گی۔۔۔وہاں کچھ کھاتی پیتی نہیں تھی کیا۔۔۔۔۔؟

اماں اس کے لیے سوپ بنا کر لے کر آئی تھیں جب کہ وہ ان کے خلوص پر انکار تک نہیں کر پا رہی تھی وہ اتنی محبت سے پیش آ رہی تھیں جیسے وہ سچ مچ میں ان کی بیٹی ہو۔

آنٹی میں بہت کھا چکی ہوں اب اس سے زیادہ نہیں کھا سکتی۔سچ کہوں تو میں نے اپنی ضرورت سے زیادہ کھایا ہے اتنا کے ہاتھ اب بھی نہیں رک رہے تھے۔

لیکن اب پیٹ کہہ رہا ہے کہ مجھ پر رحم کرو۔میں نے پھٹنا نہیں ہے وہ شرارت سے انہیں دیکھتے ہوئے بولی اماں بھی مسکرا دیں۔

چل ٹھیک ہے ابھی نہیں کھا سکتی تو نہیں کھا تھوڑی دیر کے بعد کھا لینا یہ تیری صحت کے لئے بہت اچھا ہے کیونکہ جتنی تو ہے تو تو ہوا سے اڑ جائے گی۔

اور رک میں ذرا تیرے شوہر کی خبر لے کر آتی ہوں بیوی بیمار پڑی ہے اور اس نے ایک دفعہ گھر فون کر کے بھی تیرا حال نہیں پوچھا اس کی تو آج میں ٹھیک سے کلاس لوں گی اماں اپنا فون نکال کر چھوٹے کو دینے لگی تھیں تاکہ وہ انہیں کال ملا کر دے سکے۔

اس نے نوٹ کیا تھا کہ اماں کا فون زیادہ تر چھوٹو کے ہی قبضے میں تھا کیونکہ خود تو فون استعمال کرتی ہی نہیں تھیں یہاں تک کہ انہیں اسمارٹ موبائل پر کال ملانے بھی نہیں آتی تھی یہ سارے کام چھوٹو کے تھے اس لئے وہ فون اماں کا کم اور چھوٹو کا زیادہ تھا۔

یہ لیجئے لگ گئی کال اس نے فرمانداری سے فون ان کے حوالے کیا تھا۔

ooooooo

السلام علیکم اماں کہیں کیوں فون کیا خیریت تو تھی وہ ضروری میٹنگ اٹینڈ کر رہا تھا اماں کا فون آتے دیکھ کر ایکسیوز کرتا باہر نکلا تھا۔

اس کے لئے سب سے ضروری اس کی اماں تھی باقی سب لوگ بعد میں آتے تھے۔

وعلیکم سلام ہاں بہت ضروری کام ہے اسی لئے تو تجھے فون کیا ہے تجھے کوئی ہوش وحواس ہے یا نہیں کل تیری دلہن اس گھر میں آئی ہے صبح سے بیچاری بیمار ہے اور تو اس کا خیال رکھنے کے بجائے دفتروں کا چکر کاٹ رہا ہے۔

نہ تو تجھے اپنی بیوی کی فکر ہے اور نہ ہی اس کی صحت کا خیال۔اماں تو ہاتھ فون لگتے ہی شروع ہو گئی تھیں جبکہ مائرہ مزے لیتے ہوئے ان دونوں ماں بیٹے کی باتیں سننے لگی۔

یہ ہٹلر صرف باہر شیر تھا۔اماں کے سامنے تو اس کی ایک نہیں چلتی تھی

اماں میں صبح وہیں پر تھا۔جب وہ بے ہوش ہو گئی تھی ڈاکٹر کو میں نے ہی بلایا تھا اس نے جیسے اپنی طرف سے صفائی دی تھی۔

ہاں بیٹا بہت بڑا احسان کر دیا تو نے میری نو کی ذات پر جو ڈاکٹر کو بلا دیا ورنہ تو نے تو مر ہی جانا تھا۔اپنا کام ختم کر کے سیدھا گھر آ۔ورنہ اب میں تیرے دفتر آجاؤں گی۔

اماں کی دھمکی دینے کا اپنا ہی انداز تھا چھوٹو تو منہ تکیے میں دبا کر کھی کھی کرنے لگا جبکہ دوسری طرف وارق کے لبوں پر بھی مسکان تھی۔

نہیں اماں جان آپ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں میں میٹنگ ختم کر کے گھر ہی آتا ہوں۔

صرف گھر مت آنا آتے ہوئے میری نو کے لیے اسکی پسند کی کوئی چیز لے کر آنا۔

اماں نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

چاکلیٹ فلیور کی آئسکریم مائرہ نے ایک ادا سے اپنی فرمائش نوٹ کروائی تھی جب کہ اس کی آواز وہ دوسری طرف سن چکا تھا۔

آئس کریم بول رہی ہے باقی کون سی چاہیے تو چھوٹو سے پوچھ لے۔اماں نے فون چھوٹو کی طرف بڑھایا تھا۔جسے اس نے فوراً تھام لیا۔

بھابھی اور احمد کے لیے چاکلیٹ فلیور اور چھوٹو کے لیے ونیلا۔۔۔۔۔چھوٹو نے ایک سیکنڈ دیر نہ کرتے ہوئے کہا تو مائرہ کھلکھلا کر ہنسی۔

ہاں ان دونوں نمونوں کے چمچے بیچ میں ضرور چلیں گے۔اماں کو ان دونوں کی فرمائش پسند نہیں آئی تھی لیکن مائرہ خوب انجوائے کر رہی تھی۔

تو مونچھڑ اماں کے سامنے بے بس ہے۔اس کا مطلب ہے مجھے اماں کو اپنی سائیڈ کرنا ہو۔گا۔وہ سوچ رہی تھی۔اور پھر اس نے ایک۔فیصلہ کر لیا

oooooooo

وہ گھر واپس آیا تو اماں اسے باہر صوفے پر بیٹھی نظر آئی وہ بھی ساتھ ہی تھی وہ دونوں پتا نہیں کون سی باتیں کرنے میں مگن تھیں۔

جبکہ چھوٹو بھاگتے ہوئے اس کے ہاتھ سے شاپر لیتا ملازمہ کے حوالے کر چکا تھا۔اور ساتھ میں آرڈر بھی پاس کر چکا تھا کہ ملازمہ کے پاس صرف 2 منٹ ہیں اسے سرو کرنے کے۔

ورنہ وہ شاپر کا لحاظ نہیں کرے گا۔

السلام علیکم اماں۔۔۔۔وہ ان کے سامنے بیٹھا کہنے لگا تو اماں نے سر کے اشارے سے سلام کا جواب دیا۔

یہ مسلمان نہیں ہے۔۔۔۔اماں اسے گھورتے ہوئے بولیں تو مائرہ ایک بار پھر سے اپنی ہنسی چھپانے لگی اس نے صرف اپنی ماں کو سلام کیا تھا۔

کوئی بات نہیں اماں یہاں میں نظر نہیں آئی ہوں گی اس نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔آج صبح ہی اماں نے اسے آنٹی کہنے پر ٹوکا تھا۔تب سے وہ اس کی بھی اماں بن گئی تھی۔

اللہ اللہ پانچ فٹ دو انچ کی لڑکی اسے نظر نہیں آئی ہو گی۔اماں نے غصہ سے وارق کو دیکھا جبکہ وارق اس لڑکی کو گھور رہا تھا جو ایک ہی دن میں اس کی اماں پر پوری طرح سے قبضہ کیے بیٹھی تھی۔

اماں اب اس کو سلام آپ کے سامنے تو نہیں کر سکتا نہ میاں بیوی کے سلام کرنے کے انداز الگ ہوتے ہیں۔وہ کیا ہے نہ میری بیوی کو سادے سلام پسند نہیں آتے اس نے بے باکی سے جواب دیا۔

توبہ کتنا بے شرم ہے ابھی بیوی کو گھر آئے دن نہیں ہوا اور اس کی بے باکیاں شروع ہو گئی ہیں ماں کا تو لحاظ کر اماں ہنستے ہوئے اٹھ کر کچن کی طرف چلی گئیں۔

جبکہ وہ اسے گھورنے لگی تھی وہ اس سے کس طرح کے سلام کی توقع رکھتی تھی اسے خود بھی سمجھ نہ آیا۔

تو کیا خیال ہے بیگم سلام کیا جائے آپ کو صبح والے انداز میں وہ اسے کچھ یاد دلاتے ہوئے بولا تو مائرہ کا ہاتھ بے ساختہ اپنے ہونٹوں پر آ رکا تھا۔

یقیناً اس طرح کا سلام تم کمرے میں جا کر لینا پسند کرو گی وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے اسے بھرپور انداز میں سمجھا رہا تھا جبکہ مائرہ فوراً وہاں سے واک آؤٹ کر کے کچن میں چلی آئی تھی۔

یہ میری سوچ سے زیادہ چالاک لڑکی ہے ایک ہی دن میں اماں کو ایسی کیا پٹیاں پڑھائی ہیں۔کہ بیٹے سے زیادہ انہیں بہو پیاری ہو گئی ہے۔

وہ سوچتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔لیکن اس نے سوچ لیا تھا وہ اس لڑکی کو زیادہ دن تک اپنی ماں کے آس پاس نہیں تک نہیں رہنے دے گا

oooooooo

ان دونوں کی واپسی بارہ بجے کے بعد ہوئی تھی۔وہ جتنا جلدی جلدی کرتی رہی تاشفین اتنا ہی لیٹ واپس آیا تھا گھر آتے ہی اس نے سب سے پہلے اپنا فون اون کیا جہاں پر روز کے بے شمار میسجز تھے۔

کیسے ہو تم۔۔۔؟

تمہاری ماما اب کیسی ہیں۔۔۔۔؟

ان کی طبیعت کیسی ہے۔۔۔؟

تم ان کا خیال رکھ رہے ہو نا۔۔۔۔؟

کب تک آؤ گے۔۔۔۔؟

میں تمہیں مس کر رہی ہوں۔۔۔۔۔"

اس طرح کے نہ جانے کتنے میسجز تھے۔جنہیں وہ نظر انداز کرتا کچن۔کی طرف آیا

oooooooo

بیگم صاحبہ کچھ کھانے کو ملے گا یا نہیں۔کچن سے نوڈلز کی خوشبو آئی تو وہ ادھر ہی آتے ہوئے مسکرا کر اسے دیکھتا سوال کرنے لگا۔

بس دو منٹ میں نوڈلز بن جائیں گے باقی جلدی کچھ نہیں بنے گا تھوڑا سا انتظار کریں وہ اسے دیکھ کر کہنے لگی تھی اسے گھر آنے کی اتنی جلدی تھی کہ تاشفین کے بار بار کہنے پر کہ انہیں ہوٹل سے کچھ کھا لینا چاہیے اس نے حامی نہ بھری۔

کیوں کہ اسے بہت شرم محسوس ہو رہی تھی۔

اور دوسرا اس نے بہت بھاری ڈریس پہن رکھی تھی اس کے ساتھ وہ کسی پبلک جگہ پر ہرگز نہیں جانا چاہتی تھی۔

اس لئے اس کے ساتھ گھر آتے ہی اس نے سب سے پہلے نوڈلز بنائے تھے کیونکہ تاشفین کو بہت بھوک لگ رہی تھی یہ بات وہ راستے میں بھی اسے دو تین دفعہ بتا چکا تھا۔

آپ آفس جائیں گے۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ جلدی جلدی نوڈلز ڈیش میں نکالتے ہوئے بولی۔

تاشفین نے نوٹ کیا وہ اس کی طرف بالکل نہیں دیکھ رہی تھی اور اگر نظر اٹھا کر وہ اس کی طرف دیکھ لیتی تو اس کا چہرہ شرم و حیا سے سرخ پڑ جاتا۔

کوئی راستہ نہیں چھوڑا تم نے خود سے دور جانے کا یہ من موہنی صورت تو آج چھوڑ کر میں کہیں نہیں جا سکتا وہ اچانک اسے پیچھے سے اپنے حصار میں قید کرتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے لبوں سے مہر لگانے لگا۔

نوڈلز بن گئے کھا لیجئے نا وہ اس کی پناہوں سے گھبراتے ہوئے بولی۔

کل رات تو اس کی شدتیں سہتے ہوئے اس نے پوری طرح خود کو اس کے حوالے کر دیا تھا لیکن اب اس کی ہر نگاہ اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھی۔

اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ۔۔وہ مزید بے باک ہوتے ہوئے اسے چھوڑ تا کرسی پر بیٹھا اور اگلے ہی لمحے اس کا بازو کھینچ کر اسے اپنے باہوں میں قید کرتا اپنی گود میں بٹھا چکا تھا۔

تاشفین پلیز۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

جانو میرے خیال میں اب یہ پلیز پولیز والے سارے مراحل سے ہم گزر چکے ہیں اب تو ہمیں ایک دوسرے کے مزید قریب ہونا چاہیے۔

اس کے بالوں میں چہرہ چھپاتا وہ گہری سانس لیتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے لبوں سے محبت بھری تحریر رقم کرنے لگا اس کی بے باکیاں اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھیں کہنے کو سارے پردے گر چکے تھے لیکن شرم و حیا کے پردے اب تک باقی تھے وہ اس کی بے باکیاں سہہ نہیں پا رہی تھی۔

اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاؤ اور پھر سونے کے لئے چلی جاؤ میں ڈسٹرب نہیں کروں گا اس کی گردن پر شدت بھرا لمس چھوڑتے ہوئے وہ شرط رکھ رہا تھا جبکہ اس کے ہاتھوں کی انگلیاں بے باکی سے اس کی گردن اور کمر پر گردش کر رہی تھیں۔

جی۔۔۔ہاں میں۔۔۔۔۔کھلاتی ہوں۔۔۔نا۔۔۔۔۔"اس نے فوراً حامی بھرتے ہوئے اٹھنے کی کوشش کی تھی لیکن تاشفین نے بہت صفائی سے اس کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔

شرط یہ ہے کہ کھانا تمہیں مجھے اسی طرح سے کھلانا ہوگا شرماتے ہوئے۔۔۔وہ آنکھ دباتے ہوئے بولا تو تناوش نے اپنی تمام تر ہمت جمع کرکے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

اور اب وہ لرزتے کانپتے ہاتھوں سے اس کے لئے ایک پلیٹ میں نوڈلز نکالتے ہوئے کھلانے کی کوشش کرنے لگی اس کے بے باک ہاتھوں کا لمس اسے بری طرح سے الجھائے دے رہا تھا۔

بڑی مشکل سے اپنے کانپتے ہاتھوں سے نوڈلز کی چمچ اس کے لبوں کے پاس لائی تھی جبکہ اس کی یہ شرم و حیا بری طرح سے مزید شرارتوں پر اکسا رہی تھی۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر دوسرے چمچ کے ساتھ اسے کھلانا شروع کر دیا۔

میں بعد میں کھاؤں گی وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگنا چاہتی تھی اسی لئے اس کے ہاتھ سے چمچ منہ میں لینے کے بعد بولی۔

تم یہاں سے تب تک نہیں جاسکتی جب تک میری مرضی نہ ہو اسی لیے بہتر یہی ہے کہ کھانا کھالو ویسے بھی بھوکی کب تک مقابلہ کروں گی۔ وہ۔ زومعنی انداز میں اس کے لیے ایک اور چمچ تیار کر چکا تھا اور اس دفعہ اس نے مزاحمت نہ کی تھی۔

اس کی سوچ تھی کہ اسے کھانا کھلانا پانچ منٹ کا کام ہو گا وہ اپنے بیس منٹ یہاں برباد کر چکی تھی صرف اس کی باتوں سے گھبراتے ہوئے اور آخر اس نے پانی کا گلاس بھرتے ہوئے اس کے لبوں سے لگایا۔

جو ادھا پینے کے بعد وہ اسے پینے کے لئے دے چکا تھا وہ اسے کھانا کھلانے کے بعد اس کی گود سے اٹھنے ہی لگی تھی جب اچانک وہ اسے اپنی باہوں کے حصار میں قید کرتا اٹھاتے ہوئے بیڈروم میں لے جانے لگا۔

تاش۔۔۔فی۔۔۔ن۔۔۔۔۔" اس کی اس حرکت پر وہ گھبرا کر رہ گئی تھی جبکہ اس کے لبوں سے اپنا ٹوٹا پھوٹا نام سن کر وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا۔

اور اپنے پیر سے دروازے کو بند کرتا اس کے ساتھ ہی بیڈ پر آ گیا اور اس کی ساری مزاحمتی ساری شرم و حیا اس کی پناہوں میں ہی کہیں قید ہو کر رہ گئی تھی۔

ooooooo

بہو کہہ رہی ہے کہ وہ اپنا کوئی کپڑا ساتھ لے کر نہیں آئی۔ وہ یہ بھی بتا رہی تھی تو نے اس کے کوئی بھی کپڑے ساتھ نہیں آنے دیے کیونکہ تم نے اس کو کہا تھا کہ تو اسے سارے نئے کپڑے دلائے گا

اسی لئے آج رات کو تو اسے اپنے ساتھ باہر لے کر جائے گا اور اسے شاپنگ کروائے گا۔

اماں رات کو شاپنگ پر کون جاتا ہے۔۔۔۔۔؟ صبح چلا جاؤں گا میں۔۔۔

وہ اپنے باپ کے ساتھ اسٹڈی روم میں بیٹھا نہ جانے کون سی میٹنگ پر ڈسکس کر رہا تھا۔

بیٹا شادی کرتے ہوئے خیال نہیں آیا کہ دن میں کرنی ہے یا رات میں۔ جو کہا ہے وہ کر بہو کو لے کر جا اور اسے اچھی سی شاپنگ کروا۔

بیچاری صرف اس لئے اپنے کپڑے لے کر نہیں آئی کیونکہ تجھے اس کے کپڑے پسند نہیں تھے میں کہتی ہوں ایسی بھی کون سی قباحت تھی اس کے کپڑوں میں جو تو اس کا بیگ وہاں باہر سڑک پر پھینک آیا۔

اب بیچاری کو رات کو پہننے کے لئے آرام دہ کپڑے بھی نہیں ہیں وہ تو میں نے ایک سوٹ بنوا کے رکھا تھا اپنی بہو کے لیے بیچاری اتنی گرمی میں صبح سے وہی سوٹ پہن کے گھوم رہی ہے۔

اور ایک تو ہے جو احساس ہی نہیں اگر اسے لے ہی آیا ہے تو ٹھیک سے اپنی ذمہ داری نبھاور نہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اس کا انداز کافی سخت تھا۔

بیگم آپ زرا ذرا سی بات پر اسے کیوں ڈانٹ رہی ہیں لے جائے گا شاپنگ پہ آپ رات کے لیے تناوش کا کوئی جوڑا دے دیں۔ ابراہیم صاحب نے کچھ کہنا چاہا

آپ تو رہنے دیجئے ابراہیم صاحب ایک تو بیٹا شادی کر کے گھر آ گیا مجال ہے جو آپ نے ایک سوال بھی پوچھا ہو اور اوپر سے اب وہ اپنی بیوی کی ذمہ داریاں ٹھیک سے نبھا تک نہیں رہا اور آپ اسے شہ دے رہے ہیں۔

اور تناوش کے کپڑے کیوں پہنے گی وہ اس کا سر کا سائیں اس کے ساتھ ہے۔ دو دن کی دلہن ہے وہ کیوں پہنے اس کی اترن لوگوں کی باتیں سننے کے لیے ۔۔۔۔۔؟ اماں کو غصہ آ گیا تھا۔

میں یہ سب کچھ بالکل برداشت نہیں کروں گی ابراہیم صاحب خبر دار جو میری بہو کے معاملے میں اس نے ذراسی لاپرواہی کی۔ بے چاری بن ماں باپ کے بچی ہے

بچاری ایک تو اس ماحول میں ٹھیک سے رہ نہیں پا رہی اور اوپر سے اس کے سر تاج کو اس کی پرواہ ہی نہیں ہے۔

اور اگر آپ کو یاد ہو تو میں نے آپ سے ولیمہ رکھنے کی بات کی تھی نہ اب ان کی توپوں کا رخ ابراہیم صاحب کی طرف تھا جبکہ وارق نے تپلی گلی سے نکلنا بہتر سمجھا تھا۔

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب اس کے باپ کی خیر نہیں اس کا باپ بچارا تو کبھی بھی بیگم کے سامنے آواز اٹھا ہی نہیں پایا تھا۔ گھر میں ہمیشہ سے اماں کی ہی چلتی رہی تھی اور آگے بھی ان کی ہی چلنی تھی۔

باہر کے معاملات مرد کس طرح سے سنبھالتے ہیں انہیں کوئی واسطہ نہ تھا لیکن اپنے گھر کے سکون پر وہ کسی طرح کا کوئی کمپرومائز نہیں کر سکتی تھیں۔ اور یہ بات ابراہیم صاحب بہت اچھے طریقے سے جانتے تھے بلکہ انہیں حق پر بھی سمجھتے تھے۔ اسی لئے کبھی آگے سے بحث بھی نہیں کی تھی

oooooo

وہ کمرے میں آیا تو مائرا بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اس کی لمبی سی فراک ادھی بیڈ پر نیچے پھیلی ہوئی تھی جب کہ احمد اس سے انگلش پڑھنے میں مصروف تھا۔

ارے یہ تو اتنا آسان تھا اور مجھے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا آپ کو پتہ ہے بھابھی جان یہ ٹیوشن ٹیچر ہے نا اس کو خود ہی کچھ نہیں آتا احمد نے ٹیچر کی سمجھ نہ آنے کا رزلٹ نکالا تھا۔

نہیں احمد ایسا نہیں کہتے۔ ہو سکتا ہے تمہیں ان کا طریقہ سمجھ میں نہ آتا ہو۔

اب یہ والا گراف میں تمہیں سمجھاتی ہوں۔ وہ اس سے کتاب دوبارہ لیتے ہوئے کہنے لگی تو احمد بھی خوشی سے سمجھنے لگا۔

جب کہ پاس بیٹھا چھوٹو بھی پڑھائی پر توجہ دینے کی کوشش کر رہا تھا۔

چھوٹو کو اپنی ون کلاس کی ساری کتابیں بہت اچھے طریقے سے یاد تھیں۔

کیونکہ اصل میں چھوٹو احمد کے لئے ایک گفٹ ثابت ہوا تھا وہ اس کا کھلونا تھا وہ ہر وقت چھوٹو کے ساتھ رہتا تھا۔

یہاں تک کہ وہ سکول سے آنے کے بعد اسے اپنی کتابیں پڑھایا کرتا تھا جس کی وجہ سے اتنی سی عمر میں ہی چھوٹو نا صرف لفظوں کی پہچان سیکھ گیا تھا یہاں تک کہ وہ تھری کلاس کے رٹے ہوئے سبق بھی سنا لیتا تھا۔ اور اپنی ون کلاس کی ساری کتابوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا۔

ٹیچر نے جب اس کی ذہانت دیکھی تو انہوں نے اس کا ٹیسٹ لینے کے بعد اسے تھری کلاس میں ایڈمیشن دلوانے کا فیصلہ کیا تھا لیکن وارق نے انکار کر دیا کیونکہ آگے جا کر یہی پڑھائی اس کے لئے بوجھ بن سکتی تھی۔

اس کا چھوٹا سا ذہن ہر چیز کو رٹے ہوئے تھا۔ اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ ہر چیز کو سمجھتا تھا اس کی عمر کے لحاظ سے وہ جس کلاس میں تھا بالکل ٹھیک تھا

ہاں لیکن وارق کو اپنے چھوٹے بھائی پر فخر تھا جو ہر چیز کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ جاتا تھا اور شرارتوں میں تو اس کا کوئی ثانی تھا ہی نہیں اور اوپر سے ظلم یہ کہ وہ شکل میں بلا کی معصومیت رکھتا تھا۔

جبکہ احمد آٹھویں جماعت کا اچھا خاصا لائق بچہ تھا لیکن وہ نویں۔ میں چڑتے ہی اس کی ساری لائقنیس دم توڑ گئی تھی۔

اسی لئے وارق نے اس کے لئے ٹیوشن کا انتظام کروایا تھا لیکن اسے اپنی ٹیچر کی بھی کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ انگلش میں حد درجہ کمزور تھا۔

اسے وقت ملتا تو وہ خود ہی اسے پڑھانے بیٹھ جایا کرتا تھا اور کبھی کبھار ٹیسٹ لیتا اور پھر بعد میں اس کی خوب درگت بناتا۔

لیکن اب احمد کو اس سے اچھے طریقے سے ہر چیز کو سمجھتے دیکھ کر اسے خوشی ہوئی تھی۔

شکر ہے کوئی تو تھا جس کی سمجھ احمد کو آرہی تھی۔

پانچ منٹ میں نیچے آ جاؤ اماں کا حکم ہے کہ تمہیں شاپنگ پر لے کر جانا ہے وہ دروازے سے ہی کہتا پلٹ گیا تھا جبکہ اس نے ایک نظر احمد کو دیکھ کر اشارہ کیا۔

میں نہیں میرا ٹیسٹ ہے کل سکول میں۔

جا چھوٹو بھابھی کو نیچے چھوڑ کر احمد نے چھوٹو کو آرڈر پاس کیا۔

ڈیر نمونو میرا مطلب ہے نگینو مجھے اتنا ڈر نہیں لگتا کہ میں نیچے نہ جا سکوں اپنے ساتھ چلنے کی بات کر رہی ہوں۔

تو میں۔ہوں نا بھابھی جان آپ کے ساتھ چھوٹو نے فوراً آفر کی۔

ہائے میرا پیارا شہزادہ۔۔۔وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے خوشی سے بولی تھی کیونکہ اس مونچھڑ کے ساتھ اس کا اکیلے جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا

oooooo

چھوٹو کہاں جا رہا ہے تو اماں ہاتھ میں دودودھ کے گلاس لیے کچن سے نکلتے ہوئے چھوٹو کو دیکھنے لگیں جو مائرہ کی انگلی تھامیں اسے باہر لے جا رہا تھا۔

شوپنگ پر۔۔۔۔۔۔۔اس نے بڑی معصومیت سے جواب دیا تھا۔

نہیں تو کہیں نہیں جا رہا ہے چل یہ دودھ کا گلاس پکڑ اور ایک ہی سانس میں ختم کر اور سونے کے لئے نکل جا۔ابھی آٹھ بجنے والے ہیں صبح اسکول جانا ہے تو نے۔

اماں نے فوراً اس کے ارادوں پر پانی پھیرتے ہوئے کہا۔

اماں یہ میرے ساتھ جائے گا نہ ہم جلدی واپس آ جائیں گے اس نے چھوٹو کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا کیوں کہ وہ اداس ہو رہا تھا۔

ارے میری شہزادی تو بھی جھلی ہے شوہر کے ساتھ پہلی دفعہ گھر سے باہر نکل رہی ہے تو اکیلی جانا ہو سکتا ہے تو جلدی آنے کی کوشش کرے چھوٹو کی وجہ سے۔

لیکن وہ جلدی نہ آنا چاہے بیٹا کچھ معاملوں میں شوہر کی بات ماننی پڑتی ہے اس کے جذبات کو سمجھنا پڑتا ہے۔

اور سن زرا شوخ رنگ کے کپڑے لے کر آنا۔تیری کھلتی ہوئی رنگت پر شوخ رنگ بہت سجیں گے اور ویسے بھی اب تو شادی شدہ ہے تو تجھے اسی حساب سے کپڑے بھی پہننے ہوں گے۔

اور صرف کپڑے اٹھا کے مت لے آنا وہ لڑکیاں لگاتی ہے نہ لالی پوڈر وغیرہ وہ بھی سب کچھ لے کر آنا تجھے تو یہ سب پتہ ہی ہو گا تو آج کل کی لڑکی ہے۔

ہر چیز لانا یہ محلہ ہے نہ یہاں سب کو آہستہ آہستہ خبر لگ رہی ہے کہ حویلی میں نئ بہو آئی ہے۔

تو اب لوگوں کا آنا جانا بنا رہے گا تو تجھے ہر چیز کا خیال رکھنا ہو گا اب جا لیٹ ہو رہی ہے۔تو وہ چھوٹو کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اس کے کمرے کی طرف لے جانے لگیں۔

جب کہ وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کہہ پائی تھی اسے چھوٹو کے ساتھ جانا ہے۔

یا اللہ آپ نے اس مونچھڑ کو میری زندگی میں بھیجا ہی کیوں پتا نہیں میرے کون سے گناہ کی سزا ہے۔

لیکن اللہ جی میں تو اتنی کیوٹ ہوں میں نے تو کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں تو یہ کیوں میرے گلے پڑ گیا ہے اور اماں بیچاری ہمارے رشتے کو کیا کیا سمجھے جا رہی ہیں۔

وہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھانے لگ گئی تھی حالانکہ اس کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا اس کے ساتھ کہیں بھی جانے کا

oooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو تاشفین کہیں پر نہیں تھا رات اس نے اسے پھر سے بہت ستایا تھا پرسوں رات سے آج صبح تک کا وقت کس طرح سے گزرا اسے پتہ ہی نہ چلا تھا وقت جیسے پر لگائے گزر رہا تھا۔

اللہ جی کتنی دیر ہو گئی تاشفین ناشتہ کر کے بھی نہیں گئے وہ فوراً اٹھ کر باہر آئی تھی دروازہ چیک کیا تو وہ لاک تھا۔وہ پرسکون ہو کر واپس مڑی تو دیکھا گھر بھی کافی حد تک صاف تھا وہ کچن کی طرف آئی۔تو اس کا ناشتہ بھی سامنے ہی رکھا ہوا تھا۔

جبکہ باقی سارے برتن وہ دھو کر گیا تھا اگر اس نے اسے ساری رات تنگ کیا تھا تو صبح اس کے آرام کے خیال سے اس کے سارے کام بھی کر گیا تھا۔

اس کے لبوں پر شرملی سی مسکراہٹ نے جگہ بنائی تھی۔تاشفین ضرورت سے زیادہ ہی اس کا خیال رکھنے لگا تھا۔

اس نے مسکراتے ہوئے قدم آگے بڑھائے اور اپنے لئے بنائے گئے اس کے ناشتے کے ساتھ انصاف کرنے لگی دو دن سے وہ کالج نہیں جا رہی تھی کل اس کا پکا ارادہ تھا کالج جانے کا۔

اس کا دل چاہ رہا تھا تائی امی سے بات کرنے کا انہیں اپنے دل کی کیفیت بتانے کا لیکن اسے اپنے موبائل کے ساتھ مسئلہ اب تک سمجھ نہیں آیا تھا اور تاشفین کو یہ چیز پسند بھی نہ تھی اور وہ ابھی ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتی تھیں جو تاشفین کو پسند نہ ہو۔اور اسے اس کی فیملی سے مزید بدگمان کر دے۔

oooooooo

مائرہ باہر آئی تو وہ اپنا فون کان کے ساتھ لگائے چہل قدمی کرنے میں مصروف تھا اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ اپنی کال ختم کرنے لگا۔

میری امی کو کون سی پٹیاں پڑھائی ہیں تم نے جو وہ تمہارے علاوہ اور کچھ سننا پسند ہی نہیں کر رہیں۔

وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا اس سے پوچھنے لگا۔

تعویز کروائے ہیں میں نے۔اثر تو دکھانا شروع کریں گے ہیں نا۔۔۔۔اس نے بڑے فخریہ انداز میں بتایا تھا وہ اسے گھور کر رہ گیا۔

میرے سوالوں کا سیدھا سیدھا جواب دیا کرو۔

پہلے سوال سیدھے کرو۔وہ دوبدو بولی

تمہاری اس چلتی زبان کو دومنٹ میں بریک لگا سکتا ہوں میں وہ دھمکانے لگا تھا۔

ہاں بھئی نکالو ریوالور ڈرانا شروع کر دو۔وہ اکتائے ہوئے میں لہجے میں بولی۔

بیویوں کی زبان ریوالور سے نہیں بند کی جاتی تم جانتی ہو میں کس طرح تمہاری زبان بند کر سکتا ہوں یقیناً اس نے صبح والی حرکت کی طرف اشارہ کیا تھا

خبر دار جو تم نے دوبارہ ایسی حرکت کی میں صبح سے کُلیاں کر کر کے مر رہی ہوں۔اس نے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ جماتے ہوئے کہا۔

کُلیاں کر کے مر رہی ہو کا کیا مطلب ہے میں نے کیا کوئی جراثم تمہارے اندر انجیکٹ کر دیے ہیں۔وہ گھورتے ہوئے بولا تھا اسے اس جواب کی امید ہر گز نہیں تھی۔

تم کیا کوئی جراثم انجیکٹ کرو گے تم تو خود جراثم ہو دور رہو مجھ سے مونچھڑ کہیں کے وہ جو آج اسے خود سے تمیز سے بات کرنا سکھانے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا اس کے اس لقب پر سمجھ ہی نہ پایا کہ کیا جواب دے۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ خود سے مٹھیاں بھینچے اسے ختم کر دینے کے مقام پر تھا۔

آج تک کسی نے مجھ سے اس طرح سے بات کرنے کی ہمت نہیں کی۔

دیکھ لی میری ہمت۔۔۔؟وہ پر سکون انداز میں اس سے سوال کرنے لگی۔

وارق نے کہاں آج تک کسی کی اتنی بدتمیزی برداشت کی تھی جو اس کی کر تا دل تو چاہ رہا تھا لگا دے ایک کان کے نیچے لیکن وہ پہلے بھی عورت پر ہاتھ اٹھانے جیسا گناہ کر چکا تھا۔

اس دن بے اختیاری میں نہ جانے کس طرح اس نے اس پر ہاتھ اٹھا دیا تھا۔ جس کا بعد میں اسے بہت ملال رہا۔ اس وقت اسے اپنی بہن کا گھر ٹوٹنے کا خطرہ لاحق ہو گیا تھا اس دن وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ کیا کر چکا تھا لیکن بعد میں وہ اپنی اس غلطی پر بہت پچھتایا تھا۔

اس کی ماں نے اس کی ایسی تربیت تو نہ کی تھی کہ وہ کسی لڑکی پر ہاتھ اٹھاتا لیکن اب یہ لڑکی حد سے گزرنے لگی تھی۔

اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ میری ماں کی سپورٹ پا کر تم اپنی من مرضیاں کرو گی تو ایسا کچھ بھی نہیں ہو گا یہ گھر میرا ہے اور یہاں ہمیشہ سے میری چلتی آئی ہے۔

یہ مت سوچنا کہ تم میری ماں کو بے وقوف بنا پاؤ گی فی الحال وہ تمہارے اصل چہرے سے واقف نہیں ہیں۔

جس دن انہیں پتہ چلا نہ کہ تمہاری حقیقت کیا ہے تو پھر اپنا حال دیکھنا انہیں بس یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ تناوش کا گھر توڑنے والی تھی۔

وہ مجھ سے اتنی محبت نہیں کرتی جتنی تناوش سے کرتی ہیں یہ بات تم اپنے دماغ میں محفوظ کر لو ان کی کوئی بیٹی تھی نہیں

اسی لیے تناوش کو انہوں نے اپنی بیٹی بنا کر پالا تھا اگر بات اس پر آئی نہ مائرہ بی بی تو میر الحاظ بھی نہیں کریں گیں تم تو پھر آج کی آئی ہو۔

وہ جیسے تناوش کی اہمیت بتا رہا تھا ایک لمحے کے لیے مائرہ کو بھی یہ سوچ کر عجیب لگا کہ اس سے اتنی محبت جتانے والی عورت اگر اس کے خلاف ہو گی تو ____؟

لیکن ان کا بیٹا بھی تو غلط تھا اور وہ کہیں پر بھی غلط نہیں تھی تو اسے کیسا ڈر۔

اس نے ایک لمحے میں اپنا کونفیڈنس بحال کرتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

اپنی اماں کو میرے بارے میں کچھ بھی بتانے سے پہلے اپنے کرتوت بھی بتانا۔ یقیناً انہوں نے تمہاری تربیت ایسی تو نہ کی ہو گی کہ تم ایک لڑکی کو اغواء کر کے اسے زبردستی اپنے نکاح میں شامل کر کے یہاں آئے اور پھر اسے بات بات پر جھوٹ بولنے پر مجبور کرو۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بہت گہری بات کر رہی تھی اس دفعہ سوچنے کی باری وارق کی تھی لیکن وہ فضول سوچ کو جھٹکتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔

لیکن اس لڑکی کا کچھ نہ کچھ تو کرنا تھا ورنہ یہ اس کیلئے مزید مصیبت کھڑی کر سکتی تھی۔

ooooooo

او تعیش بے بی آئی مس یو سوچ اس نے اپنے آفس میں قدم رکھا تو روز کو وہاں پایا۔

اس کا ارادہ پہلے ہسپتال جا کر روز کے بارے میں پتہ کرنے کا تھا لیکن اسے یاد آیا کہ وہ اس نے کل ہی ہسپتال سے ڈسچارج ہو جانا تھا۔

سارادن آفیس میں گزارنے کے بعد شام کو واپسی پر وہ روز سے ملنے جانے والا تھا لیکن روز کو یہاں دیکھ کر اسے حیرانگی کا جھٹکا لگا تھا وہ کافی جلدی واپس جوائن کر چکی تھی۔

کیا ہوا مجھے دیکھ کر تمہیں خوشی نہیں ہوئی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جب کہ وہ مسکرا کر نفی میں سر ہلا گیا۔

نہیں روز آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں مجھے خوشی کیوں نہیں ہو گی بلکہ آپ کو واپس آفیس میں دیکھ کر کم از کم یہ تو محسوس ہوا کہ آفس کی رونق واپس لوٹ آئی ہے۔

اس نے لمحوں میں اسے خوش کر دیا تھا جبکہ اس کی بات پر وہ قہقہ لگاتی اس کے ساتھ اس کے کیبن میں داخل ہوئی تھی۔

اور اب وہ جانتا تھا اسے سارادن اسی کے ساتھ گزارنا ہو گا جو وہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اپنی مجبوری کا بھی وہ کیا کر سکتا تھا اسی لئے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے وہ اس سے باتیں کرنے لگا لیکن اپنے فون پر آتے تناوش کے میسج نے اسے بتادیا تھا اس کی بیوی حسین خوابوں سے جاگ آئی ہے۔

اس نے کچھ لمحوں کے لیے روز کو پوری طرح نظر انداز کر دیا اس کے سوالوں کا جواب وہ ہاں ہوں میں دیتا وہ تناوش کو تنگ کرنے میں مصروف تھا۔

وہ جو اس کے سوال کا جواب دینے میں ذراسی دیر کرتی وہ غصے سے بھرپور ایموجیز اسے بھیج کر ڈرانا شروع کر دیتا تھا۔

شاید روز نے بھی اس لئے غیر دلچسپی کو محسوس کیا تھا لیکن پھر بھی وہ اس کے سامنے اس سے باتیں کر رہا تھا اس کے لیے یہی کافی تھا۔

ooooooo

اس نے اسے خوب تنگ کیا تھا بلکہ وہ اسے چار پانچ گھنٹوں تک تنگ کرتی رہی۔

کچھ بھی لیتی تو کہہ دیتی کہ اماں نے کہا ہے یہ بھی لے کر آنا محلے کی عورتیں باتیں کرتی ہیں۔

اماں نے کہا ہے کہ وہ بھی خریدنا تم نئی نویلی دلہن ہو تم پر یہ چیز جچتی ہے اس نے وارق کو کچھ ہی لمحوں میں زچ کر دیا تھا۔

وہ بڑی مشکل سے اس کے ساتھ ہی چلتا اس کی فضول باتوں کو مجبوری میں سہے جا رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے اکیلا چھوڑ کر چلا جائے لیکن یہ ممکن نہیں تھا وہ اس کی عزت تھی۔

اور رات کے اس اندھیرے میں وہ اپنی عزت کو کسی مال میں اکیلے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

ہاں لیکن وہ اس کی فضول باتوں اور فضول حرکتوں سے بہت تنگ آچکا تھا یہاں تک کہ واپسی پر اس کی آئسکریم کی ضد نے اچھا خاصا جھنجھلا کر رکھ دیا تھا وہ بچوں کی طرح ضد پکڑ کر بیٹھ گئی تھی اور وہ جلد سے جلد گھر واپس جانا چاہتا تھا۔

اس کی اونچی اونچی آواز میں دھاڑیں مارنے پر گاڑی کو بریک لگانے پر مجبور ہو گیا۔

اور پھر اس کی پسند کی آئسکریم لا کر اسے دی جسے کھانے کے بعد گھر جانے کو تیار ہوئی۔

ooooooo

آجی سنتے ہیں آئی ایم ریلی سوری میں نے آپ کو اتنا تنگ کیا۔

لیکن بیوی تو اپنے شوہر کو تنگ کرتی ہے بلا اور کسے کرے گی۔

وہ اس کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتی اپنی ایکٹنگ کے جوہر دکھا رہی تھی کیونکہ اماں اب تک جاگے ان کا انتظار کر رہی تھیں۔

اور ان دونوں کو ایک ساتھ اندر آتے دیکھ ان کی نظر اتار کے اپنے روم میں بھیج چکی تھیں۔

ساتھ ہی ساتھ واوق نے ان سے کہا تھا کہ اگر اسے شاپنگ پر جانا ہو تو آپ کے ساتھ جائے گی مجھے اس نے بہت تنگ کیا ہے۔

اس پر اماں نے کہہ دیا بیوی اپنے شوہر کو تنگ نہیں کرے گی تو اور بھلا کسے کرے گی جس پر مائرہ کو تو مزید شہہ مل گئی تھی اسی لیے وہ کمرے میں آنے تک اسے چھیڑتی رہی۔

کمرے کا دروازہ بند کرتے ہی اس نے اچانک مائرہ کو پکڑ کر اپنے قریب کیا تھا وہ جو اس افتاد کے لیے تیار نہ تھی اس کے چوڑے سینے سے ٹکرائی تو وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ کہ اسے اچانک ہوا کیا ہے۔

لیکن وہ اسے کچھ بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیے بنا اس کے لبوں پر اپنا پر شدت لمس چھوڑتا اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں لے چکا تھا انداز میں بلا کی شدت تھی جیسے اس سے اس کی باتوں کا انتقام لے رہا تھا۔

اب کیا ساری رات کُلیاں کرنے میں گزارو گی وہ اپنی مونچھوں کو اس کی شفاف گردن پر رگڑتا اس کے پورے جسم میں سنسناہٹ دوڑا گیا تھا۔

ویسے شوہر اپنی بیوی کو ہی تو کس کرتا ہے اور بھلا کسے کرے گا۔

اماں نے تمہیں اب تک یہ تو سکھایا ہی ہو گا نہ کہ شوہر کو خوش کس طرح سے کیا جاتا ہے وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھانے لگا اور مائرہ بیچاری گھبراتے ہوئے پیچھے کی طرف قدم اٹھانے لگی وہ آہستہ آہستہ الٹے قدم چلتی بیڈ پر جا گری تھی۔

دیکھو تم۔۔۔۔ دور د۔۔۔۔ ور۔۔۔۔۔ ہو مجھ۔۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔ اور پاس آنے کی۔۔۔ کوشش کی تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو۔۔ کیا وہ اچانک اس کے اوپر سایہ بناتا اس کے ایک ہاتھ کو اپنے قبضے میں لیتا دوسرا ہاتھ اس کی کمر کے گرد حائل کرتا اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔

دونوں کی دھڑکنیں ایک دوسرے کے ساتھ مچل رہی تھی

اس کا پراسرار انداز اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہا تھا وہ اس کے مذاق کو ضرورت سے زیادہ سیریس لے چکا تھا۔

دیکھو میں مذاق کر رہی تھی خدا کے لیے چھوڑ دو۔

میں آئندہ ایسا کچھ نہیں کروں گی اسے ایک بار پھر سے اپنے لبوں پر جھکتے پا کر وہ منت بھرے لہجے میں بولی لیکن وارق جیسے اپنے ہوش میں ہی نہ تھا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اسے دوسری دفعہ بے بس کر کے شدت سے بھرپور لمس چھوڑا تھا۔

جب کہ وہ اس کی اگلی حرکت پر پھڑپھڑا کر رہ گئی

oooooo

وہ اس کی مضبوط گرفت میں پھڑپھڑا کر رہ گئی تھی۔ جبکہ وہ اس کے لبوں پر جھکا اس کے سارے رائے فرار بند کر چکا تھا۔

وہ اس کی پناہوں میں بے بسی ہو گئی تھی۔ جبکہ وہ اس کے لبوں کو آزاد کرتا اس کی آنکھوں کی نمی کو دیکھ رہا تھا

پلیز چھوڑ دو مجھے پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ منت بھرے لہجے میں بولی۔

جب کے اس کے منت بھرے انداز پر وارق کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہو گئی تھی۔

کیا ہوا ڈارلنگ تمہاری آنکھوں سے آنسو کیوں بہہ رہے یار تم تو میری بیوی ہو میں تم پر ہر طرح کا حق رکھتا ہوں۔

اور ویسے بھی ہم پاکستانی مردوں کو تم بہت اچھے طریقے سے جانتی ہو۔ باقی ساری باتیں بعد میں حق پہلے آتا ہے۔ یقیناً وہ کل والی بات کا انتقام لے رہا تھا۔

دیکھو پلیز مجھے چھوڑ دو میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے نہ تو تم مجھے پسند کرتے ہو اور نہ ہی میں تمہیں۔ ہم دونوں صرف پچھتائیں گے اس طرح کا تعلق ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر نہ تو میں تمہارے معیار پر پوری اترتی ہوں اور نہ ہی تم مجھے پسند ہو۔ وہ بھرپور مزاحمت کر رہی تھی۔

اور تم کبھی میرے معیار پر پوری اتر بھی نہیں سکتی تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ رشتہ بنانا چاہتا ہوں۔۔۔؟ یہ سب کچھ کرنے کے لئے تم مجھے مجبور کر رہی ہو مائرہ بی بی۔

مجھے تم میں ایک ذرا سی بھی دلچسپی نہیں ہے لیکن اگر تمہیں سیدھا کرنے کے لئے مجھے یہ کرنا پڑا تو اس سے بھی پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ وہ پرسکون انداز میں اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ بس اسے دیکھ رہی تھی۔

رونا دھونا بند کرو ٹھیک ہے میں تمہیں چھوڑ دوں گا لیکن اس کے بدلے تمہیں میری کچھ باتیں ماننی پڑے گی یہ وہ شرط رکھ رہا تھا۔

مجھے تمہاری ہر شرط منظور ہے وہ اس کی بات مکمل سنے بنا بولی۔

تم مجھے تم کہہ کر نہیں بلاؤ گی۔ تمہاری کسی طرح کی بد تمیزی کو میں برداشت نہیں کروں گا۔

اس کے علاوہ بھی تمہیں میری ساری باتیں ماننی پڑے گیں۔ ورنہ تمہاری ایک بغاوت مجھے تمہارے ساتھ کچھ بھی کرنے پر اکسا سکتی ہے اور میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم طلاق کے بعد یہاں سے ویسے ہی جاؤ جیسے آئی ہو۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ مائرہ اس کی ساری باتوں کو غور سے سنتے صرف ہاں میں سر ہلا گئی۔

ٹھیک ہے میں تمہاری ساری باتیں مانوں گی لیکن پلیز یہ مت کرو۔ وہ اس کے برہنہ سینے سے نگاہیں چراتے ہوئے بولی تھی۔

جبکہ وہ جیسے اس کے ساتھ اپنا معاہدہ کر کے اس پر یقین کرنے کے لیے تیار ہو گیا تھا اسی لئے اس کے بازو آزاد کرتے ہوئے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اور ساتھ ہی ہاتھ بڑھا کر اپنی شرٹ اس کے قریب سے اٹھاتے ہوئے واش روم میں بند ہو گیا جبکہ مائرہ تیزی سے بیٹھتے اٹھتے ہوئے صوفے پر جا بیٹھی تھی

oooooo

وہ فریش ہو کر باہر نکلا تو مائرہ کو کافی خوفزدا سا صوفے پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

تم وہاں کیوں بیٹھی ہو۔۔۔۔۔۔؟

دیکھو لڑکی اس طرح کے ڈرامے میں برداشت نہیں کر سکتا یہاں بیڈ پر آکر سوو۔ اگر میں تمہارے ساتھ کچھ کرنا چاہوں نا تو یہ فاصلہ مجھے روک نہیں سکتا اس نے صوفے سے لے کر بیڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فاصلے کو ناپا تھا۔

اس وقت بھی میں نے تمہیں اپنی مرضی سے آزاد کیا ہے اگر چاہوں تو تمہارے ساتھ کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہوں اور یہ مت سوچنا کہ یہ بات یہیں پر ختم ہو جائے گی اب سے تمہیں میری مرضی کے مطابق رہنا ہو گا اگر تم نہیں چاہتی کہ یہ رشتہ آگے بڑھے تو تمہیں میری ہر بات ماننی پڑے گی۔

ورنہ میں نے شادی اپنی اماں کی پسند سے کرنی تھی اور میری اماں کو تم بھی کافی پسند ہو اس نے ذو معنی انداز میں کہتے ہوئے اپنی جگہ سنبھالی تھی۔

لگتا ہے تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آئی۔ اٹھو وہاں سے اور یہاں آکر لیٹو اس نے اب تک اسے وہیں بیٹھے دیکھ کر ذرا سختی سے کہا تو مائرہ نا چاہتے ہوئے بھی صوفے سے اٹھ کر بیڈ کے پاس آئی۔ جبکہ وہ بیڈ پر لیٹا ہوا اس کی جانب سے کروٹ لے چکا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر اس کو کروٹ لئے دیکھتی رہی اور پھر آہستہ سے بیڈ پر بیٹھ گئیں اس نے غیر محسوس انداز میں اپنے اور وارق کے بیچ میں تکیہ کی دیوار قائم کرتے ہوئے اس نے اپنا سر تکیے پر رکھا تھا جبکہ نگاہیں اب تک اس کی پیٹھ پر ہی تھیں۔

وہ بالکل بیڈ کے دوسرے کونے میں جا کر سو رہی تھی کہ اس کے زرا سا حرکت کرتے ہی وہ یہاں سے بھاگ نکلے گی جبکہ وارق اس کے ڈر سے کافی محظوظ ہو رہا تھا وہ دوسری طرف کروٹ لیتے ہوئے بھی شیشے میں اس کی ساری حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا۔

جبکہ اپنے چہرے پر آنے والی بے ساختہ مسکراہٹ کو روکتے ہوئے اس نے اپنی آنکھیں بند کر کے لائٹ آف کر دی تھی۔اس کی لائٹ آف کرنے پر مائرہ کی طرف تھوڑی سی حرکت ہوئی تھی لیکن پھر وہ پر سکون ہو گئی

oooooo

آ گئے آپ میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی وہ دروازہ کھولتے ہوئے خوشی سے کہنے لگی۔

تم میرا انتظار کر رہی تھی ہائے میں خوشی سے پاگل ہی نہ ہو جاؤں وہ اسے ایک جھٹکے میں اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے بولا۔

اللہ تاشفین کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی باہوں سے آزاد ہونے کے لئے پر تولنے لگی۔

پاس نہیں آنا تھا تو انتظار کیوں کر رہی تھی وہ بدمزہ ہوتے ہوئے بولا۔

کیونکہ میں نے آپ کا پسندیدہ پیزا بنایا ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا۔

تم سے زیادہ مجھے کچھ بھی پسند نہیں وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکا تھا۔

جب کہ اس کا یہ عمل اتنا بے ساختہ تھا کہ وہ پیچھے ہٹ ہی نہ پائی لیکن اس کی حرکت کے بعد اسے گھورتی ضرور رہی۔لیکن سامنے بھی ڈھیٹوں کا سردار تھا جس پر اس کے گھورنے کا کوئی اثر نہ ہوا

کیا ہوا بے بی ایک اور چاہیے۔۔۔۔۔؟وہ بڑی معصومیت سے دوبارہ سے اس کے قریب ہونے کی کوشش کرنے لگا جب کہ وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کر چکی تھی۔

جی نہیں ہرگز نہیں کچھ نہیں چاہیے مہربانی کریں مجھ پر وہ دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھتے اسے خود سے دور کرتے ہوئے کچن کی طرف چلی گئی تھی۔

جبکہ وہ دروازہ بند کرتا مسکراتے ہوئے اس کے پاس آتا اور اس کے گرد اپنی باہوں کے حصار بناتے ہوئے اسے کام کرتے دیکھنے لگا۔

کیسا گزرا آپ کا آج کا دن۔۔۔۔۔؟کیا کیا کیا آپ نے سارا دن۔۔۔۔؟

اس کی سانسوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ غیر محسوس انداز میں پیچھے ہٹتے ہوئے پوچھنے لگی۔

یہ کیا طریقہ ہے تم یہاں میرے پاس رہ کر بھی تو یہ سارے سوال کر سکتی ہو نا وہ ایک جھٹکے میں اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہنے لگا۔

ہاں تو قریب ہی تو ہوں آپ کے بتائیں کیسا گزرا آپ کا دن اسے خود کو گھورتے پا کر وہ کچھ گھبرا کر اس کے قریب آتے ہوئے کہنے لگی۔

بہت بورنگ بہت فضول تمہارا چہرہ نہیں دیکھا سارا دن تو خود ہی سوچ لو کیسا گزرا ہو گا۔وہ اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے لاڈ سے بولا جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرادی تھی۔

چلیں کوئی بات نہیں اب تو آپ نے مجھے دیکھ لیا تو آپ کا دن اچھا ہو گیا ہو گا نہ وہ اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے بولی۔

ہاں دن تو اچھا ہو گیا ہے میرا لیکن میں اس کو اور اچھا کرنا چاہتا ہوں۔اگر تم تھوڑا سا تعاون کرو تو۔۔۔وہ ذومعنی انداز میں اس کی طرف جھکا تھا۔

جائیں جا کر فریش ہوں۔رومانس کے علاوہ کچھ سوجتا بھی ہے یا نہیں آپ کو وہ اس کا رخ کمرے کی طرف کرتے ہوئے بولی۔

نہیں۔۔۔جواب بے ساختہ آیا تھا۔

تاشفین پلیز میں تب تک کھانا لگاتی ہوں اس دفعہ اس نے منت بھرے انداز میں کہا تھا۔

تمہیں پتا ہے تم بہت بورنگ بیوی ہو بلکل رومینٹک نہیں ہو اس نے جیسے اس کی خصوصیات گنوائی تھی۔

جی میں بالکل ٹھیک ہوں کیونکہ آپ بہت رومنٹک ہیں۔اور میرے خیال میں ہم دونوں کے لیے آپ کا رومینس کافی ہے۔اس دفعہ وہ اسے پیچھے سے پُش کرتی کمرے تک لے کر آئی تھی۔

جائیں میں کھانا لگاتی ہوں وہ مسکراتے ہوئے بولی جبکہ تاشفین اس گھورتے اپنے چہرے کی مسکراہٹ چھپاتا روم میں چلا ہی گیا تھا۔

جب کہ وہ واپس آ کر جلدی جلدی اس کے لئے کھانا لگانے لگی۔اس نے اپنی تیاری بھی کر لی تھی کل سے اسے بھی کالج دوبارہ سے جوائن کرنا تھا۔اور تاشفین کو اس بارے میں وہ آج میسج پر دن میں ہی بتا چکی تھی۔

جس پر تاشفین نے کہا تھا کہ جو بھی تیاری کرنی ہے دن میں کر لینا رات کو میں کوئی بہانہ نہیں سنوں گا اور اس کی اس بات پر اس نے شرماتے ہوئے اپنی ساری تیاری کر لی تھی

ooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اسے آئینے کے سامنے کھڑا دیکھ کر ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی تھی۔

آرام سے مائرہ بی بی آرام سے اتنی جلد بازی میں اٹھ کر اپنی کوئی ہڈی ہی چٹخالو گی۔اور پھر الزام مجھ پر آئے گا۔۔۔وہ ذومعنی انداز میں کہتا چپ ہو گیا تھا جب کہ مائرہ کو اس کی پوری بات سنی تھی۔

کیاالزام آئے گا تم پر۔۔۔۔۔۔۔؟اس نے بہت غصے سے پوچھا تھا

جب وارق نے ایک نظر اس کی طرف دیکھتے ہوئے آئی بروا چکائے۔رات کے سارے منظر ایک دفعہ پھر سے اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گئے تھے ۔

میرامطلب ہے کہ آپ پر کیاالزام۔۔۔۔۔۔اس نے بڑی جلدی اپنی بات کی درستگی کرنی چاہی تھی۔

چھوڑو تم نہ ضرورت سے زیادہ معصوم ہو۔تمہیں تو میری کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی چلو نیچے اماں ہماراانتظار کر رہی ہوں گیں۔

وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا جب کہ اس نے بھی جلدی سے اٹھتے ہوئے الماری سے اپنے کپڑے نکالے تھے جب وہ اچانک اس کے راستے میں حائل ہو گیا۔

وہ گلابی رنگ والے پہنو۔۔۔۔۔۔وہ اس کے ہاتھ سے بلیک ڈریس ایک طرف پھینکتے ہوئے بولا۔

کی۔۔۔کیوں۔۔۔۔مائرہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی جب کہ اس کی آنکھیں کچھ عجیب سی تھی نہ جانے کیوں اس کی اس طرح سے خود کو دیکھتی نظریں بری طرح سے ڈسٹرب کرنے لگی تھی۔

میری مرضی۔۔۔۔۔۔کہا تھا نا کہ اب سے تم میری مرضی پر چلو گی بس سمجھ لو کہ آج سے میری مرضی شروع ہو چکی ہے وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا ۔

دیکھو تم ضرورت س۔۔۔۔۔۔وہ کچھ بولنے ہی والی تھی جب اچانک وارق اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنی قید میں لے چکا تھا۔

اس کا انداز بہت کچھ جتا گیا تھا اسے۔۔۔۔۔۔۔یہ تمہاری غلطی کی سزا ہے آج کے بعد جب جب تمہارے منہ سے میرے لیے یہ لفظ نکلے گا تو تمہیں یہ سزا سہنی ہوگی۔

کیا کہہ رہی تھی تم وہ اس کے لبوں پر اپنا انگوٹھا پھیرتے ہوئے بڑی فرصت سے ان کی نرماہٹ کو محسوس کر رہا تھا جبکہ اس نے جلدی سے اس کا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹایا۔

اور اگلے ہی لمحے واش روم میں بند ہو گئی جب کہ وہ سر نفی میں ہلاتا اپنا کام ختم کرنے لگا

oooooooo

اتنی جلدی بھی کیا ہے جانے کی پہلے میرا کرایا تو دو وہ اسے کالج چھوڑنے کے لئے آیا تو اپنا سامان پکڑتے کالج کے اندر داخل ہونے لگی۔جب اس نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔

اللہ اللہ تاشفین آپ مجھ سے کرایالیں گے بیوی سے کرایاکون مانگتاہے وہ ناراضگی بھرے انداز میں بولی۔

میں مانگتاہوں۔۔۔۔۔اور سود سمیت وصول بھی کرتاہوں چلو جلدی سے نکالو میرا کرایہ دو ورنہ میں اپنے طریقے سے لے لوں گا۔

ارے ارے یہ کیابات ہوئی میں تو نہیں دے رہی آپ کا کرایا کیا کرلیں گے آپ وہ سینے پر ہاتھ باندھے اس سے سوال جواب کرنے لگی تھی۔

سوچ لو اس نے دھمکی دینے والے انداز میں کہا تھا۔

سوچ لیااور آپ مجھ سے کرایا کیسے مانگ سکتے ہیں۔مجھے چھوڑنااور لینے آنا تو آپ کی ذمہ داری ہے۔میں تو آپ کو ایک پیسہ بھی نہیں دینے والی وہ اس کے دیئے ہوئے پیسے اپنی مٹھی میں دباتے ہوئے اس کے روبرو کھڑی تھی۔

اگر پیسے نہیں دو گی تو کچھ اور دینا پڑے گا۔سوچ سمجھ کر ڈیل کرو میرے ساتھ وہ جیسے اسے مشورہ دے رہا تھا۔

میرے ساتھ ڈیلینگ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ٹائم پر لینے آجایئے گا وہ اپنا آپ آزاد کرواتی شرارت سے کہتی اندر جانے لگی جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا اور اس کی اچانک افتاد پر وہ اس کے چوڑے سینے کا حصہ بنی تھی جب کہ نگاہ آگے پیچھے اٹھنے لگی تھی کہ کوئی انہیں دیکھ تو نہیں رہا۔

ایک میٹھی سی کس اور ایک ڈمپل والی سمائل کرایہ ادا کرو اور جاؤ وہ اپنی ضد پر قائم تھا۔

تاشفین آپ کا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا ہم کالج میں ہیں یہ پبلک پلیس ہے اس نے سمجھانا چاہا تھا۔

مجھے اس بات سے فرق نہیں پڑتا مجھے اس بات سے فرق پڑتا ہے کہ تم میری پرسنل پراپرٹی ہو جس سے میں پبلک پلیس میں بھی کسی بھی چیز کی مانگ کر سکتا ہوں۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا جبکہ وہ اسے دیکھ کر رہ گئی۔

تاشفین پلیز۔۔۔۔۔۔۔وہ منت بھرے لہجے میں بولی تھی۔

دیکھو میں بدلے میں ہزار بار تمہارا نام لکھ کر دوں گا اس نے جیسے ڈیل کرنی چاہی تھی جبکہ اس کی بات پر مسکرا دی تھی۔

ہم اس بارے میں گھر چل کر بات کریں گے اس نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

نہیں بالکل بھی نہیں جو بات ہو گی یہیں پر ہو گی وہ اپنی ضد پر اڑا ہوا تھا جب اچانک اس کے بائک کے ساتھ ایک اور بائک آرکی۔تاشفین کا دھیان اس کی طرف ہی تھا لیکن تباوش کو اس کے اس طرف دیکھنے کی وجہ سے وہ بھی ادھر دیکھنے پر مجبور ہو گیا تھا۔

ڈینی جو اپنے ہی دھن میں بائیک پار کرتے ہوئے کالج کے اندر جانے لگا تھا ان دونوں کو کھڑے دیکھ کر رک گیا۔

وہ تاشفین سے چھپ نہیں سکتا تھا کیونکہ تاشفین اسے دیکھ چکا تھا۔

السلام علیکم تاشفین بھائی کیسے ہیں آپ اس نے بہت خوشی سے اسے سلام کیا تھا جبکہ تاشفین اسے پوری طرح نظر انداز کر گیا۔

جاؤ اندر اور جا کر پڑھائی کرو کسی سے بھی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو زبردستی بات کرے اسے نظر انداز کر دینا۔وہ پوری طرح سے تناوش کی طرف متوجہ تھا جبکہ ڈینی کا آکر اسے سلام کرنا اور تاشفین کا غصے سے چہرہ پھیر لینا اسے سمجھ نہیں آیا تھا کچھ تو تھا جو وہ نہیں جانتی تھی۔

وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی اندر کی طرف چلی گئی تھی۔

oooooooo

اس کا سارا دھیان ڈینی کی طرف ہی رہا تھا وہ سوچ رہی تھی کہ آخر ڈینی نے تاشفین کو بھائی کہہ کر کیوں پکارا تھا۔

یہاں تو سگے بھائی بھی ایک دوسرے کو بھائی کہہ کر نہیں بلاتے تھے کوئی تو تعلق تھا ان دونوں میں۔اور تاشفین نے اسے اس طرح سے اگنور کیوں کیا تھا کچھ تو تھا جو جاننا ضروری تھا۔

ڈینی اکثر اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا تھا اس کے آگے پیچھے رہتا تھا اس نے نوٹ کیا تھا کہ ایک ٹائم کے بعد ڈینی نے اسے مخاطب کرنا چھوڑ دیا تھا لیکن وہ پھر بھی اس کے آس پاس ہی رہتا تھا۔

دو تین دفعہ تو ڈینی نے غیر محسوس انداز میں اس کی مدد بھی کی تھی اور اسے بعد میں پتہ بھی چل گیا تھا کہ ڈینی ہی اس کی مدد کر رہا ہے وہ سوچتی تھی کہ وہ ایسا کیوں کرتا ہے تب اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آیا لیکن آج اسے کچھ نہ کچھ سمجھ میں آیا تھا ڈینی کا کوئی تعلق تھا تاشفین کے ساتھ۔

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب اسے سامنے سے ڈینی آتا نظر آیا وہ جلدی سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھی تھی جب کہ وہ اپنا رخ اس کی طرف سے پھیر گیا یقیناً وہ اسے نظر انداز کر کے گیا تھا اس نے اسے آتے ہوئے دیکھا تھا۔

عجیب آدمی ہے پہلے خود مجھ سے بات کرنے کے لیے میرے آگے پیچھے گھومتا تھا اور آج جب میں اس سے بات کرنے لگی ہوں تو ایسے نخرے دکھا رہا ہے بھاڑ میں جائے میری طرف ویسے بھی تاشفین کو پسند نہیں کہ میں کسی سے بات کروں۔

مجھے اس سے بھی دور ہی رہنا چاہیے ورنہ تاشفین مجھ سے خفا ہو جائیں گے وہ یہی سب کچھ سوچتے ہوئے وہیں بیٹھ گئی تھی۔جب کہ ڈینی آخری سیڑھی کے پاس کھڑا اس کے اس طرف آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

اسے لگا تھا کہ وہ تاشفین اور ڈینی کے بیچ کے رشتے کو کچھ نہ کچھ حد تک سمجھ گئی ہو گی اور وہ اس بارے میں جاننے کی کوشش ضرور کرے گی اسی لیے وہ ایک الگ تھلگ جگہ آ کر رکا تھا کہ وہاں آ کر اس سے بات کرے۔

کیونکہ تاشفین کے آنے کا وقت ہو چکا تھا اور اب وہ کبھی بھی گیٹ پر آ سکتا تھا۔ اور اگر تاشفین ان دونوں کو بات کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو اس کا غصہ سوا نیزے پر پہنچ جاتا۔ یہ لڑکی تاشفین اور اس کے رشتے کو بہتر بنانے میں اس کی مدد کر سکتی تھی لیکن وہ تو پیچھے سے ہی پلٹ گئی تھی۔

عجیب بیوقوف لڑکی ہے یہ۔۔ وہ واپس اوپر آیا تو اسے وہیں پر بیٹھے دیکھا جہاں وہ تھوڑی دیر پہلے بیٹھی تھی۔

اسے دیکھتے ہی وہ چہرہ پھیر گئی۔ جب کہ ڈینی اس کی بے وقوفی پر صرف ہاتھ پر ہاتھ مار کر رہ گیا تھا۔

جب اچانک وہ اٹھتے ہوئے گیٹ کی طرف چلی گئی یقیناً تاشفین آ گیا تھا وہ وہیں سے پیچھے کی طرف پلٹ گیا تھا۔

ڈینی اب بس ایک ہی دعا مانگ رہا تھا کہ تناوش تاشفین کو یہ بات نہ بتادے کہ ڈینی اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہے یا پھر اس کے پیچھے آتا ہے

ooooo

بھابھی جان بھابھی جان آپ کا ولیمہ کا ڈریس آ گیا اماں آپ کو نیچے بلا رہی ہیں وہ دونوں بھاگتے ہوئے اسے بتانے آئے تھے۔

کونسا ڈریس۔۔۔۔۔۔۔؟

اس نے پھر سے پوچھا تھا کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ اسے سننے میں کہیں کوئی غلطی ہوئی ہے۔

ارے آپ کو نہیں پتا ولیمے کا ڈریس کون سا ہوتا ہے میں بتاتا ہوں جب لڑکی کو دلہن بنایا جاتا ہے نہ تب اس کو پہنایا جاتا ہے۔ ولیمے کا ڈریس آپ نے دلہن دیکھی ہوئی ہے۔

چھوٹو نے کسی بڑے سیانے کی طرح اسے سمجھاتے ہوئے پوچھا تھا۔

اوا چھا وہ ڈریس دلہن پہنتی ہے اس نے سمجھنے والے انداز میں کہا تو چھوٹو خوش ہو گیا کہ وہ اپنی بھابھی کو سمجھانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

ہاں ہاں وہی والی ڈریس پہنتی جو دلہن ہے وہ ڈریس آپ کے لیے آ گئی ہے۔ اب آپ کو بھی دلہن بننا ہے نہ اسی لئے اماں نے منگوائی ہے آئیں چل کر دیکھتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے بولا۔

ہاں چلو کیوں نہیں چل کر دیکھتے ہیں کہ کیسی ہے میری ولیمے کی ڈریس۔۔۔ وہ انہیں خوش کرتے ہوئے ان کے ساتھ ہی جانے لگی حالانکہ اس کی کوشش تو اس کی یہ تھی کہ کسی طرح سے کسی کا موبائل اس کے ہاتھ لگ جائے جس سے وہ تاشفین سے رابطہ کر سکے۔

اس نے احمد سے پوچھا تو اسے پتہ چلا کہ اسے میٹرک کے بعد موبائل ملنے والا ہے جبکہ چھوٹو کے پاس فون تو ہر وقت رہتا تھا لیکن اماں کا۔ وہ اماں کا فون لے سکتی تھی لیکن تاشفین کا نمبر اس کو زبانی نہیں آتا تھا۔

اب تاشفین کا نمبر تو اسے صرف وارق یا پھر اس کے بابا کے موبائل سے مل سکتا تھا اور ان کا موبائل حاصل کرنا آسان نہیں تھا

ooooooo

تناوش تاشفین ابراہیم۔۔۔۔" آٹھ سو دفعہ لکھ چکا ہوں وہ جو پوری طرح سے اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی اس کے کہنے تھا پر کھکھلا کر ہنسی۔

صرف لکھنے کا فائدہ نہیں تاشفین صاحب یہ بتائیے کہ میرا نام آپ کو یاد بھی ہوا یا نہیں اس نے پوچھنا ضروری سمجھا تھا۔

یاد ہو یا نہ ہو لیکن اپنے کرائے کے لئے میں نے تمہاری شرط پوری کرنی ہے۔ وہ ایک بار پھر سے شروع ہو چکا تھا جب کہ صبح والی بات کو وہ کافی دل پر لئے ہوئے تھا۔

اس نے خود ہی اسے کہا تھا کہ تم مجھے کس کرو تو میں بدلے میں تمہارا نام ہزار دفعہ پیپر پر لکھوں گا۔

اور اب وہ لکھ رہا تھا اس کا نام اس نے ہزار بار لکھنے کے لیے کہا تھا اور آٹھ سو دفعہ وہ لکھ چکا تھا اور اس نے دھمکی بھی دی تھی کہ وہ صرف کس پر اب ٹالنے والا نہیں۔ اب وہ اپنی محنت کا بھرپور معاوضہ لے گا سود سمیت کیونکہ اس کا نام لکھتے لکھتے اس کے ہاتھ میں اچھا خاصہ درد ہونے لگا تھا۔

یہ لیجئے پانی آپ کافی تھک گئے ہیں۔ وہ کھکھلاتے ہوئے اسے پانی دینے لگی۔ اسے یقین تھا آج اسے تناوش کا نام ہنڈریڈ پرسنٹ یاد ہو جائے گا۔

کیوں کہ جتنی دفعہ وہ اس کا نام لکھ چکا تھا اس کے بعد اس کا نام بھولنا اس کے لیے بھی آسان نہیں تھا۔

اب میں ایک ہی دفعہ پانی پیوں گا۔ شرط پوری کر کے وہ اسے قلم دیکھاتے ہوئے ایک بار پھر سے شروع ہو چکا تھا

پتہ نہیں آپ نے کب یہ سب کچھ ختم کرنا ہے مجھے تو نیند آ رہی ہے میری طرف سے گڈ نائٹ۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا وہ جلدی سے کمرے میں بھاگ گئی۔

جب کہ وہ نفی میں سر ہلاتا ایک بار پھر سے اس کا نام لکھنے لگا تھا۔

ooooooo

کمرے میں آنے کے بعد اس کی آنکھ کب لگ گئی اسے خود بھی پتہ نہ چلا تھا آنکھ تب کھلی جب کسی کی سانسوں کا لمس اپنے چہرے پر محسوس کیا۔

تاشفین۔۔۔۔۔"

لکھ لیا تمہارا نام ہزار دفعہ اب میرا کرایہ دووہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔

جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے اپنا آپ اس کے حوالے کر دیا تھا۔

میرا نام یاد ہوا آپ کو وہ اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولی تھی۔

جانم میرا ارادہ تو تمہیں خفظ کر لینے کا ہے تمہارا نام کیا چیز ہے وہ اسے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتے ہوئے اس پر اپنی گرفت سخت سے سخت کرتا چلا گیا

ooooooo

آجا مائرہ بہو دیکھ یہ جوڑا کیسا ہے میں نے اپنی پسند سے بنوایا ہے لیکن اگر تجھے پسند نہ آئے تو اس کو بدلوا بھی سکتی ہے۔

اخر پہنا تو تجھے ہے تو پسند بھی تو تیری ہی ہونی چاہیے نہ۔ وہ اپنے پورے بیڈ پر ایک انتہائی خوبصورت جوڑا پھیلائے اس سے باتیں کر رہی تھیں جب کہ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اندر آ گئی تھی۔

نہیں اماں بہت خوبصورت ہے آپ کی پسند بہت اعلی ہے۔ اس نے اس ڈریس کو ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ ڈریس انتہائی خوبصورت تھی۔

تو بس ٹھیک ہے تو یہی ڈریس پہننا اس ہفتے کو ولیمہ ہو جائے گا تم لوگوں کا۔ میں تو پورے خاندان والوں کو بلاؤں گی ایک ایک کو بتاؤں گی کہ یہ ہے میرے وارق کی میری دلہن

تجھے نہیں پتا بیٹا ہمارے خاندان کی کتنی لڑکیوں کی امید تھا وارق اب جان چھوٹے گی میرے بچے کی۔

سچ تو یہ ہے کہ میں وارق کی پسند کی دلہن لانا چاہتی تھی۔ اس نے کبھی مجھ سے اپنی پسند کا ذکر نہیں کیا لیکن اس کی پسند مجھے بہت پسند آئی ہے وہ محبت سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولیں۔

مجھے تو اپنے خاندان میں اپنے بیٹے کے قابل کوئی لڑکی لگی ہی نہیں۔ کہاں میرا بیٹا لاکھوں میں ایک اور کہاں یہ خاندان کی لڑکیاں۔ اماں بولے جا رہی تھیں جب کہ وہ یہ سوچ رہی تھی کہ کیا ان کا بیٹا اس کے قابل ہے۔ یا وہ ان کے بیٹے کے قابل ہے۔

نہیں وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے اچھے نہیں تھے

وہ کیوں جھوٹے ڈرامے کر رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کسی کا دل نہیں دکھانا چاہتی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ جس دن اماں کو سب کچھ پتہ چلے گا اس دن بہت ہرٹ ہو گئیں۔

وارق تو ان کا بیٹا تھا ان کا خون تھا اس کے لئے تو معافی کی گنجائش بھی نکل آئے گی لیکن اس کے لیے۔۔۔۔؟

○○○○○○○○

ولیمہ اس ہفتے کے دن رکھا ہے میں نے کارڈ کا آرڈر دے دیا ہے کل تک کارڈ آ جائیں گے اور پرسوں تک بنٹ ہی جائیں گے۔

باقی بیگم آپ بتا دیجئے گا کہ کیا کیا کرنا ہے کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑیں گے۔سب کچھ آپ کی مرضی کے مطابق ہی ہو گا۔

ابراہیم صاحب ڈنر کرتے ہوئے اپنی بیگم کو مطمئن کر رہے تھے۔

میں تو بس یہی چاہتی ہوں کہ پورا خاندان ہو۔سب کو پتہ چلے کہ میری بہو آگئی ہے۔توبہ توبہ کتنے لوگوں کی نظر تھی میرے بیٹے پر اماں کچھ یاد کرتے ہوئے بولیں۔

نظر تھی سے آپ کی کیا مراد ہے بیگم وہ انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔

آپ تو رہنے ہی دیجئے ابراہیم صاحب آپ کو تو نظر ہی نہیں آتا سارے خاندان کی لڑکیاں میرے بچے کے پیچھے لگی تھیں۔

اب جا کر تھوڑا سا سکون ہوا ہے بہو نظر رکھنا محلے کی لڑکیاں بھی بڑی شاطر ہیں۔آتے جاتے وارق کو عجیب نظروں سے دیکھتی ہیں۔

تمہیں اس کا خیال رکھنا ہو گا اماں اسے تاکید کر رہی تھی جب کہ وہ یہ سوچ رہی تھی کہ اماں تقریباً ٹھیک ہی کہہ رہی تھیں اگر اس کی مونچھیں نہ ہوں۔تو اچھا لگتا تھا بلکہ وہ مونچھوں کے ساتھ بھی بہت ہینڈسم دکھتا تھا۔کوئی بھی اس پر لائن مار سکتا تھا۔

○○○○○○○○

اس کی فلم کی شوٹنگ سٹارٹ ہو چکی تھی جس کے لئے وہ کافی زیادہ خوش بھی تھا اس کے پاس اپنے پروجیکٹ کے لیے ہزار طرح کے آئیڈیاز تھے۔

جو روز کو بہت زیادہ پسند بھی آ رہے تھے روز کا تو کام ہی تھا بس اس کی ساری باتیں ماننا۔

وہ کچھ حد تک اپنی فلم بنانے کے لئے پریشان تھا کہ اسے سب کچھ روز کے انڈر رہ کر کرنا پڑے گا لیکن ایسا کچھ نہیں ہو رہا تھا جو اس کے لیے بہت اچھی بات تھی

وہ اس فلم کو اپنی فلم کی طرح لے رہا تھا۔روز اس کی کوئی مدد نہیں کرتی تھی۔جیسے اس فلم سے اس کو کوئی مطلب ہی نہ تھا وہ اس فلم پر صرف اپنا پیسہ لگا رہی تھی شاید وہ اس کے ٹیلنٹ کو آزما رہی تھی لیکن وہ اسے کسی چیز کے لئے منع نہیں کرتی تھی تاشفین کا ہر آئیڈیا اسے بہترین لگتا تھا۔

اس کی پوری ٹیم تاشفین کے آگے پیچھے رہتی تھی تاشفین کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو اسے فوراً مہیا کی جاتی تھی۔ایکٹرز پروڈیوسرز سب لوگ اس کے اشاروں پر چل رہے تھے۔

اور اس پروجیکٹ کو لے کر اپنی جان لگا رہا تھا وہ اسے ہر طرح سے بہترین بنانا چاہتا تھا اور وہ اس بات سے بہت زیادہ خوش تھا کہ یہاں پر صرف اس کی باتیں مانی جا رہی ہیں وہ سنگل مائنڈ پر کام کر رہا تھا۔

اور اسے یقین تھا اگر اس کی باتیں آگے بھی اسی طرح سے مانی جاتی رہی تو اس کی یہ فلم بہت کامیاب ثابت ہو گی۔

وہ روز کا شکر گزار تھا کہ وہ اس پروجیکٹ میں اسے ہر طرح سے کھلی چھوٹ دے رہی تھی۔ ورنہ ایک ایسسٹنٹ ڈائریکٹر کو اتنی اہمیت کبھی بھی نہیں دی جاتی تھی۔

اس کی ٹیم کے سارے ورکرز اس بات پر کافی حیران تھے کہ ایک ان ایکسپریس اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے سر پر پوری فلم دے دی گئی تھی اگر اس فلم میں کوئی بھی غلطی ہو جاتی تو روز کا نام خراب ہو سکتا تھا لیکن روز کو تو جیسے اس چیز کی پرواہی نہ تھی۔

اور روز کی یہ لاپرواہی اسے میڈیا میں کافی نمایاں کر رہی تھی کچھ تو تھا جو صرف روز ہی جانتی تھی

ooooooo

یہ کیا آج کیا میرے آنے کا انتظار نہیں کر رہی تھی وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو اسے دیکھ کر پوچھنے لگا جس نے آج اسے نہیں کہا تھا کہ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔

اور اب اسے یہ بات سننے کی عادت ہو گئی تھی اپنی بیوی کے منہ سے اپنے انتظار کا سن کر اسے خوشی ہوتی تھی۔

جی نہیں بالکل نہیں میں آپ کا کوئی انتظار نہیں کر رہی تھی۔ کیونکہ اگر میں آپ کا انتظار کروں تو آپ میرے انتظار کا بہت غلط مطلب نکالتے ہیں۔

ہاں تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ تم میرا انتظار کرنا ہی چھوڑ دو گی وہ برا مناتے ہوئے بولا

نہیں میں آپ کا انتظار کرنا نہیں چھوڑوں گی بلکہ میں آپ کو بتانا چھوڑ دوں گی انتظار کروں گی آپ کو بتائے بنا اس نے اپنے اسمارٹ دماغ کا استعمال کیا تھا۔

لیکن جان لگتا ہے تم نے وہ والی کہاوت نہیں سنی کہ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے مجھے تو اپنے آپ یہ پتہ چل گیا کہ تم میرا انتظار کر رہی تھی وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے محبت بھری جسارت کرتا اسی لئے اندر آیا تھا۔

ہاں تو اپنے آپ بے شک پتہ چل جائے میں آپ کو نہیں بتاؤں گی۔ خیر آپ جلدی سے فریش ہوں میں کھانا لگاتی ہوں۔

یار یہ کیا گھر میں قدم رکھتے ہی تم کھانے کے پیچھے کیوں لگ جاتی ہو پہلے کوئی میٹھی ڈش کھلایا کرو وہ اس کے لبوں کو ذومعنی انداز میں دیکھتے ہوئے بولا۔

جی نہیں چل کر فریش ہوں وہ اس کی نگاہوں سے گھبراتے ہوئے بولی حالانکہ دو منٹ پہلے وہ یہ جسارت اس کے لبوں پر کر چکا تھا۔

نہیں پہلے میں کچھ اور لو نگا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اچانک اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

نہیں تاشفین پلیز نہیں وہ منت بھرے لہجے میں بولی لیکن اس کی سن ہی کون رہا تھا وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دروازے کو بند کر چکا تھا اب وہ تھی اور اس کی میٹھی میٹھی سی مزاحمتیں جو تاشفین کو مزید مدہوش کرتی تھیں

oooooooo

چلو جانو آؤ باہر چلتے ہیں چہل قدمی کر کے آتے ہیں وہ ڈنر کرنے کے بعد ٹی وی لگا کر بیٹھی تو تاشفین نے اچانک آ کر اسے آفر کی۔

نہیں ابھی نہیں جانا ابھی شو شروع ہونے والا ہے وہ ٹی وی آن کر کے بیٹھی ہوئی تھی اور اس کا شو سٹارٹ ہونے میں صرف دس بارہ منٹ باقی تھے اسی لیے اس نے انکار کرنا چاہا جبکہ وہ بُرا مانے بنا کندھے اچکا کر اندر جانے لگا۔

لیکن اس کا یوں جانا اسے اچھا نہیں لگتا تھا اسی لئے فوراً کمرے میں اس کے پیچھے آئی تھی۔

چلے چلتے ہیں۔-------"

تم شو دیکھ رہی تھی اپنا جا کر دیکھ لو کوئی بات نہیں میں تو بس ایسے ہی کہہ رہا تھا وہ اس کے شو مس ہونے کے خیال سے بولا۔

ارے نہیں نا کارٹون تو میں ویسے بھی کل کالج سے آ کر دیکھ لوں گی۔ وہ جلدی جلدی اپنی چادر نکالتے ہوئے بولی جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا۔

اوکے جانو وہ بائیک کی چابی نکالتے ہوئے اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتا اس کے ساتھ ہی باہر نکلا تھا

ooooooo

وہ کمرے میں آیا تو وہ گہری نیند سو رہی تھی وہ فریش ہوتا اس کی دوسری سائیڈ آ کر لیٹا تھا ایک نظر اس نے بیڈ کے بیچوں بیچ رکھی تکیوں پر ڈالی تھی۔

یہ حفاظتی اقدامات وہ اپنے لیے کرتی تھی۔

بلکہ حقیقت تو یہ تھی کہ اگر وہ چاہے تو ہاتھ بڑھا کر یہ سارے فاصلے مٹا سکتا تھا اس طرح کی کوئی بھی رکاوٹ اسے روک نہیں سکتی تھی۔

یہ الگ بات ہے کہ وہ ایسا کچھ چاہتا نہیں تھا ان سارے تکیوں میں سے اپنا تکیہ ڈھونڈنا بھی اس کے لیے ایک امتحان ثابت ہوا تھا کیونکہ اپنے تکیے کے بنا اسے نیند نہیں آتی تھی اور آج اس نے اس کا تکیہ اپنے سر کے نیچے رکھا ہوا تھا۔

اس نے آہستہ سے اس کی طرف جھکتے ہوئے اس کا سر اپنے ایک ہاتھ سے ذرا بلند کیا اور اس کے نیچے تکیہ نکال کر اپنی سائیڈ پر پھینکا اور سائیڈ سے دوسرا تکیہ اٹھا کر اس کے سر کے نیچے رکھنے لگا جب اچانک مائری کی آنکھ کھل گئی۔

سوجاؤسوجاؤمیراارادہ تمہیں ڈسٹرب کرنے کا ہرگز نہیں تھابس آئیندہ میرا تکیہ مت لیناوہ آہستہ سے اس کا سر دوبارہ تکیہ پر رکھتااپنی سائیڈ آکر کروٹ بدل چکا تھا۔یہ الگ بات تھی کہ اس کی اس اچانک حرکت نے مائرہ کی سانسیں خشک کر دی تھی

ooooooo

وہ کالج میں داخل ہوئی تو ڈینی پہلے سے ہی گیٹ کے ایک طرف ہو کر کھڑا تھا کہ تاشفین اسے دیکھ نہ سکے۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے وہ اسے اگنور کرتی آگے بڑھنے لگی تھی جب اس نے اسے پکارا۔

لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی وہ ایک بار پھر اسے اگنور کرتے ہوئے آگے بڑھنے لگی۔

یار تم سچ میں پاگل ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔میں جانتا ہوں تم مجھ سے سوال جواب کرنا چاہتی ہو لیکن پتہ نہیں تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔

میں تم سے کوئی سوال نہیں کرنا چاہتی کیونکہ تاشفین کو یہ پسند نہیں ہے وہ کہہ کر وہاں سے جانے لگی۔

میں تاشفین اور اپنا رشتہ ٹھیک کرنا چاہتا ہوں ہمارے بیچ کافی دوریاں ہیں یقین مانو ہم دونوں میں کافی قریبی رشتہ ہے۔

اور مجھے یقین ہے تم اس کے بارے میں جاننے کی کوشش ضرور کرو گی۔اس سے پہلے کہ وہ مزید آگے بڑھتی وہ پیچھے سے بولا تھا۔تناوش رک کر اسے دیکھنے لگی اس کے سارے سوالوں کے جواب وہ جاننا چاہتی تھی

میرے خیال میں ہمیں ایک طرف ہو کر بات کر لینی چاہیے وہ سائیڈ پر رکھے بنچ کی طرف اشارہ کر رہا تھا

oooooooo

بتاؤ کیا بتانا چاہتے ہو تم اور تمہاری باتیں میرے لئے جاننا اتنا ضروری کیوں ہے وہ اس کی باتوں میں آکر یہاں سائٹ۔ڈ پر آگئی تھی۔

تمہیں پتا ہے میرا اور تاشفین کا آپس میں کیا رشتہ ہے اس نے بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا۔

رشتے کا تو مجھے نہیں پتا لیکن تم انہیں بھائی کہہ کر بلا رہے تھے۔اس نے سکون سے اسے جواب دیتے ہوئے یہ باور کروایا تھا کہ بے شک وہ ان دونوں کے مابین رشتے کو نہیں جانتی لیکن پھر بھی وہ پوری طرح انجان بھی نہیں ہے۔

میں تاشفین کا اسٹیپ برادر ہوں سوتیلا بھائی۔۔۔۔"

میرا مطلب ہے کہ تاشفین کی ماں نے جس انسان سے دوسری شادی کی ہے وہ میرے فادر ہیں۔

اس نے تفصیل سے بتایا تھا۔

ٹھیک ہے میں سمجھ گئی تم تاشفین کے سوتیلے بھائی ہو اور تاشفین تمہارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتے۔

تو بس بات یہیں پر ختم آج کے بعد میرا راستہ روکنے کی یا مجھے مخاطب کرنے کی کوشش مت کرنا جس انسان سے میرے شوہر کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے اس سے میں بھی کوئی تعلق نہیں رکھوں گی وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا۔۔۔۔۔۔؟ تم مجھ سے اس لیے بات نہیں کرنا چاہتی کیونکہ تاشفین بھائی مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتے وہ گھورتے ہوئے پوچھنے لگا۔

میں تاشفین کو کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتی اور اپنی والدہ کی دوسری شادی کی وجہ سے وہ کافی زیادہ پریشان رہے ہیں۔

ان کے سوتیلے رشتوں سے میں کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی اور نہ ہی تاشفین کبھی یہ چیز پسند کریں گے اس لیے بہتر ہو گا کہ تم مجھ سے دور رہو اگر تم تاشفین اور اپنا رشتہ بہتر کرنا چاہتے ہو تو میرے خیال میں تمہیں اس چیز پر فوکس کرنا چاہیے میں اس معاملے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی۔

وہ بس اتنا کہہ کر وہاں سے جانے لگی تھی جب ڈینی کے جملے نے اس کے قدم روک دیے۔

ٹھیک ہے تمہیں تاشفین کے سوتیلے رشتوں میں دوریاں ختم کرنے میں میرا ساتھ نہیں دینا لیکن اپنی سگی پھوپھو کے بیٹے کا ساتھ تو تم دے سکتی ہو نہ کم از کم تاشفین بھائی کو ان کے سگے رشتے ملے جن سے وہ بدگماں ہیں

ooooooooo

وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنا سراپا دیکھ رہی تھی۔ وہ اس دلہن کے لباس میں اتنی حسین لگے گی۔ اسے اندازہ نا تھا۔

یہ ڈریس کی خوبصورتی تھی یا اس میں اس کا بھی کوئی کمال تھا وہ نہیں جانتی تھی۔ لیکن آج سے پہلے اس نے خود کو اتنا حسین نہیں دیکھا تھا۔

اسے آئینے پر یقین نہیں آرہا تھا۔ شاید وہ اسے غلط دکھا رہا تھا۔ وہ کبھی دلہن بنے گی یہ سوچ اسے کبھی بھی نہیں آئی تھی۔ تو خود کو اس روپ میں دیکھنا تو دور کی بات تھی۔

اس کی سوچ کبھی اس طرف نہ گئی تھی کہ وہ پاکستان میں آکر کسی پاکستانی سے شادی کرے گی شاید اسی لیے اسے کبھی دلہن بننے کا خیال بھی نہ آیا تھا۔

وہ زندگی میں کچھ بننا چاہتی تھی کچھ کرنا چاہتی تھی اپنا نام بنانا چاہتی تھی لیکن پچھلے سات سال سے جگہ جگہ آیڈیشنز دے کر اب وہ سمجھ چکی تھی کہ شاید اس فیلڈ میں وہ کبھی قدم نہیں رکھ سکے گی۔

لیکن پھر بھی وہ اپنی کوشش چھوڑتی نہیں تھی اسے اپنا کیریئر بنانا تھا شادی سسرال شوہر بچے یہ سب کبھی بھی اس کی زندگی کے پلاننگ میں شامل نہ تھا۔

مائرہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک کوئی اندر داخل ہوا اس نے پلٹ کر دیکھا تو نگاہیں سامنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں جہاں کچھ عجیب سا تھا۔

اس کے اس طرح سے خود کو دیکھنے پر وہ کافی انکفرٹیبل محسوس کر رہی تھی جب کہ وارق کی تو جیسے نگاہیں اس پر جم سی گئی تھیں

اس کی نگاہوں سے گھبرا کر اس نے فورا اپنا رخ بدل کر خود کو آئینے میں دیکھا اور پھر بیڈ پر بیٹھ کر اپنے سائیڈ پر رکھے جوتوں کو پہننے لگی جبکہ وارق خود بھی اپنا دھیان اس پر سے ہٹاتے ہوئے شراونی لیے واش روم میں چلا گیا تھا

وہ صرف کرتا پاجامہ پہن کر باہر آیا جیکٹ شیروانی اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھی تھی۔

جبکہ وہ ابھی تک خاموش سی بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

تمہیں خاموش دیکھ کر مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ تم کچھ الٹا سیدھا نہیں کر رہی لیکن اب تمہاری خاموشی مجھے آنے والے کسی بڑے طوفان سے پہلے والی خاموشی لگ رہی ہے کوئی پلاننگ کر رہی ہو کیا۔۔۔؟

وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اپنے جوتے پہنتے اس سے پوچھ رہا تھا جب کہ وہ اسے دیکھ کر رہ گئی۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔اگر میں کچھ بھی نہیں کر رہی تو بھی تمہیں تکلیف سے پیٹ میں مروڑ اٹھ رہے ہیں۔وہ تڑخ کر بولی تھی۔تو وہ اسے گھورنے لگا تھا۔

اس کا پھر سے آپ سے تم پے آجانا سے اچھا نہیں لگا تھا خیر اس کا حساب تو وہ اس سے بعد میں لینے والا تھا

ہاں لیکن اس طرح سے جواب دینے پر وہ مسکرا دیا تھا۔

بس ٹھیک ہے مجھے لگا دلہن بن کر کہیں تم بیمار و بیمار نہ ہو گئی ہو۔لیکن تم بالکل ٹھیک ہو دلہن بن کر بھی تم پر شرم و حیا غالب نہیں آئی ہے اف وہ تو شرم و حیا والوں پر آتی ہے۔

لیکن باہر جب تمہیں مہمانوں کے بیچ میں بٹھایا جائے گا تو اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھنا اور نگاہیں جھکا کر رکھنا وہ کیا ہے نہ کہ ہمارے ہاں کی دلہن ذرا شرمیلی سی ہوا کرتی ہیں وہ شیروانی کی جیکٹ آئینے کے سامنے کھڑا پہنتے ہوئے اسے مشوروں سے نواز رہا تھا۔

جبکہ نہ جانے کیوں مائرہ لگا کہ وہ اسے بے شرمی کا طعنہ مار رہا ہے۔

وہ اسے کوئی جواب دینا ہی چاہتی تھی جب اچانک چھوٹو اور احمد کمرے میں داخل ہوئے اور ان کے شور شرابے پر وارق باہر نکل گیا تھا

ooooo

اسے ایک طرف سے چھوٹو نے جبکہ دوسری طرف سے احمد نے تھام رکھا تھا۔

ایک طرف سے چھوٹو نے اس کے لہنگے کو اونچا کر رکھا تھا جبکہ دوسری طرف سے احمد نے اسے چلنے میں مدد دی تھی۔

ورنہ اس کا چلنا واقعی آج بہت مشکل ہو گیا تھا وہ دونوں اسٹیج پر لے کر آئے تھے۔

جب کہ وہ اپنے دونوں دیوروں کے ساتھ چلتی آکر اسٹیج کی رونق بن گئی تھی اس کے بیٹھتے ہی آگے پیچھے سے عورتیں آکر اس سے ملنے لگی ہر کوئی اسے دیکھنے کے لئے آرہا تھا جب اس کی ساس کے پاس ہی آکر بیٹھ گئیں۔

کوئی بھی آکر کچھ پوچھتا تو وہ کہہ دیتیں کہ ان کے بیٹے کی اپنی پسند ہے وہ خود اپنی مرضی سے شادی کر کے لایا ہے۔

ان کے پاس یہ بہترین جواب تھا جو وہ سب کو دے سکتی تھیں۔ورنہ سب کا سوال تو یہ ہے کہ خاندان میں اتنی ساری لڑکیاں ہیں تو باہر سے ہی دلہن لے کر کیوں آئی ہو۔۔۔۔؟

اور اماں کے پاس بس ایک ہی جواب تھا کہ وارق خود اپنی پسند سے شادی کر کے آیا ہے۔

انہیں اپنے بیٹے کی پسند پر فخر ہے وہ سب سے اسے ملوا رہی تھیں اسے ایک ایک انسان کے بارے میں بتا رہی تھیں۔جب کہ وہ ان کے نادر خیالات جان کر صرف ہنسے جا رہی تھی۔

خاندان میں کسی کی دو بیٹیاں تھیں تو کسی کی تین جب کہ ان کی اپنی بہن کی ایک ہی بیٹی تھی اس کا نام صدف تھا۔

وہ کبھی صدف کے لیے اپنے وارق کو سوچتی تھیں۔لیکن اب ان کی سوچ بدل چکی تھی وہ چاہتی تھیں کہ صدف وارق کی پسند کے مطابق ڈھل جائے۔

اور اس کی کوشش بھی یہی تھی جب وہ اپنا ایم اے کرنے کے لیے ان کے گھر آکر رہی تھی۔اس نے بہت کوشش کی تھی وارق کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی

لیکن وارق کو وہ کسی بھی انداز میں پسند نہیں آئی تھی وارق کا کہنا تھا کہ وہ صرف آپ کے سامنے آپ کی پسند کے مطابق بنتی ہے۔

اس کی حقیقت الگ ہے اسے فورس نہ کریں وہ جیسی ہے ویسے ہی رہنے دیں کیونکہ وہ وارق کو کبھی پسند نہیں آئی تھی اور نہ ہی وارق اس میں دلچسپی رکھتا تھا۔

جب کہ اماں کا کہنا تھا کہ اگر وارق نے مزید تین چار مہینوں میں اپنی لیے کوئی فیصلہ نہ کیا۔

تو وہ صدف کو اس خاندان کی بہو بنا کر لے آئے گیں جس پر اس نے کوئی اعتراض بھی نہیں کیا تھا ہاں لیکن تین مہینوں کے اندر ہی وہ مائرہ کو اپنے گھر لے آیا تھا

oooooooo

وارق سب مہمانوں سے مل رہا تھا جب اچانک ایک آدمی اس کے پاس آ کر رکا۔اس کے لبوں پر پر اسرار سی مسکراہٹ تھی۔جسے دیکھتے ہی وارق کا غصے سے برا حال ہونے لگا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں قدم رکھنے کی۔۔۔۔؟وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولا تھا۔

ارے ارے وارق افراہیم اتنے زیادہ غصہ کیوں ہو رہے ہو یار میں تو صرف تمہاری شادی اٹینڈ کرنے آیا تھا تم نے تو مجھے بلایا ہی نہیں شاید میرا کارڈ مجھ تک پہنچانا تم بھول گئے ہو گئے۔

لیکن کوئی بات نہیں میں پھر بھی آ گیا ہوں تمہاری شادی اٹینڈ کرنے کے لیے آخر میرا بھی فرض بنتا ہے۔

میں ذرا تمہاری دلہن کو سلامی پیش کر کے آتا ہوں۔وہ اس کی طرف قدم بڑھانے لگا جب اچانک وارق نے اسے گریبان سے پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا تھا

۔

وارق کیا کر رہے ہو تم تمہارہ دماغ خراب ہو گیا ہے پارٹی مہمانوں سے بھری ہوئی ہے اگر کسی نے تمہیں یہ حرکت کرتے دیکھ لیا تو بابا نے بڑی مشکل سے اس کا ہاتھ اس آدمی کے گریبان سے ہٹایا تھا۔

ہاں ابراہیم سمجھاؤ اسے۔۔۔۔۔اتنی بڑی پارٹی میں کسی نے اگر وارق افراہیم کو آپے سے باہر ہوتے دیکھ لیا تو یہ بھی جانتا ہے کہ کیا ہو سکتا ہے۔

ابراہیم صاحب خیرت تو ہے نا۔۔۔ایک آدمی ان کے پاس آ کر پوچھنے لگا تو وارق نے بہت مشکل سے اپنے غصے پر قابو کیا۔

جی جی فیصل صاحب سب ٹھیک ہے بس میں آج آنے سے انکار کر رہا تھا تو بچہ ناراض ہو گیا۔کہ انکل آپ ہی تو ہیں میرے بابا کے دوست آپ بھی انکار کر رہے تھے۔وہ ہستے ہوئے فیصل سے مخاطب ہوا تو ابراہیم صاحب بھی بڑی مشکل سے مسکرانے میں کامیاب ہوئے۔

میں زرا دلہن کو سلامی دے کر آتا ہوں۔وہ مسکرا کر کہتا اوپر اسٹیج کی طرف چلا گیا۔جبکہ وارق صرف غصے سے مٹھیاں بھینچ گیا۔

بابا اس کے غصے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہے تھے۔لیکن اس وقت وہ کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔

وہ بے شک ان کا سب سے بڑا دشمن تھا۔اور وہ اسے اپنے گھر میں بلانے کی غلطی کبھی نہیں کرتے لیکن وہ بھی ان کی طرح ایک بہت بڑا بزنس مین تھا ۔اور پارٹی میں موجود سب بزنس مین اسے بہت اچھے طریقے سے جانتے تھے۔

اور اس سے زیادہ غلط بات یہ تھی کہ وہ کسی زمانے میں ان کے بڑے بھائی افراہیم مصطفی کا سب سے بہترین دوست تھا۔

oooooo

زائنہ اور عرفان ایک دوسرے کو بہت پسند کرتے تھے بلکہ ایک دوسرے سے شادی کرنا چاہتے تھے دونوں آپس میں کزن تھے ان دونوں کی شادی اتنی مشکل نہ تھی کہ وہ اپنی محبت میں پیچھے ہٹ جاتے۔

لیکن یہ الگ بات تھی کہ عرفان کے گھر والے زاینہ کو زیادہ پسند نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ خاندان سے ذرا الگ تھلگ رہنا پسند کرتی تھی اور حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اپنے والدین سے بھی دور ہی رہتی تھی اسے سوائے عرفان کے اور کوئی بھی پسند نہیں تھا۔

جبکہ عرفان بھی پوری طرح اس کی محبت میں ڈوبا ہوا تھا۔

وہ اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا یہاں تک کہ اس نے اپنے گھر میں زائنہ سے اپنی شادی کا ذکر بھی کر دیا جس پر اس کے والد نے بے حد غصے میں اسے بتایا کہ وہ بچپن سے ہی اس کا رشتہ اپنے بھائی کی بیٹی سے طے کر چکے ہیں۔

اور شادی بھی وہیں پر ہو گی جبکہ زائنہ کی شادی بھی بچپن سے ہی ان کے اسی بھائی کے بیٹے ابراہیم سے طہ تھی اور ان کے خاندان میں خاندانی تعلق اسی طرح سے قائم ہوتے ہیں بچپن سے تہ کی شادیاں کبھی توڑی نہیں جاتی۔

عرفان نے اس بات پر بہت ہنگامہ کیا لیکن اس ان کے والد نے انہیں جائیداد سے بے دخل کرنے کی دھمکی دے دی تھی۔ جس پر وہ وقتی طور پر وہ خاموش ہو گئے

○○○○○○○○○

یہ کیا کہہ رہے ہو تم عرفان میری شادی کہیں بھی۔طے نہیں ہے اگر ہے بھی تو میں کبھی کسی پاکستانی سے شادی نہیں کروں گی۔

اس نے آج ہی ذائنہ کو اپنے والد کی ساری بات بتائی تھی جس پر وہ غصے سے پھٹ اٹھی۔

یہ سب کچھ بھی نہیں جانتا زائنہ مجھے بس اتنا پتا ہے کہ اگر میں نے بابا کی بات نہیں مانی تو وہ مجھے گھر سے نکال دیں گے اور تم جانتی ہو نا تو ابھی میرے پاس جاب ہے اور نہ ہی اسٹیبلش کریئر۔

مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا میں کیا کروں۔اگر میں اس وقت ڈیڈ کے خلاف جاتا ہوں تو تم جانتی ہو نا میرے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ اس کی ساری بات سمجھ گئی تھی۔

میں سمجھ سکتی ہوں عرفان لیکن پھر بھی ہمیں کچھ تو کرنا پڑے گا نا۔ورنہ ہمارے گھر والے ہمیں کسی کے ساتھ بھی باندھ دیں گے اور میں تو کبھی زندگی میں پاکستان شادی کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تم نہیں جانتے کہ وہاں کے مردوں کی سوچ کتنی ٹیپیکل ہوتی ہے۔

خیر تم کب تک جا رہے ہو اس بزنس کورس کے لیے تمہارے واپس آنے تک میں اس مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل نکالوں گی۔

Urdu Novels Ghar

وہ اسے دیکھ کر کہنے لگی۔ کچھ ہی دنوں میں وہ اپنے ایک بزنس کورس کے لیے نیو یارک سے اٹلی جانے والا تھا۔

مجھے اگلے ہفتے جانا ہے تب تک تم سوچ لو کہ ہمیں کیا کرنا ہے کیونکہ یہ ہم دونوں کی زندگی کا سوال ہے تم کسی پاکستانی مرد سے شادی نہیں کر سکتی تو سوچو میں تمہارے بنا ساری زندگی کیسے گزاروں گا۔

اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ کافی پریشانی سے بولا تھا جبکہ زائنہ اس کی بات کو سمجھ کر صرف ہاں میں سر ہلا گئی

ooooooo

میں ہرگز پاکستان نہیں جاؤں گی اور نہ ہی میں کسی سے شادی کروں گی۔

کان کھول کر سن لیجئے آپ لوگ وہ گھر واپس آئی تو اس کے والد نے اسے کل ہی صبح کی ٹکٹ دے دی تھی۔

وہ سب لوگ پاکستان جانے والے تھے اور وہاں جا کر ارادہ اس کی شادی کرنا تھا کیونکہ آج ہی ان کے بڑے بھائی ان کے گھر آئے تھے اور ان کے گھر آتے ہی انہوں نے انہیں بہت ساری باتیں سنائی تھی۔

اور کہا تھا کہ اپنی بیٹی کو سنبھالو ہمارے بیٹے کی شادی وہی ہوگی جہاں ہم اس کی شادی کرنا چاہتے ہیں۔

ان کی اس بات پر زائنہ کے والد نے اسی وقت پاکستان کے ٹکٹ بک کروا دیں تھیں ان کی بیٹی ان کے ہاتھ سے نکلتی جا رہی تھی۔

اس کی پیدائش پر ہی وہ اس کا رشتہ ابراہیم کے ساتھ طے کر چکے تھے۔ اور وہ کسی بھی قیمت پر اس رشتے کو توڑنے کے حق میں نہیں تھے اسی لیے زائنہ کا چیخنا چلانا وہ ہر چیز کو اگنور کیے ہوئے تھے۔

اگر تم پاکستان نہیں جاؤ گی تو دفع ہو جاؤ اس گھر سے۔ اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو یہ مت سوچنا کہ تم میری اکلوتی بیٹی ہو تو میں سب کچھ تمہارے نام کروں گا ایک پھوٹی کوڑی نہیں ملے گی تمہیں۔

یہ ساری جائیداد میں کسی رہ چلتے کے نام کر دوں گا لیکن تمہیں ایک پیسہ بھی نہیں دوں گا اس میں اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو یاد رکھنا زائنہ ساری زندگی ان سڑکوں پر بھیک مانگتی رہو گی۔

وہ بے حد غصّے سے کہتے گھر سے نکل گئے تھے جبکہ زائنہ کے سامنے اپنے باپ کی کروڑوں کی جائیداد گھوم کر رہ گئی تھی

ooooooo

وہ گھر واپس آیا تو اچھا خاصہ تھکا ہوا تھا اس کے دروازے کھولنے پر مسکرا کر اس کے گال پر اپنے لبوں سے جسارت کرتا وہ صوفے پر آ کر بیٹھ گیا۔

اس کا سر انتہائی شدت سے درد کر رہا تھا صبح سے لے کر شام تک وہ اپنی فلم کی شوٹنگ کے سلسلے میں مصروف رہا تھا۔

آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے لئے پانی لاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ پانی کا گلاس اپنے اندر اتارتا۔ وہ اپنا سر صوفے کے ساتھ لگا گیا۔

سر میں بہت شدید درد ہے بہت کام تھا آج صبح سے لے کر شام تک انہیں سب کاموں میں مصروف رہا ہوں اب بہت تھکاوٹ ہو رہی ہے۔ وہ آنکھیں بند کئے بولا۔

بس اتنی سی بات پہ آپ کا موڈ بنا ہوا ہے ادھر رکھیں اپنا سر میں دباتی ہوں۔

ابھی آرام مل جائے گا وہ اپنی گود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی تو اس نے مسکرا کر اس کی گود میں اپنا سر رکھا تھا۔

وہ جب بھی اس کے قریب ہوتی تھی وہ بہت سکون میں ہوتا تھا۔

اس وقت بھی اس کا سکون اس کے بے حد قریب تھا۔ تناؤش کو دیکھتے ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی تھی۔ جیسے وہ اس کے مسکرانے کی وجہ ہو اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔ جبکہ وہ آہستہ آہستہ اس کا سر دبانے لگی۔

ooooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو احمد اور چھوٹو اس کے دائیں بائیں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ وہ اب تک دلہن کی طرح تیار بیڈ پر بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی ۔

اس کے بعد ٹیچر نے احمد کو مرغا بنایا اور کلاس کے باہر کھڑا کر دیا۔ چھوٹو پوری طرح سے سسپنس پھیلاتا اسے اپنی طرف متوجہ کیے ہوئے تھا۔

جبکہ وہ آئینے کے سامنے روکتے ہوئے اپنی شیروانی اتار کر ایک طرف پھینک چکا تھا۔

اور اب صوفے پر بیٹھا اپنے جوتے اتار رہا تھا۔

کب تک ختم ہو گئی تم لوگوں کی یہ داستان۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

بھیا میں بھابھی جان کو وہ والی بات بتا رہا ہوں جب سکول میں ٹیچر نے احمد کو مرغا بنایا تھا۔

چھوٹو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔ کہ وہ کون سے اہم بات اس کا ذکر کر رہا ہے۔

چھوٹو تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے احمد کو بھائی کہہ کر بلایا کرو وہ بڑا ہے تم سے اس نے اسے جڑکا تھا۔

لیکن اسے دیکھ کر بڑے بھائی والی فیلینگ ہی نہیں آتی چھوٹو بے حد کم آواز میں منمنایا تھا جس پر مائرہ کی ہنسی نکل گئی حالانکہ اس کی آواز وارق تک پہنچی ہی نہیں تھی ورنہ یقیناً اس کو چھینٹی لگ جانی تھی۔

چلو اب نکلو اس کمرے سے ہمیں سونا ہے وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔

وہ دونوں باتیں کر رہے ہیں نہ مجھ سے کیا مسئلہ ہے آپ کو ابھی ویسے بھی سونے کا وقت نہیں ہوا اس نے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

وہ سارا دن ہی اس کی نظر خود پر محسوس کرتی رہی تھی جبکہ اس کی نظروں سے اسے عجیب سا خوف آ رہا تھا اسی لیے اس نے آج ان دونوں کو یہی سلانے کا فیصلہ کیا تھا۔

ان دونوں نے صبح سکول جانا ہے آج بھی چھٹی ہو گئی ہے ان کی۔ اس نے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

بھائی کل چھٹی۔۔۔ احمد نے معصوم شکل بنا کر کچھ کہنا چاہا تھا جب اس کی گھوری نے اس کا منہ بند کر دیا تھا وہ دونوں خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔

کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ اگر وارق خود ان کو کمرے تک چھوڑنے کے لئے گیا تو ان کے لئے کافی مشکل ہو جائے گی اسی لیے دونوں نے خود ہی جانا بہتر سمجھا

اب تم اٹھ کر چینج کر لو یا ساری رات یوں ہی دلہن بن کر بیٹھنا ہے۔ اور ایک اور بات خالا کچھ دن تک یہی رہیں گیں اور ان کی بیٹی صدف بھی۔ تو ان لوگوں کے سامنے ہمیں تھوڑی بہت۔۔۔۔۔۔۔۔"

ہائے شکر ہے اب تک دروازہ بند نہیں ہوا مجھے تو لگا کہ اب تک تم لوگ مصروف ہو چکے ہوں گے میرا مطلب ہے سو چکے ہوں گے۔

معاف کرنا بیٹا میں تمہیں ڈسٹرب کر رہی ہوں وہ اصل میں صدف کی طبیعت بہت خراب ہے اگر تم کسی ڈاکٹر کو بلا دو تو۔۔۔ اصل میں میں زبردستی لائی تھی اس بیچاری کو یہاں وہ تو آنا ہی نہیں چاہتی تھی بیچاری کا دل ٹوٹا ہے کوئی مذاق تھوڑی ہے۔

لیکن میں بھی نا اس کے لئے بڑی ظالم ماں ثابت ہوئی ہوں خیر رشتہ داریاں تو نبھانی پڑتی ہیں اور میری بہن کے پاس میرے علاوہ اور کون سا رشتہ ہے۔

بس اپنی بہن کی خوشی میں شامل ہونے کے لئے آ گئیں۔ وہ کاٹدار نظروں سے مائرہ کو دیکھتے ہوئے بولیں۔

ارادہ اسے بتانے کا تھا کہ صدف کہیں نہ کہیں اس کی زندگی میں شامل ہے۔

نیچے ٹیلیفون کے ساتھ ڈائری پڑی ہے سارے ڈاکٹر کے نام لکھے ہیں نیچے سے کسی بھی ملازم کو کہہ دے وہ کال ملا دے گا۔

اب آپ جائیں۔ ہم کافی تھک گئے ہیں۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے کافی سخت لہجے میں بولا تھا۔

اب وہ ایک شادی شدہ آدمی تھا اپنے نام کے ساتھ صدف کا نام لگانا اسے ہر گز پسند نہیں آیا تھا اور پھر خالہ کا انداز بھی کچھ ایسا تھا کہ وہ سختی کرنے پر مجبور ہو گیا یہ الگ بات ہے کہ وہ لحاظ کبھی بھی کسی کا نہیں کرتا۔

اف کتنا کڑوا انسان ہے یہ اپنی خالہ سے اس طرح سے بات کر رہا ہے۔ اور خالہ بھی وہ جس کی بیٹی پر یہ خود ہی فدا ہے۔

صدف نے خود کو اس کی پسند کے مطابق ڈھالا تھا تو دونوں میں کوئی نہ کوئی تعلق ہے ہی۔

اور اس لڑکی کو محبت کی راہوں میں لگا کر خود کیسے راستہ بدل گیا ہے۔

میں گھٹیا اور پیچ کردار کی ہوں۔ خود تو جیسے بہت پارسا اور پاکیزہ ہے وہ اسے گھورتے ہوئے سوچ رہی تھی جب کہ خالہ کمرے سے باہر کب گئی اسے پتہ ہی نہیں چلا۔

اگر میرا معائنہ کر لیا ہو تو چینج کر لو۔ وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ اسے دیکھ کر بولا تو مائرہ جیسے ہوش کی دنیا میں آئی۔

وہ فوراً بیڈ سے اٹھی اور تیزی سے واش روم کی جانب گئی جب اچانک بری طرح سے اس سے ٹکرا گئی۔ وہ تو خود بھی اس افتاد کے تیار نہ تھا۔ بے ساختگی میں اس کے گرد اپنا گھیرا مضبوط کر گیا وہ پوری طرح سے اس کے سینے میں چھپ گئی تھی۔

اور اس کی یہ حرکت وارق کے دل کی ساری دھڑکنوں کو ہلا کر رکھ گئی تھی۔ وہ کب اسے خود میں قید کر گیا اسے خود بھی پتا نہ چلا

oooooo

اس کا حسین آتشی روپ اسے بری طرح سے بہکائے دے رہا تھا۔

وہ جتنا اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہا تھا وہ اتنا ہی اس کے پاس آ رہی تھی۔

وہ جلد سے جلد اس کو چینج کروا لینا چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسے حسین روپ میں زیادہ دیر تک دیکھے۔

جس میں وہ اسے بری طرح اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی۔

کیونکہ اس کا یہ روپ کہیں نہ کہیں اس کے اندر اپنے حقوق لینے کے لیے جنگ لڑ رہا تھا۔

کیا مسئلہ ہے لڑکی تمہارے ساتھ سیدھے طریقے سے چل بھی نہیں سکتی کیا وہ اسے خود سے پیچھے کرتے ہوئے بولا تھا

جبکہ اس کے قریب آنے پر اس کی دھڑکنوں میں الگ ہی اشتعال برپا تھا اور اس کی آنکھیں میں آنسو دیکھ کر تو جیسے دھڑکنا ہی بند کر گیا تھا وہ رو رہی تھی

۔

لیکن ابھی تھوڑی دیر پہلے تو وہ چھوٹو اور احمد سے باتیں کرنے میں مصروف تھی پھر اب ایسا کیا ہو گیا تھا کہ وہ یوں رونے لگی۔

اوہو کہیں تمہیں تاشفین کی یاد تو نہیں آ رہی ارادہ تو تمہارا اس کی دلہن بن کر اس کی سیج سجانے کا تھا نا اس کا لہجہ طنزیہ تھا نہ جانے کیوں وہ اتنا کڑوا ہوتا جا رہا تھا ورنہ کسی لڑکی کے کردار پر انگلی اٹھانے والا وہ ہرگز نہیں تھا۔

ہاں بالکل اسی کو یاد کر رہی رو رہی ہوں کیوں کہ وہی تو ایک سچا دوست تھا میرا جو زندگی کے ہر قدم پر میرے ساتھ تھا وہ میری غلطیوں پر پردہ ڈالا کرتا تھا۔

وہی تو میرا دوست ہے جو مجھے بتایا کرتا تھا مائرا تم کچھ بھی کر لو میں ہوں نہ تمہیں کبھی کسی مصیبت میں پھنسنے نہیں دوں گا۔

کتنے بے وقوف ہو تم لوگ میرا بیٹا میرا بھائی اور پتہ نہیں کیا کیا اور حقیقت تو یہ ہے کہ تم لوگ جانتے ہی نہیں کہ اس کے دل میں کیا تھا۔

آج تم لوگوں کو تاشفین اور تناوش کو ایک دوسرے کے ساتھ خوش دیکھنا ہے تم لوگ چاہتے ہو کہ وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں۔

آج تم لوگ چاہتے ہو کہ تاشفین ہمیشہ کے لئے تم لوگوں کے پاس آ جائے۔

آج تم لوگ دعویدار ہو کہ تم اس سے محبت کرتے ہیں لیکن جب وہ وہاں نیویارک کی سڑکوں پر بھوکا پیاسا سردی میں ٹھٹھر رہا تھا تب کہاں مر گئی تھی تم لوگوں کی محبت۔۔۔۔۔۔۔

تم چاہتے ہو کہ تاشفین یہاں آ جائے اس گھر میں تم لوگوں کے ساتھ رہے لیکن کیا تم نے کبھی جاننے کی کوشش کی کہ اپنی زندگی کے سترہ سال اس نے کہاں گزارے ہیں وہ کس طرح سے رہا ہے۔

اور ماننا پڑے گا تمہارے دماغ کو اپنی بہن کا گھر بچانے کے لیے تم نے مجھ سے نکاح تو کر لیا لیکن تم نے میرے بارے میں کچھ بھی جاننا نہیں چاہا۔

اتنے پاگل ہو تم لوگ کہ تاشفین نے بس ایک دفعہ کہہ دیا تھا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے تو تم نے پاگلوں کی طرح اس بات پر یقین کر لیا۔

تمہارے تاشفین والے تانے پر مجھے تم پر غصہ نہیں آتا بلکہ ہنسی آتی ہے تمہاری بیوقوفی پر۔ کیونکہ۔ تاشفین نے یہ جھوٹ صرف تم لوگوں سے جان چھڑانے کے لئے کہا تھا

تم لوگوں سے پیچھا چھڑانے کے لئے اس نے کہا تھا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے لیکن افسوس کہ اس کی بات پر یقین کر لیا تم لوگوں نے۔

تم لوگ جانتے ہو تاشفین تم لوگوں سے نفرت کیوں کرتا ہے۔۔۔؟

نہیں۔۔۔۔۔؟

کیونکہ تم لوگ صرف اس بات پر یقین کرتے ہو جو سامنے ہوتی ہے ہر بات کے دو پہلو ہوتے ہیں وارق صاحب تم لوگوں نے کبھی اس ہیڈن پہلو کو نہیں دیکھا ہمیشہ اس پر یقین کیا جو تم لوگوں کو نظر آتا ہے۔

تاشفین کی ماں نے کہہ دیا کہ وہ اپنے باپ سے نہیں ملنا چاہتا تو اس کے باپ نے کبھی کوشش ہی نہیں کی اس سے ملنے کے لیے۔

تاشفین کی ماں نے کہہ دیا کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ خوش ہے تو تمہارے باپ نے کبھی یہ جاننے کی کوشش ہی نہیں کی کہ وہ خوش ہے یا نہیں۔

تاشفین کی ماں کہہ دیا کے تاشفین کو اس کے باپ کی طرف سے کچھ نہیں چاہیئے تو تمہارے باپ نے کبھی اسے کچھ دینے کی کوشش بھی نہیں کی۔

تاشفین کے باپ نے کبھی تاشفین سے مل کر یہ نہیں پوچھا کہ وہ کیا چاہتا ہے وہ کس کے پاس رہنا چاہتا ہے اس کی زندگی کیسی ہے اس نے صرف وہ دیکھا جو تاشفین کی ماں اسے دکھانا چاہتی تھی۔

مجھے تم سے کوئی مطلب نہیں ہے اور نہ ہی ساری زندگی کبھی مطلب ہو گا۔لیکن آج میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ کہ تاشفین جو تم لوگوں کے بارے میں کہتا تھا بالکل صحیح کہتا تھا تم لوگ ویسے ہی وہ جیسا وہ بتاتا تھا۔

اور کبھی یہ مت سوچنا کہ میں تمہیں کبھی بھی اپنے کردار کے حوالے سے کوئی صفائی دوں گی بالکل بھی نہیں مجھے نہ تو تمہارے ساتھ رہنا ہے اور نہ ہی تم پر یہ بات ثابت کرنی ہے کہ تاشفین کے ساتھ میرا کوئی آفیئر تھا۔

تم ساری زندگی یہ بات سمجھتے ہو تب بھی مجھے کوئی مسئلہ نہیں میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہاری گھٹیا سوچ۔

وہ غصے سے کہتی اندر کی طرف چلی گئی تھی جبکہ وارق کتنی ہی دیر اس کی باتوں پر غور کرتا رہا لیکن ان ساری باتوں کا مطلب وہ سمجھ نہیں پایا تھا۔

اسے اگر کچھ سمجھ آیا تھا تو صرف اتنا کہ تاشفین کی ماں آج تک اس کے بارے میں سب کچھ جھوٹ بولتی آئی تھی۔

حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اپنے باپ کے پاس رہنا چاہتا تھا وہ اپنے باپ سے ملنا چاہتا تھا وہ اپنے باپ کے پاس جانا چاہتا تھا لیکن صرف اپنی جیت کی خاطر اس عورت نے تاشفین کو اپنے باپ سے الگ کر دیا تھا

ooooooo

وہ اپنے بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا جب اچانک اس کے دروازے پر دستک ہوئی شاید خالہ دوبارہ آئی تھی وہ اپنا موڈ ٹھیک کرتے ہوئے دروازے سے باہر نکلا تو بابا کھڑے تھے۔

کیا ہوا بابا آپ سب ٹھیک تو ہے اس وقت آپ یہاں وہ پریشانی سے انہیں دیکھنے لگا تھا وہ تو کبھی بھی اس کے کمرے تک نہیں آتے تھے۔

وارق کیا تم جانتے ہو وہ ہاتھ میں ایک تصویر پکڑے حیرانگی سے دیکھ رہے تھے۔

بابا یہ کیا ہے اور آپ کس سلسلے میں بات کر رہے ہیں۔ وہ ان کے ہاتھ سے تصویر لیتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔

جی بابا مجھے یہ پتا ہے۔ اس نے تصویر کو دیکھتے ہوئے بس اتنا سا جواب دیا۔

کب سے جانتے ہو تم اور تم نے مجھے اس بارے میں کیوں نہیں بتایا۔۔۔ بابا برہم ہوئے تھے۔

میں آپ کو اس بارے میں بتانا چاہتا تھا بابا لیکن مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ میں آپ کو کس طرح سے بتاؤں میں خود کنفیوز تھا پہلے خود سب کچھ جاننا چاہتا تھا۔

میں نہیں جانتا کہ اسے بھی ان سب چیزوں کے بارے میں کوئی خبر ہے یا نہیں۔ اور سچ کہوں تو مجھے اب تک نہیں پتا۔

لیکن آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وہ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

جب آج وہ پارٹی میں آیا۔۔۔۔۔۔۔ تو مجھے یہی لگا کہ وہ کچھ بگاڑنے آیا ہے لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں بابا وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتا اور نہ ہی ہم اس بارے میں کسی کو کچھ بتائیں گے۔ اور بہتر ہے کہ وہ آدمی ہمارے گھر سے دور ہی رہے اسے ہمیں اپنی فیملی سے دور رکھنا ہو گا۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا جب بابا نے ہاں میں سر ہلایا۔

وہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن مائرہ کے بارے میں کیا سوچا ہے تم نے کیا کرنا ہے تم نے۔۔۔۔۔۔؟

اس کے بارے میں کیا سوچنا ہے بابا۔۔۔۔۔۔؟ اسے یہاں لانے کے پیچھے وجہ تاشفین تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن تم اسے اپنی نکاح میں شامل کر چکے ہو وارق وہ تمہاری دلہن ہے وہ تمہاری بیوی کے روپ میں اس وقت تمہارے کمرے میں ہے۔

وہ کبھی تاشفین کی زندگی میں شامل نہیں ہو سکتی۔

کیونکہ اب تمہاری بیوی ہے اس پر تمہارا حق ہے۔ اگر تم ساری زندگی اپنی بہن کا گھر آباد کرنے میں لگے رہو گے تو اپنا گھر کب بساؤ گے۔

تاشفین کو یہاں آتے نہ جانے کتنے سال لگ جائیں گے تو کیا تب تک تم صرف یہ سوچ کر اس لڑکی کو اپنے ساتھ رکھو کہ یہ تاشفین اور تناوش کے بیچ کی دیوار ہے اپنا گھر نہیں بساؤ گے اپنے بارے میں نہیں سوچو گے۔

مائرہ میں مجھے بظاہر کوئی برائی نظر نہیں آئی وہ ایک نارمل سی لڑکی ہے اگر تاشفین سے محبت کرتی تھی تب بھی وہ تمہارے نکاح میں ہے

اور تم میں اتنا دم تو ہے ہی کہ تم اپنی بیوی کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دو کیا ساری زندگی وہ تاشفین کی محبت بن کر رہے گی نہیں اسے اپنی زندگی میں آگے بڑھنا ہو گا اگر تم اسے تاشفین کی زندگی سے نکال ہی چکے ہو تو اسے اپنی زندگی میں شامل کر لو۔

وہ معصوم اتنی بھی بے مول نہیں ہے کہ تم اسے صرف اپنے مطلب کے لئے استعمال کرو نہ جانے بابا نے کیا سوچ کر یہ سب کچھ کہا تھا۔

لیکن ان کی باتیں غلط نہیں تھی اگر وہ تاشفین سے محبت کرتی تھی تو اب اس کا نکاح ہو چکا تھا۔ اب اسے اس کے ساتھ آگے بڑھنا تھا اور سچ تو یہ تھا کہ کہیں نہ کہیں وارق اس بات پر یقین کر چکا تھا کہ تاشفین اور اس کا رشتہ صرف ایک مذاق تھا۔

جو تاشفین نے جھوٹ کے طور پر استعمال کیا تھا ورنہ مائرہ اتنے یقین سے اپنی محبت سے دستبردار نہیں ہو سکتی تھی۔

جاؤ مائرہ تمہارا انتظار کر رہی ہو گی اپنے دل سے ہر الٹی سیدھی سوچ نکال کر اپنی زندگی میں آگے بڑھو۔۔۔۔۔مجھے یقین ہے تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ

بہترین وقت

گزار سکتے ہو۔

وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وہاں سے چلے گئے تھے جبکہ وارق بھی کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے اندر آ گیا

ooooooo

وہ کمرے میں واپس آیا تو وہ سونے کے لئے لیٹ چکی تھی کل کی طرح آج بھی بیچ میں تکیوں کی دیوار قائم تھی جسے دیکھتے ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ آ گئی۔

وہ اپنی الماری کی طرف آتے ہوئے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلا گیا واپس آیا تو شاید وہ سوئی جاگی کیفیت میں تھی۔

وہ اپنے حسین روپ کو کو بہت زیادہ سادہ سے روپ میں بدل چکی تھی سفید کلر کے کرتے کے ساتھ سمپل سے پاجامے میں وہ بہت ایزی سی بستر پر لیٹی ہوئی تھی۔

لیکن ایک بات ماننے والی تھی کہ وہ اس روپ میں بھی قیامت ڈھا رہی تھی

آج اس نے اس کا تکیہ لینے کی غلطی نہیں کی تھی بلکہ آج وہ اپنے تکیے پر اپنی نیند پوری کر رہی تھی۔

اس نے شاید کل ہی نوٹ کر لیا تھا کہ اس کا تکیہ کونسا ہے اور اب وہ ایسی کوئی غلطی دوبارہ نہیں کرنے والی تھی۔ جس سے وہ اس کے قریب آ پاتا۔ کل رات اس کا یوں اچانک قریب آنا اسے بری طرح سے ڈرا گیا تھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ آکر اپنی سائیڈ پر لیٹا تو آج دوسری طرف کروٹ لینے کے بجائے اس کی کروٹ مائرہ کی طرف تھی وہ ایک نظر آنکھیں کھول کر اسے دیکھتی خود ہی دوسری طرف کروٹ بدل گئی۔

وارق نے اس کی اس حرکت کو بہت انجوائے کیا تھا جب کہ وہ آنکھیں بند کر کے اب سونے کی کوشش کر رہی تھی۔

oooooo

اسے اپنے بازو پر ہلکی سے گرفت محسوس ہوئی اور پھر اپنی گردن پر گرم سانسوں کے لمس کے ساتھ اس نے کسی کے ہونٹوں کا لمس بھی محسوس کیا تھا اس کے سارے جسم میں سنسناہٹ سی دوڑ گئی تھی۔

اس نے بڑی مشکل سے خود کو اس کی طرف دیکھنے پر آمادہ کیا تھا اندھیرے میں وہ اس کا چہرہ تو ٹھیک سے نہیں دیکھ پارہی تھی لیکن لائٹ بلب کی روشنی میں وہ اس کے اوپر جھکا پوری طرح سے بہکا ہوا تھا۔

یہ کیا کر رہے ہو تم اس نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔اس کا دل بہت بے ترتیبی سے دھڑک رہا تھا وہ اس کے اتنے قریب کیوں آیا تھا۔

وہ تو اس سے نفرت کرتا تھا اسے اپنے بھائی کی گرل فرینڈ سمجھتا تھا اس کے کردار پر انگلیاں اٹھاتا تھا تو وہ اس کے اتنے قریب کیوں آیا تھا کیا رات کی تنہائی میں وہ اس کا فائدہ اٹھانا چاہتا تھا۔

لیکن نیم اندھیرے میں نظر آتی اس کی آنکھیں تو کچھ اور ہی بیان کر رہی تھیں وہ آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹاتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے اس کا چہرہ اونچا کرتا اس کے لبوں پر اپنی شدت بھری مہر ثبت کر گیا تھا۔

انداز میں اتنی شدت تھی کہ مائرہ بے ساختہ ہی اسے خود سے دور کرنے کی جدوجہد کرنے لگی۔لیکن وہ جیسے پوری طرح سے مدہوش تھا جیسے وہ اس کے جسم کی بھینی بھینی خوشبو میں پوری طرح بہک گیا تھا۔

مائرہ کی مزاحمت سرخ ہونٹوں سے گردن تک کہ سفر کے دوران تھی جیسے ہی وارق نے لب اس کی گردن پر رکھے اس کے ہاتھ پیروں حرکت کرنا چھوڑ چکے تھے۔

جب کہ وہ اس کے جسم کے ساتھ ساتھ روح پر بھی قابض ہو جانا چاہتا تھا اس پر اپنا سایہ بنائے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے اپنے بے حد قریب کر گیا تھا مائرہ نے کسی طرح کی کوئی مزاحمت نہیں کی تھی بلکہ خاموشی سے وہ اس کی باہوں میں پڑی رہی۔

وہ کچھ سوچ ہی نہیں پائی تھی جیسے دل دماغ ہر طرح کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھا ہے وہ بس اس کے لبوں کا لمس اپنے پورپور پر محسوس کرتی بے بسی سے اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی تھی۔

اگر وہ مزاحمت کرتی تو شاید یہ سب کچھ وارق کے لئے اتنا آسان نہ ہوتا شاید وہ اسے روک سکتی تھی اتنا آگے بڑھنے سے لیکن اس نے اسے روکا ہی نہیں تھا۔

وہ خود بہ خود ساری حدیں پار کرتا چلا گیا اور مائرہ جو پوری طرح سے اس رشتے سے انکاری تھی اس شخص کو اپنا شوہر مانتی ہی نہیں تھی نہ جانے کیسے اس کی باہوں میں پگھلیتی چلی گئی اس کا شدت سے بھرپور انداز ساری رات سہتی وہ اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی تھی۔

جبکہ وارق اس پر ابر کرم کی طرح برستا اسے اپنی محبت کی بارش میں بھگوتا چلا گیا

ooooooo

وہ کب سے بیڈ پر لیٹی چھت کو گھورے جا رہی تھی کل رات جو کچھ ہوا تھا وہ کافی عجیب تھا یہ سب کچھ نہیں ہونا چاہیے تھا کیا سمجھ رہا ہو گا یہ شخص ؟۔۔۔۔۔۔

کہ آخر کیوں اس نے اسے روکا نہیں۔۔۔۔۔۔؟

اور اگر اس نے اس سے جواب مانگا تو۔۔۔۔۔۔؟

وہ اس سے کچھ پوچھ بھی نہیں سکتی تھی۔کیونکہ اس کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں ہوئی تھی۔

وہ کیوں۔اسے انکار نا کر سکی۔کیوں اسے خود سے دور نا کر سکی۔وہ کوئی اس کو فورس تو نہیں کر رہا تھا۔

وہ مرد تھا۔بہک سکتا تھا۔وقتی جذبات سے مجبور ہو کر شاید اس کے پاس آ گیا تھا تو اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ اپنا آپ اس کے حوالے کر دیتی اسے روکنا چاہیے تھا اسے خود سے دور کرنا چاہئے تھا کیوں وہ اس کے ساتھ اس رشتے کو قبول کر گئی۔

وہ شخص اس کا ساری زندگی کا ساتھ نبھانے والا نہیں تھا وہ صرف چند دن کی شادی تھی تاشفین کے یہاں آتے ہی وہ اسے اس گھر سے دھکے مار کر نکالنے والا تھا اور اس کی جگہ شاید اس صدف کو لانے والا تھا تو کیوں اس نے اپنا آپ اس کے حوالے کر دیا تھا۔

صدف اس کی پہلی محبت اس کی چاہت جو اس کا گھر بسانے والی۔تھی جو اس کی زندگی بسانے والی تھی۔

کیا حالت تھی اس بے چاری کی کل اس نے دیکھا تھا وہ سارا دن بلائیں بلائیں پھرتی وہ اپنی ماں کی ڈانٹ سنتیں اداس سی سب سے مل رہی تھی وہ محبت کرتی تھی اس شخص سے اور یہ بھی تو اس سے محبت کرتا تھا۔

Urdu Novels Ghar

تو کیسے اس کی محبت نے اسے اس کے پاس آنے کی اجازت دے دی تھی کیا وہ صدف کو اس بارے میں بتا پائے گا ہاں کیوں نہیں اس نے کوئی گناہ تو نہیں کیا تھا مائرہ اس کے نکاح میں تھی۔

اور اس کے پاس یہ سب سے مضبوط دلیل تھی وہ طلاق کے بعد صدف کے ساتھ آگے بڑھ جاتا اور وہ ساری زندگی اپنی غلطیوں پر پچھتاتی رہتی ہاں غلطی ہی تو ہوئی تھی اس سے کل رات۔۔۔۔

کہ اس نے اپنا آپ اس شخص کے حوالے کر دیا تھا اور اب شاید اسے ساری زندگی کی غلطی پر پچھتانا تھا۔

وہ سوچوں میں بری طرح سے غرق تھی جب اچانک کسی نے اسے کھینچ کر اپنی مضبوط باہوں میں قید کر لیا۔

یہ کیا بد تمیزی ہے وارق۔۔۔۔۔؟ وہ چلاتے ہوئے بولی تھی جبکہ دوسری طرف تو کسی نے اس کے چلانے کا اثر ہی نہیں لیا تھا۔

وہ آنکھیں بند کئے اسے مضبوطی سے خود میں قید کیے شاید دوبارہ سو گیا تھا۔

اس نے مزاحمت کرنے کی کوشش کی اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی لیکن اس کی ساری مزاحمتیں اس کی مضبوط پناہوں میں قید ہو گئی تھی جب کہ وہ اسے اپنی سینے میں بھیچتا گہری نیند میں چلا گیا تھا اور وہ اپنا اب اسے چھوڑا ہی نہیں پائی

ooooooo

بابا اسے اپنے ساتھ پاکستان لے آئے تھے۔ وہ یہاں آنے کے لئے ہرگز راضی نہیں تھی وہ کسی سے بھی اچھے طریقے سے نہیں ملی تھی اور نہ اسے کسی سے کوئی لینا دینا تھا۔

وہ گھر آتے ہی اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی باہر اس کی شادی کی پلاننگ کی جا رہی تھی اور اندر وہ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ ان سب چیزوں سے جان کیسے چھڑائے۔

ایک طرف اس کے بابا تھے جو اسے صاف الفاظ میں کہہ چکے تھے کہ اگر تم نے کوئی بھی گڑبڑ کی یا شادی کرنے سے انکار کیا تو میں تمہیں اپنی جائیداد سے بے دخل کر دوں گا وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی۔

اپنے گھر بار چھوڑ کر بھی نہیں جا سکتی تھی اسے اپنا لائف سٹائل بے حد عزیز تھا۔ لیکن اپنے بابا کے غصے سے بھی وہ بہت اچھے طریقے سے واقف تھی وہ عرفان سے محبت کرتی تھی لیکن عرفان کے حالات اتنے اچھے نہیں تھے کہ وہ اسے یہ لائف سٹائل دے پاتا۔

عرفان کے فادر اس کے بابا کے کزن تھے۔ لیکن دونوں میں سگے بھائیوں جیسی محبت تھی وہ عرفان کے فادر کو تایا ابو کہہ کر ہی بلایا کرتی تھی لیکن اسے ہرگز اندازہ نہ تھا کہ پاکستان میں بھی اس کے ایک عدد تایا ابو موجود ہیں جن کی چار اولادیں ہیں۔

تین بیٹے اور ایک بیٹی سب سے بڑے افرا ہیم مصطفی تھے جن کی شادی کو ابھی صرف آٹھ مہینے ہی ہوئے تھے۔

اس کے بعد ابراہیم مصطفی اس کا منگیتر جس کے ساتھ اس کی شادی ہونے جا رہی تھی۔

اس کے بعد فہم مصطفی جو ابھی اسٹوڈنٹ تھا اور سب سے چھوٹی ان کی لاڈلی بہن زینب مصطفی۔۔۔۔ان لوگوں کا گھر اچھا خاصا بھرا ہوا تھا ایک تو محلے سے اتنے لوگ ان کے گھر آتے جاتے تھے کہ حد نہیں۔

وہ ایک ہی دن میں یہاں آ کر بری طرح پچھتا رہی تھی اور اس کے والد اسے ساری زندگی کے لیے یہاں چھوڑ دینا چاہتے تھے ان گنواروں کے بیچ میں۔

oooooooo

وہ اس کے قریب سے اٹھ کر جانے لگی جب اچانک وارق نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ جان کیوں نہیں چھوڑ رہے ہو میری۔۔۔۔۔؟ وہ انتہائی غصے سے اس پر چڑھ دوڑی تھی۔

جان تو اب تمہاری ساری زندگی کے لیے مجھ سے نہیں چھوٹنے والی جانم لیکن فی الحال میں اپنا موڈ تمہارے ساتھ بحث کر کے خراب نہیں کرنا چاہتا کیونکہ تمہاری شکل سے لگ رہا ہے کہ تم اپنے کل رات والے فیصلے سے زیادہ خوش نہیں ہو۔

ویسے اتنا بھی تنگ نہیں کیا میں نے تمہیں کل رات کے تم اپنا منہ ہی سیدھا نہ کرو خیر کوئی بات نہیں سمجھ سکتا ہوں نئی نویلی دلہنوں کے تھوڑے بہت نخرے بھی تو ہوتے ہیں تمہارا حق بنتا ہے دکھاؤ نخرے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ چلو چھوڑو تم نخرے بعد میں دکھانا پہلے ذرا یہاں آؤ

میں نے اپنا حق وصول لیا ہے تو تمہارا بھی حق تو تمہیں دینا پڑے گا نہ وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کافی مشکل سے ہاتھ بڑھا کر سائڈ دراز سے کچھ نکال رہا تھا

۔

اور پھر ایک ویلوٹ کی سرخ رنگ کی ڈبی نکال کر سامنے کی اس کا ہاتھ یوں ہی تھامے ہوئے اس نے ایک ہاتھ سے اس ڈبے کو کھول کر اس میں سے ایک انتہائی نفیس بریسلٹ نکالا تھا۔

اصولوں کا بڑا پکا ہوں اگر کچھ لیتا ہوں تو اس کا حق لازمی ادا کرتا ہوں اس کے ہاتھ میں وہ خوبصورت بریسلیٹ پہناتے ہوئے وارق دلکش مسکراہٹ کے ساتھ بولا تھا۔

اور ساتھ ہی اپنے لب اس کے نازک ہاتھ پر رکھتے اسے کانپنے پر مجبور کر دیا اس نے اگلے ہی لمحے اپنا ہاتھ اس سے چھڑا لیا تھا لیکن افسوس کے اس کی پکڑ بہت سخت تھی۔

ooooooo

نکاح بہت دھوم دھام سے ہوا تھا پورے گاوں کے لوگ یہاں انوائٹ تھے وہ بہت بیزار سی بیٹھی ہوئی تھی کہ اسے آج ہی پتہ چلا تھا کہ شادی کے فورا بعد اس کے ماں باپ یہاں سے واپس نیویارک چلے جائیں گے اسے ان ان پڑھ گوار لوگوں کے پاس چھوڑ کر۔

کل رات عرفان کا کافون آیا تھا اس نے بڑی مشکل سے ٹیلی فون پر سب لوگوں کے بیچ میں اس کی بات سنی تھی عرفان اس سے کہہ رہا تھا کہ وہ کچھ بھی کرلے گا لیکن وہ شادی سے انکار کر دے۔اسے نہیں چاہیے کوئی بھی دولت کوئی بھی جائیداد وہ ان سب چیزوں کے بغیر رہے گے لیکن ایسا نہیں کر پائی تھی۔

کیونکہ وہ عرفان سے محبت ضرور کرتی تھی لیکن محبت میں اندھی نہیں ہوئی تھی وہ جانتی تھی نیویارک جیسے ملک میں بنا پیسے کے گزارا کرنا ممکن تھا اور عرفان کے پاس تھا ہی کیا اگر وہ اس سے شادی کی ضد کرتا تو اس کے گھر والے اسے بھی گھر سے نکال دیتے۔

تو وہ دونوں کہاں رہتے سڑکوں پر۔عرفان کے ساتھ اس کا کوئی فیوچر نہیں ہے اس کی زندگی برباد ہو جائے گی اسی لیے اپنے دل میں عرفان کی محبت کو دبا کر اس نے اپنے باپ کی جائیداد کو چننے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

اور آج وہ ابراہیم مصطفی کے نکاح میں شامل ہو چکی تھی

ooooooo

وہ حیرانگی سے اس بریسلٹ کو دیکھ رہی تھی۔جو یقیناً اس نے پہلے سے بنوا کر رکھا تھا مطلب صاف تھا کہ یہ صدف کے لیے تھا اس کے لیے نہیں۔

ہاں بالکل اس کی ہونے والی دلہن تو صدف تھی تو یقینا یہ کرم نوازی بھی اسی کے لئے ہی تھی فی الحال تو وہ صرف وقتی جذبات کے آگے مجبور ہو کر یہ رشتہ نبھانے کے لیے اس کے قریب آرہا تھا۔

یقینا یہ تم نے صدف کے لئے بنایا ہو گا تو اسی کو دو میں کسی کی چیزوں پر نہ تو اپنا حق سمجھتی ہوں اور نہ ہی قبضہ کرتی ہوں۔وہ اپنے ہاتھ سے اس کا بریسلیٹ اتارنے لگی لیکن وارق کی سخت گرفت کے بعد اس کی سخت نگاہوں نے اسے یہ کام کرنے سے روک دیا تھا۔

حد میں رہو لڑکی اگر میں نے تمہیں بیوی ہونے کا حق دیا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم مجھ پر یا میری ذات پر کیچڑ اچھالو گی۔

میں یہ حق کسی کو نہیں دیتا خبردار جو اگلی دفعہ میرے کردار پر انگلی اٹھائی ہاتھ کندھے سے الگ کر دوں گا یاد رکھنا۔

وہ انتہائی غصے سے بولا تھا جبکہ اس کے ہاتھ پر اپنے بریسٹ کو اس سے کافی سختی سے باندھا تھا تاکہ وہ اسے آسانی سے کھول نہ سکے اور ساتھ اس نے اپنے دانتوں کی مدد سے اس کا ہک کافی ٹائٹ کر دیا تھا۔

صدف کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں ہے تم یقین کرو یا نہ کرو تمہارے ایک بار کہنے پر میں نے تمہارا یقین کیا ہے تو میرے ایک بار کہنے پر تمہیں مجھ پر یقین کرنا چاہیے۔

امی کی مرضی تھی صدف کے ساتھ میری شادی میں کیونکہ وہ اپنی بھانجی کو اس گھر میں لانا چاہتی تھیں لیکن وہ میری پسند کبھی بھی نہیں تھی۔

خیر بہت ہو گئی باتیں اٹھو جلدی سے فریش ہو جاؤ پھر ناشتہ کرنے چلتے ہیں اور ہاں آج وہ ریڈ کلر کی ڈریس پہننا تم پر سوٹ کرے گی۔

بلکہ ایسا کرو تم پہن کر آو میں خود ہی دیکھ لوں گا کہ تم پر سوٹ کرتی ہے یا نہیں۔ وہ پر سکون سا اٹھ کر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر بولا تھا۔

اس کا انداز ایسا تھا جیسے ان دونوں کے مابین تھوڑی دیر پہلے کوئی تلخ کلامی ہوئی ہی نہیں۔

کیا لگتا ہے تمہیں میرے ماتھے پر بے وقوف لکھا ہے کل رات تم نے میرے قریب آکر صرف میرا فائدہ اٹھایا ہے۔

اور یہ مت سوچنا کہ تم نے کہہ دیا کہ صدف کے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں تھا تو میں نے مان لیا ایسا کچھ بھی نہیں ہے میں جانتی ہوں صدف کے ساتھ تمہارا بہت گہرا تعلق ہے۔اور خبردار جو تم نے آئندہ میرے قریب آنے کی کوشش کی اور تم۔۔۔۔۔۔۔

وہ پتا نہیں کیا کیا بولنے والی تھی جب اچانک ہی اس نے سختی سے اس کا جبڑا اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے اسے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں لٹایا تھا۔

آج کے بعد اگر میں نے تمہارے منہ سے یہ لفظ تم سنا تو میں بھول جاؤں گا کہ تم میری نئی نویلی بیوی ہو۔ تمہیں مجھ پر یقین نہیں کرنا مت کرو جب میرے چار پانچ بچے پیدا کرلو گی خود ہی یقین آجائے گا کہ میں تمہارے ساتھ کتنا مخلص ہوں۔

لیکن آج کے بعد تمہاری یہ بے ادبی برداشت نہیں کروں گا نفرت ہے مجھے بدلحاظی اور بدتمیزی سے اور میں اپنی بیوی کو نہ بدلحاظ برداشت کروں گا اور نہ ہی بدتمیز۔

فلحال اس جسارت کو اپنی بدتمیزی کی ایک چھوٹی سی سزا کے طور پر قبول کرو۔وہ اس کے لبوں پر اپنے لب انتہائی جارحانہ انداز میں رکھتے ہوئے اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا اس نے بہت ہی شدت سے اس کے لبوں پر اپنا بے باک اور پر حدت لمس چھوڑا تھا اور پھر اس کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر کے پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی شرٹ پہننے لگا۔

مائرہ اگر کوئی آپ پر اعتبار کرے تو اس پر بھی اعتبار کرنا چاہیے تاکہ رشتہ مضبوط ہو جائیں تمہیں یہ سب سمجھنے میں وقت لگے گا لیکن مجھے تمہارے اور اپنے رشتے کو لے کر اب کوئی ڈاوٹ نہیں ہے میں تمہارے ساتھ اس تعلق کو نبھانا چاہتا ہوں آج سے قیامت تک۔

باقی تم میرے بارے میں کیا سوچتی ہو۔یہ تمہارا اپنا سر درد ہے اگر بیوی بن کر رہو گی تو بہت پیار سے رکھوں گا۔اگر سر پر چڑھو گی تو مجھے اتارنا آتا ہے وہ کہہ کر واش روم میں گھس گیا تھا جب کہ وہ غصے سے صرف مٹھیاں بھینچتی رہ گئی۔

ooooooooo

کتنی آسانی سے اس شخص نے اپنے مطلب کو اس تعلق کو نبھانے کا نام دے دیا تھا وہ اسے پاگل سمجھتا تھا یا اسے صدف کی آنکھوں میں اس کے لئے محبت نظر نہیں آئی تھی کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ معصوم سی لڑکی اس کی وجہ سے کتنی اذیت میں تھی۔

مرد تو ہوتے ہی بے وفا ہیں ایک لڑکی کو چھوڑ کر دوسرے کے ساتھ آسانی سے اپنی زندگی گزار لیتے ہیں لیکن ایک عورت کبھی آگے نہیں بڑھ پاتی۔

کل رات وہ اپنے ماں باپ کو یاد کرنے کی وجہ سے بہت دکھی تھی۔اس کی شادی ہوئی تھی اور اس کا کوئی بھی رشتہ اس کے پاس نہیں تھا نکاح کے وقت اس کے دل میں کوئی جذبات نہ تھے لیکن کل ولیمے میں اماں احمد اور چھوٹو نے جس طرح سے اسے اپنوں کا احساس دلایا تھا اسے اپنے ماں باپ ٹوٹ کر یاد آئے تھے۔

اور اس کی اس جذباتی کیفیت کا وارق نے فائدہ اٹھا کر اس سے یہ رشتہ بنالیا تھا جو اس کے ساتھ کبھی نہیں بنانا چاہتی تھی اور اب وہ کتنی آسانی سے اس پر یہ ظاہر کر گیا تھا کہ وہ اس کی ملکیت ہے جس پر وہ ہر طرح کا حق رکھتا ہے۔

لیکن اس نے بھی سوچ لیا تھا کہ وہ صدف کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہونے دے گی۔اور نہ ہی اپنے ساتھ کل رات اس کے قریب آنے پر اس نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا یہ اس کی غلطی تھی۔لیکن صدف کے ساتھ ظلم ہوا ہے اس کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے اس کو محبت کا جھانسہ دے کر اس مقام تک پہنچایا ہے اور اب جب ساتھ نبھانے کی باری آئی تو وہ راستہ بدل گیا۔

اور وہ خود کو نسا اسے اچھا سمجھتا تھا اس کا بھی تو تاشفین کے ساتھ افیئر چل رہا تھا اس کے مطابق تو پھر وہ اتنا جلدی ہر چیز کو بھلا کر آگے کیسے بڑھ سکتا تھا۔

یہ سب صرف اور صرف ڈرامہ تھا وہ صرف اپنے مطلب کے لئے اس کے پاس آیا تھا اور اس کا مطلب پورا ہوتے ہی وہ اپنا راستہ بدلنے والا تھا۔

یا شاید مزید کچھ دن تک ڈرامہ چلنے والا تھا آخر وہ اسے اپنی ملکیت سمجھتا تھا تو پھر وہ اپنی ملکیت کو پورے طریقے سے استعمال بھی تو کر سکتا تھا

oooooo

ذائنہ اس سے کافی اکھڑی اکھڑی رہتی تھی وہ اس سے بات کرتی تھی اور نہ ہی اسے اہمیت دیتی تھی ان کی شادی کو دو مہینے ہونے والے تھے۔اور آج بھی پہلے دن جیسی تھی۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی تب سے ہی اس نے کسی کو اہمیت نہیں دی تھی اور شادی کے بعد وہ ابراہیم کو بھی اہمیت نہیں دیتی تھی۔

جہاں بڑے بھائی افراہیم اور سعدیہ کے گھر جلد سے جلد ننھا مہمان آنے والا تھا وہی ذائنہ نے ہر کسی سے تعلق ہی ختم کر رکھا تھا۔

Urdu Novels Ghar

ذائنہ نے اب تک صرف اس سے دوبار ہی کھل کر بات کی تھی اور دونوں میں ایک ہی ضد تھی کہ ہم لوگ نیویارک جائیں گے ہم وہیں پر جا کر رہتے ہیں بابا کا بزنس سنبھالیں گے۔

ان کے ساتھ رہیں گے یہاں پاکستان میں کوئی فیوچر نہیں ہے اس نے صاف کہہ دیا تھا کہ وہ پاکستان میں نہیں رہنا چاہتی لیکن ابراہیم کی سوچ الگ تھی۔

وہ اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا تھا خاص کر وہ اپنے بھائیوں کے بنا تو رہ ہی نہیں سکتا تھا اس کی چھوٹی لاڈلی بہن تھی اسے اپنے گھر والوں سے بے انتہا محبت تھی۔

ان کے بنا وہ کہیں جانے کا سوچ ہی نہیں سکتا تھا بس اسی بات پر ذائنہ کا موڈ خراب ہو جاتا تو وہ ہفتہ ہفتہ اس سے بات ہی نہیں کرتی تھی۔

ابراہیم ابھی تک تو ان سب چیزوں کو نارمل لے رہا تھا یہ سوچ کر کہ وہ اپنے گھر والوں کو مس کرتی ہے۔لیکن اس کا رویہ دو ماہ بعد بھی بدلہ نہیں تھا وہ ایک ہی بات بار بار کئے جا رہی تھی کہ اسے یہاں نہیں رہنا بلکہ نیویارک جانا ہے۔

اور اب آہستہ آہستہ وہ اس کی نیویارک کی گردان سے تنگ آتا جا رہا تھا یہی وجہ تھی کہ اکثر کمرے سے اس کی تیز آواز سنائی دیتی تھی جس پر اس کے ماں باپ اور گھر والے پریشان ہو جاتے تھے

ooooooooo

وہ اسے اپنے ساتھ باہر لے کر آیا تو سب ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ان کا انتظار کر رہے تھے ابھی تک کسی نے بھی ناشتہ شروع نہیں کیا تھا۔

صدف تم اٹھو یہاں پر مائرہ بیٹھے گی۔۔۔۔"اس نے صدف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جو اس کرسی پر بیٹھی تھی جو اماں نے پہلے ہی دن اسے یہ کہہ کر دی تھی کہ تم اپنے شوہر کے ساتھ بیٹھا کرو اس کے سائیڈ کی دوسری چیئر پر وارق بیٹھتا تھا۔

میں کیوں دوں میں تو ہمیشہ اسی چیئر پر بیٹھ کر ناشتہ اور ڈنر کرتی ہوں۔کیا ہو گیا ہے وارق شاید آپ بھول گئے ہیں یہ تو میری ہی کرسی ہے نا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی آنکھوں میں کل جیسی ویرانی دیکھ کر مائرہ نہ جانے کیوں نگاہیں چرا گئی تھی۔

پہلے کی بات اور تھی صدف اب کی بات اور ہے اب اس کرسی پر وارق کی بیوی بیٹھا کرے گی نا دونوں ایک ساتھ بیٹھے ہیں پیارے لگتے ہیں۔اماں نے جیسے اسے سمجھانا چاہا تھا

معاف کرنا آپا بچی ہے نہ ابھی تک پرانی باتوں کو دل پر لگا کر بیٹھی ہے میں نے پہلے دن اسے اس کرسی پر بٹھایا تھا شاید اسی لیے غلط فہمی کا شکار ہو گئی۔خیر میری بھی مت ماری گئی تھی میں کہاں جانتی تھی کہ میری بچی کا نصیب اتنا کالا ہو گا۔کہ کوئی باہر کی آئی لڑکی اس کی جگہ پر آ جائے گی۔

توبہ توبہ کرو شازیہ کیسی باتیں کرتی ہو ہماری بچی کا نصیب کیوں کالا ہو اللہ پاک اس کو خوشیاں نصیب کرے۔ بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو کہ کیا بات کر رہی ہو۔

بے شک اللہ نے ہماری صدف کا بھی بہت خوبصورت جوڑا بنا کر رکھا ہو گا۔ اماں نے اسے دعائیں دیتے ہوئے کہا تو صدف فوراً ہی کرسی چھوڑ کر اٹھ کھڑی ہوئی۔ جب وارق نے اس کے لیے کرسی گھسیٹ کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ خاموشی سے کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔

ooooooo

کیا بات ہے کتنی خوش لگ رہی ہو تم وارق کو حاصل کر لینے کی وجہ سے لیکن تمہیں ایک بات بتاؤں وارق نہ صرف میرے ہیں ان پر صرف میرا حق ہے ۔ تم جیسی لڑکیوں کو نہ وہ پسند کرتے ہیں اور نہ ہی کبھی دیکھتے ہیں میں جانتی ہوں تم نے ہی کوئی گل کھلایا ہو گا کہ وہ تم سے شادی کرنے پر مجبور ہو گئے ۔ اس نے کچن میں قدم رکھا تو صدف وہیں دروازے کے پاس کھڑی تھی۔

وارق کے جانے کے بعد وہ خود ہی اپنے برتن اٹھا کر کچن میں رکھنے کے لئے آئی تھی لیکن اسے اندازہ نہ تھا کہ صدف یہاں پر ہو گی

اس کی باتیں سن کر اس نے ایک نظر پلٹ کر اسے دیکھا اس کی آنکھوں میں اس کے لیے نفرت تھی جیسے دیکھ وہ ایک لمحے کے لئے کھٹک کر رہ گئی تھی۔

اس کا یہ روپ اور تھوڑی دیر پہلے میز پر بیٹھے اداسی والا روپ بالکل الگ تھا وہ سمجھ نہیں پائی تھی کہ تھوڑی دیر پہلے یہی لڑکی باہر بیٹھی اپنے آنسو پینے کی کوشش کر رہی تھی اور اب یہاں اندر وہ اسے الگ روپ میں نظر آ رہی تھی۔

سوری صدف اس وقت میں آپ سے بات نہیں کر سکتی وہ کیا ہے کہ مجھے لگتا ہے وارق چلے گئے میرا بریسلیٹ نہ رات انہوں نے بہت سختی سے بند کیا تھا میں ان سے کھلوا کر لاتی ہوں ابھی تک شاید وہ پورچ میں ہوں گے میں واپس آ کر آپ کو ان کی باتوں کا جواب دوں گی۔

پھر آپ مجھے بتایئے گا کہ وارق کو کس طرح کی لڑکیاں پسند ہیں اور مجھے ان کی پسند میں ڈھلنا ہو گا۔ آپ تو ان کی کزن ہیں ان کے بارے میں سب کچھ جانتی ہیں مجھے ان کی پسند ناپسند کے بارے میں بتائے گا۔

میں آتی ہوں وہ کیا ہے نہ انہوں نے مجھے جانے سے پہلے اشارہ کیا تھا بعد میں ناراض ہو جائیں گے اس نے آنکھ مارتے ہوئے باہر نکلنا چاہا جبکہ صدف تو اس کے انداز پر حیران رہ گئی تھی۔

oooooooooo

وہ جان بوجھ کر باہر آئی تھی جہاں وہ پورچ میں اپنی گاڑی کے باہر کھڑا فون پر کسی کے ساتھ مصروف تھا۔

اسے باہر آتے دیکھ کر وہ حیران ہوا جبکہ وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس کے پاس آ رہی تھی۔

یہ کون سانیا انداز اپنایا ہے تم نے آج کیا کام پر جانے نہیں دو گی وہ کل سے ہی اپنے انداز بدلے ہوئے تھا۔

اس کے لیے یہ انداز اور یہ باتیں اسے حیران نہیں کر رہی تھیں۔

ارے جاؤ جاؤ میں تمہیں کوئی منع تھوڑی کر رہی ہوں۔وہ تو میں تمہاری گرل فرینڈ کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے یہاں تک آئی تھی وہ کیا ہے نہ مجھے کہہ رہی تھی کہ تم صرف اس کے ہو اسی کے ساتھ رہو گے۔

ان شارٹ بے چاری میرا سکون برباد کرنے آئی تھی میں نے اس کا سکون برباد کر دیا۔اچھا کیا نا۔۔۔۔۔۔۔؟

نہیں۔۔۔۔۔۔تمہیں اچھا کیوں لگے گا تمہاری تو جانو کا دل دکھا دیا نہ میں نے۔

جانتے ہو ابھی صبح تک میرے دل میں اس کے لیے بہت ہمدردی تھی۔لیکن جیسے ہی میں نے کچن میں قدم رکھا لڑکی نے اپنے رنگ ہی بدل لیے۔مطلب اچانک ہیروئن سے ولن بن گئے وہ مجھ سے یعنی مائرہ خان سے پنگے لے گی۔

اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری گرل فرینڈ کو خوش رہنے دوں گی نو نیور ہمدردی جائے بھاڑ میں ایک بات کان کھول کر سن لو جب تک میں گھر میں تمہاری بیوی کے سو کولڈ عہدے پر فائز ہوں نا آگے پیچھے دیکھنا بھی مت ورنہ آنکھیں پھوڑ کر رکھ دوں گی۔

تمہاری بھی اور تمہیں دیکھنے والی کی بھی۔تو ڈارلنگ حد میں رہنا وہ اس کی شرٹ کے اوپر کے بٹن پر اپنا ہاتھ رکھتی ایک ادا سے اس کے کندھے سے نادیدہ گرد ہٹاتے ہوئے بولی۔

اور اگلے ہی لمحے پلٹ کر اندر چلی گئی یہ جانے بنا کہ اس کا یہ انداز سامنے کھڑے آدمی پر بجلیاں گرا رہا ہے۔

کیا ہے یہ لڑکی۔۔۔۔۔۔۔پاگل۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلاتا اپنی گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھا ہی تھا جب سامنے شیشے میں اسے کچن کی کھڑکی کے پاس کھڑی صدف نظر آئی۔

یہ رومینٹک انداز وہ اسے دکھانے کے لئے اپنا رہی تھی ورنہ اس کی باتیں رومینٹک تو ہرگز نہیں تھیں۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ صدف نے یقیناً اس سے کچھ نہ کچھ الٹا سیدھا کہا تھا ورنہ صبح تک تو اسے صدف سے کافی ہمدردی محسوس ہو رہی تھی۔

صدف کو جلد سے جلد اس کے گھر واپس بھیجنا ہوگا۔ورنہ یہ لڑکی فضول میں میری شادی شدہ زندگی ڈسٹرب کرے گی۔وہ ایک نظر کچن کی کھڑکی میں دیکھتا اپنی گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

ooooooo

صبر کر میری بچی صبر کر یہ لڑکی زیادہ دن یہاں ٹک نہیں پائے گی تجھے تو پتا ہی ہے تیری خالہ ذرا سخت طبیعت کی ہے وہ ایسی ویلیتی دلہن کو زیادہ دن برداشت نہیں کرے گی۔

تو اس معاملے میں بالکل بے فکر ہو جا تو صرف وارق کو دیکھ اس کی ضرورتوں کا خیال رکھنا اس کے آگے پیچھے رہے گی تو مجھے یقین ہے یہ لڑکی زیادہ دن اس گھر میں نہیں رک پائے گی۔

اول تو یہ لڑکی کہیں سے بھی وارق کی پسند لگتی ہی نہیں اور اگر وارق نے اسے پسند کر بھی لیا ہے نا تو بھی مجھے نہیں لگتا کہ ان دونوں میں کوئی رشتہ ہے۔

کل رات جب میں ان کے کمرے میں گئی تھی نہ تو بھی ان دونوں کے چہرے پر ایک دوسرے کے لئے کوئی پیار محبت کا نام و نشان نہیں تھا۔

نہیں اماں مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگتا مجھے تو اس لڑکی کے انداز سے یہی لگتا ہے کہ یہ دونوں بہت آگے جا چکے ہیں اور آپ کو پتہ ہے وارق نے اسے کتنا خوبصورت بریسلیٹ دیا ہے۔

ایسے ہاتھ میں چڑھا کر مجھے دکھا رہی تھی کم از کم دس لاکھ کا تو ہوگا ہی وہ۔ہائے اگر میری شادی وارق کے ساتھ ہو جاتی تو میرا ہوتا

لیکن نہیں آپ کو تو مجھے اس گھر سے لے کر جانا تھا نہ اب پڑ گئی ہو گی آپ کے دل میں ٹھنڈ۔وہ غصے سے بیڈ پر بیٹھی انہیں سنائے جا رہی تھی۔

ہاں تو کیا کرتی تیری خالہ ہزار دفعہ کہہ چکی تھیں کہ اب صدف کے پیپر ہو چکے ہیں تو اسے واپس گھر لے جاؤ غیر بچی اتنے دن تک غیر گھر میں بیٹھی اچھی نہیں لگتی۔

تیری خالہ تجھے رکھنے کو تیار ہی نہیں تھی یہاں تو میں کیا کرتی اب اماں کو مزید غصہ آیا تھا۔

اچھا نہ اب یہ باتیں چھوڑو اور کچھ کرو ورنہ یہ لڑکی میرا دماغ خراب کر دے گی۔

مجھے کچھ نہیں کرنا جو کرنا ہے تجھے کرنا ہے یہ باہر کی آئی لڑکی کبھی یہ گھر بسا نہیں سکتی۔تو تو جانتی ہی ہے ابراہیم کی پہلی بیوی بھی تو چلی گئی تھی نہ طلاق لے کر۔

تو یہ بھی جائے گی۔کیونکہ یہ بھی رشتہ نبھانے والی نہیں ہے تو بس اپنی سادگی کے جوہر دکھا اور وارق کو شیشے میں اتار۔اور وارق کی ماں کو میں خود دیکھ لوں گی۔

وہ بہت کچھ سوچتے ہوئے بولی تھی جبکہ صدف کی آنکھوں میں تو اب تک صبح والا سین مرچی کی طرح چب رہا تھا

oooooooo

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے آفس میں قدم رکھنے کی پہلے تم بنا اجازت میرے گھر میں آ گئے اور اب تم میرے آفس میں بھی آ چکے ہو۔لگتا ہے تمہیں اپنی عزت پیاری نہیں ہے بدر خان۔

وہ اسے اپنے آفس میں دیکھ کر غرایا تھا دنیا میں ایک ہی تو شخص تھا جس سے وہ نفرت کرتا تھا۔

مجھے اپنی عزت پیاری ہے یا نہیں یہ چھوڑو تو اپنے بارے میں سوچو۔تمہاری بیوی تو بہت پیاری ہے۔

سوچ رہا ہوں کہ اسے تمہاری حقیقت بتا دوں ویسے اگر اسے سب کچھ پتہ چل گیا تو تم جانتے ہو وہ کیا کرے گی۔۔۔۔۔۔؟

شاید وہ تم پر کیس کرے گی۔اور تمہیں اور تمہارے خاندان والوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پتا نہیں کیا کیا بولنے والا تھا جب اچانک وارق اس کا گریبان پکڑ کر اسے گھسیٹتے ہوئے مین گیٹ کی طرف لے جانے لگا اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ بدر خان اس کی اس حرکت پر حیران رہ گیا۔

جب کہ وہ رکا نہیں تھا بلکہ اسے یوں ہی گھسیٹتے ہوئے اپنے بڑے شیشے کے دروازے سے باہر کی طرف پھینکا تھا۔

بدر خان اس آفس اور میرے گھر کے دروازے تم پر ہمیشہ سے بند ہیں اور آگے بھی بند رہیں گے میرے گھر کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی مت دیکھنا اور میری بیوی کی طرف اگر تم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو کسی اور چیز کو دیکھنے کے قابل نہیں رہو گے تم۔

میں کیا ہوں کیا نہیں یہ میں جانتا ہوں۔اور اپنی بیوی کو مجھے اپنے بارے میں کیا بتانا ہے اور کیا نہیں اس کا فیصلہ بھی میں۔ہی کروں گا تم نہیں۔

اور ایک اور بات میری بیوی کے آس پاس بھی مت بھٹکنا ورنہ ساری زندگی اپنے پیروں پر کھڑے نہیں رہ پاؤ گے۔

گارڈ اسے دھکے مار کر یہاں سے نکالو۔اور ہاں اگر اسے دھکے مار کر یہاں سے نکالتے ہوئے تم لوگوں کو کسی میڈیا کے نمائندے نے دیکھ لیا تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں خود صبح کی ہیڈ لائن میں اس گھٹیا شخص کا نام دیکھنا چاہتا ہوں۔

وہ اپنی شرٹ کی آستین فولڈ کرتے ہوئے اپنی شرٹ کے اوپری دو بٹن بھی کھول چکا تھا۔

اس وقت وہ اتنے غصے میں تھا کہ کسی کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا بابا ایک طرف کھڑے اس کا سرخ چہرہ دیکھ رہے تھے

ooooooo

آج کل تاشفین تو ہر وقت مصروف رہتے ہیں ان کو تو ٹائم ہی نہیں ملتا میرے ساتھ وقت گزارنے گا۔

اور اگر وقت ملتا بھی ہے تو وہ وقت وہ اپنے جذبات کا اظہار کرنے میں گزار دیتے ہیں۔

اب تو ان کو سنڈے کو بھی چھٹی نہیں ہوتی بے چارے کتنا کام کرتے ہیں۔ وہ ٹی وی کے سامنے بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک خیال آیا کہ کیوں نہ آج وہ تاشفین کی پسند کا کچھ اسپیشل بنائے۔

آئیڈیا برا نہیں تھا وہ جلدی سے اٹھ کر کچن میں آکر سامان چیک کرنے لگی ہر چیز موجود تھی بریانی کے لیے اگر کچھ نہیں تھا تو وہ صرف بریانی مسالہ تھا۔

ارے بریانی کا مسالہ تو ہے ہی نہیں اب ان کے لیے بریانی کیسے بناؤں گی۔

وہ اپنی سوچ میں مصروف تھی جب اچانک اسے خیال آیا۔

مسالے تو قریب ہی سڑک پر شاپ سے مل جاتے ہیں تو وہیں سے جا کر لے آتی ہوں اتنا دور تھوڑی ہے کہ تاشفین کے ساتھ جانا ہو

مجھے خود بھی تو باہر نکلنا چاہیے اس طرح سے تو میں ساری زندگی یہاں کی طرز زندگی سمجھ ہی نہیں پاؤں گی۔

آج میں خود جا کر لے آتی ہوں مسالے تاشفین بھی خوش ہو جائیں گے کہ میں نے خود سے کچھ تو کیا۔۔

اس نے جلدی سے اپنا بیگ اٹھایا۔اور دروازے کو لاک لگاتے ہوئے لفٹ کی طرف آئی۔ وہ پہلی دفعہ اکیلے گھر سے نکل رہی تھی۔ دل میں ڈر بھی تھا لیکن اس ڈر کو اس نے خود پر سوار نہیں ہونے دیا تھا۔

آخر اس نے ساری زندگی یہی پر گزارنی تھی تو آہستہ آہستہ اس ملک کو سمجھنا بھی تھا جو اتنا مشکل نہیں تھا۔

تاشفین کے ساتھ وہ جب بھی جاتی تھی خود کو بہت محفوظ محسوس کرتی تھی آج اسے وہ والی فلنگ تو نہیں آرہی تھی لیکن وہ پیچھے پھر بھی نہ ہٹی تھی

ooooooo

آج اس کا موڈ بہت خراب ہو گیا تھا فلم کی۔ ایکٹریس کو ایکٹنگ کا اے بی نہیں آتا تھا اور صرف فلم کے پروڈیوسر کی بیٹی ہونے کی وجہ سے اسے اتنا بڑا رول مل گیا تھا کہ اپنے ساتھ کام کرنے والے سارے اداروں کو وہ بے فضول سمجھتی تھی۔

اور اوپر سے اس کے نخرے اتنے زیادہ تھے جو اچھے خاصے آدمی کا موڈ خراب کر دیتے تھے۔

اور پھر اس کا تاشفین کے ساتھ چپکنا بھی اسے بہت برا لگتا تھا اور یہ بات کہیں نہ کہیں روز کو بھی بری لگتی تھی روز نے دو تین دفعہ اسے منع بھی کیا تھا کہ وہ تاشفین سے ذرا فاصلہ بنا کر رکھا کرے لیکن اس کی بات کا اس نے کوئی اثر نہیں لیا تھا۔

تاشفین نے دو دفعہ تو خود روز کو کہا تھا کہ وہ اس ایکٹر سے دور رہنا چاہتا ہے لیکن آج تو حد ہی ہو گئی وہ اس کے اتنے قریب آگئی تھی کہ روز کو اسے اس سے دور کرنے کے لیے اسے دھکا دینا پڑا۔

جس سے وہ آخر تین سیڑھیوں سے نیچے گرنے لگی تھی کہ تاشفین نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے گرنے سے بچا لیا تھا لیکن پھر بھی اس کے مطابق اسے موچ آگئی تھی جس کی وجہ سے فلم کی شوٹنگ روکنی پڑی۔

یہ ایک قسم کا اچھا ہی ہو گیا تھا وہ ویسے بھی اس لڑکی سے جان چھڑانا چاہتا تھا پہلے روز کی بے باک حرکتیں اور اب یہ لڑکی اسے بری طرح سے تنگ کر رہی تھی۔

اس وقت تو اسے صرف اپنی بیوی کی ضرورت تھی کہ وہ فلم کی شوٹنگ رکتے ہی گھر واپس آگیا تھا۔

اندر ہی اندر اسے اس بات کی خوشی بھی تھی کہ آج کافی دنوں کے بعد وہ تناوش کے ساتھ کھل کر وقت گزارنے والا تھا اس کا ارادہ اس کے ساتھ ڈنر پر جانے کا تھا۔

لیکن اس نے جیسے ہی اپنے فلیٹ کے باہر قدم رکھا تو اسے اپنا دروازہ لاک نظر آیا۔

آج سنڈے تھا تو تناوش کو تو گھر پر ہی ہونا چاہیے تھا وہ کہاں جا سکتی تھی اس نے پریشانی سے اپنی جیب سے چابی نکال کر دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوا۔

اندر آکر اس نے سب سے پہلے اپنا فون نکال کر اس کے نمبر پر کال کی تھی لیکن موبائل سامنے ہی صوفے کے آگے رکھی میز پر پڑا تھا۔

یہ لڑکی کہاں چلی گی وہ پریشان ہو کر سارے گھر میں ایک نظر دہراتا جلدی سے باہر نکلا تھا۔

تناوش میں اتنی ہمت تو ہر گز نہ تھی کہ وہ اکیلی کہیں جا پاتی۔ تو پھر وہ کہاں گئی تھی۔ بلکہ کیوں گئی تھی وہ بھی اسے بتائے بنا اس سے پوچھے بنا وہ گھر سے باہر نکلی ہی کیوں تھی۔

آج کل نیویارک کی سڑکوں پر پروٹیسٹ چل رہے تھے۔ سننے میں تو یہی آیا تھا کہ کسی لڑکی کے ساتھ گینگ ریپ ہوا ہے اور انصاف نہ ملنے پر کالج کے اسٹوڈنٹ سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔

جس پر وہ بالکل بھی لحاظ نہیں کر رہے وہ پتھروں کا بھی استعمال کر رہے ہیں اور ایسی ہی اور بھی خطرناک چیزوں کا جس سے کسی کو بھی چوٹ لگ سکتی ہے۔

اور سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ اس کے فلیٹ کے باہر والی سڑک اس پروٹیسٹ کی زد میں آچکی تھی۔

وہ جلدی سے گھر سے باہر نکلا تھا تاکہ تناوش کو دیکھ سکے۔ وہ لڑکی کہاں جا سکتی تھی۔ اور اگر گئی تھی تو کم از کم اسے بتا کر جا سکتی تھی۔

oooooooo

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ زائنہ سکون سے کیوں نہیں رہ رہی ہو اور نا مجھے رہنے دے رہی ہو تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہر روز ایک ہی ٹوپک چھیڑ کر بیٹھ جاتی ہو۔

اب ہماری شادی کو چار مہینے ہونے والے ہیں کم از کم اب تو ہوش کرو۔

اپنا نہ سہی ہمارے ہونے والے بچے کا ہی خیال کر لو۔کیوں ایک فضول سی بات پر روز جھگڑا کر کے بیٹھ جاتی ہو۔

کم از کم تھوڑے سے تو ہوش کے ناخن لو اب ہماری فیملی بننے جا رہی ہے ہم دو سے تین ہونے جا رہے ہیں کم از کم اب تو خیال کرو۔

میں اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گا اور جہاں تک بات اس بچے کی ہے تو میری اولاد اسی گھر میں جنم لے گی اور اسی گھر میں پلے گی۔

میرے گھر والے تمہیں کوئی تکلیف نہیں دیتے تو بہتر ہو گا کہ میرے گھر والوں سے ان کی خوشیاں چھیننے کی کوشش بھی مت کرو دیکھ رہی ہو تم میری فیملی کتنی خوش ہے اپنے پوتے پوتی کی خبر سن کر وہ اسے سمجھا رہا تھا کبھی لڑ کے کبھی سختی سے لیکن وہ اسے سمجھنا ہی نہیں چاہتی تھی۔

ہاں تو تمہارے بھائی بھابھی نے دے تو دی ان لوگوں کو وارق کے روپ میں خوشخبری اور کتنی خوشاں چاہیے ان لوگوں کو پورے گھر میں کیا بچوں کی فوج پیدا کرنی ہے۔

مجھے اس گھر میں نہیں رہنا اور نہ ہی میرا بچہ اس گھر میں آنکھیں کھولے گا جو بھی کر لو۔لیکن میں یہاں پر اپنے بچے کو ہر گز جنم نہیں دوں گی۔

تمہیں اگر یہاں رہنا ہے تو شوق سے رہو لیکن میرا بچہ اس گھر میں ہر گز آنکھیں نہیں کھولے گا اور تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا۔

وہ جب سے پریگننٹ ہوئی تھی وہ ابراہیم کو بات کرنے کا بھی موقع نہیں دیتی تھی۔اور اس کی طبیعت کو مد نظر رکھتے ہوئے ابراھیم بھی لڑنے جھگڑنے سے کافی احتیاط کرتا تھا۔

میں تمہارے اس فضول کی ضد سے تنگ آ چکا ہوں اس گھر سے تو تم کہیں نہیں جا سکتی جب تک میرا بچہ اس دنیا میں نہیں آ جاتا باقی جو تمہیں کرنا ہے شوق سے کرو وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ صرف پیر پٹک کر رہ گئی۔

oooooooo

تاشفین پاگلوں کی طرح اسے ہر طرف ڈھونڈ رہا تھا ہر طرف اسٹوڈنٹ ہی اسٹوڈنٹ تھے کچھ لوگ ہاتھوں میں پتھر لیے ہوئے تھے تو کچھ ریپسٹ کے پتلے جلا رہے تھے۔

لیکن یہاں بہت ہنگامہ تھا اسے یقین تھا کہ تناوش یہاں آئی بھی ہوئی تو بھی۔رکی نہیں ہو گی کیونکہ اسے بھیڑ والی جگھوں سے خوف آتا تھا۔

پچھلے ڈھائی مہینوں میں وہ اسے اتنا تو سمجھ ہی چکا تھا وہ اس کے ہر ڈر کو سمجھ گیا تھا اس کی ہر پسند کو وہ جان چکا تھا۔

کہاں چلی گئی ہے یہ بے وقوف لڑکی۔۔۔ یہ موبائل کیا میں نے اسے گھر پر پھینکنے کے لیے دیا تھا۔

کوئی ہوش نہیں ہے کہ میں یہاں کتنا پریشان ہو رہا ہوں اگر کہیں جانا تھا تو کم از کم بتا کر تو جا سکتی تھی۔

وہ کبھی ایک طرف تو کبھی دوسری طرف جا رہا تھا آس پاس کے جتنے بھی علاقے تھے وہاں کی ساری شاپس بند تھیں اور وہ اسے کہیں بھی نظر نہیں آ رہی تھی جس کی وجہ سے اس کی پریشانی اور غصے میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔

تناوش کہاں چلی گئی ہو یار وہ اپنے سر کے بالوں کو نوچتا پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈنے جا رہا تھا لیکن وہ کہاں غائب ہوئی تھی اسے کچھ بھی پتہ نہیں چل رہا تھا۔

تقریباً دو گھنٹے وہ اسے ہر طرف ڈھونڈنے کے بعد واپس اپنی بلڈنگ کے نیچے آیا تھا ہو سکتا تھا کہ وہ گھر واپس آ گئی ہو کہیں آس پاس ہی گئی ہو۔

اسی سوچ کے ساتھ وہ واپس گھر آیا تو اب تک یہاں پر دروازہ لاک تھا مطلب کہ وہ اب تک نہیں آئی تھی کہاں چلی گئی تھی یہ لڑکی وہ گھر کے اندر جانے کے بجائے واپس نکل گیا تھا اس وقت اس کے لئے سب سے اہم تناوش تھی۔

وہ یہاں کے ماحول کو نہیں سمجھتی تھی اس طرح اس کا اکیلے گھر سے نکلنا خطرے سے خالی نہیں تھا اور اوپر سے نیچے چلنے والے پروٹیسٹ کو لے کر وہ پہلے ہی پریشان تھا یقیناً وہ ان سب چیزوں میں گھبرا جاتی۔

وہ ہر طرف اسے ڈھونڈ رہا تھا اونچی اونچی آواز میں اسے لوگوں کے بیچ آواز دے رہا تھا لیکن وہ ہوتی تو سنتی۔

ایک بار مل جاؤ مجھے تمہاری ٹانگیں کاٹ کر گھر پر بٹھا دوں گا لیکن کبھی اکیلے باہر نہیں جانے دوں گا وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا اگر اب بھی وہ اسے نہ ملی تو وہ نہ جانے کیا کر بیٹھے گا۔

oooooooo

وہ بریانی کا مسالہ لینے کے لیے آئی تھی۔

لیکن اسے مصالحہ کیا ہی ملتا سب دکانیں بند تھیں۔ اسے ٹھیک سے ذہن نشین تو نہیں تھا لیکن پاس ہی یہاں ایک اور دکان بھی تھی۔

یہی سوچ کر اس نے بیگ کندھے سے لگاتے ہوئے آگے کی طرف قدم بڑھائے تھے جب اسے سامنے سے بہت سارے لوگ آتے نظر آئے۔

بہت سارے لوگ اسے کسی کالج کے اسٹوڈنٹس لگ رہے تھے سب کے ہاتھوں میں بینرز تھے پتھر تھے وہ لوگ شور مچا رہے تھے۔

کسی کے انصاف کے لیے چیخ چلا رہے تھے اسے کچھ سمجھ تو نہ آیا لیکن ان سب سے گھبراتے ہوئے اس نے آگے کی طرف قدم بڑھائے اور اس بھیڑ سے نکل کر پیچھے کی طرف آئی لیکن یہاں سے کچھ اور لوگ اس طرف جاتے نظر آئے تھے۔

اس طرف سے بھی بہت سارے لوگ جا رہے تھے اور آس پاس کی سب دکانیں بند تھیں۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے ان سب لوگوں سے بچتے بچاتے وہ کافی آگے نکل آئی تھی اب تو اسے یہ بھی یاد نہیں تھا کہ اسے کس طرف جانا ہے۔

دور دور تک جب اسے کوئی بھی دکان کھلی نظر نہ آئی تو اس نے واپس جانے کا فیصلہ کیا جس طرف سے آوازیں آ رہی تھیں اسی طرف واپسی کے لیے قدم بڑھا دیئے۔

اسے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا وہ اپنے آپ کو کوستی ہوئی واپس اپنی بلڈنگ کے قریب جانے لگی تھی لیکن اچانک ان لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا اور سامنے رکھے ریپسٹ کے پتلے کو آگ لگا دی اور پھر اسے پتھر مارنے لگے۔

وہ اتنا زیادہ چلا رہے تھے کہ ان کے چلانے سے عجیب خوفناک قسم کی آوازیں پیدا ہو رہی تھیں ایک تو اسے ایسی آوازوں سے ڈر لگتا تھا۔

اور دوسرا وہ ایسی بھیڑ بھاڑ والی جگہ پر جاتی بھی نہیں تھی اسے اتنے لوگوں کے بیچ میں اچھا محسوس نہیں ہوتا تھا وہ گھبرانے لگتی تھی۔

اور اب بھی اس کے ساتھ ایسا ہی ہو رہا تھا اتنے سارے لوگوں میں وہ نہ تو آگے کا راستہ دیکھ پا رہی تھی اور نہ ہی آگے جا رہی تھی جب کہ ان آوازوں نے اسے اتنی بری طرح سے ڈسٹرب کیا تھا کہ وہ کانوں پہ ہاتھ رکھ گئی اسے لوگوں کے دھکے لگنے لگے تھے وہ ان لوگوں کو پیچھے کرنے کی کوشش میں آگے جا رہی تھی۔

اور آگے بڑھتے بڑھتے بھی اسے کافی دھکے لگ رہے تھے وہ جتنا آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھی اتنا ہی ان سب لوگوں میں پھنستے جا رہی تھی۔

جب اچانک ایک پتھر اس کے سر پہ آ لگا خون کی لہر تیزی سے اس کے ماتھے سے بہنے لگی تھی۔

اس کا سر چکرا کر رہ گیا اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ وہاں سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی۔ لیکن وہاں سے نکل ہی نہیں پا رہی تھی جب اسے اپنے نام کی پکار سنائی دی۔

اس نے آگے پیچھے ہر طرف دیکھنا چاہا شاید تاشفین اسے ڈھونڈتے ہوئے اس طرف آ گیا ہو۔ لیکن وہ اسے نام سے پکارتا ہی کہاں تھا اسے اس کا نام آتا ہی نہیں تھا۔

وہ بے بسی سے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے اپنے خون کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی جب اچانک کسی نے اسے اپنی طرف کھینچا۔

Urdu Novels Ghar

اور پھر اسے کسی قیمتی متاع کی طرح اپنے سینے میں بھینچے تیزی سے وہاں سے نکلنے لگا ان لوگوں کی بھیڑ کو وہ کوئی بھی حد اہمیت دیے بنا تیزی سے وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔

وہ طاقتور تھا ہمت والا تھا وہ اپنی بیوی کی حفاظت کر سکتا تھا وہ سچ میں اس کا محافظ تھا اور آج وہ اس کی حفاظت کرنے کے لئے آ گیا تھا اپنی آنکھیں بند کئے وہ بس اس کے سینے سے لگی چلے جا رہی تھی اسے کچھ نہیں سننا تھا کچھ بھی نہیں دیکھنا تھا بس یہاں سے نکلنا تھا۔

oooooooo

تاشفین پاگلوں کی طرح اسے ہر طرف ڈھونڈ رہا تھا اسے اونچی اونچی آواز میں بلا رہا تھا۔

وہ بے شک اسے تنگ کرتا تھا کہ اسے اس کا نام نہیں آتا تھا لیکن یہاں وہ اپنے نام کی پکار سن کر ہی اس کے پاس آئے گی اور اس نے اسے بہت اونچی آواز میں پکارا تھا۔

لیکن اتنے سارے لوگوں کے شور کے پیچھے اس کی آواز دبنے لگی تھی۔

اسے پریشانی ہونے لگی تھی وہ کہاں گئی تھی کس طرف گئی تھی ایک تو وہ اپنی بلڈنگ میں بھی کسی کو نہیں جانتی تھی کہ کسی کو کچھ بتا کر جاتی

وہ خود بھی بلڈنگ والوں سے زیادہ بنا کر نہیں رکھتا تھا۔یہی وجہ تھی کہ اس نے کسی سے پوچھا بھی نہیں تھا۔

بس خود ہی اسے ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا۔لیکن اس کی ساری کوششیں ناکام ہو رہی تھیں

اتنا ڈھونڈنے کے بعد بھی وہ اسے کہیں بھی نہیں مل رہی تھی۔

یہاں سے ناامید ہو کر وہ پیچھے کی طرف مڑنے لگا تھا جب اسے اپنے آس پاس کوئی خوشبو محسوس ہوئی اس خوشبو کو اس نے بہت نزدیک سے محسوس کیا تھا۔

وہ خوشبو ہر رات اس کے سینے سے لگ کر سوتی تھی وہ اگلے ہی لمحے میں پلٹا تھا۔

جب کچھ فاصلے پر وہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے نظر آئی تھی اس نے اگلے ہی لمحے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی طرف کھینچا۔

اور اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہاں سے نکلتا چلا گیا اس وقت اسے بہت غصہ آ رہا تھا۔بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو جان سے مار ڈالے۔

لیکن جس طرح وہ کانپ رہی تھی اور اس کے ماتھے سے خون بہہ رہا تھا وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پایا تھا وہ بس تیزی سے وہاں سے نکلتا چلا گیا اور اگلے دو منٹ میں وہ اسے اس بھیڑ سے کافی دور لے آیا تھا۔

oooooooo

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا کیوں گئی تھی تم ان لوگوں کے بیچ میں۔۔۔۔۔؟

جانتی بھی ہو کہ اس وقت یہ لوگ کتنے پاگل ہو چکے ہیں وہ دیکھتے بھی نہیں ہیں کہ یہاں پر کوئی مر رہا ہے یا جی رہا ہے ان لوگوں کو فرق نہیں پڑتا وہ اپنے انصاف کی جنگ میں اتنے اندھے ہو چکے ہیں کہ کسی کو پتھر لگے یا کسی کو آگ لگے انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا ایک شخص کو انصاف دلانے کے چکر میں یہ لوگ اندھے ہو جاتے ہیں۔

وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے سمجھانے لگا تھا اس کا انداز بہت سخت تھا وہ بہت غصے سے بات کر رہا تھا۔

وہ یہاں کتنی بڑی مصیبت میں پھنس سکتی تھی اسے اندازہ بھی نہ تھا۔وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ یہاں آئی ہی کیوں۔۔۔۔۔۔؟

وہ نیچے کیوں آئی تھی اتنے لوگوں کے بیچ میں وہ کیا کر رہی تھی کیا وہ بھی ان سب چیزوں کا حصہ تھی۔

اور اگر تھی بھی تو کیوں تھی کیا اس کو پتہ نہیں تھا کہ یہ سب کچھ اس کے لیے کتنا غلط ہے ایک تو وہ بھیڑ سے ڈرتی تھی اور اوپر سے انہیں چیزوں کا حصہ بن گئی تھی۔

وہ آج اس کے ہوش ٹھکانے لگانے والا تھا۔وہ آج اسے یہ سب کچھ سمجھانا چاہتا تھا تاکہ آئندہ وہ کم از کم اس سے پوچھے بنا گھر سے باہر نہ نکل سکے

وہ اسے سمجھانے والا تھا کہ وہ آئندہ ایسی کوئی حرکت نہ کرے اگر وہ وقت پر نہ آتا تو نہ جانے کیا ہو سکتا تھا۔

وہ آج کسی بھی طرح سے نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا وہ اسے پاگلوں کی ڈھونڈ رہا تھا پتا نہیں کیا کیا سوچ رہا تھا وہ اپنی فیلنگ اس سے شئیر تک نہیں کر سکتا تھا کہ اس تھوڑی سی دیر میں اس کے ذہن میں کتنے خیال آئے تھے جب کہ وہ اسے دیکھتی آنسو بہاتی تیزی سے اس کی طرف بڑھتے ہوئے اس کے سینے سے لگ گئی تھی۔

تاشفین اسے نجانے کیا کیا کہنے والا تھا اچانک خاموش ہو گیا وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی اس وقت وہ کتنی خوفزدہ تھی وہ اندازہ لگا سکتا تھا۔

لیکن اس کے ڈر کو دیکھتے ہوئے وہ اس کی غلطی کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا لیکن اس وقت وہ اتنی زیادہ سہمی ہوئی تھی کہ وہ چاہ کر بھی اسے مزید کچھ نہ کہہ سکا اس کے گرد اپنی بازوؤں کا گھیر ابناتے ہوئے وہ اسے آہستہ سے اپنی باہوں میں اٹھاتا اپنی بلڈنگ کی طرف چل دیا تھا۔

اس کے دماغ میں بس یہی ایک سوچ تھی۔کہ اگر وہ آج وقت پر یہاں نہ پہنچتا تو نہ جانے اس کے ساتھ کیا ہوتا۔

وہ ایک ڈری سہمی ہوئی چڑیا تھی وہ بلا ان سب لوگوں کا مقابلہ کیسے کر سکتی تھی نہ جانے وہ یہاں آئی کیسے تھی۔یہ سب کچھ تو اس کو اب گھر چل ہر ہی پتا چلنا تھا۔

oooooooo

وہ اسے یوں ہی اپنے ساتھ لگائے لفٹ میں داخل ہوا تھا لفٹ کا بٹن پریس کرتے ہوئے اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا جو آنکھیں بند کئے اس کے سینے پر اپنا سر رکھے ہوئے تھی اس کا نازک سا وجود اس نے اپنی باہوں میں قید کیا ہوا تھا۔

آج اسے احساس ہوا تھا کہ یہ چھوٹی سی لڑکی اس کی زندگی میں کتنی زیادہ اہمیت رکھنے لگی تھی وہ اسے کتنا زیادہ چاہنے لگا تھا آج اسے پتہ چلا تھا کہ وہ اس سے دور نہیں رہ سکتا۔

بس تھوڑی دیر اسے اپنے پاس نہ پا کر کیا حالت ہو گئی تھی اس کی۔

اور اگر وہ اسے تھوڑی دیر اور نہ ملتی تو نہ جانے وہ کیا کر گزرتا آج سچ میں اسے اس پر بہت زیادہ غصہ آرہا تھا۔

لیکن اس کا سارا غصہ اب جھاگ کی طرح بیٹھ چکا تھا اس کا ڈر اسے کچھ کہنے ہی نہیں دے رہا تھا۔

وہ اسے یوں ہی اپنی باہوں میں بھرے لیفٹ سے نکلتے ہوئے دروازے کے پاس آیا اور بڑی مشکل سے اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے اپنی جیب سے چابی نکالی تھی وہ آنکھیں بند کئے اس کے سینے پر سر رکھے بالکل خاموش تھی۔

اس نے دروازہ کھولتے ہوئے دروازہ واپس بند کیا اور اسے لا کر صوفے پر بٹھایا۔

بیٹھو میں فرسٹ ایڈ باکس لے کر آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے ماتھے پر نرمی سے اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس کی چوٹ چیک کرتا کمرے میں گیا تھا اور وہاں سے فرسٹ ایڈ باکس لے کر واپس باہر آیا تو وہ ابھی بھی صوفے پر ہی بیٹھی ہوئی تھی۔

زیادہ گرمی نہیں تھی لیکن اس کے باوجود بھی اس کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں چمک رہی تھیں اس کے ہاتھ اب بھی لرز رہے تھے۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ اس واقعے نے اسے کافی زیادہ خوفزدہ کر دیا ہے۔اس طرح پتھر برسانا پتلوں کو آگ لگانا شاید یہ سب اس نے پہلی دفعہ دیکھا تھا۔

لیکن اس طرح کے پروٹیسٹز تو یہاں اکثر ہی کیے جاتے تھے کبھی ایک کو انصاف دلانے کے چکر میں کبھی دوسرے کو انصاف دلانے کے چکر میں یہ سب کچھ بہت عام ہونے لگا تھا۔

وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے ماتھے پر لگے خون کو صاف کرنے لگا۔

چوٹ زیادہ گہری تو نہیں تھی لیکن پھر بھی اس کا کافی خون بہا تھا۔اس کی مرہم پٹی کرتے ہوئے وہ ساتھ ساتھ اس کی چوٹ پر پھونک مارتے ہوئے اسے تکلیف سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

اس نے اس کا چہرہ صاف کرنے کے بعد اس کے ماتھے پر بینڈ تیج کیا تھا اور پھر اس کے لئے پانی لے کر آیا۔

تم ٹھیک ہو نا۔۔۔

۔؟وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کا سر ایک دفعہ پھر سے اپنے سینے پر رکھ چکا تھا جب کہ وہ اس کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

جان یہ کیا بچوں جیسی حرکتیں کر رہی ہو تم ایسا بھی کچھ نہیں ہوا جس پر تم اس طرح سے رونے لگو یا اس طرح کے پروٹیسٹ یہاں پر ہر تیسرے دن ہوتے ہیں اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے بس ایسے حالات میں تمہیں بھیڑ سے نکل جانا چاہیے تھا۔

یہ لوگ پاگل ہوتے ہیں ان کو خود بھی پتا نہیں ہوتا کہ یہ کیا کر رہے ہیں جنہیں کسی سے کوئی لینا دینا نہیں ہوتا اس طرح کے پروٹسٹ میں لڑائی جھگڑوں کے لئے وہ بھی حصہ لے لیتے ہیں۔

تم کیا پاگل تھی جو ایسے پروٹسٹ میں حصہ لینے چلی گئی کیا تمہیں پتہ نہیں تھا وہاں یہ لوگ یہ حرکتیں کرنے والے ہیں وہ اس کا چہرہ تھامیں اپنے سامنے کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔

میرا دماغ خراب ہے جو میں ان لڑائی جھگڑوں میں حصہ لینے جاؤں گی میں تو آپ کے لئے مصالحہ لینے گئی تھی۔۔۔۔۔وہ بری طرح سے روتے ہوئے اسے باہر جانے کی وجہ بتا رہی تھی جب کہ وہ تو اس کے مصالحہ پر اٹک گیا تھا۔

مصالحہ۔۔۔۔۔میرے لیے تم میرے لیے مصالحہ لینے کیوں گئی تھی وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا کیا اس کی بیوی کا دماغ ہل گیا تھا جب وہ ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہی تھی۔

آپ اتنے دنوں سے ٹھیک سے کھانا نہیں کھا رہے تھے نہ تو میں نے سوچا میں آپ کے لیے بریانی بناؤں گی تو مصالحہ ہی نہیں تھا

تو میں نے سوچا مصالحہ تو پاس سے ملتا ہے میں لے آتی ہو آپ خوش ہو جائیں گے کہ میں نے خود سے کوئی کام کیا ہے۔

لیکن سب کچھ الٹا ہو گیا اور میرا بیگ بھی کہیں گر گیا میرے بیگ میں پیسے تھے۔وہ سوں سوں کرتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

جب کہ اس کے اس کیوٹ سے انداز پر وہ چاہنے کے باوجود بھی اپنی ہنسی روک نہیں پایا تھا۔وہ ابھی اس سے سختی سے پیش آنا چاہتا تھا اسے ڈانٹنا چاہتا تھا لیکن اس کا یوں رونا اسے کچھ بھی نہیں کرنے دے رہا تھا الٹا اب اسے اس پر پیار آ رہا تھا۔

تو میری جان یہ اتنا ضروری بھی تو نہیں تھا مصالحے کے چکر میں اگر میں اپنی بیوی کو کھو دیتا تو وہ اپنی ناراضگی اپنا غصہ سب کچھ ایک طرف رکھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا۔

کیوں ضروری نہیں تھا آپ اتنے دنوں سے ٹھیک سے کھانا تک نہیں کھا رہے۔اتنے کمزور ہوتے جا رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔"وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی جب کہ وہ ایک نظر اپنے آپ کو دیکھ اور پھر اپنے کسرتی مسلز کو دیکھ کر اپنی اس کمزوری کو تلاش کر رہا تھا جو اسے نظر آ رہی تھی۔

ڈارلنگ تم نا ان مصالحوں کو چھوڑو اگر تم نے میرے بارے میں سوچنا ہی ہے نہ تو کچھ اور سوچو کچھ ایسا سوچو جسے دیکھ کر خوش ہو جاؤں۔

کھانا تو میں روز کھا ہی لیتا ہوں تمہیں میرے تھکاوٹ دور کرنے کے بارے میں سوچنا چاہیے وہ اسے اپنے بازوؤں میں قید کرتے ہوئے بولا تو اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

اور وہ کیسے دور ہو گی وہ اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے پوچھنے لگی جیسے اس کے حکم کی غلام ہو۔ ابھی اس کے کہتے ہی اس کے حکم بجالے آئے گی۔

اب یہ بھی مجھے بتانا پڑے گا کم از کم اپنی تائی امی سے یہ ہنر تو سیکھ کر آتی کھانے بنانے اور درس دینے تو اچھے سے آتے ہیں وہ زیر لب بڑبڑایا تھا جب کہ وہ کوشش کے باوجود بھی اس کی باتوں کو سمجھ نہیں پائی تھی۔

آو اندر چلو میں سکھاتا ہوں تمہیں کے شوہر کی تھکاوٹ کو کس طرح سے دور کیا جاتا ہے وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ اندر لے آیا تھا اس کا مقصد اس وقت اسے اس خوف سے باہر نکالنا تھا جس کی وجہ سے وہ ابھی تک کانپ رہی تھی اور اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ اسے خود میں مصروف کرلے۔

ooooooo

وہ اسے کمرے میں لاتے ہوئے الماری کے پاس آیا تھا اور اس میں سے وہی اس دن والی نائٹی نکال کر اس کے سامنے کی۔

استغفر اللہ آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے وہ پیچھے ہٹتے ہوئے جانے لگی تو اچانک اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا اور اسی ہاتھ کو اس کی کمر کے پیچھے لاک کر دیا۔

شوہر کی تھکن اتارنے کے کچھ طریقے ہوتے ہیں کچھ ہنر ہوتے ہیں لڑکی تمہیں کچھ بھی نہیں آتا لیکن میں ایک اچھا شوہر ہونے کے ناطے تمہیں سب کچھ سکھاؤں گا چلو اب جلدی سے یہ ڈریس پہن کر آؤ پھر میں تمہیں باقی کے سارے ہنر بھی سکھاؤنگا

میری شاگردگی میں آکر تم سب کچھ سیکھ جاؤ گی وہ اسے آنکھیں دکھاتا سختی سے بولا تھا جب کہ وہ مزید معصوم شکل بناتی اسے دیکھنے لگی اپنا لب اپنے دانتوں میں دبائے وہ اپنے حسین ڈمپل کی بھرپور نمائش کر رہی تھی۔

جانو مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہیں پہلے ہنر سکھاؤں اور بعد میں یہ ڈریس اپنے ہاتھوں سے پہناؤں اس نے گویا دھمکی دی تھی

اس کی دھمکی پر وہ منہ بناتی ڈریس کھینچ کر واش روم میں بند ہو گئی تھی جب کہ وہ اپنی شرٹ کو گولے کی صورت میں وہی زمین پر پھینک چکا تھا۔ اور اب بنا شرٹ کے وہ بیڈ پر لیٹا اس کے آنے کا منتظر تھا نگاہیں واش روم کے دروازے پر جمی ہوئی تھیں۔

جب اچانک اس لاک کی آواز سنائی دی۔

ارے باہر نکلو نہ کتنا انتظار کروں میں وہ کافی دیر لاک کھولنے کے بعد بھی باہر نہ آئی تو وہ اونچی آواز میں بولا۔

پہلے آپ روم کے لائٹ آف کریں پھر آؤں گی اس نے صرف سر باہر نکال کر اسے دیکھا تھا۔

لائٹ کیوں بند کروں۔۔ اگر لائٹ بند کر دوں گا تو تمہیں دیکھوں گا کیسے اور تمہیں دیکھوں گا نہیں تو اپنی تھکاوٹ کیسے اتاروں گا وہ جیسے اسے بہت بڑی وجہ دے رہا تھا لائٹ آف نہ کرنے کی۔

ٹھیک ہے تو آپ یوں ہی بیڈ پر لیٹے اپنی تھکن اتارتے رہیں میں تو نہیں آ رہی وہ ضرورت سے زیادہ نخرے دکھانے لگی تھی وہ اسے گھور کر رہ گیا۔اور پھر اگلے ہی لمحے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی۔

محترمہ اب باہر نکل آؤ یا میں خود آؤں تمہیں لینے کے لیے وہ اونچی آواز میں بولا جب کہ وہ دروازہ کھولتی باہر قدم رکھ چکی تھی وہ لائٹ بلب کی روشنی میں اسی پر نگاہیں جمائے اسے دیکھ رہا تھا۔

جب وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے بیڈ کے قریب آئی اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ واپس اون کر دی۔

تاشفین آپ بہت بڑے چیٹر ہیں میں کبھی آپ سے بات نہیں کروں گی وہ ناراضگی سے کہتی واپس واش روم کی طرف بھاگنے لگی تھی جب اچانک اس نے اٹھتے ہوئے اسے تھام کر بیڈ پر دھکا دیا اور خود کو اس کے اوپر قابض ہو گیا۔

ڈارلنگ اگر مجھے دکھانا ہی نہیں ہے تو پہننے کا کیا فائدہ۔اور ویسے بھی میں تو تمہارا ہر روپ دیکھ چکا ہوں۔

تو اب پردہ کیسا ہے نہ جانے تم یہ شرمانا گھبرانا کب چھوڑو گی وہ اس کے چہرے کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے چھوتے ہوئے اپنے ہاتھ اس کی گردن تک لایا اور پھر اچانک ہی جھک کر اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں قید کر لیا۔

تمہاری خوشبو مجھے پاگل کر دے گی وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے گہری سانس لیتا اس کی کمر کو اپنے مضبوط بازو کی گرفت میں لے کر اسے اپنے اوپر لے آیا تھا جس سے اس کے سارے بال اس کے چہرے پر بکھر گئے تھے۔

تمہارا دیوانہ ہوتا جا رہا ہوں کیسے برداشت کرو گی اس دیوانے کی دیوانگی میرا دل کرتا ہے میں تم سے تمہاری سانسیں چھین لوں تمہاری ایک ایک سانس پر اپنی ملکیت جما لوں۔تم میری اجازت کے بنا یہ سانسیں بھی اس ہوا کی سپرد نہ کر سکو۔

تم سوچ رہی ہو گی عجیب بندہ ہے ہوا سے بھی جلیس ہونے لگا ہے۔لیکن کیا کروں جان من تم کو چھوتی کوئی چیز مجھے اچھی نہیں لگتی مجھے لگتا ہے کہ صرف میرا حق ہے جو صرف مجھے حاصل ہونا چاہیے وہ اس کی گردن پر دیوانہ وار اپنے لبوں کا لمس چھوڑ رہا تھا۔

وہ اس کے پور پور کو اپنے لبوں کی پر حدت بے باک حرکت سے مہکا رہا تھا۔جب کہ وہ خاموشی سے اس کی شدتیں سہہ رہی تھی اس کی پناہوں سے نکلنا آسان نہیں تھا وہ محبت کے معاملے میں بہت شدت پسند تھا۔

Urdu Novels Ghar

پر اب اس کی یہی شد تیں سہنے کی اسے عادت ہوتی جا رہی تھی اس کی باہوں میں قید رہنا اسے اچھا لگتا تھا وہ جب اس کے قریب ہوتا تھا ان دونوں کے بیچ میں انچ بھر کا فاصلہ بھی نہیں رہنے دیتا تھا وہ اسے اپنی سانسوں سے زیادہ قریب کر لینا چاہتا تھا۔

بلکہ کر چکا تھا وہ اس کے عشق میں گوڈے گوڈے ڈوب چکی تھی وہ صرف اس کی تھی اور تاشفین صرف تناوش کا تھا۔

ooooooo

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بابا ایسا کیسے ممکن ہے بھلا ہمارے گھر سے اس پروجیکٹ کی فائل کیسے غائب ہو سکتی ہے۔یہی کہیں ہو گی۔

اس نے ہر چیز کھنگال ماری تھی لیکن اسے اپنی مطلوبہ فائل نہ ملی۔ابھی پرسوں کی بات ہے جب اس نے خود اپنے ہاتھوں سے وہ فائل یہاں فائلز کے ساتھ رکھی تھی یہ ساری فائلز اس ہفتے کی اہم ترین میٹنگز کا حصہ تھی۔

لیکن ایک بہت اہم فائل یہاں سے غائب ہو چکی تھی۔ جیسے وہ ڈھونڈنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا۔

مجھے بھی یہی چیز سمجھ میں نہیں آ رہی ابھی کل کی ہی تو بات ہے جب تم نے مجھے وہ فائل چیک کرنے کے لئے دی تھی۔

یہی پر رکھی تھی وہ فائل کہاں جا سکتی ہے تمہاری اماں تو ان چیزوں کو ہاتھ بھی نہیں لگاتی۔

لیکن پھر بھی ان سے پوچھ لیتے ہیں ہو سکتا ہے انہوں نے کہیں ادھر ادھر کر دی ہو۔

بابا اس سے کہتے اس کمرے سے نکلے تھے تاکہ وہ اپنی بیگم سے فائل کے متعلق پوچھ سکیں۔

جب وہ خود بھی ان کے پیچھے ہی آیا وہ بھی ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی آفس گھر آیا تھا۔

oooooooo

بیگم وہ اسٹڈی روم میں تمام فائلز کے ساتھ ایک نیلے رنگ کے فائل آپ نے دیکھی ہے کیا۔۔۔۔۔؟

کل ایک بہت اہم میٹنگ ہے۔یہ بہت بڑا پروجیکٹ ہے جس پر وارق تقریبا تین چار مہینوں سے محنت کر رہا تھا۔

اچانک وہ فائل ہو گھم ہو گئی ہے اور اب کہیں سے نہیں مل رہی۔وارق پورا اسٹڈی روم چیک کر چکا ہے۔

بابا اماں کو دیکھتے ہوئے بتانے لگے جبکہ وہ بھی وہی آ کر باہر صوفے پر بیٹھا تھا۔سامنے دوسرے صوفے پر مائرہ کے ساتھ چھوٹو بیٹھا ہوا ہوم ورک کر رہا تھا جبکہ صدف بھی وہیں تھی۔

آپ کو تو پتا ہے میں ان پڑھ گوار بندی آپ کی ان سب چیزوں میں نہیں پڑتی۔آپ خود دیکھ لیں وہی کہیں ہو گی۔

میں تو اس کمرے میں جاتی ہی نہیں ہوں۔ صبح صدف نے اپنی نگرانی میں اس کمرے کی صفائی کروائی تھی۔ ہو سکتا ہے اسے پتا ہو

وہ صدف کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگیں۔

جی خالہ جان صفائی تو میں نے کروائی تھی اس کمرے کی لیکن مجھے فائل کے بارے میں کچھ بھی نہیں پتا۔

اور نا ہی میں نے اور خدیجہ نے فائلز کو چھیڑا تھا وہ تو آپ لوگ خود ہی سنبھال کر رکھتے ہیں۔

صدف چیک کر وہ کافی اہم فائل ہے ،ہمیں چاہیے وہ صدف کو دیکھتے ہوئے بولا تو صدف خوش ہو گئی وہ بہت کم اسے مخاطب کرتا تھا۔

کون سی فائل تھی۔ میں ابھی ڈھونڈتی ہوں۔

صدف اٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے کہنے لگی تو مائرہ نے بھی فوراً صوفہ چھوڑا تھا۔

میں ڈھونڈتی ہوں صدف باجی آپ بیٹھ جائیں وہ کیا ہے نا آپ گھر کی مہمان ہیں آج نہیں تو کل چلی جائیں گی۔

اب آپ سے کام کروانا اچھا نہیں لگتا اور آپ کو کل سے کسی بھی روم کی صفائی اپنی نگرانی میں کروانے کی ضرورت نہیں ہے یہ سارے میرے کام ہیں اور میں کیا کروں گی۔

ہے نا اماں میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا۔۔۔۔۔۔؟

اس نے اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے اماں کی طرف دیکھا تھا جنہوں نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

انہیں تو اپنی بہو کی ہر بات اچھی لگتی تھی اور بلا اس سے اچھا اور کیا بات ہو سکتی تھی کہ وہ گھر کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں انٹریسٹ لے رہی تھی۔ اس گھر کو اپنا سمجھ رہی تھی۔

چلیں بھابھی جان چل کے فائل دیکھتے ہیں چھوٹو نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تھا جس پر اس نے چھوٹو کو گھورا۔

چھوٹو میری جان تم یہاں بیٹھ کے اپنا ہوم ورک کرو۔ ورنہ فون تمہیں واپس نہیں ملے گا۔

فائل میں ڈھونڈ کر لاتی ہوں بلو کلر کی ہے نا انکل جی۔۔۔۔۔۔۔۔"

ہاں بیٹا جی بلو ہے لیکن آپ مجھے انکل کیوں کہہ رہی ہیں اگر میں وارق کا بابا ہوں تو آپ بھی مجھے بابا کہہ کر پکارے مجھے بہت خوشی ہو گی۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرائے تھے یہ پہلی دفعہ ہوا تھا ورنہ جب سے وہ یہاں اس گھر میں آئی تھی۔ اسے ابراہیم صاحب کے رویے میں کوئی لچک محسوس نہ ہوئی۔

جی وہی بابا۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے جانے لگی اس دوران اس نے صدف کے چہرے کی طرف دیکھنے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی۔

اسے بس صبح سے روک ٹوک کرنے میں مزہ آرہا تھا بس جب سے اس نے کچن میں اپنا اصل رنگ دکھایا تھا اسے چڑ ہو گئی تھی۔

اس ہیروئن کے روپ میں ولن سے یہ اس کی زندگی کی کمولیکا تھی۔

اس نے مائرہ خان کے سامنے اس کی پراپرٹی کو اپنا بتایا تھا اس نے کہا تھا کہ وارق صرف میرا ہے اور میرا ہی رہے گا اس بات نے اسے کافی غصہ دلایا تھا۔

وارق صاحب کل ساری رات اسے اپنی باہوں سے آزاد کرنے کو تیار نہ تھے اور اب جب وہ اپنے سارے حق اس سے وصول کر چکا تھا وہ ایسے ہی وارق کو اس کے حوالے کر دیتی۔

کبھی بھی نہیں۔

وہ مائرہ خان تھی ہر رشتے کو پوری ایمانداری سے نبھانے والی۔

اب جب یہ شخص اس کے ساتھ تعلق بنا ہی چکا تھا تو وہ اتنی آسانی سے اسے چھوڑ کر جانے والی تھی نہیں۔

کل رات وارق اس کے قریب آیا۔وہ چاہ کر بھی اسے روک نہ پائی۔کیونکہ کہیں نہ کہیں اس نکاح میں باندھ کر وہ اس ءاپنا شوہر تسلیم کرنے لگی تھی۔

کل رات وارق نے اس کی مرضی پوچھے بنا اس کے جذبات جانے بنا اپنا حق استعمال کیا تھا۔

اور اب وارق کو اگر یہ لگتا تھا کہ وہ کسی ڈری سہی نائنٹیز کی ہیروئنوں کی طرح اس سے دب کر رہے گی تو ایسا تو ہر گز کچھ بھی نہیں ہونے والا تھا۔

اگر وارق حق لینے پر آگیا تھا تو وہ بھی اس سے ہر طرح کا حق لینے والی تھی۔اور اس کے لئے وہ سب سے پہلے صدف نامی بلا کو اپنی زندگی سے دفع کرنے والی تھی۔

کوئی باہر کی عورت آکر اسکی پرسنل پراپرٹی کو میرا کہہ رہی تھی اور مائرہ خان ہاتھ پہ ہاتھ رکھے بیٹھی رہتی ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔

اب وارق افراہیم مائرہ کا تھا اور اب اس نے آخری سانس تک مائرہ کا ہی رہنا تھا

مرضی یا پھر زبردستی اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔اگر وہ اس رشتے کو پورے مخلصی سے نبھا رہی تھی تو وہ بے وفائی کرنے کی اجازت تو وارق کو بھی نہیں دینے والی تھی۔

محبت نہ سہی زبردستی گلے پڑا ڈھول ہی لیکن وہ اس رشتے کو نبھانے کا ارادہ کر چکی تھی۔

○○○○○○

وہ کمرے میں آکر ساری فائلز کو چیک کرنے لگی چھوٹو کو ہوم ورک پر لگا کر اس نے سچ میں اچھی خاصی غلطی کر دی تھی۔

کیونکہ وہ اوپر والی دراز کو چیک ہی نہیں کر پا رہی تھی اگر چھوٹو یہاں ہوتا تو وہ اسے اوپر چڑھا کر کچھ نہ کچھ کر لیتی۔

لیکن یہ مشکل تھا۔

وہ سکول سے واپس آیا تو مدرسے چلا گیا وہاں سے واپس آیا تو تب سے ہی اس نے اسے ہوم ورک کرنے پر لگایا ہوا تھا جس پر وہ اکثر ڈنڈی مارتا تھا۔ یہاں تک کہ اس کا فون بھی اسی کے پاس تھا۔

اس کا اپنا دھیان بھی باہر ہی تھا جہاں اسے صدف صوفے پر بیٹھی نظر آرہی تھی جبکہ اس کے سامنے والے صوفے پر وارق بیٹھا اپنا موبائل یوز کرتے ہوئے بابا کی باتوں کا جواب دے رہا تھا۔

مائرہ کتنی پاگل ہے تو لیلی مجنوں کو آمنے سامنے بٹھا دیا۔ یہاں نین مٹکا ہوتا رہے گا اور تو یہاں کام کرتی رہے گی۔

اس نے اپنے دماغ کا استعمال کرتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

اجی سنتے ہیں۔۔۔۔کچھ فائل کافی اوپر فاصلے پر پڑی ہیں۔ میں وہاں پہنچ نہیں پارہی زرا اتار دیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان میں سے کوئی فائل ہو۔

اس نے وارق کو اندر بلاتے ہوئے کہا۔ جس پر وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتا اندر کی طرف آیا تھا اس وقت تو اسے صرف اپنی فائل کی ٹینشن لگی ہوئی تھی اس پروجیکٹ پر کام کرتے تقریباً چار مہینے ہونے کو آئے تھے اور اب جب کل اس کی سب سے اہم ترین میٹنگ تھی۔ تو فائل غائب ہو گئی تھی۔

ooooooo

وہ والی فائلز کافی پرانی پرانی ہیں میرا نہیں خیال کہ ان میں سے وہ والی فائل ہو گی ان نیچے والی فائلز کو چیک کرو۔

اس نے اندر قدم رکھتے ہوئے اوپر والی دراز میں رکھی فائز کی طرف دیکھا تھا۔

زیادہ دماغ چلانے کی ضرورت نہیں ہے جلدی سے فائلز اتار کر دیں بعد میں بیٹھ لیجئے گا اپنی جانو کے سامنے۔

اور ایک اور بات آپ کی جانو کو تو آج کل میں گھر سے چلتا کروں گی۔ اس لیے فاصلہ بنا کر رکھیں۔ زیادہ دل پر سوار مت کیجئے گا اس پیار کو۔ کیوں کہ میں اماں سے کہہ کہ اس کمولیکا کے لیے اچھے اچھے رشتے بھی منگواؤں گی۔

تاکہ وہ جلد سے جلد اس گھر سے اور آپ کی زندگی سے دفع ہو سکے۔

اوپر چڑھ کے فائلز اتار کر دیں مجھے۔ ورنہ ابھی جا کر امس کو بتاتی ہوں آپ کے سارے کرتوت۔

وہ لڑکیاں اور ہوتی ہوں گی جن کے ساتھ زبردستی نکاح کر کے انہیں ڈبے میں بند کر کے رکھ دیا جاتا ہے۔مائرہ خان اپنے حق کے لیے لڑنا بہت اچھے طریقے سے جانتی ہے۔

یہ مت سوچیے گا کہ میں آپ کے ہاتھ کی تتلی بن جاؤں گی جیسا آپ چاہیں گے میں ویسا کرونگی۔ایسا کچھ نہیں ہو گا

کٹھ پتلی ہوتا ہے تتلی نہیں اسنے اس کی بات کی درستگی کرتے ہوئے کہا

ہاں وہی۔۔اور ہاں وہ کیا کہا تھا آپ نے اگر بیوی بن کر رہوں گی تو بڑے پیار سے بیوی بنا کر رکھیں گے اور اگر سر پر چڑھ گئی تو اتارنا آپ کو آتا ہے۔

توجناب مائرہ نے بھی کچی گولیاں نہیں کھیلی شوہر بن کر رہیں گے تو پیار سے رکھوں گی اور اگر سر پر چڑھے نا تو سر سے کیا آسمان سے بھی اتارنا آتا ہے۔

چلیں اتار کے دیں فائلز مجھے اور ہاں صدف باجی سے فاصلہ بنا کر رکھیں۔ورنہ صدف بی بی ہو سکتا ہے اس گھر میں دوبارہ نظر ہی نہ آئے ویسے بھی آج کل آپ سے زیادہ اماں مجھ سے پیار کرتیں ہیں اور ایک اور بات اس سارے کیس میں مظلوم میں ہوں ظلم میرے ساتھ ہوا ہے۔

اور عورت ہمیشہ مظلوم کے ساتھ ہوتی ہے دوسری طرف بے شک ان کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو اور قسم سے اتنی اچھی ایکٹر تو ہوں ہی کہ اماں کو خود پر یقین دلا سکوں۔

سات سال کی زندگی میں 16 سو آڈیشنز دیے ہیں میں نے اس کا دھمکی دینے کا بھی اپنا ہی انداز تھا وارق کے لبوں سے مسکراہٹ الگ ہی نہیں ہو پا رہی تھی۔

تم تو بڑی خطرناک قسم کی بندی ہو پتا نہیں مجھے کیوں لگتا ہے کہ تم سے شادی کر کے میں نے بہت بڑی غلطی کر دی۔

تم تو میری آتی جاتی سانسوں پر بھی پابندی لگا دوگی۔وہ جو کب سے اپنی فائل کے لئے بہت زیادہ پریشان تھا اس کے انداز نے اسے بالکل ہلکا پھلکا کر دیا تھا۔

صبح سے اس کے دماغ میں بس ایک ہی چیز گھوم رہی تھی کہ اس نے مائرہ کے ساتھ کل زبردستی رشتہ بنایا ہے وہ اس رشتے کے لیے راضی نہیں تھی۔وہ سوچ رہا تھا کہ وہ جذبات کے ہاتھوں بہک کر غلطی کر چکا ہے لیکن یہاں تو اسے کچھ اور ہی دیکھنے کو مل رہا تھا

یہ تو شروعات ہے جناب آگے آگے دیکھیئے ہوتا ہے کیا۔اس نے پر سکون سے انداز میں ٹھنڈا سا جواب دیا۔

میں تو منتظر ہوں بلکہ بے چینی سے انتظار کر رہا ہوں کے آگے آگے مجھے تمہارے کون کون سے روپ دیکھنے کو ملیں گے۔

وہ اسٹول پر چڑھتے ہوئے ساری فائلز اسے پکڑا رہا تھا۔جنہیں پکڑ کر اس نے فائل ڈھونڈنا شروع کر دی تھی۔

کیا ہوا میرے پیارے ہبی سے اترا نہیں جا رہا آئیں جانو میرا ہاتھ پکڑیں۔اس نے اپنا ہاتھ اونچا کرتے ہوئے اس سے کہا تھا جو اوپر ہی کوئی اور فائل کی تلاش میں نظر دوڑا رہا تھا۔اس کی بات سن کر مسکرایا اور اس کا ہاتھ بڑھاتے ہی اس نے تھام لیا۔

گرا مت دینا مجھے اب تمہارا ہی سہارا ہے وہ اسٹول سے نیچے زمین پر پیر رکھنا ہی چاہتا تھا جب اچانک صدف کمرے میں داخل ہوئی۔

آپ لوگوں کو فائل ملی کہ نہیں ملی میں کچھ مدد کروں وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اچانک ہی مائرہ کا دیہان اس کی طرف گیا اور اس نے اس کا ہاتھ چھوڑنا چاہا۔

اس کے ساتھ ہی اسٹول اپنا بیلنس کھو چکا تھا۔ جس سے وارق سمبھل نہ پایا اور وہ سیدھا مائرہ کے اوپر جا گرا اس کو بچانے کے چکر میں وہ اسی کے اوپر گرا تھا لیکن خدا کا شکر تھا کہ اس نے اپنا وزن اس پر گرنے نہیں دیا تھا لیکن مائرہ کافی زیادہ بوکھلا گئی تھی۔

کیوں کہ انجانے میں وارق کے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر آ رو کے تھے۔دونوں کے لئے ہی یہ کافی عجیب کیفیت تھی۔نہ تو وارق کا ارادہ ایسا تھا اور نہ ہی مائرہ نے ایسا کچھ سوچ رکھا تھا لیکن لمحوں نے لمحے میں ہی منظر بدل دیا تھا۔

اس کے اوپر ہوتے ہی مائرہ اسے غصے سے گھورنے لگی اسے تو اس کی اس حرکت پر اچھا خاصا غصہ آ گیا تھا۔

لیکن صدف کے سامنے وہ ایسی حرکت جان بوجھ کر تو کبھی بھی نہ کرتا سوچ کر اسے کچھ سکون ہوا تھا مطلب وہ جو بھی ہوا تھا اتفاق سے ہوا تھا۔

وارق آپ کو بھی نہ کہیں بھی کبھی بھی رومینس سوجتا ہے آپ کو نظر نہیں آ رہا کمرے میں صدف بھی ہے اس نے بڑے ڈرامائی انداز میں اسے دوسری طرف کرتے ہوئے اٹھ کر بیٹھنا چاہا تھا۔

اسٹول ٹوٹ گیا ہے میڈم۔۔۔۔۔۔۔ورنہ رومینس مجھے صرف بیڈروم میں ہی سوجتا ہے۔وہ زمین سے اٹھتے ہوئے اس کا بازو پکڑ کر اسے بھی ایک جھٹکے میں اٹھا کر کھڑا کر چکا تھا۔

تم دونوں مل کر فائل ڈھونڈو اور پلیز ڈھونڈ کر مجھے دے دینا بہت ضروری فائل ہے کل میٹنگ ہے وہ کہہ کر اپنے ہاتھ جھاڑتا کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ صدف کی شکل دیکھنے لائق تھی اور صدف کی شکل دیکھ کر مائرہ کا غصہ بھی جاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔

انہیں تو بس بہانہ چاہیے ہوتا ہے رومینس کرنے کا صدف باجی آپ پلیز فائل ڈھونڈنے میں مدد کریں وہ فائل بہت اہم ہے۔

اس نے صدف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جو اسے غصے سے گھور رہی تھی۔

تم ڈھونڈو فائل میں جا رہی ہوں وارق کے لئے چائے بنانے۔

وہ جب آفس سے واپس آتے ہیں چائے پینا پسند کرتے ہیں وہ پیر پٹک کر باہر نکلنے لگی۔جب کہ وہ ایک دفعہ پھر سے فائل کے تلاش میں نظر دوڑانے لگی تھی جب اچانک دماغ میں خیال آیا۔

بیوی میں ہوں وارق کی یہ بات تو مجھے پتا ھونی چاہیئے اور وارق کی چائے بھی مجھے بنانی چاہیے لیکن مجھے چائے بنانی آتی ہی نہیں۔

ہاں لیکن اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ اس

چڑیل کمیولیکا کے ہاتھ کی چائے میں اپنے شوہر کو پینے دوں نو نیور۔

صدف باجی محبت ہو یا نہ ہو لیکن مائرہ خان حق نہیں چھوڑتی۔

چائے تو میں بناؤں گی اپنے شوہر کے لیے وہ کمرے سے باہر نکلنے لگی اچانک اپنے دوپٹے کا احساس ہوا ابھی صبح اماں نے اسے بتایا تھا کہ بیٹا زبردستی نہیں ہے۔

لیکن کوشش کیا کروگے کہ تمہارا دوپٹہ تمہارے سر پر رہے اس حویلی میں مہمان آتے جاتے ہیں ملازموں کا بھی آنا جانا لگا رہتا ہے اس طرح گھر کی بہو ننگے سر اچھی نہیں لگتی۔

اس نے اپنے کندھے پر دوپٹہ ڈھونڈنا چاہا تو وہاں پر تھا ہی نہیں ایک نظر مڑ کر دیکھا تو دوپٹہ وہیں زمین پر پڑا تھا۔

اللہ دوپٹے کی عادت لگتے لگتے تو مجھے ایک سال گزر جائے گا پتہ نہیں تناوش ہر وقت دوپٹا کیسے اپنے سر پر رکھ لیتی ہے اسے بے ساختہ ہی تناوش کا خیال آیا تھا۔

اور پھر اپنا دوپٹہ سر پر رکھتی ہوئی وہ فورا باہر نکلی تھی۔

oooooo

صدف باجی۔۔۔۔تو میں کیا کہہ رہی تھی وارق کے لئے چائے میں خود بناتی ہوں۔

آپ باقی سب کے لیے بنا دیجئے گا۔وہ اس کے ساتھ کچن میں جاتے ہوئے کہنے لگی تو خالہ نے اچانک اسے روک لیا۔

اے لڑکی ایسا نہیں ہوتا ابھی تیری شادی کو ایک ہفتہ نہیں ہوا اور تو کچن میں گھس رہی ہے ابھی تجھے کچن کے کام نہیں کرنے۔

بلکہ ابھی تجھے کسی کام کو ہاتھ نہیں لگانا خالہ نہیں چاہتی تھی کہ مائرہ کسی بھی طرح کسی کی نظر میں آئے اس لیے اسے ٹوکتے ہوئے بولیں جبکہ وہ اماں کو دیکھنے لگی تھی۔

ارے کوئی بات نہیں شازیہ جانے دو بچی کو اپنے شوہر کے لیے کچھ کرنا چاہتی ہے۔تو روک ٹوک کیسی جاو میرا بچہ بناؤ چائے۔

وہ زرا پتی تیز پیتا ہے۔اماں نے اسے بتایا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتی کچن میں آئی تھی۔

ooooooo

مائرہ کو چائے بنانی ہرگز نہیں آتی تھی اسی لیے اس نے یوٹیوب سے دیکھنا شروع کیا جس پر صدف کی ہنسی نکل گئی۔

مطلب تم اتنی نکمی ہو کہ تمہیں چائے تک بنانی نہیں آتی تو میرے پیچھے یہاں آنے کی ضرورت کیا تھی۔

اس نے کافی سختی سے طنزیہ انداز میں کہتے ہوئے اسے گھورا تھا۔

اپنا کام کریں صدف باجی میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تمہیں چائے بنانی آتی بھی ہے یا نہیں وہ اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔

نہیں آتی اس نے بڑے مزے سے دانت دکھاتے ہوئے اسے بتایا تھا۔

تو پھر کوشش بھی مت کرنا کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ تم وارق پر اپنا کوئی بھی ایکسپیریمنٹ کرو۔اس نے اس کے ہاتھ سے پتی کا ڈبہ چھینتے ہوئے کہا تھا۔

میرا شوہر میرے شوہر کا میدہ آپ کون ہوتی ہیں مجھے روکنے والی محترمہ۔۔۔؟

میں اپنے شوہر پر ایکسپیریمنٹ بھی کر سکتی ہوں اور انہیں کچھ بھی بنا کر بھی دے سکتی ہوں اگر آپ کو ایسے حق جتانے کا بہت شوق ہے نہ تو ایک عدد نکاح کروا لیجئے۔

اس نے بھی اس کے ہاتھ سے ڈبہ چھینتے ہوئے اسی کے انداز میں جواب دیا تھا صدف تو اسے دیکھ کر رہ گئی۔

اس کی لڑاکا طبیعت سے صدف اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ اس نے صبح والی بات سے آج کے دن والی کوئی بات یا اس کی روک ٹوک کسی کی نہیں بتائی تھی۔

اور اس کے لئے یہ بہت اچھا تھا پہلے تو صدف کو یہ لگا تھا کہ وہ اس سے خوفزدہ ہو گئی ہے لیکن اب وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اس کے مقابلے پر اتر آئی ہے۔

بھابھی جان ہوم ورک ہو گیا اب دیجئے اماں کا فون مجھے واپس۔۔۔۔۔۔۔چھوٹو اس کے پاس آتے ہوئے بولا تو صدف نے فوراً اس کے ہاتھ سے فون چھین کر اس کے حوالے کر دیا تھا تاکہ وہ یوٹیوب سے چائے بنانا سیکھ ہی نہ جائے۔

چلو چھوٹو اب جاؤ یہاں سے ہمیں تنگ مت کرو۔ہم بہت ضروری کام کر رہے ہیں صدف چھوٹو کو دیکھتے ہوئے بولی تو چھوٹو فوراً ہاں میں سر ہلاتا وہاں سے بھاگ گیا تھا۔

وجہ یہ تھی کہ اسے صدف بالکل بھی پسند نہیں تھی اور ہمیشہ غصے سے بات کرتی تھی اس کے ساتھ۔

اب بناؤچائے۔۔۔۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے ہاتھ جھاڑے تھے جبکہ صدف ایک طرف ہو کر کھڑی ہوگئی تھی اس نے صدف کو اگنور کرتے ہوئے غصے میں گیس پر پتیلی رکھی تھی۔

جبکہ صدف مسکراتے ہوئے اس کی حرکتیں دیکھنے لگی اتنا تو وہ سمجھ گئی تھی کہ چائے میں دودھ جائے گا اس نے دودھ کا ڈبہ نکال اچھا خاصہ دودھ اس میں ڈالا تھا۔

اور جیسا کہ اماں نے کہا تھا کہ وہ پتی تیز پیتا ہے تو اس نے پتی کے بڑے بڑے پانچ چمچ اس دودھ میں شامل کر دیے تھے۔

صدف آنکھیں کھولے حیرانگی سے اس کی حرکتیں دیکھ رہی تھی ابھی اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اس نے اور کیا ڈالنا ہے سامنے رکھے مصالحے کے ڈبے کو کھول کر اس نے دو چمچ مصالحہ بھی مکس کر دیا تھا اب وہ مصالحہ کس چیز کا تھا اسے اندازہ نہیں تھا۔

جبکہ صدف بس اپنی ہنسی روکے اس کی حرکتیں دیکھ رہی تھی۔

نمک نہیں ڈالو گی وہ چائے کو ابال آتے دیکھ اس نے فوراً گیس بند کیا تو صدف نے اچانک کہا۔

ڈالوں گی نہ چائے گرنے والی تھی اسی لیے گیس بند کر دی ہے وہ اسے گھورتے ہوئے کہہ کر دوبارہ سے گیس اون کر کے دو چمچ نمک ڈال دیا۔

چائے کا رنگ تو بالکل ویسا ہی تھا جیسے چائے کا ہوتا تھا بس یہ تھوڑی سی ڈارک تھی۔

جب کہ وہ چائے کپ میں ڈھلتے ہوئے اپنا کپ لئے باہر نکل رہی تھی پیچھے صدف کی ہنسی روک نہیں پا رہی تھی

اب پتا نہیں اس چائے کو دیکھ کر وارق کا کیا حال ہونا تھا۔کھڑے کھڑے تھپڑ ہی نا لگا دے

oooooooo

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کرسٹن میں بہت دنوں سے نوٹ کر رہی ہوں کہ تم کچھ زیادہ ہی تعیش کے آگے پیچھے گھوم رہی ہو۔

دیکھو یہ بات مجھے بالکل بھی پسند نہیں کہ تم میری ٹیم کے کسی ممبر کو اس طرح سے تنگ کرو۔

کم ان روز میں اسے تنگ نہیں کر رہی بس اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی ہوں آئی لائک ہم۔مجھے وہ بہت اچھا لگتا ہے اس لئے میں اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

لیکن شاید تمہاری وجہ سے وہ مجھے اگنور کر رہا ہے کہیں تم دونوں کا کوئی افیئر تو نہیں چل رہا ہے۔

ہاں ایسا ہی ہے اور بہتر ہو گا کہ تم مجھے اس کے آس پاس نظر نہ آو۔ ورنہ تمارے لئے بالکل بھی اچھا نہیں ہو گا اس کا انداز دھمکی دینے والا تھا جبکہ کرسٹن اسے دیکھ کر رہ گئی۔

اچھا مجھے نہیں پتا تھا کہ تم دونوں میں ایسا کچھ چل رہا ہے اور نہ ہی تعیش کی باتوں سے یا اس کے انداز سے مجھے ایسا کچھ محسوس ہوا وہ کندھے اچکا کر وہاں سے چلی گئی تھی جبکہ روز ایک نظر تاشفین کو دیکھتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

○○○○○○

تعیش آئی ایم سوری کچھ دنوں سے میں کافی زیادہ تنگ کر رہی تھی تمہیں۔ مجھے سچ میں نہیں پتا تھا کہ تم دونوں ریلیشن شپ میں ہو ورنہ میں ایسا نہ کرتی۔ کرسٹین اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگی تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

کیا مطلب کس کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہوں میں وہ پریشان ہوا تھا اب کونسی نئی بات سنی تھی اس نے۔

روز کے ساتھ اسی نے مجھے بتایا ہے کہ تم اس کے ساتھ ریلیشن میں ہو اور میں تمہیں بیکار میں اتنے دنوں سے تنگ کر رہی تھی۔

اصل میں تم مجھے بہت اچھے لگے میں تمہارے ساتھ ڈیٹ پر جانا چاہتی تھی لیکن مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ تم دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ ہے اسی لئے میں معافی چاہتی ہوں۔

ویٹ کرسٹن ایسا کچھ بھی نہیں ہے تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے روز کے کہنے کا مطلب کچھ اور ہو گا اس نے اپنے پاس کھڑے ورکر کو اپنی ہنسی چھپاتے دیکھ کر اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہا تھا۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی پہلی فلم کے دوران کچھ بھی الٹا سیدھا ہو وہ بہت کوشش کر رہا تھا کہ اس فلم کے دوران کسی بھی طرح کی کانٹروسی نہ کریٹ ہو۔

اچھا تو پھر روز کیوں کہہ رہی تھی کہ تم دونوں کا افیئر چل رہا ہے مجھے تو سچ میں یہی لگا کہ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہو۔

روز اس طرح کا جھوٹ بولتی تو نہیں ہے میرا شاٹ ریڈی ہو چکا ہے بعد میں بات کرتی ہوں تم سے اس بارے میں۔

وہ کہہ کر وہاں سے سائیڈ جا چکی تھی جبکہ تاشفین نے ایک نظر روز کی طرف دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی

○○○○○○

یہ رہیں جناب آپ کی گرما گرم چائے میں نے اپنے نازک ہاتھوں سے بنائی ہے جو کہ بہت اچھی بنی ہے آپ اسے ٹیسٹ کریں۔

اور ایک اور بات میں نے زندگی میں پہلی دفعہ چائے بنائے کوئی اونچ نیچ ہو سکتی ہے اسی لئے اگنور کر دیجئے گا ویسے بھی نئی نویلی بیوی پہلی دفعہ کچھ بنائے تو شوہر کو اس میں غلطیاں ہر گز نہیں نکالنی چاہیے اس نے جیسے چائے پینے کے رول سمجھائے تھے۔

میں یہ چائے پینے کے بعد فیصلہ کروں گا کہ یہ کیسی بنی ہے تم خود سے تو نہیں کہہ سکتی کہ یہ اچھی ہے یا نہیں ہے خیر شکریہ میرے لئے چائے بنانے کے لئے وہ اس کے ہاتھ سے کپ تھامتے ہوئے بولا تھا۔

لیکن چائے سے آتی عجیب سی مہک اسے تھوڑا پریشان کر گئی تھی اس میں ایسا کیا ڈالا تھا جس سے چائے سے ایسی خوشبو آرہی تھی۔

اومائی گوڈ چائے میں تو چینی بھی ڈالی جاتی ہے نہ تبھی تو وہ میٹھی ہوتی ہے میرے ذہن سے نکل گیا۔

آپ دو منٹ رو کیں میں ابھی کچن سے چینی لے کر آتی ہوں آپ ایسے ہی ملا لیجئے گا اگر میں کپ واپس لے کر آئی تو وہ کمولیکا میرا مذاق اڑا دے گی۔وہ کہتے ہوئے باہر جانے لگی۔

نہیں رہنے دو میں ایسے ہی پی لوں گا ویسے بھی مجھے چائے میں زیادہ چینی پسند بھی نہیں ہے۔اس نے اسے منع کرتے ہوئے کہا۔

زیادہ کیا اس میں تھوڑی بھی نہیں ہے میں نے تو ڈالی ہی نہیں وہ سمجھاتے ہوئے بولی۔

نہیں کوئی بات نہیں مت لاو میں ایسے ہی پی لوں گا بابا کو شگر ہے تو ان کے ساتھ جب میں آفس میں چائے پیتا ہوں تو بھی چینی کے بغیر پیتا ہوں۔وہ اس کے لئے آسانی کرتے ہوئے بولا تو وہ کندھے اچکا کر اس کے پاس ہی رکھی فائلز کو چیک کرنے لگی۔

آپ کی فائل ملی آپ کو وہ اسے چائے کا کپ لبوں کے قریب لے جاتے ہوئے دیکھ پوچھنے لگی۔

نہیں وہ فائل تو نہیں ملی یقیناً سٹڈی روم میں ہی ہو گی۔

اچھا ٹھیک ہے آپ چائے پییں میں ایک دفعہ پھر سے دیکھ کر آتی ہوں اس فائل کی وجہ سے آپ نے تو اپنی اچھی خاصی شکل بنا رکھی ہے جیسے فائل نہیں آپ کی محبوبہ کھو گئی ہو

۔

لیکن وہ کمولیکا کھونے والی چیز نہیں ہے اس وقت بھی سب کو متاثر کرنے کے لئے چائے بنا رہی ہے خیر اس کا ارادہ تو آپ کے لئے چائے بنانے کا تھا لیکن میں نے خود اپنے ہاتھوں سے چائے بنا کر اس کے ارادوں پر پانی پھیر دیا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔آپ ٹھیک تو ہیں کیا چائے اچھی نہیں بنیں وہ پریشانی سے کپ کو دیکھنے لگی تھی جبکہ وارق کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اسے جواب کیا دے۔

یہ کیا بنایا ہے تم نے وہ چائے کا کپ ایک سائیڈ پر رکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

چائے بنائی ہے بچاری نے اور آپ یقین نہیں کریں گے کہ اس نے پانچ چمچ پتی اور مصالحے ڈال کر آپ کے لئے چائے تیار کی ہے صدف کہتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

ooooooo

صدف کا اس طرح سے ان کے کمرے میں آنا وارق کو غصہ دلا گیا تھا۔

وہ مائرہ کا مذاق اڑا رہی تھی اور یہی بات مائرہ سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

-

یہ لیجئے آپ کی چائے میں بنا لائی ہوں وہ کپ اس کے پاس رکھتے ہوئے کہنے لگی تو وارق نے ہاتھ کے اشارے سے اسے منع کر دیا۔

نہیں صدف اس کی ضرورت نہیں ہے میری بیوی نے پہلی بار اپنے ہاتھوں سے میرے لیے کوئی کام کیا ہے میں یہی چائے پی لوں گا تم یہ چائے باہر کسی کو دے دو مجھے میری بیوی کے ہاتھ کی چائے پسند ہے۔

وہ ایک اور گھونٹ پیتے ہوئے بولا تو صدف اسے دیکھ کر رہ گئی جبکہ وہ خود بھی پریشانی سے اسے دیکھنے لگی تھی صدف کا انداز سے بتا رہا تھا کہ اس کی چائے بہت ہی گندی بنی ہے۔

لیکن پھر بھی وارق اسے پی رہا تھا۔

وارق آپ یہ چائے کس طرح سے پی رہے ہیں اس میں چاٹ مصالحہ اور پتہ نہیں کتنی پتی ہے یہ کتنی بری ہو گی آپ کو اندازہ بھی ہے اور اوپر سے اس نے دو چمچ نمک بھی ڈالا تھا۔

اس کا مطلب ہے کہ جب اس نے چائے بنائی تو تم اس کے پاس پاس تھی پھر تو تم اس کی مدد بھی تو کر سکتی تھی تماشا دیکھنے کے بجائے بعد میں یہاں آ کر اس کی شکایت کرنے کے۔

صدف جب کوئی انسان پہلی دفعہ کسی کے لئے کچھ کر رہا ہو تو کم از کم اس کی مدد کرنی چاہیئے اس طرح کسی دوسرے کے سامنے آ کر اسے شرمندہ کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے یہ میری بیوی ہے اگر یہ میرے لیے کچھ کرنا چاہتی ہے تو تمہیں اس کی مدد کرنی چاہئے نا کہ اس کا مذاق اڑانا چاہیے

اس نے کافی سختی سے اس سے کہا تھا

وہ جو پتہ نہیں یہ سوچ کر خوش ہوئے جا رہی تھی کہ وارق اسے باتیں سنائیں گا اسے ڈانٹا اس کے ہاتھ کی چائے نہیں پیئے گا لیکن یہاں تو سب کچھ الٹا ہو گیا تھا وہ سکون سے اس کے ہاتھ کی بنی چائے پی رہا تھا۔جب کہ اس کی وجہ سے پہلی دفعہ وارق سے ڈانٹ کھانے کے بعد وہ سچ میں شرمندہ ہوئی تھی۔

کمولیکا جی میرا مطلب ہے صدف باجی کیا آپ اب اپنے کمرے میں جائیں گی وہ کیا ہے کہ مجھے میرے شوہر سے کچھ باتیں کرنی ہیں فی الحال وارق سے اچھا کوئی بھی نہیں لگ رہا تھا جو اپنی بیوی کی خاطر اپنی پرانی محبوبہ کی بے عزتی کر گیا تھا۔

جب کہ وہ پیر پٹختی کمرے سے نکل گئی تھی

خیر بھاڑ میں جائیں اپنا پیر زمین پر پٹکے یا سر دیوار سے مارے اس کا کیا جائے گا اسے کون سا کوئی فرق پڑتا تھا ہاں لیکن اس نے اپنے کمرے کا فرش ضرور چیک کیا تھا جس پر کسی قسم کا کوئی سکر یچ نہیں آیا تھا ورنہ وہ صدف کو سیدھا کرنے کا ارادہ رکھتی تھی

ooooooo

ہائے وارق آپ کتنے اچھے ہیں آپ نے آج میری وجہ سے کمولیکا کی بے عزتی کر کے بہت اچھا کیا۔

ایسے ہی آئندہ بھی آپ نے میرے ساتھ بہت ہی مخلص شوہر بن کر رہنا ہے میر افرمابر دار بن کر رہنا ہے تبھی آپ خوشی سے یہ زندگی گزار سکیں گے اس نے مسکراتے ہوئے وارق کو دیکھا تھا جو آدھا کپ چائے کا ختم کر چکا تھا۔

ہاں بالکل جانے من کیوں نہیں میں تو ساری زندگی تمہارا فرمانبر دار بن کر رہوں گا وارق اچانک اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ چکا تھا وہ لمحے میں اس کی گود میں آ گئی تھی۔

یہ کیا بد تمیزی ہے مجھے اس طرح کی حرکتیں بالکل بھی اچھی نہیں لگتی ہیں زیادہ میرے سامنے ہیر وگری کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ آنکھیں دکھا کر کہہ رہی تھی اس طرح سے کھینچنا اسے اچھا نہیں لگا تھا۔

اب تمہارے جیسی ہیر وئن ملے گی تو ہیر و تو مجھے بننا پڑے گا اور یہ جو اتنی خوبصورت چائے تم نے بنائی ہے میرے لیے اسپیشلی اتنی محبت سے تم نے پہلی دفعہ کوئی کام کیا ہے تو اسے میں اکیلا کیوں پیوں یہ تمہیں بھی پینی چاہیے۔

چلو جلدی سے اس باقی کے کپ کو پی جاؤ۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم زندگی کے ہر ذائقہ کو مل کر محسوس کریں شروعات یہاں سے ہو گی وہ کپ اس کے لبوں سے لگاتے ہوئے زبردستی اسے چائے کا گھونٹ پلا چکا تھا اور اب دوھوا نکلانے کی باری مائرہ کے کانوں کی تھی۔

اس کی چاہے اتنی گندی ہے وہ پریشان سے کپ کو دیکھنے لگی جب کہ وہ پوری کوشش کر رہا تھا اس کا ایک اور گھونٹ اس کے گلے میں اتارنے کی۔

یہ چاہے جو تم نے بنائی ہے میرے لیے مجھے یہ چاہے اتنی پسند آئی ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ ہم دونوں ہر روز شام کو یہ چائے مل کر پیے۔ اور مجھے یقین ہے کہ تم میرے لیے روز ایسی ہی مزیدار چائے بنا کر رکھا کرو گی۔

اور ہم ہر شام اسی طرح اسے مل کر پیا کریں گے وہ بڑے مزے سے ایک گھونٹ لیتے ہوئے کپ اس کی طرف بڑھا رہا تھا جسے وہ نفی میں گردن ہلاتے خود سے دور کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔

نہیں مجھے نہیں پینی یہ بہت گندی ہے یہ پلیز اسے مجھ سے دور کرے میں نہیں پی سکتی وہ مینتیں کر رہی تھی جب کہ وہ اچانک کپ سائیڈ پر رکھتا اسے بیڈ پر گرا چکا تھا۔

تم نے میرے منہ کا ذائقہ برباد کر کے رکھ دیا ہے اب ذائقہ کو ٹھیک کرنے کے لیے تمہیں تھوڑی سی سزا ہو گی۔ وہ اسے بیڈ پر گراتے ہوئے اسے پوری طرح اپنے شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

وہ بری طرح سے پھڑ پھڑائی تھی۔ اس نے مزاحمت کی لیکن وارق نے زیادہ پروانہ نہ کی تھی۔ کیوں کہ اسے اپنی چڑیا کو قابو کرنا بہت اچھے سے آ گیا تھا۔

بس کرو کتنا پھڑ پھڑاؤ گی تمہیں لگتا ہے کہ جتنی تمہاری جان ہے تم مجھ سے آزادی حاصل کر سکتی ہو وہ اسے اپنے شکنجے میں قید کیے اس سے بڑے مزے سے سوال کر رہا تھا۔

دیکھیے وارق اگر آپ نے میرے ساتھ ایسی کوئی بھی حرکت کی تو میں آپ کو تم کہہ کر پکارا کروں گی اس نے اسے دھمکی دی تھی۔

ہاں ضرور کہہ کر پکارنا لیکن یاد رکھنا کے اس غلطی کی سزا اتنی چھوٹی نہیں ہو گی جتنی اس چائے کی ہے وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے بولا تو مائرہ نے اپنی سانسیں روک لی جبکہ اگلے لمحوں کے لیے وارق نے اس کی سانسیں تنگ کر دی تھی۔

اس کا انداز جارحانہ تھا جبکہ وہ بہت کوشش کے بعد بھی اپنا آپ اس کی پناہوں سے چھڑوا نہیں پائی تھی۔

کیا ہوا جان من باہر تو تم مجھے رومانس جھاڑنے کے تانے مار رہی تھی اور اب جب میں جھاڑ رہا ہوں تو تمہیں مسئلہ ہو رہا ہے اپنے ہاتھوں کی چلاکیاں بند کر دو ورنہ اگر یہ میری قید میں آ گئے تو تم انجام سے واقف ہو۔

وہ اس کی پیٹھ پر مکے برساتے ہوئے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

جب وارق کی دھمکی پر اس کے چلتے ہاتھ اچانک رک گئے تھے۔

گڈ تم۔ میں اچھی ایک عادت یہ ہے کہ تمہیں میری بات کو بہت جلدی سمجھ جاتی ہو اور یہ چیز میں ہماری آنے والی زندگی میں کافی فائدہ مند ثابت ہو گی اس کی گردن کو اپنی لبوں سے چھوتا وہ اسے کانپنے پر مجبور کر گیا تھا وہ خود کو بہت بولڈ سمجھتی تھی۔

لیکن یہاں اس معاملے میں وہ ایک شرمیلی سی لڑکی ثابت ہوئی تھی وہ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی کہ وارق کو اس کی بے باک حرکتوں سے روک کیوں نہیں پا رہی تھی بلکہ وہ تو شرمانے لگ جاتی تھی جس پر وارق اور زیادہ فری ہو جاتا تھا۔

اچھا چھوڑیں مجھے باہر جانا ہے وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

باہر جا کر بریانی کھانی ہے جو تم مجھ سے جان چھڑا رہی ہو۔ ابھی یہیں رہو میرے پاس اور ویسے بھی سب کو پتہ ہے کہ نئی شادی ہوئی ہے ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں گے تو ایک دوسرے کو سمجھیں گے۔

اور میری اماں اس معاملے میں کافی اوپن مائیڈڈ ہیں تمہیں ان کے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اور باقیوں کے بارے میں میں نے تو پہلے دن ہی کہہ دیا تھا کہ صرف گھر کے لوگوں کو اہمیت دو باہر والے مہمان ہیں چلے جائیں گے۔

اور یقیناً یہ ارشاد آپ نے اپنی صدف جانو کو نکال کر فرمایا ہو گا اس کے ہاتھوں کا بے باک لمس اپنے بازو کے بعد اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر کہہ چکی تھی۔

پتہ نہیں اس معصوم سی لڑکی نے تمہارا کیا بگاڑا ہے جو ہر وقت اس کے پیچھے پڑی رہتی ہو۔ وہ اسے مزید تنگ کرتے ہوئے صدف کے نام سے چھیڑنے لگا تو اسے گھور کر رہ گی مطلب اتنے برے خیالات آ رہے تھے کہ اس کا شوہر اسے اس کی سوتن کے نام سے جلانے کی کوشش کرے گا۔

اللہ بڑا پیار آ رہا ہے اپنی معصوم سی صدف پر تو میری جگہ اسے لے آتے یہاں پر۔ سارے ارمان بھی نکل جاتے اور بیچاری کو اتنی سازشیں کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ ایک تو مجھ معصوم کی زندگی برباد کر دی اور یہاں پر بھی یہ اپنی صدف ڈائن کو بھول نہیں پا رہے تھے اس سے تو کہیں اچھی اور خوبصورت ہوں میں۔

وہ اپنے آپ کو اس سے کم تو ہرگز نہیں سمجھتی تھی اسی لئے اس پر بھی واضح کر دیا کہ اس سے زیادہ وہ اپنی بیوی کی طرف غور کرے۔

اچھا ایسی بات ہے تو مجھے تو تم نے کبھی اپنی خوبصورتی دکھائی نہیں مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ تم اس سے زیادہ خوبصورت ہو یا کم وہ مزید اسے تنگ کرتے ہوئے اس کے رخسار پر اپنے لب رگڑ رہا تھا اس کی وجہ سے اس کی مونچھوں نے اسے اچھا خاصہ تنگ کیا تھا۔

اچھا اس کا مطلب ہے کہ صدف جانو نے کافی گہرائی سے دکھائی ہے آپ کو اس کی خوبصورتی۔ تبھی تو اس کی غیر موجودگی میں بھی اس کی خوبصورتی کے قصیدے پڑھے جا رہے ہیں اسے غصہ آنے لگا تھا۔

فی الحال تو میں تمہاری خوبصورتی کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس کی خوبصورتی پر ہم غور و فکر بعد میں کریں گے وہ کہتے ہوئے لائٹ اف کرتا اسے اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا جبکہ اس کی اس حرکت نے اسے بوکھلا دیا تھا وہ سمجھ گئی تھی اب اس کے آگے کیا ارادے تھے۔

وارق یہ آپ کیا کر رہے ہیں اپنا دوپٹہ گردن سے نکلتے محسوس کرنے کے بعد وہ اس کے مونچھوں کی چبھن کو اپنی گردن پر کافی شدت سے محسوس کر رہی تھی

تمہاری خوبصورتی چیک کر رہا ہوں اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتے ہوئے وہ جیسے بہت اہم بات بتا رہا تھا۔

آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ابھی ہم نے رات کا کھانا تک نہیں کھایا ادھر کوئی بھی کبھی بھی آسکتا ہے۔

کوئی نہیں آسکتا ڈونٹ وری تم آگے پیچھے دھیان کم دو اور مجھ پر دھیان دو تمہارے حق میں بہتر رہے گا وہ آہستہ سے اس کی گردن کو چومتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔

اور اب بے حد نرمی سے اس کی خوشبو کو اپنی خوشبو میں بسائے ہوئے اسے خود میں قید کرتا چلا جا رہا تھا۔

میں آئندہ کبھی آپ کے لیے چائے نہیں بناؤں گی۔ اپنے کندھے سے شرٹ سرکتی محسوس کر کے اس نے دھمکی دی تھی۔ کیونکہ اس کے حساب سے وارق کا اتنے قریب آنے کے پیچھے کہیں نہ کہیں وجہ اس کے ہاتھ کی چائے تھی۔

جبکہ اس کی بات پر وہ بولا تو کچھ نہیں بس مسکرا کر اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتا چلا گیا۔ اس کی باہوں سے آزادی حاصل کرنا مائرہ کے لئے ممکن نہ تھا اسی لئے خود کو اس کے حوالے کر کے وہ قربت کے لمحوں میں کھونے لگی تھی

oooooo

میں تنگ آ چکا ہوں تمہارے اس روز روز کے لڑائی جھگڑے سے پتہ نہیں تم کیا چاہتی ہو۔

تم تاشفین کا خیال نہیں رکھتی اور نہ ہی گھر میں کسی سے بات کرتی ہو کم از کم اس کمرے سے باہر نکلا کرو۔

سارا دن اس کمرے میں رہ کر تم کرتی کیا رہتی ہو ذائنہ۔۔۔۔۔؟

اپنی بدقسمتی کا رونا روتی ہوں اور کیا کرتی ہوں میں تمہارے گھر میں۔

زندگی حرام ہو گئی ہے میری اور تمہیں کس نے کہا کہ میں اپنے بچے کا خیال نہیں رکھتی سارا دن وہ لے کر چلے جاتے ہیں مجھ سے کوئی میرے بچے کو۔ مجھے دیتا ہی نہیں ہے۔

تمہاری بہن آتی ہے جب اسے بھوک لگتی ہے صرف تب آ کر میری گود میں رکھ جاتی ہے وہ میرے بچے کو۔ جیسے میرا نہیں اس کا بچہ ہو۔

مجھ سے زیادہ تو تمہارے گھر والے میرے بچے پر قبضہ جما کے رکھتے ہیں کیسے خیال رکھوں میں اس کا مجھ سے میرا بچہ دور کر دیا ہے۔

میں نے کہا تھا میں یہاں نہیں رہوں گی میں اپنے بچے کو اس گھر میں پیدا نہیں کروں گی لیکن تم نے اور تمہاری ضد نے میری زندگی برباد کر دی مجھے نہیں رہنا یہاں تمہارے ساتھ۔

میں مزید یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی ڈیڑھ سال ہو چکا ہے ہماری شادی کو اب تو ترس کھاؤ مجھ پر مجھے یہاں نہیں رہنا مجھے واپس نیویارک جانا ہے۔

وہ اونچی آواز میں چلاتے ہوئے بول رہی تھی یہ کوئی نئی بات نہیں تھی۔

جس پر باہر کوئی زیادہ محسوس کرتا ہر کوئی اپنے اپنے کام میں لگا ہوا تھا جبکہ تاشقین باہر اپنی پھوپھو کی گود میں مزے سے کھیل رہا تھا۔

اور وارق اس کے پاس بیٹھا اس کے ساتھ شرارتیں کرنے میں مصروف تھا۔

میری بات کان کھول کر سن لو زائنہ اگلے ہفتے زینب کی شادی کے سلسلے میں گھر میں مہمان آنے والے ہیں تو ان کے سامنے تمہاری یہ ڈرامے بازیاں میں برداشت نہیں کروں گا بہت برداشت کر لیا ہے میں نے۔ابراہیم غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ ذائنہ اس کی باتوں کا اثر لیے بنا بیڈ پر بیٹھ گئی تھی ۔

ابراہیم صاحب کمرے سے نکلتے ایک شکوہ کناں نظر اپنے ماں باپ پر ڈالتے گھر سے ہی نکل گئے تھے۔

یہی وجہ تھی کہ وہ زائنہ سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے۔ذائنہ کی مغرور نیچر ان کے سامنے تھی لیکن اس کے باوجود بھی انہوں نے اپنے ماں باپ کا بچپن کا وعدہ نبھایا تھا جس پر وہ تو پچھتا رہے تھے ہی ان کے والدین بھی اس فیصلے پر شرمندہ تھے۔

ooooooo

آپ نے کرسٹن کو کیا یہ بات کہی ہے کہ میرا آپ کے ساتھ کوئی افیئر چل رہا ہے وہ شوٹنگ ختم کرنے کے بعد سیدھا اسی کے پاس آیا تھا۔

ہاں بالکل میں نے اس سے ایسا کہا ہے کیونکہ میں دیکھ رہی ہوں کہ پچھلے کچھ دنوں سے وہ تمہیں بہت زیادہ تنگ کر رہی ہے۔

ہر وقت تمہارے آگے پیچھے لگی رہتی ہے اس کا دھیان کام پر کم اور تم پر زیادہ ہوتا ہے کیا تم نے یہ بات نوٹ نہیں کی وہ اس کے اور اپنے لیے جوس آرڈر کرتے ہوئے اسی لئے سائیڈ پر آ گئی تھی۔

جی ایسا ہی ہے میں اس سے کافی زیادہ تنگ ہوں میں نے آپ کو بتایا بھی تھا اس بارے میں لیکن پھر بھی آپ نے ایسا کیوں کہا کہ آپ کا میرے ساتھ آفیئر چل رہا ہے یا ہم ریلیشن شپ میں ہیں اس طرح تو ہماری کنٹروورسی ہو جائے گی۔

تو یہ تو اچھی بات ہے ناڈارلنگ اسی طرح تو ہماری فلم کی پروموشن ہو گی۔

جب فلم کی شوٹنگ کے درمیان اس طرح کی کہانیاں نکلتی ہیں تو زیادہ فائدہ فلم میکرز کو ہی ہوتا ہے۔وہ۔بے فکر کرتے ہوئے بولی

نہیں روز مجھے اس طرح کی پروموشن نہیں پسند۔مجھے اپنی ذاتی زندگی پر اس طرح کے کمنٹس برداشت نہیں ہوتے تو آپ پلیز اس بات کو کلیئر کر دیجئے۔

مجھے یہ چیز بالکل بھی پسند نہیں آئی اس نے صاف انداز میں کہا تھا۔

اوکے ڈارلنگ اوکے میں سب کچھ کلیئر کر دوں گی تم بے فکر ہو جاؤ۔ آج کافی زیادہ شوٹنگ ہوئی ہے میرے خیال سے تقریباً آٹھ سے دس منٹ کی تو بہترین شوٹنگ ہم نے کر لی ہے۔

تین سینز پر کام ہو گیا ہے اور تمہارے آئیڈیا بہترین تھے۔ وہ بات کو بدل چکی تھی جبکہ تاشفین نے صرف ہاں میں سر ہلایا فی الحال تو وہ بات کو بدلنا نہیں چاہتا تھا وہ اس بات کو کلیئر کرنا چاہتا تھا۔

لیکن شاید وہ اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔

ابھی کافی وقت ہے میرے خیال میں ہم آج ایک اور سین شوٹ کر سکتے ہیں تو فضول میں ٹائم برباد نہیں کرنا چاہیے آپ کرسٹن اور روبن کو کہیں کہ شاٹ تیار ہے۔

وہ اسے کہتا آگے بڑھ چکا تھا جب کہ اب وہ ہیرو اور ہیروئن کو دیکھ رہی تھی جو ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے تھے باتوں میں مصروف قہقہے لگا رہے تھے

oooooo

وارق تمہاری بیوی نے تمہارے لئے چائے بنائی تھی اسے کچھ دیا تم نے---------؟

میں کب سے اسے دیکھ رہی ہوں نہ جانے کہاں چلی گئی ہے میرے خیال میں اوپر احمد اور چھوٹو کے کمرے میں ہو گی۔

وہ باہر آیا تو اماں بیٹھیں۔ خالہ سے باتوں میں مصروف تھیں۔

نہیں اماں وہ چھوٹو اور احمد کے کمرے میں نہیں ہے وہ میرے ساتھ کمرے میں تھی ہاں چائے بہت اچھی تھی۔

اس نے فوراً اماں کو بتایا تھا۔ کیوں کہ احمد اور چھوٹو ویسے بھی نیچے آ رہے تھے تو وہ خود ہی انہیں بتا دیتے کہ ان کی بھابھی جان ان کے ساتھ نہیں تھی اور ویسے بھی چھپانے کی ضرورت نہیں تھی وہ اس کی بیوی تھی۔

ہائے اللہ وہ تمہارے ساتھ تمہارے کمرے میں کیا کر رہی تھی یہ لڑکی تو دن دہاڑے ہی شوہر کو لے کر کمرے میں گھس جاتی ہے خالہ کو تو جیسے پتنگیں لگ گئیں تھیں۔

خالا ہم ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزار رہے تھے۔ وہ میرے لئے چائے بنا کر لائی تھی میں پی رہا تھا اب میں آپ کو اپنی بیوی اور آپنے ایک ایک سیکنڈ کا حساب تو دینے سے رہا اسے سخت ناگوار گزرا تھا خالہ کا اس طرح سے کہنا۔

ہائے میرے بچے میرا یہ مطلب تھوڑی تھا میں تو بس یہ کہہ رہی تھی کہ کوئی وقت ہوتا ہے اس طرح سرے شام ہی----------

خالہ وہ میری بیوی ہے سرے شام بلاؤں یا صبح کے وقت اس سے آپ کا کوئی تعلق نہیں ہے اور پلیز احتیاط کیجئے گا۔مجھے اس طرح کی باتیں بالکل پسند نہیں ہیں وہ دیکھتے ہوئے قافیہ ساحل جیے میں بولا تھا جب بابا کمرے سے باہر نکلے۔

اچھا چھوڑو اس بات کو یہ بتاؤ کہ تم نے بہو کو کچھ دیا بھی یا نہیں۔۔۔۔۔۔۔؟جب دلہن پہلی دفعہ کچھ بناتی ہے تو اسے انعام دیا جاتا ہے۔

ویسے تو کچھ میٹھا بنانے پر اس کا سسر اسے کچھ دیتا ہے لیکن اس نے میرے لئے کچھ نہیں بنایا بلکہ تمہارے لئے بنایا ہے تو تمہارا فرض بنتا ہے اسے کچھ دینا۔

بابا وہیں پر صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس سے کہنے لگے جب کہ سر کھجا کر رہ گیا تھا۔

بابا میں نے تو اس کو کچھ بھی نہیں دیا۔آپ نے مجھے پہلے یہ والی رسم بتائی ہی نہیں تھی نہ ہی کوئی اس بارے میں مجھے کچھ پتا ہے سو آپ بتائیں کہ اسے کیا دینا ہے میں ابھی دیتا ہوں۔

آئس کریم اور بھابھی جان کے ساتھ ہمیں بھی۔چھوٹو اور احمد دونوں ہی اس کے پاس آکر فرمائشی انداز میں بولے تھے۔

گڈ آئیڈیا تم لوگ اپنی تیاری کرو میں تمہاری بھابھی کو لے کر آتا ہوں۔

وہیں سے میں اس کے لئے کوئی چیز خریدلوں گا۔جو اس کی پسند کی بھی ہو گی اس نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا

ویسے بھی رومانس کے بعد آئس کریم بھی مزا دیتی ہے۔وہ دل میں کہتا کمرے کی طرف جانے لگا تھا۔جب پیچھے سے آواز آئی

صدف تو بھی تیاری کر لے اب تو ہم بزرگوں۔میں بیٹھ کر کیا کرے گی اچھا ہے تو بھی چلی جا۔

بچوں کے ساتھ گھوم پھر کے آجا۔خالہ کے کہنے پر صدف فوراً اٹھ کر کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔

جبکہ اس کا صدف کو اپنے ساتھ لے جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا لیکن پھر سوچا اچھا ہی تھا کہ صدف ساتھ جا رہی تھی مائرہ کو تنگ کرنے کا ایک اور موقع مل جائے گا۔

وہ جانتا تھا کہ مائرہ صدف کو بالکل پسند نہیں کرتی اور اس کا اسے ناپسند کرنا اسے بہت اچھا لگتا تھا۔کیوں کہ اس کے پیچھے کی وجہ بیوی والی جلیسی تھی۔جو اسے بہت زیادہ پسند تھی

ooooooo

چلو آجاؤ تمہیں گفٹ دینے چلنا ہے۔

وہ روم میں داخل ہوا تو وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بالوں کو سکھانے میں لگی تھی۔

گفٹ دینا ہے وہ کس خوشی میں.....؟

اس نے اپنے ہاتھ میں موجود بریسٹ کو گھما کر کے دکھایا تھا جیسے بتانے کا مقصد ہو کہ وہ اسے گفٹ دے چکا ہے۔

یہ والا گفٹ تورات کی خوشی میں تھا اب تم نے میرے لئے جو شاہکار بنایا تھا نہ اماں کا ماننا ہے کہ اس شاہکار کے بدلے بھی مجھے تمہیں گفٹ دینا پڑے گا۔

اسے چائے کہتے ہیں۔۔۔۔۔اس نے دانت پیس کر کہا وہ اس بات پر اس کی بے عزتی نہیں کر سکتا تھا اسے چائے بنانی نہیں آتی تھی۔ لیکن پھر بھی اس نے اس کے لیے بنائی تھی۔

وہ چائے کہلانے کے لائق ہر گز نہیں تھی۔ تمہیں میرا شکر گزار ہونا چاہیے کہ وہ میں نے پی ہے. اس نے بڑے میٹھے انداز میں جواب دیا تھا وہ اسے گھور کر رہ گی۔

تو پھر نہ پیتے پھینک دیتے. پی لیتے صدف جانو کی مزیدار چائے میرے ہاتھ کی پی ہی کیوں۔۔۔۔۔؟اسے تو غصہ ہی آگیا تھا

اس چائے کی وجہ سے تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی شدتوں بھری کافی مہنگی قیمت ادا کر چکی تھی۔ اور اب اپنا مطلب پورا ہونے کے بعد وہ پھر سے اس کی چائے کی توہین کرنے آگیا تھا۔

چائے تو میں نے تمہارا دل رکھنے کے لیے پی لی تھی۔

دل رکھنے کے لیے نہیں اپنے بہکے ہوئے جذبات کو پر سکون کرنے کے لیے وہ اسے گھورتے ہوئے اس کی بات کاٹ گئی جبکہ اس کے انداز پر وہ کھل کر ہنسا تھا۔

چلو تمہاری یہ بات بھی مان لی۔ کیا یاد کرو گی چلو آؤ تمہیں گفٹ دلاتا ہوں۔ تمہاری چائے کا تحفہ تو واقعی بنتا ہے چاہے نہ سہی لیکن چائے کے بعد میری شدتیں سہہ کر تم سچ مچ میں انعام کی مستحق ہو۔

چلو اب نخرے بند کرو بچے نیچے انتظار کر رہے ہیں۔ وہ اس کے ہاتھ سے برش لیتے ہوئے سائیڈ پر پھینکتے ہوئے بولا۔

تو آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ بچے بھی ساتھ لے جائیں گے۔

کیوں تمہیں اکیلے میرے ساتھ جانے سے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔؟وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولا۔

آپ کیا کوئی جن ہیں۔ جس سے مجھے ڈر لگے گا۔ وہ دوبدو بولی۔

میں کیا ہوں کیا نہیں یہ میں تمہیں واپس آکر بتاؤں گا ابھی میرا تمہارے منہ لگ کر اپنا موڈ رومانٹک کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

ورنہ معصوم بچوں کا دل ٹوٹ جائے گا۔ اگر میرا ارادہ بدل گیا تو وہ آئس کریم۔ نہیں۔ کھا پائیں گے تو میرے خیال میں اب ہمیں چلنا چاہیے وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے اپنے ساتھ باہر کی طرف بڑھنے لگا۔

جب کہ ایک ہاتھ اس کے ہاتھ میں ہونے کے باوجود بھی وہ اپنے سر پر دوپٹہ لینے کی مکمل کوشش کر رہی تھی۔

تمہارے یہ بدلے بدلے انداز مجھے تمہاری طرف مائل کر رہے ہیں۔

اگر مجھے تم سے محبت ہو گئی تو۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے قریب کھڑا سوال کر رہا تھا۔

محبت اس طرح یوں ہی بیٹھے بٹھائے نہیں ہو جاتی جناب اور اگر آپ کو مجھ سے محبت ہو بھی گئی تو شکر منائے گا کیونکہ آپ کو کسی اور سے محبت تو اب میں کرنے نہیں دوں گی۔

آپ کے پاس صرف ایک ہی آپشن ہے اور وہ مائرہ خان ہے۔۔۔۔۔

مائرہ وارق افراہیم ہے۔۔۔۔۔۔ صرف تم پر ہی نہیں تمہارے نام پر بھی اب میرا حق ہے۔

اور میں اپنا کوئی حق نہیں چھوڑتا اس بات کا اندازہ تو لگا ہی چکی ہو۔ وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا۔

اب آپ ہمیں لیٹ کر رہے ہیں اس کی گرم سانسوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ ذرا سا ہچکچائی تھی۔

لیٹ میں نہیں کر رہا تمہاری ادائیں ہیں جو مجھے کہیں کا نہیں چھوڑ رہیں اس نے اچانک اپنا انگوٹھا اس کے لبوں پر رکھا تو اسے اس کے ارادے نیک نہ لگے۔

وارق بچے گاڑی میں انتظار کر رہے ہیں اس نے یاد دلایا تھا۔ جب کہ وارق کی نگاہیں کسی اور طرف اشارہ کر رہی تھیں وہ اب اس سے کچھ اور کہتی کہ اچانک ہی وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے گیا۔

وہ بہت نرمی سے اس کے لبوں کی نرماہٹ کو محسوس کر رہا تھا جب سے ایسا محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پاس ہے اس نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا تھا جب تھوڑے ہی فاصلے پر کھڑی صدف شرمندہ سے آگے پیچھے دیکھنے لگی۔

وارق آپ سے کتنی دفعہ کہا ہے یہ ساری حرکتیں بیڈروم میں کیا کریں لیکن نہیں آپ کو تو بس موقع چاہیے ہوتا ہے وہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے صدف کو آگ لگانے کا موقع چھوڑ نہیں سکتی تھی اسی لیے تیزی سے کہتی سیڑھیوں سے نیچے اتر گئی۔

جبکہ صدف بھی اسے دیکھے بنا تیزی سے اس کے قریب سے نکلتی نیچے کی طرف چلی گئی تھی وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اچھا خاصہ شرمندہ ہو کر رہ گیا تھا۔

میں نے بولا تھا یہ لڑکی مجھے بگاڑ دے گی اب تو اس لڑکی نے مجھے بے باک اور بے شرم بھی کر دیا کیا ہوتا جا رہا ہے مجھے۔۔۔۔۔؟

وارق تو سچ میں بہت بے شرم ہوتا جا رہا ہے بہت بے شرم وہ خود کو کوستا جلدی سے سیڑھیاں اترتا نیچے کی طرف آیا تھا۔

oooooooo

یہ کمولیکا بھی ہمارے ساتھ جائے گی کیا اس نے احمد کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

کمولیکا کون۔۔۔؟ احمد نے نہ سمجھتے ہوئے پوچھا جب چھوٹو نے زور سے سر پہ ہاتھ مارا۔

صدف باجی اور کون یہ تو ولن ہے ہماری کہانی کی تمہیں نہیں پتا جو ولن ہوتا ہے اس کو کمولیکا کہا جاتا ہے سٹوپڈ۔۔۔۔۔۔

اس نے صبح مائرہ کی بتائی ہوئی بات دہرائی تھی جو مائرہ نے صدف کے لیے لفظ استعمال کیا تھا اس کا مطلب صبح چھوٹو بھی پوچھ چکا تھا جس پر اس نے کہہ دیا تھا کہ جو زندگی کا ولن ہوتا ہے اسے کمولیکا کہا جاتا ہے۔

اچھا۔۔۔۔۔۔ہاں بھابھی جان یہ سچ مچ میں ولن ہے ہر وقت ہمیں ڈانٹتی رہتیں ہیں ہم انہیں اپنے ساتھ لے کر نہیں جائیں گے۔

احمد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

جبکہ صدف آگے بڑھتے ہوئے فرنٹ ڈور کے ہینڈل پر اپنا ہاتھ رکھ چکی تھی۔

کوشش بھی مت کرنا۔۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ دروازہ کھولتی مائرہ نے اچانک ہی اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے اس کی کوشش کو ناکام بنا دیا تھا انداز میں واضح چیلنج تھا۔

مجھے پیچھے نہیں بیٹھا مجھے چکر آتے ہیں۔وہ غصے سے بولی

اور مجھے ومٹینگ آتی ہے۔اپنے شوہر کو کسی اور کے ساتھ بیٹھے دیکھ کر۔۔۔۔۔اور گھبراہٹ میں میرا دماغ بھی خراب ہو جاتا ہے۔

مائرہ اس کا بازو پکڑ کر اسے پیچھے کر چکی تھی۔

تم لوگ ابھی تک باہر کھڑے ہو چلنے کا ارادہ نہیں ہے کیا وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے بولا تو اس نے اگلے لمحے فرینٹ ڈار اوپن کر اپنی جگہ بنالی تھی احمد اور چھوٹو فوراً گاڑی پر سوار ہوئے تھے اور نہ چاہتے ہوئے بھی صدف کو پیچھے بیٹھنا پڑا

ooooooo

اس نے آہستہ سے دروازے کا لاک کھولا تو وہ اسے صوفے پر ٹی وی کے سامنے بیٹھی نظر آئی

وہ یقیناً اس کا انتظار کر رہی تھی لیکن اس نے آگے بڑھ کر دیکھا تو اس کا سر صوفے کی بیک سے لگا تھا اور وہ خود آہستہ آہستہ نیند میں اترتی چلی جا رہی تھی

۔

میں نے تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے جان میرا انتظار مت کیا کرو سو جایا کرو وہ اس کے پاس بیٹھے ہوئے آہستہ سے اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا جو آدھے سے زیادہ نیند میں تھی۔

آپ نے کھانا کھایا وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کے آنکھیں یوں ہی بند کئے ہوئے بولی وہ اس کے لبوں کو چومتا ہوا مسکرا اٹھا تھا۔

ہاں میری جان میں نے کھانا کھا لیا تھا وہ اس کے گرد حصار باندھتا اسے اپنے مزید قریب کر چکا تھا۔

جب کہ خود وہ ریلیکس ہو کر بیٹھتا نیوز چینل لگا چکا تھا۔

مجھے لگا شاید آپ نے کھانا نا کھایا ہو اسی لئے انتظار کر رہی تھی اگر آپ تھوڑی دیر نہ آتے تو میں گہری نیند میں چلی جاتی۔

وہ اس کی باہوں میں آنکھیں بند کیے آہستہ آہستہ بول رہی تھی یقیناً اس وقت اس کا نیند سے برا حال ہو رہا تھا۔

جب اچانک ہی اس کی نظر ٹی وی پر پڑی تھی۔ چینل پر چلنے والی خبر نے اس کے دماغ کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

مشہور فلم ڈائریکٹر روز جیکسن کا آفیئر اسی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے ساتھ۔ بڑی ہیڈ لائنز میں چلنے والی اس نیوز نے اسے ایک جھٹکا دیا تھا۔

اسے مسلسل ٹی وی کی طرف دیکھتے پا کر اس نے ایک نظر ٹی وی کی طرف دیکھنا چاہا تھا جب اچانک سکرین بلیک ہو گئی۔

کیا ہوا آپ تو نیوز سننے والے تھے نا۔۔۔۔؟ اس کے اچانک ٹی وی بند کرنے پر وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔ وہ روز رات کی ہیڈ لائنز سنتا تھا

نہیں اس وقت رومانس کا موڈ ہو رہا ہے وہ اچانک اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا بیڈ روم کی طرف جانے لگا تو وہ مسکرا کر اس کے گرد اپنا حصار بنا گئی۔

تاشفین آپ کو چھٹی کب ہو گی۔۔۔۔؟ وہ اپنی شرٹ اتارتے ہوئے وہیں صوفے پر پھینک چکا تھا جب کہ اسے اس نے لا کر بیڈ پر لٹایا تھا۔

ابھی تو ممکن نہیں ہے تم کیوں پوچھ رہی ہو وہ اس کے ساتھ لیٹے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کرنے لگا۔

مجھے گھومنے جانا ہے آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔اب جب آپ کو چھٹی ہو گی نہ تو ہم دونوں گھومنے جائیں گے۔ پورا دن ایک ساتھ گزاریں گے وہ فرمائشی انداز میں اس کے گلے میں باہیں ڈالتے ہوئے بولی۔

کل چلیں گے جانے من جہاں تم کہو گی وہاں چلیں گے۔ تمہارے لئے میں ہر وقت فری ہوں۔ تمہارے ساتھ وقت گزارنے کے لیے مجھے کسی چھٹی کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں۔

وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اپنی شدتوں سے مہکانے لگا تھا۔

جبکہ وہ اس کی رضامندی پر خوش ہو گئی تھی وہ اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی تھی۔ سارا دن اس کے ساتھ رہنا چاہتی تھی اور تاشفین اس کے لیے وقت نکالنے کو تیار تھا

ooooooo

آج زینب کے رشتے کے سلسلے میں کچھ لوگ آئے تھے رشتے تو بچپن سے ہی طے ہو چکے تھے اب صرف شادی کی رسومات ادا ہونی تھی۔

اس کا کوئی ارادہ نہ تھا باہر جانے کا لیکن باہر اپنے تایا کی آواز سن کر اسے عجیب سا محسوس ہوا تھا۔

وہ مجبور ہو کر دروازے تک آئی تھی۔

کہ زینب کے رشتے کے لیے کون آیا ہے لیکن باہر بیٹھے عرفان کو دیکھ کر اسے اچھا خاصا جھٹکا لگا تھا تو اس کی نند سے شادی کرنے کے لئے عرفان یہاں آیا تھا۔۔۔۔۔؟

یعنی عرفان شادی کرنے والا تھا وہ بھی اسی کی نند کے ساتھ یہ تو وہ جانتی تھی کہ زینب کی شادی خاندان میں ہی کی ہے لیکن کس کے ساتھ اس نے کبھی جاننے کی کوشش نہ کی تھی۔

اب سمجھ میں آیا تھا کہ زینب کی شادی بابا کے کزن کے بیٹے کے ساتھ ہے جس کے ساتھ وہ آج سے نہیں بلکہ نہ جانے کتنے سالوں سے محبت کرتی ہے۔

اور عرفان بھی تو اس سے محبت کرتا تھا ابراہیم سے شادی کے باوجود بھی وہ عرفان کو اپنے دل سے نکال نہیں پائی تھی۔

بے شک اس نے دولت کی خاطر عرفان کو چھوڑ دیا تھا اسے اپنے بابا کی دولت کے ساتھ ایک شاندار زندگی چاہیے تھی نہ کہ عرفان کے ساتھ وہ سڑکوں پر اپنی زندگی برباد کرتی۔

لیکن آج عرفان کو یہاں دیکھ کر اس کے دل میں اس کی ڈیڑھ سال سے سوئی ہوئی محبت جاگ آئی تھی۔

یقین نہیں آرہا تھا کہ عرفان اس کو چھوڑ کر کسی اور کے ساتھ شادی کا خیال بھی اپنے دل میں لا سکتا ہے۔

وہ تو اس کے لئے مر مٹنے کو تیار تھا جس دن اس کا نکاح تھا اس دن وہ کیسے رو رہا تھا کہہ رہا تھا کہ میں اپنے ماں باپ سے لڑوں گا تمہارے لئے۔ تم پلیز شادی مت کرو اور اس نے صاف الفاظ میں کہا تھا کہ تم مجھے کچھ نہیں دے سکتے۔

تمہارے پاس کچھ بھی نہیں ہے عرفان اور میں تمہارے ساتھ اپنی زندگی برباد نہیں کر سکتی لیکن تب اس کو بالکل بھی اندازہ نہ تھا کہ ابراہیم ساری زندگی کے لیے اسے پاکستان میں ہی رکھنے والا ہے۔

اگر اسے پتہ ہوتا کہ وہ کبھی نیویارک نہیں جا پائے گی تو کبھی بھی عرفان کو چھوڑنے کی غلطی نہ کرتی۔

لیکن اب کیا ہو سکتا تھا بلا باہر مبارکباد کا شور اٹھنا شروع ہو چکا تھا ان کا اسی جمعہ کے دن نکاح طے پا چکا تھا۔

اس نے باہر نکلنے کی غلطی نہ کی تھی لیکن دل میں غصہ اور جلن اسے چین نہیں لینے دے رہا تھا عرفان اس کی جگہ کسی اور کو دے رہا تھا۔

وہ کسی سے شادی کر رہا تھا اور اب وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ رہا تھا اور یہ چیز وہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔

اس سے محبت کا دعوی کرنے والا والا کیسے اس کی نند سے شادی کر سکتا ہے اگر وہ خوش نہیں تھی تو عرفان خوش کیسے رہ سکتا تھا

ooooooo

بچوں کی پارک میں کھیلنے کی ضد نے انہیں تھوڑی دیر پارک آنے پر مجبور کر دیا تھا۔اسی لیے وہ ان دونوں کو اس روڈ سے نہیں لے جاتا تھا۔

کیونکہ یہاں پر ان کے فرمائشی ڈرامے شروع ہو جایا کرتے تھے جس طرح اس وقت ہوئے تھے۔

اور یہاں پر تو ان کا بس ایک ہی سہارا تھا ان کی بھابھی جان اب وہ اس سے نہیں بلکہ اپنی بھابی جان سے زیادہ لگاؤ رکھتے تھے اور ان کی بھابھی جان ان کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جاتی۔

اور یہاں سب سے زیادہ مسئلہ تو یہ تھا کہ صدف نے کہہ دیا تھا کہ ہم آئسکریم کھا کر جلدی واپس گھر چلے جائیں گے۔

پارک میں جانے کا وقت نہیں ہے پھر کیا مائرہ ضد ہرا اڑ گئی۔

اس نے کہہ دیا کہ ہم یہاں بچوں کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے آئے ہیں صرف آئس کریم کھانے کے لئے نہیں اگر آئس کریم کھانی ہوتی تو وہ تو گھر پر لا کر کھا سکتے تھے اسی لیے ہم انجوائے کر کے واپس جائیں گے۔

اور اس بات پر نہ چاہتے ہوئے بھی وارق کو پارک کے باہر گاڑی روکنی پڑی۔اس نے وارق کو کہا تھا پارک چلنے کے لئے لیکن اس نے صاف انکار کر دیا

وہ بچوں کے کسی بھی کھیل میں شامل نہیں ہونا چاہتا تھا جبکہ اس کے گاڑی میں بیٹھنے کی وجہ سے صدف بھی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی اب وہ لیلی مجنوں کو اکیلا چھوڑ دیتی ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔

اس وقت بھی وہ سامنے احمد اور چھوٹو کو انجوائے کرتے دیکھ اپنے دل کو بڑی مشکل سے سنبھالے بیٹھی تھی۔

دل تو کر رہا تھا خود بھی نکل جائے اور ایک بار پھر سے اپنے بچپن کی یادوں کو تازہ کر لے لیکن اس کا یہ کھڑوس شوہر ضرورت سے زیادہ کھڑوس تھا اس لئے وہ منہ بنا کر بیٹھی ہوئی تھی

○○○○○○○

مجھے اس جھولے پر بیٹھنا ہے۔اس نے پارک میں لگے بڑے سے جھولے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

ہاں تو جاؤ میں نے کب روکا ہے تمہیں اس نے مزید چند عورتوں کو وہاں بیٹھے دیکھ کر اس سے کہا تھا۔

آپ نے روکا نہیں ہے لیکن ساتھ چلنے کی آفر بھی تو نہیں کی مجھے جھولا کون جھلائے گا۔مجھے جھولا جھولنا نہیں آتا آپ تو جانتے ہی ہیں نا۔۔۔۔۔؟

اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ اس سچویشن سے پہلے بھی گزر چکے ہوں۔

ہاں بالکل میں تمہیں زندگی بھر جھولے ہی تو دیتے آیا ہوں جاؤ جا کر احمد کو کہہ دو وہ جھلا دے گا۔

احمد اپنا کھیل انجوائے کر رہا ہے اب اچھا تھوڑی نہ لگے گا کہ وہ اپنا کھیل چھوڑ کر اپنی بھابھی کو آ کر جھولا جھولائے۔

اور مجھے اس طرح کے فضول کاموں میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے وہ انکار کرتے ہوئے کہنے لگا تو اس نے پھر سے منہ بنایا جبکہ صدف بہت خوش ہو رہی تھی اس کے بار بار انکار کرنے پر۔

سوچ لیجئے۔اگر آپ نے میری بات نہیں مانی تو میں احمد اور چھوٹو کے کمرے میں سو جاؤں گی۔وہ اسے گھورتے ہوئے بے حد کم آواز میں بولی تھی صدف چاہ کر بھی ان کی اس بات کو سمجھ نہ سکی تھی جبکہ اس کی دھمکی پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

اور اس دھمکی کے پیچھے کی وجہ یہ جاننا تھا کہ اس کا اس کے کمرے سے جانے سے وارق کو کوئی فرق پڑتا ہے یا نہیں۔

اگر تم نے ایسی کوئی بھی بے وقوفی کی نہ تو میں بالکل بھی پیار سے پیش نہیں آؤں گا تمہارے ساتھ۔

اس نے بھی کافی کم آواز میں کہا تھا جبکہ وہ کندھے اچکاتے گاڑی سے نکل گئی تھی۔

گزاریں وقت اپنی جانو کے ساتھ بیوی کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں بھی پتھر کے ساتھ سر پھوڑ رہی ہوں۔اگر یہاں میری جگہ یہاں یہ کمیولیکا ہوتی تو ایک سیکنڈ نہ لگاتے گاڑی سے نکلنے میں۔

وہ غصے سے کہتے آگے بڑھ رہی تھی جب اچانک گاڑی کا دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ گاڑی سے باہر کھڑا صدف سے کچھ کہہ رہا تھا۔

اب پتہ نہیں یہ لیلی مجنوں کون سے باتیں کر رہے تھے وہ بے زاری سے جھولے پر بیٹھی تھی۔

جب کہ وہ اپنا موبائل فون اپنی قمیض کی جیب میں ڈالتے ہوئے اسی کی طرف آ رہا تھا چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ تھی۔

وہ سچ میں کسی ہیرو سے کم نہیں لگتا تھا اس کا دل چپکے چپکے اعتراف کر رہا تھا۔لیکن اسے اپنے دل کو ڈپٹ کر خاموش کروانا آتا تھا

صرف 10 منٹ اس سے زیادہ یہ فضول کام میں نہیں کرنے والا۔وہ اس جھولے کو پکڑتے ہوئے بولا تو مائرہ کے چہرے پر بچوں سی خوشی آ گئی تھی۔

پہلے تو وہ یقین ہی نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ سچ مچ میں صدف کو چھوڑ کر اس کے پاس آیا ہے اس کی ایک چھوٹی سی خواہش پوری کرنے کے لیے۔

لیکن اب وہ آہستہ آہستہ اس کے جھولے کو ہلاتے ہوئے یقین دلا چکا تھا جبکہ احمد تیزی سے ان کے پاس آتا ہوا۔چھوٹو کے فون پر ویڈیو بنانے لگا تھا۔

احمد یہ کیا کر رہے ہو اس نے گھورا تھا اسے۔

آپ کو وہ کام کرتے دیکھ کر ویڈیو بنا رہا ہوں جو آپ نے پہلے کبھی بھی نہیں کیا۔

بھابھی آپ بہت لکی ہو۔کیونکہ بھائی اس طرح کی فرمائش کسی کی بھی پوری نہیں کرتے وہ خوش ہوتے ہوئے اسے بتا رہا تھا جبکہ اس کی بات سن کر وہ ذرا سا اترائی بھی جس پر وارق کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

لیکن یہی مسکراہٹ کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی بلکہ کسی کے دل پر چھریاں چلا رہی تھی۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ان کے چہروں سے یہ خوشیاں نوچ کر پھینک دے

ooooooo

اس نے تیزی سے اندر آتے ہوئے اپنے ٹیب کو اس کے ٹیبل پر پٹخا تھا روز حیرانگی سے اس کا یہ انداز دیکھ رہی تھی کیونکہ اتنے غصے میں اس نے پہلے تاشفین کو کبھی بھی نہیں دیکھا تھا۔

یہ دیکھیں آپ تماشہ یہ سارا تماشہ اس کرنسٹن کو یہ بتانے کی وجہ سے ہوا ہے کہ آپ کا میرے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔

کتنے آرٹیکل چل رہے ہیں ہر نیوز چینل پر یہ خبر ہے یہاں تک کہ صبح کے نیوز پیپر میں بھی یہ خبر چھپ چکی ہے۔

آپ جانتے ہیں یہ سب کچھ میری زندگی کو ڈسٹرب کر سکتا ہے۔مجھے ایک پل کو سکون نہیں مل رہا روز دیکھیں ان لوگوں نے لکھا کیا ہوا ہے اتنی عجیب باتیں اتنا فضول آرٹیکل ہے یہ وہ ایک اور آرٹیکل ٹیب سے کھولتے ہوئے اس کے سامنے کر کے بولا۔

ریلیکس ریلیکس تعیش تم بالکل پریشان مت ہو میں یہ سب کچھ بند کروا رہی ہوں۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی مجھے اس سب کے بارے میں پتہ چلا ہے۔

یہ نیوز ابھی سے نہیں بلکہ رات سے ٹی وی پر چل رہی ہے اور یہ سب کچھ کیا ہے یہ سوچ کر تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ سب میں کلیئر کروا دوں گی پلیز تم ٹینشن مت لو بلکل ریلیکس ہو جاؤ تھوڑی دیر میں شوٹنگ سٹارٹ کرتے ہیں۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے یقین دلاتے اس کی ٹیشین کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن تاشفین تو صبح سے ان سب خبروں میں اچھا خاصہ الجھ کر رہ گیا تھا۔

مجھے کچھ نہیں پتا یہ سب کچھ بند کروائیں ابھی اور اسی وقت میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتا۔

میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا کہ یہ ساری چیزیں میرے لیے ناقابل قبول ہیں۔ زندگی ڈسٹرب ہو سکتی ہے اس سے میرے گھر میں یہ بات گئی تو آپ جانتی ہیں کہ میرے لیے کتنا بڑا مسئلہ بن سکتا ہے۔

میں سمجھ سکتی ہوں تعیش پہلے ریلیکس ہو جاؤ میں اس آرٹیکل کے رائٹر سے رابطہ کر چکی ہوں وہ یہ آرٹیکل ہٹانے کے لئے تیار ہے اور نیوز میں بھی میں کافی ساری نیوز کو ہٹا چکی ہوں تم بالکل ریلیکس ہو جاؤ۔

تمہارا نام کہیں پر بھی نہیں آرہا یقین مانو وہ لوگ تمہارا نام نہیں جانتے تھے جس نے کیا آرٹیکل لکھا ہے یا جو یہ نیوز پے آرہے ہیں سب کو یہی پتا ہے کہ میرے اسسٹیٹ ڈائریکٹر کے ساتھ میرا افیئر چل رہا ہے یقین کرو تمہارا نام کہیں پر نہیں آیا

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ وہ اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ اس کی فیملی سپورٹیو نہیں ہے کہ ایسی باتیں برداشت کر سکے۔

شاید اس کے پیرنٹس اسے اس طرح کے جھمیلوں سے دور رکھنا چاہتے ہوں گے اور ویسے بھی اس کی ماں بیمار ہے اسے مزید ٹینشن نہیں دینی چاہیے۔

اسی لئے روز نے سوچا تھا کہ وہ سب کچھ تعیش کو بتائے بغیر ہی حل کر لے گی لیکن وہ سب کچھ جان چکا تھا کیونکہ وہ بھی اسی دنیا میں ہی رہتا تھا۔

میں آج کام نہیں کر سکتا مجھے گھر جانا ہے۔ ان سب چیزوں سے بریک چاہتا ہوں وہ کہہ کر اپنے ہاتھ اٹھاتا کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا کے رہ گئی۔

یہ بہت بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے ہٹ کر تھوڑا ریلیکس ہو جائے تب تک وہ ان سب چیزوں کو میڈیا سے ہٹانے کا انتظام کرنے لگی تھی

ooooooo

یہ کیا بات ہوئی رات کو مجھے کہہ رہے تھے کہ تم صبح کالج مت جانا اور اب خود پتہ نہیں کہاں چلے گئے ہیں۔

انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ ہم دونوں گھومنے جائیں گے اور ایک دوسرے کے ساتھ گزاریں گے اور صبح ہوتے ہی کام پر چلے گئے۔

وہ ناراض ناراض سی پورے گھر میں گھوم رہی تھیں ابھی رات تاشفین قربت کے لمحات میں اس سے وعدہ کر چکا تھا کہ وہ آج کا سارا دن اس کے ساتھ گزارے گا۔

پورا دن اسے گھمائے گا پھر آئے گا شوپنگ کروائے گا اور پھر وہ دونوں کہیں گھومنے کے لیے جائیں گے۔

اور پھر کینڈل لائٹ ڈنر کے بعد اس کے ساتھ بائیک پر لونگ ڈرائیو پر بھی جائے گی لیکن یہاں صبح اٹھتے ہی وہ کہیں چلا گیا۔

اس کے چکر میں اس نے رات کو ہی آن لائن ایپلیکیشن اپنے کالج ٹیچر کو سینڈ کر دی تھی۔

جو ایکسپیٹ بھی ہو گئی تھی۔ورنہ وہ کالج ہی چلی جاتی۔

آئیں نہ اب شام کو میں بات نہیں کروں گی ان سے وہ ناراض ناراض سی کچن میں آ کر اپنے لئے ناشتہ بنانے لگی۔تاشفین سے تو اس کی ناراضگی پکی تھی

oooooo

جانے من تم جاگی یا نہیں وہ دروازے کا لاک کھولتے ہوئے کچن کی طرف دیکھے بنا روم میں جانے لگا تھا۔

ہائے آپ آ گئے مجھے لگا آپ کام پر چلے گئے وہ خوشی سے چہکتی کچن سے نکلتی بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی۔

ہاں تو کام پر ہی گیا تھا نہ کام پر نہیں جاؤں گا تو چھٹی کیسے لوں گا اپنی پیاری سی جانو کے ساتھ پورا دن گزارنے کے لئے۔

چلو اب جلدی سے اپنی تیاری کرو ہم ابھی نکلتے ہیں۔

وہ اس کے دونوں ڈمپلز پر باری باری لب رکھتے ہوئے اسے خوش کر کے بولا۔

ارے پہلے ناشتہ تو کر لیں پھر آرام سے نکلیں گے نہ وہ سچ مچ میں آسمانوں میں اڑ رہی تھی۔

نہیں ہم آج ناشتہ بھی باہر کریں گے کیونکہ اب اس سے زیادہ گھر میں رہا اور تمہارا یہ گلاب کی طرح کھلتا روپ میرے سامنے رہا تو پھر باہر گھومنے پھرنے کے بجائے میں چھٹی کو بیڈروم میں گزارنا پسند کروں گا۔

جو تمہیں بالکل بھی اچھا نہیں لگے گا اس لیے تمہارے حق میں بہتر یہی ہے کہ جلدی سے تیاری کرو ہم سارے کام باہر کریں گے۔

اس نے گھر میں رہنے کے نقصانات بتاتے ہوئے اس سے کہا تو وہ فوراالرٹ ہوئی تھی۔

جب کہ وہ اپنے موبائل پر آنے والے روز کے میسجز کو دیکھنے لگا تھا۔

وہ ہر میسج میں اس سے معافی مانگ رہی تھی اور بار بار یہی کہہ رہی تھی کہ تم ٹینشن مت لو میں ان ساری چیزوں کو ہٹادوں گی تم پریشان مت ہو تم آرام کرو۔

میں ہر چیز ہینڈل کرلوں گی۔

پریشان تو وہ رات سے ہی تھا جب سے اس نے ٹی وی پر چلنے والی اس خبر کے ہیڈ لائن پڑھی تھی۔

اس کا دماغ پوری طرح سے گھوم کر رہ گیا تھا اس طرح کی کوئی خبر اس کی شادی شدہ زندگی پر بھی برا اثر ڈال سکتی تھی۔

اور اب تناوش سے محبت کے جس مقام پر وہ کھڑا تھا وہاں وہ شک جیسی فضول چیز اپنے اور تناوش کے بیچ میں لانے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

۔تناوش کے ساتھ اس کی محبت کی کوئی انتہانہ تھی وہ اسے کتنا چاہنے لگا تھا کہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

اور وہ جانتا تھا اس طرح کی کوئی بھی فضول خبر ان کے رشتے پر بہت برا اثر ڈال سکتی تھی۔وہ اپنی پروفیشنل لائف کو اپنی پرسنل لائف سے بہت دور رکھنا چاہتا تھا وہ تناوش کو ان سب چیزوں میں پڑھنے نہیں دے سکتا تھا۔

اسی لیے اس نے ان سب چیزوں کی ذمہ داری روز پر ڈال دی تھی اور اسے یقین تھا وہ ان سب چیزوں کو بہتر حل کر سکتی ہے۔

oooooooo

نکاح بہت بہت مبارک ہو۔بہت خوشی ہورہی ہے تمہیں اتنے وقت کے بعد دیکھ کر نکاح کے فورا بعد جب وہ باہر آکر بیٹھا اسے یہاں زینب کی سہلیاں بیٹھا کر گئی تھی کہ سامنے ذائنہ آگئی

لیکن عرفان نے زیادہ رسپانس نہ دیا شاید وہ پہلے سے ہی جانتا تھا کہ یہ زائنہ کا گھر ہے اور زینب اس کی نند ہے۔

جی مجھے بھی بہت خوشی ہورہی ہے آپ کو اتنے وقت کے بعد دیکھ کر آپ کا بیٹا بہت پیارا ہے میں ملا ہوں اس سے وہ تکلف کی دیوار گرائے بغیر اسے دیکھ کر بولا تھا۔

یقین نہیں آرہا کہ اتنا جلدی تم آگے بڑھ گئے مجھ سے محبت کے دعوے کرتے تھے اور میرا انتظار تک نہ کیا تم نے وہ شکوہ کرنے لگ گئی تھی۔

تم کوئی امید دے کر جاتی تو میں تمہارا انتظار ضرور کرتا۔لیکن تم تو دولت و جائیداد کے لئے گئی تھی نہ خوش رہو یقینا تمہارے باپ کی دولت تمہیں مل گئی ہو گی

۔میری محبت پر تم نے اس جائیداد کو فوقیت دی تھی تو اب اس جائیداد کے ساتھ تمہیں زندگی کی ساری خوشیاں مبارک ہوں۔

خوش رہو زائنہ اپنی زندگی میں اپنے شوہر اور بچے کے ساتھ وہ بہت اچھے ہیں میں ملا ہوں ان سے۔یقین کرو میں نہ تو پہلے کبھی تمہاری زندگی میں آیا ہوں اور نہ ہی کبھی آگے آووں گا۔

میں بھی آگے بڑھنا چاہتا ہوں اپنے رشتے کے ساتھ میں اس نکاح سے خوش ہوں الحمدللہ اور دعا کرتا ہوں کہ تم بھی خوش رہو ہمیشہ۔

ہم دونوں میں جو بھی رشتہ تھا اسے بھول جاؤ۔ہاں مجھے تم سے کبھی محبت تھی لیکن اب اس محبت کو بھلا کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

وہ۔اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ ذائنہ تو یقین ہی نہیں کر پا رہی تھی کہ یہ وہی شخص ہے جو اس کی محبت کا دم بھرتا تھا۔

جب کہ دروازے پر کھڑی زینب بھی یقین نہیں کر پا رہی تھی جس کی سہیلیوں نے شرارت سے عرفان کو یہاں بھیجا تھا۔

تاکہ وہ دونوں اکیلے میں ملاقات کروا سکے اس میں ہمت ہی نہ رہی آگے بڑھنے کی وہ نہ تو اپنی بھابی کو کچھ کہنے کے قابل تھی

اور نہ ہی اپنے شوہر کو وہ جن قدموں سے آئی گئی تھی انہیں کے ساتھ واپس آگئی لیکن ہارے ہوئے خالی ہاتھ اسے لگا اس کی دنیا شروع ہونے سے پہلے ختم ہو چکی ہے

جیسے وہ بسنے سے پہلے اجڑ گئی ہے آج اسے سمجھ میں آرہا تھا کہ ڈیڑھ سال سے اس کا بھائی کیوں پتھر پر سر مار رہا تھا۔

وہ ہر ممکن کوشش کرتا تھا زائنہ کو خوش رکھنے کی لیکن وہ کیوں اس کے ساتھ خوش نہیں تھی کیونکہ اس کے دل میں کبھی ابراہیم تھا ہی نہیں وہ اپنے دل کے در و دیوار پر کسی اور کو حاکم بنا کر بیٹھی تھی

-

وہ اپنے کمرے میں آتی بیڈ پر بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جبکہ ڈیڑھ سالہ وارق اسے حیرانگی سے دیکھ رہا تھا جسے تھوڑی دیر پہلے وہ خود ہی تاشفین کے پاس بٹھا کر گئی تھی کیونکہ وہ سو رہا تھا۔

فوفو اپ تو کش نے مالا۔۔۔۔۔۔(پھوپو آپ کو کس نے مارا)

وارق اس کے قریب آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔جب کہ زینت نفی میں سر ہلاتے اسی کے ساتھ لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔وہ کسے بتاتی کہ اس کے دل کی دنیا لوٹ چکی ہے کسے بتاتی کہ وہ بسنے سے پہلے اجڑ چکی ہے۔

ooooooooo

ان لوگوں کو آئس کریم کھلانے کے بعد اب واپس گھر چلنے کی تیاری کر رہا تھا۔

نہیں گھر نہیں جانا لونگ ڈرائیو پر جانا ہے چھوٹو نے کہا۔

چھوٹو لونگ ڈرائیو پر گرل فرینڈ کے ساتھ جایا جاتا ہے یا پھر اپنی لائف پارٹنر کے ساتھ اس نے اسے دیکھتے ہوئے انفارم کیا تھا۔

ہاں تو آپ میری گرل فرینڈ بن جاؤ نا وہ فورا پیچھے سے اس کی گردن میں باہیں ڈالتے ہوئے کہنے لگا۔

اوئے پیچھے ہٹ میری بیوی سے۔۔۔۔۔۔وارق نے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

کیوں دور رہوں یہ آپ کی بیوی ہی نہیں میری بھابھی جان بھی ہیں وہ مزید اس کے پاس ہوتے ہوئے بولا۔

جی ہاں اور اب آپ ہمیں لانگ ڈرائیو لے کر چلیں وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تھی۔

میں کیا تم لوگوں کا ڈرائیور ہوں۔جو میں تم لوگوں کو لونگ ڈرائیو پر لے کر چلوں۔وہ ان دونوں کو مزید گھورتے ہوئے بولا جبکہ چھوٹو اب آگے مائرہ کی گود میں آ چکا تھا۔

مجھے تو آپ میرے بھائی لگتے ہیں لیکن اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ ڈرائیور ہیں تو پھر ٹائم ویسٹ کیوں کر رہے ہیں تو ڈرائیو لے کر چلو ہم لوگوں کو ڈرائیو پر چھوٹو نے بڑے ناز سے فوراً جواب دیا تھا۔جبکہ مائرہ کھلکھلا کر ہنسی تھی

چھوٹو زیادہ لمبی زبان کا مظاہرہ مت کر میں کاٹ دوں گا اس نے دھمکی دی تھی۔

خبردار جو میرے بچے کو کچھ بھی ایسا ویسا بولا ہر وقت اپ ان دونوں کو ڈانٹتے کیوں رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔وہ چھوٹو کو اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے اسے گھور کر بولی تھی۔

بھابھی جان یہ تو کچھ بھی نہیں آپ کے آنے سے پہلے تو یہ ہمیں مارا بھی کرتے تھے۔اب آپ کو کیا کیا بتاؤں کہ ہم پر کیا کیا ستم ہوئے احمد نے فورا آگے کی طرف جھانک کر اس سے شکایت کی تھی۔

اللہ اللہ میں بھی کہوں ان بچوں کا منہ اتنا سا کیوں نکل آیا ہے مار کھا کر کیا حالت ہوگئی ہے بے چاروں کی آپ کو ان دونوں پر ترس نہیں آتا تھا ان دونوں نے اپنی شکل مزید معصوم بنائی تھی۔

وارق اب چلیں نہ کتنی دیر ایک ہی جگہ پر رکنا ہے ہم نے صدف جو اکتائے ہوئے ان لوگوں کی باتیں سن رہی تھی وارق کو مخاطب کرتے ہوئے بولی۔

ہاں صدف بس ہم نکل رہے ہیں تمہیں میں گھر چھوڑتا ہوں اور پھر ان لوگوں کو لے کر جاتا ہوں لانگ ڈرائیو پر تم بھی ہماری وجہ سے ڈسٹرب ہو رہی ہو۔

پارکنگ سے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے وارق نے صدف سے کہا تھا

جبکہ اس کی بات سن کر صدف حیران رہ گئی تھی وہ اتنی رات کو ان لوگوں کو پھر سے گھمانے لے کر جانے والا تھا۔

جبکہ مائرہ تو اسے گھور کر رہ گئی تھی مطلب کہ اسے صدف کی اتنی فکر تھی کہ وہ اس کے ڈسٹرب ہونے کے خیال سے پہلے اسے گھر چھوڑنے جانے والا تھا اور پھر ان کے ساتھ باہر آنے والا تھا۔ خیر جو بھی تھا اس صدف کے سائے کو بھی اپنی لانگ ڈرائیو پر نہیں پڑنے دینا چاہ رہی تھی اچھا ہی تھا کہ وہ اسے گھر چھوڑ دے گا۔

نہیں وارق میرا مطلب یہ تھوڑی تھا میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی کہ ہم کتنا وقت یہاں پر رہیں گے اسے بھی اب اتنی رات گئے کہیں جانا سیو بھی نہیں ہے آپ ان لوگوں کو صبح گھومانے لے جایئے گا

میں ساتھ ہوں ان لوگوں کے تو پھر سیفٹی کا بھلا کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے وہ صدف کو دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا

ٹھیک اگر آپ کا ابھی موڈ ہو رہا ہے تو ویسے بھی گھر جاتے ہو تو کافی وقت لگ جائے گا

نہیں صدف باجی آپ کو نیند آ رہی ہے ویسے بھی آپ کے حساب سے تو بہت ٹائم ہو چکا ہے تو آپ کو نہ گھر جا کے آرام کرنا چاہیے۔

اس نے صدف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

ٹھیک ہے اب رہنے دو وہ چلنے کے لیے تیار ہے تو چلتے ہیں اور ویسے بھی گھر جا کر واپس آنے میں اچھا خاصا وقت لگ جائے گا تو بہتر ایک گھنٹے میں ہم لوگ گھر جائیں گے۔

ہو سکتا ہے جب تک کہ خدیجہ باجی میری فائل ڈھونڈ لیں۔ اس نے گاڑی کی سپیڈ تیز رکھتے ہوئے کہا تو وہ کندھے اچکا گئی جبکہ صدف فائل کا سن کر پریشان ہوئی تھی اسے اب تک فائل نہیں ملی تھی یقیناً وہ بہت اہم تھی جسے وہ ڈھونڈ رہا تھا

مجھے سمجھ نہیں آتا بیچاری خدیجہ باجی کا کیا قصور ہے جو ہر وقت اسے ڈانٹتے رہتے ہیں یا کسی نہ کسی کام پر لگا کے رکھتے ہیں مجھے ان پر ترس آتا ہے اس نے خدیجہ کو یاد کرتے ہوئے کہا جبکہ وہ بنا کچھ بولے اپنے ڈرائیونگ پر فوکس کرتا رہا۔

ooooooo

جی تو جان من کیسی لگی آپ کو یہ خوبصورت جگہ ویسے اس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ تمہیں یہ بہت پسند آئی ہے۔

کیونکہ مجھے یہ جگہ بہت پسند ہے اور جو مجھے پسند ہے وہ تمہیں پسند ہو گا۔ وہ بڑے مزے سے بول رہا تھا جب کہ تناوش کھل کر مسکرائی تھی یہی تو بات تھی جو وہ کہہ رہا تھا اسے یہ جگہ بے تحاشا پسند آئی تھی۔

اس نے کبھی زندگی میں ایسی خوبصورت جگہ نہیں دیکھی تھی وہ بہت بڑا پہاڑ تھا جس کے چاروں طرف سے راستہ بنایا گیا تھا۔اور پھر وہیں پر بہتا صاف شفاف پانی کا خوبصورت جھرنا جو اس کی خوبصورتی میں کئی گناہ اضافہ کر رہا تھا۔

اس کے تو وہم وگمان میں بھی نا تھا کہ نیویارک میں اسے ایسی خوبصورتی دیکھنے کو ملے گی۔شاید اسی لیے تو اس کی خوشی میں بھی اضافہ ہو چکا تھا۔

تاشفین یہ بہت بہت زیادہ خوبصورت جگہ ہے مجھے یقین نہیں آرہا کہ یہ منظر میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہوں کبھی سوچا نہیں تھا کہ یہاں مجھے ایسی کوئی جگہ دیکھنے کو ملے گی۔

سچی بتاؤ آج آپ نے میرا دن بنا دیا میں یہی سوچ رہی تھی کہ ہم کہاں جائیں گے گھومنے کے لیے کہ نیویارک میں تو کوئی بھی اتنی خوبصورت جگہ ہے نہیں جسے دیکھ کر دل خوش ہو جائے۔

لیکن ایسا نہیں تھا یہاں پر ہمیں یہ دیکھنے کو ملے گا وہ دیکھیں وہ کتنا خوبصورت ہے وہاں نیچے چلیں۔

اس نے نیچے بہتے جھرنے کی طرف اشارہ کیا تو وہ مسکراتے ہوئے اسے راستہ دے چکا تھا جب کہ وہ خوشی خوشی آگے قدم اٹھانے لگی۔

جبکہ اس کے ہنستے کھلاتے چہرے کو دیکھ کر وہ آہستہ آہستہ اس کے پیچھے آرہا تھا وہ خوش تھی اور یہی تو چاہتا تھا کہ وہ اسے خوش رکھے۔

وہ چاہتا تھا کہ اس کے چہرے کی یہ خوشی ہمیشہ ایسے ہی رہے وہ چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ یوں ہی اس کے نام پر مسکراتی رہے اس کے لئے مسکراتی رہے۔

یہ لیں نا تصویر بنائیں میری وہ اپنا فون اس کے سامنے کرتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا کر اس کا فون تھامتا اس کی تصویریں بنانے لگا تھا۔اپنی ہی خوشی میں اس کے سامنے کئی پوز بنا چکی تھی جب کہ کوئی اور بھی تھا۔

جو ان کی ویڈیو بنا رہا تھا اور پھر اس نے اپنی شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ اس ویڈیو کو کسی کے نمبر پر شئیر بھی کر دیا تھا۔

یہ والا پوز نائٹی پہن کے رات کو بیڈ روم میں بنانا قسم سے اتنی تعریف کروں گا کہ ساری زندگی کے لیے تعریف کافی ہو گی وہ شرارت سے بولا تھا جبکہ وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

آپ بہت بے شرم ہیں آرام سے میری تصویریں بنائیں ورنہ اچھا نہیں ہو گا اس نے ایک بے جان سے دھمکی دی تھی جس پر وہ کھل کر ہنسا تھا۔

نو ڈارلنگ اگر کچھ اچھا نہیں ہو گا تو وہ تمہارے لیے ہو گا میں تو فل انجوائے کرتا ہوں۔یہ بات الگ ہے کہ میری شدتیں سہتے ہوئے تم میری ہی پناہ ہوں میں راہ فرار ڈھونڈنے لگتی ہو جو تمہیں ملے گی نہیں اور پھر تھک ہار کر تمہیں خود کو میرے سامنے سینڈر کرنا پڑے گا۔

یہ کوئی نئی بات تھوڑی ہے پچھلے ڈھائی مہینوں سے تمہارے یہ "ورنہ" والے روپ میں دیکھ چکا ہو وہ اب بھی باز نہ آیا تھا۔

آپ بہت برے ہیں تاشفین میں آپ سے بالکل بات نہیں کروں گی بس خاموشی سے آپ میری تصویریں بنائیں وہ غصہ ہونے لگی تھی یا شاید شرما کر گھبرانے لگی تھی۔

جانے من یہ تو کچھ بھی نہیں ابھی تو میں تمہیں رات کو بتاؤں گا کہ میں کتنا برا ہوں۔ اور پھر تم مجھے برا برا کہتے میری باہوں میں سمٹ کے میرے سینے سے لگ جاؤ گی آئے ہائے وہ سکون۔۔۔۔۔۔ وہ آہ بھرتے ہوئے اسے مزید چھیڑ رہا تھا۔

مجھے تصویریں ہی نہیں بنانی بس رہنے آپ وہ ناراض ہوتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔

اچھا بابا سوری اب میں کچھ نہیں کہتا چلو ٹھیک سے کھڑی ہو جاؤ میں بنا رہا ہوں تمہاری تصویر وہ کان پکڑ تا اسے بہلاتے ہوئے بولا جب کہ اس کا چہرہ شرم سے سرخ ہو چکا تھا۔

میں بتا رہی ہوں اب آپ نے ایسی کوئی بھی بات کی نا تو میں چلی جاؤں گی یہاں سے اکیلی گھر واپس۔۔۔ اس نے دھمکی دی تھی۔

ارے نہیں نہیں جان من ایسا ظلم مت کرنا۔ قسم سے تمہارا ہاتھ میرے پیٹ پر لپٹا ہوا نہ ہو تو بائیک چلاتے ہوئے مزہ نہیں آتا اس کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

اب میں کچھ نہیں کہہ رہا۔ پکا وعدہ اب تنگ نہیں کروں گا اور وہ اسے منہ بناتے دیکھ کر بہلاتے ہوئے بولا۔

جب کہ اس بار اس کے انداز پر وہ مسکرا دی تھی اور اسے مسکراتا دیکھ کر اسے سکون ملا تھا۔

میرا پیارا سا بے بی مسکراتے ہوئے کتنا پیارا لگتا ہے شومی یورڈمپلز ڈارلنگ۔۔۔ وہ اس کی تصویر بنانے میں مگن تھا جب اچانک اس کا فون بجا تھا اس نے بے زاری سے اپنی جیب سے فون نکالا تھا جس پر کرسٹن کی کال آ رہی تھی وہ کال کاٹ کر فون دوبارہ اپنی جیب میں ڈال چکا تھا۔

آپ آئیں نہ دونوں ایک ساتھ تصویریں بناتے ہیں۔ تناوش نے اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے کہا جس پر وہ فوراً اس کے پاس آ کر اس کی کمر میں ہاتھ ڈال تصویریں بنانے لگا تھا بہانہ جو بھی تھا اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے پاس آ جاتا تھا۔

ooooooo

آجکل زائنہ ضرورت سے زیادہ چڑچڑی ہو چکی تھی تاشفین پاس پڑا روتا رہتا وہ اس کی طرف دیکھتی بھی نہیں تھی۔

کیونکہ آج کل گھر میں زینب کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں اس لیے تاشفین کو زیادہ وقت نہیں دے پا رہی تھی۔ اور شاید وہ اسے بہت زیادہ مس کر رہا تھا تبھی اس طرح سے روتا تھا۔

وہ ڈیڑھ مہینے کا بچہ ماں سے زیادہ اپنی پھوپھو کے لمس کو پہچان چکا تھا

ایک۔تو تم یہاں سے سارا دن اس کمرے میں پڑے رہتے ہو نکلو میرے کمرے سے باہر وہ واش روم سے باہر نکلی تو وارق کو تاشفین کو تھپکتے ہوئے دیکھا وہ ڈیڑھ سال کا بچہ اس ڈیڑھ ماہ کے بچے کو چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔

لیکن وارق کو اپنے کمرے میں دیکھ کر اس کا پارہ ہائی ہو گیا تھا۔

یہ کیا طریقہ ہے تم کس طرح سے بات کر رہی ہو وارق سے وہ تمہارے لہجے کو سمجھ تک نہیں سکتا یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا تم اس سے اس طرح سے بات نہیں کر سکتی۔ابراہیم کمرے میں آیا تو اس کا غصے سے برا حال ہو گیا تھا وہ ایک معصوم سے بچے پر اس طرح سے کیسے چلا سکتی تھی۔

اوپلیز اب مجھے یہ مت سکھاؤ کہ اس بچے سے بات کرنے کے لیے بھی اس گھر میں رول بنے ہیں دفع کرواسے میری نظروں کے سامنے سے نفرت ہے مجھے اس سے وہ انتہائی نفرت انگیز انداز میں بولی تو ابراہیم اسے دیکھ کر رہ گیا کیا کہ ڈیڑھ سال کے چھوٹے سے بچے سے وہ کس طرح سے نفرت کر سکتی تھی۔

وہ معصوم نفرت کا مطلب نہیں سمجھتا تھا وہ تو بس تاشفین کو روتے دیکھ کر اندر آگیا تھا کیونکہ اس کی پھوپھو ہر وقت اسے اس طرح چپ کرواتی رہتی تھی۔

مجھے کچھ نہیں پتا میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ابراہیم میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں نکالو اپنے بھتیجے کو میرے کمرے سے اور اپنی چہیتی زینب سے بھی کہہ دو کہ اگر اس نے میرے بیٹے کو اپنی عادت لگا ہی دی ہے تو آکر سنبھالے اسے میرے سے نہیں سنبھالا جاتا یہ

ہر وقت اس کا رونا کبھی ختم نہیں ہوتا میں تنگ آگئی ہوں۔اس سے وہ کافی زیادہ بیزاری سے بول رہی تھی اس کے لہجے کی اکتاہٹ کو محسوس کر کے ابراہیم کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی تھی۔

اس نے آگے بڑھتے ہوئے وارق کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا تھا جو اپنی چاچی کی ڈانٹ کھانے کے بعد بری طرح سے رو رہا تھا اس گھر میں کوئی اس طرح سے بات نہیں کرتا تھا شاید سب کو بچوں سے بات کرنا آتا تھا سوائے زائنہ کے۔

مجھے افسوس ہے کہ کل تک تم اس بچے کے لئے یہ کہہ رہی تھی کہ میرے گھر والے میرا بچہ تمہیں نہیں دیتے تاکہ تم اس کا خیال رکھ سکو۔

لیکن آج مجھے خوشی ہے اس بات کی کہ میرے بچے کو تمہاری عادت نہیں ہے ورنہ جانے یہ کس طرح سے پل رہا ہوتا خدا کا شکر ہے کہ میں تمہارے ساتھ نیویارک جانے کے لیے مانا نہیں ورنہ میرا بچہ تو تمہاری توجہ کے لئے ترس جاتا۔

اس معصوم بچے سے ڈیڑھ مہینے کے اندر اندر تم اتنی اکتا آگئی ہو کہ اس کے ساتھ نا تو تمہارے پاس کوئی بات کرنے کو ہے اور نہ یہ تم اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہو تمہارا دعوی یہ ہے کہ میرے گھر والے تمہیں اس بچے کو نہیں دیتے۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میں تمہاری وجہ سے کوئی جذباتی قدم اٹھانے سے بچ گیا زینب کی شادی کے بعد میں تمہارے ساتھ نیویارک جانے کے لئے تیار تھا لیکن اب نہیں اپنے بچے کو وہاں جا کر برباد نہیں کر سکتا وہ کہتے ہوئے بستر سے تاشفین کو اٹھاتا جب کہ وارق کو اپنے کندھے سے لگائے کمرے سے نکل گیا تھا

جبکہ زائنہ آپ اپنا سر پکڑ کر رہ گئی تھی۔

وہ تو بس اپنی کسی بھی حرکت سے اسے تنگ کر کے اسے اپنے ساتھ نیویارک لے جانے کو تیار کرنا چاہتی تھی۔

لیکن یہاں اس نے سب کچھ اپنی حرکتوں سے خراب کر دیا تھا اور اب اس کے پاس سوائے پچھتانے کے اور کچھ نہیں تھا کیونکہ ابراہیم اپنی بات ایک دفعہ کرتا تھا بار بار نہ تو اسے دہرانے کی عادت تھی اور نہ ہی وہ اپنے فیصلے بدلنے کا عادی تھا اور وہ جانتی تھی کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا۔

oooooo

صاحب جی میں نے پورا کمرہ چھان مارا ہے آپ کی فائل کہیں پر نہیں ہے جتنی بھی ملی فائل تھی میں نے ساری کی ساری بڑے صاحب کو چیک کروائیں ہیں۔

ان میں سے ایک بھی فائل آپ کے اس پروجیکٹ کی نہیں ہے جس کی آپ بات کر رہے ہیں وہ گھر آیا تو خدیجہ رپورٹ لیے کھڑی تھی۔

خدیجہ باجی آپ نے ٹھیک سے دیکھا ہے نہ وہ فائل میرے لئے بہت اہم ہیں اس کے بنا میں کل کی میٹنگ اٹینڈ نہیں کر پاؤں گا بس میرے کہنے پر ایک دفعہ پھر سے چیک کر لیں۔

وارق وہ تقریبا پانچ چھ بار چیک کر چکی ہے اسٹڈی کی صفائی کر چکی ہے ایک ایک چیز دیکھ چکی ہے یہاں پر فائل نہیں ہو سکتی

ہو سکتا ہے کہ تم نے آفس میں رکھی ہو سکتا ہے تم صبح اسے اپنے ساتھ لے گئے ہو ابراہیم صاحب اسٹڈی میں بیٹھے اس کا انتظار کر رہے تھے اسے پریشان دیکھ کر بولے۔

نہیں بابا ایسا نہیں ہے مجھے ٹھیک سے یاد ہے وہ فائل میں گھر پر لے کر آیا تھا آپ کو چیک کروانے کے لیے پھر کل رات کی بات ہے وہ فائل یہاں اس ٹیبل پر اس ہفتے کی فائلز کے ساتھ رکھی تھی۔

لیکن غائب بھی وہ ہی ہونی تھی باقی تو یہیں پڑی ہیں۔ صرف وہ غائب ہو گئی ہے مجھے لگتا ہے کہ کسی نے جان بوجھ کر یہ کیا ہے۔ آپ کو کیا لگتا ہے ہمارے اس پروجیکٹ سے سب سے زیادہ فائدہ کس کو ہونے والا تھا

وہ کافی دیر کے بعد نتیجے پر پہنچا تھا۔

جان بوجھ کر لیکن ایسی حرکت کوئی جان بوجھ کر کیوں کرے گا اور ویسے بھی ہماری اس پروجیکٹ سے سب سے زیادہ فائدہ بدر خان کو ملنے والا تھا۔

اور یہاں پر ایسا کوئی شخص نہیں ہے جو بدر خان کی مدد کرنا چاہتا ہو اور ویسے بھی سارے ملازم ہماری پہچان کے ہیں اس دفعہ تو ہم نے باہر کا کوئی ملازم بھی اپنے گھر پر نہیں رکھا ہے تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے۔ وہ اس کے شک کی وجہ جاننا چاہتے تھے۔

بابا کل بدر خان کی بہت بے عزتی ہوئی ہے شاید آپ نے کل صبح کا نیوز پیپر نہیں پڑھا اس میں بدر خان کے بارے میں کافی ساری باتیں لکھی ہوئی تھی اصل میں میں نے پہلے اسے اپنے ولیمے کی پارٹی میں انوائٹ نہیں کیا تو خبروں میں یہ بات بھی چھائی ہوئی تھی۔

اور پھر میں نے اسے اپنے آفیس سے دھکے مار کر نکالا ہے یہ بات بھی میڈیا والوں سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔

مجھے لگتا ہے کہ بدر خان نے بدلہ لینے کے لیے اس طرح کی کوئی حرکت کی ہے لیکن پھر بھی وہ ہمارے گھر کے اندر تو نہیں آ سکتا۔ اس کا مطلب ہے کہ گھر کے اندر سے کسی نے اس کی مدد کی ہے وہ کچھ سوچتے ہوئے بولے۔

بابا یہی تو مسئلہ ہے جو مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ اگر یہ کوئی سازش ہے بھی تو گھر کے اندر سے ہی کسی نے اس کی مدد کی ہے کیونکہ ہمارے گھر کے اندر وہ نہیں آ سکتا۔

واچ مین کو بلائیں اور گیٹ کا سی سی ٹی وی کیمرہ چیک کروائیں کوئی نہ کوئی تو فائل لے کر گیا ہی ہو گا۔ اور اگر یہ حرکت ہمارے گھر کے کسی ملازم نے کی ہوئی ہوئی تو میں اس سے بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا۔

یہ میں آپ کو پہلے بتا رہا ہوں اور آپ میرے اس معاملے میں نہیں بولیں گے وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئے تھے

oooooooo

وہ کمرے میں آیا تو مائرہ سونے کی تیاریاں کر سو رہی تھی۔

اور اسے یوں راہ فرار تلاش کرتے دیکھ اس کے لبوں پر گہرا تبسم بکھر گیا تھا۔

نہ بیگم صاحبہ اتنی محنت کی ہے۔ تمہیں گھومنے پھرنے میں اتنے نخرے اٹھائے ہیں تمہارے اور اب تمہیں لگتا ہے میں تمہیں یوں ہی سونے دوں گا اس کا انداز دلکشی لیے ہوئے تھا۔

وہ کیا ہے نہ شوہر صاحب اتنا گھوم پھر کر نہ میں بہت تھک جاتی ہوں اور پھر تھکاوٹ میں تو آرام ہی کیا جاتا ہے سو میں اب آرام کرنا چاہتی ہوں امید واثق ہے کہ آپ مجھے تنگ نہیں کریں گے۔

وہ بھرپور دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولی تھی۔اس نے نوٹ کیا تھا وہ بہت اچھی اور صاف اردو بولتی تھی اس کی اردو سن کر وارق کو بہت عزیز شخص یاد آیا کرتا تھا۔

مجھ سے زیادہ امیدیں مت باندھو لڑکی میں تمہاری کسی بھی امید پر پورا اترنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا لیکن تمہاری امیدیں توڑنے میں میں کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا وہ اس کے قریب آتے ہوئے تکیوں کی دیوار کو ایک ہی جھٹکے میں اٹھا کر دور صوفے پر پھینک چکا تھا۔

اب اس کا ارادہ مائرہ کے ہوش ٹھکانے لگانے کا تھا جب وہ اگلے ہی لمحے بیڈ سے اٹھتی اس سے کافی فاصلے پر ہو گئی تھی وارق کو اس کی یہ حرکت نہ گوار گزری

ooooooo

ارے اتنا غصہ پہلے بات تو سن لیں مسٹر مونچھڑ جب آپ میرے پاس آتے ہیں سچ سچ بتایئے گا صدف کی یاد دل کو نہیں تڑپاتی۔۔۔۔؟

میرا مطلب ہے وہ آپ کے دل کا نور آنکھوں کا تارا وہ تو ہمیشہ آپ کی آنکھوں میں ہی چمکتا رہتا ہو گا۔

ہو سکتا ہے کہ مجھ میں بھی آپ کو اسی کی جھلک نظر آتی ہو۔نہ جانے وہ اس کے منہ سے کیا سننا چاہتی تھی جبکہ اس کی فضول گوئی کو کھاتے میں لائے بنا وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔

میں تم سے محبت نہیں کرتا مائرا لیکن میں اس رشتے کو پورے دل اور ایمانداری سے نبھا رہا ہوں یہ بات یاد رکھنا میری بیوی تم ہو تو اپنی باہوں میں میں محسوس بھی تمہیں ہی کرتا ہوں۔

اور اب مجھ سے آئندہ اس طرح کی فضول باتیں کبھی بھی مت کرنا جب میں تمہارے قریب ہوں۔تو میری قربت میں تم صرف اپنی اور میری بات کیا کرو ان لمحات میں مجھے کسی تیسرے کا ذکر نہیں پسند۔وہ اس کے لبوں پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے شاید اسے سمجھا رہا تھا۔

یہی تو مجھے چیز سمجھ میں نہیں آرہی وارق آپ میرے پاس ہیں آپ کا جسم میرے پاس ہے آپ کا دل ان قربت کے لمحات میں بندھا ہوتا ہے آپ اس رشتے کو اتنی ایمانداری سے نبھا رہے ہیں کہ میرے قریب آتے ہوئے صدف کا خیال بھی آپ کے دل میں نہیں آتا۔

تو پھر وہ جو آپ کے لیے ایک ایک لمحہ تڑپ رہی ہے آپ کے لئے مر رہی ہے آپ کے لیے نہ جانے کیا کیا نہیں کر رہی کیا اس کی آپ کی نظروں میں کوئی اہمیت نہیں ہے آپ کو اس کی یاد تک نہیں آتی۔

آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کو صدف سے محبت ہے محبوب کا خیال دل و دماغ سے جاتا ہی نہیں۔وہ حیران تھی یہ کیسی محبت تھی اس کی جو مائرہ کے پاس آتے ہی وہ بھول جاتا تھا۔

محبوب۔۔۔۔۔۔۔۔کون سا محبوب میرا کوئی محبوب نہیں۔میں نے کب تم سے دعوی کیا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔؟میں نے کب تم سے کہا کہ صدف میری محبت ہے۔۔۔۔۔؟

کون سا وقت تھا کون سا لمحہ تھا جب میں نے تمہارے سامنے صدف سے اپنی محبت کا اعتراف کیا۔۔۔۔؟

جواب دو مجھے میں نے تو جب تمھاری طرف قدم بڑھائیں تبھی اسی دن تم سے کہہ دیا تھا کہ میرا صدف سے کوئی واسطہ نہیں نہ آج تھا نہ کبھی ماضی میں اور نہ ہی کبھی ہو گا۔

مجھے ایسا کوئی وقت یاد نہیں آتا جب میں نے تمہارے سامنے صدف سے محبت کی قسمیں کھائی ہوں۔

تم صدف کے بارے میں کیا جانتی ہو۔اور اس نے تم سے میرے بارے کیا کہا۔مجھے نہیں پتا اگر وہ مجھ سے محبت کی دعوے دار ہے تو میں نے اسے کسی طرح کی کوئی شے نہیں دی میں نے کبھی اسے اس راستے پر چلنے پر مجبور نہیں کیا میں نے کبھی اس کو نہیں کہا کہ وہ جو کر رہی ہے وہ سہی ہے۔

صدف مجھ پر کوئی حق نہیں رکھتی وہ تم سے کیا کہتی ہے کیا نہیں مجھے کوئی مطلب نہیں ہے اگر وہ مجھ سے محبت کا اقرار کرتی ہے تمہارے سامنے الٹی سیدھی باتیں کرتی ہے تو تم اس کا منہ کیوں نہیں توڑ دیتی۔

خود سے بڑی حق کی باتیں کرتی ہو لیکن کوئی تمہارے شوہر کے بارے میں کچھ بھی بولتا رہے گا اور تو تم ایسے ہی مان لوں گی۔

۔یہ تمہارا قصور ہے اس صدف کا بھی کوئی قصور نہیں وہ تو صرف محبت کی دعوے دار ہے لیکن مجھ پر تو تمہارا حق ہے بیوی تم ہو میری کوئی دوسرا مجھ سے محبت کا دعوٰی کرے ہی کیوں۔۔۔۔؟

کیا تمہاری یہ حق حق کی گردان صرف میرے سامنے ہی چلتی ہے۔یہ ڈرامہ صرف تم میرے سامنے کرتی ہو باقی ہر جگہ تم بہت بڑا زیرو ہو۔ہے نا۔۔۔؟

میں کوئی زیرو نہیں ہوں سمجھے میں نے صدف کو اس لئے کچھ نہیں کہا کہ مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ آپ بھی اس کے ساتھ محبت کی پتنگ مل کر اڑا رہے ہیں مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کے وہ سب اپنی طرف سے بکواس کر رہی ہے۔

میں جیسے ہی اس دن کچن میں گئی محترمہ شروع ہو گئی میرے وارق میرے وارق میرا دل کر رہا تھا اس کا منہ توڑ دوں

وہ آپ کی منگیتر ہے اور پھر۔۔۔۔آپ اس سے محبت نہیں کرتے وہ ایک بار پھر سے یقین دہانی کے لیے پوچھ رہی تھی وارق نے نفی میں سر ہلا کر جیسے بات ہی ختم کر دی تھی۔شاید اسے یقین دلانا اب ضروری ہو گیا تھا

وہ پہلے بھی اسے بتا چکا تھا کہ صدف کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے لیکن تب اس نے اس پر یقین نہیں کیا تھا لیکن آج وہ اپنے آپ اس کی بات پر ایمان لے آئی تھی۔شاید وہ اس کے انداز سے بھی یہ بات نوٹ کر چکی تھی۔کہ صدف کی محبت صرف صدف کی طرف سے ہی ہے وارق کے انداز میں اس طرح کا کچھ بھی محسوس نہ ہوا تھا

اسے تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔آئی بڑی کمولیکا۔لیکن پھر بھی میرے دماغ میں ایک سوال ہے وہ اس کی بات پر یقین تو کر چکی تھی لیکن پھر بھی اس کے دماغ میں کچھ سوالات تھے جن کا جواب وارق ہی دے سکتا تھا۔

یار میرے خیال میں اب ہم وقت برباد کر رہے ہیں وہ آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر لٹا کر بولا تھا۔

جبکہ اسے وہ مزید بولنے سے روک چکا تھا وہ آہستہ آہستہ اس پر اپنے حق کی چھاپ چھوڑنے لگا

oooooo

نہیں مجھے جاننا ہے۔۔۔وہ پوری طرح اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس پر اپنی شدت لوٹانے لگا تھا کہ وہ پھر سے بولی وہ اسے گھور کر رہ گیا

ایک تو تمہارے بے تکے سوال ختم نہیں ہوتے جلدی پوچھو اس نے بڑے غصے سے اجازت دی تھی

اگر آپ صدف سے محبت نہیں کرتے تو پھر کس سے کرتے ہیں۔اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس نے اس کے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

میں جھوٹے دعوے نہیں کرتا مائرا میری خواہش ہے کہ مجھے تم سے محبت ہو جائے کیونکہ محرم سے محبت کرنا ثواب کا کام ہے۔

لیکن ابھی مجھے تم سے محبت نہیں ہے یہ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں یہ صرف ایک کشش ہے جو مجھے تمہاری طرف کھینچتی ہے یا شاید مجھے یہ کشش اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ تمہیں مجھ پر حلال کیا گیا ہے۔

وہ اس کو پوری ایمانداری سے بتا رہا تھا شاید وہ اسے کوئی جھوٹی امید نہیں دینا چاہتا تھا۔

مجھے تم سے محبت نہیں ہے مائرہ لیکن ایک بات یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جب بھی ہو گی تمہی سے ہو گی کیونکہ بے ایمانی میرے خون میں نہیں ہے ۔مجھے جس سے محبت کرنے کا حق اللہ نے دیا ہے میں اسی سے محبت کروں گا یہ میرا وعدہ ہے تم سے۔

تمہیں تمہارے سوال کا جواب مل گیا اب مجھے میرے سوال کا جواب دو۔

تم میرے پاس کیوں آتی ہو۔میرے ایک بار بلانے پر تم میری ہر بات کیوں مان جاتی ہو۔

اگر تم اس رات میرے قریب آنے سے انکار کر دیتی تو یقین مانو میں تم پر زبردستی یہ رشتہ کبھی بھی نہ تھوپتا اس کا مطلب میں کیا سمجھوں اس کے گالوں پر نرمی سے اپنی انگلیوں کا لمس چھوڑتا وہ اب اس سے سوال کر رہا تھا۔

آپ میں ایسا کچھ نہیں ہے جو مجھے آپ کی طرف کھینچے اور میں اس کشش والی بات پر بھی زیادہ یقین نہیں رکھتی۔

بس میری امی کہا کرتی تھیں کہ شوہر اپنی بیوی پر ہر طرح کا حق رکھتا ہے اور شوہر کو حق نہ دینے والی بیوی جہنم کی آگ میں جلتی ہے۔

مجھے دنیا سے ڈر نہیں لگتا لیکن جہنم کی آگ سے لگتا ہے میں اپنے شوہر کی نافرمانی نہیں کرنا چاہتی۔

میں نے آج تک کبھی اپنے دل میں کسی کو نہیں بسایا کیونکہ میں جانتی ہوں کہ یہ حق صرف شوہر کا ہوتا ہے۔میں نے آج تک خود کو برباد نہیں ہونے دیا کیونکہ مجھے میری امی کو روز حشر جواب دینا ہے

باقی آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کبھی نہ کبھی مجھ سے محبت ہو جائے گی لیکن مجھے آپ میں ایسی کوئی کوالٹی نظر نہیں آئی۔

مجھے نہیں لگتا کہ مجھے کبھی بھی آپ سے محبت ہو گی۔اس کے لہجے میں کسی قسم کی کوئی بناوٹ نہیں تھی نہ جانے کیوں کا لہجہ وارق کو زہر لگتا تھا۔

صرف شوہر کا حکم ماننا ہی بیوی پر فرض نہیں ہوتا۔اس سے محبت کرنا بھی فرض ہوتا ہے اس نے کھانے والے انداز میں کہا تھا۔

نہیں میرے پاس سٹرونگ ریزن ہے اللہ کو دینے کے لیے آپ فکر نہ کریں۔میں بتاؤں گی کہ آپ اس قابل تھے ہی نہیں کہ آپ سے محبت کی جاسکے ۔اب اتنی بات تو اللہ میری سمجھ ہی جائیں گے۔

تو پھر کس سے محبت کرو گی تم۔۔۔۔اگر میں نہیں تو پھر کون وہ اسے گھورتے ہوئے سوال کرنے لگا وہ اس کے جواب کا منتظر تھا۔

آپ نہیں تو کوئی بھی نہیں آپ سے محبت کرنا تو اب فرض ہو چکا ہے نہ مجھ پر کیوں کہ آپ میرے نام نہاد شوہر جو ٹھہرے۔

لیکن زبردستی کے رشتے میں محبت تھوڑی نہ ہو جاتی ہے باقی معاملات تو کہیں نہ کہیں بیچ میں آ ہی جاتے ہیں لیکن محبت دل سے ہو گی نہ۔

جو کہ مجھے آپ سے نہیں ہو سکتی لیکن کسی اور سے محبت کر کے اب میں بے وفائی تو نہیں کر سکتی نہ آپ کے ساتھ۔

تو نا آپ نہ کوئی اور اس نے سکون سے جواب دیا تھا۔لیکن اب وارق کے سکون کا پیمانہ چھلک چکا تھا۔کتنی سفاک تھی یہ لڑکی وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا لیکن وہ کوشش کرنے کو تیار تھا لیکن وہ کوشش تک نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس نے اچانک ہی اسے بالوں سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنے بے حد نزدیک کر لیا تھا۔

ooooooo

محبت تو تمہیں مجھ سے کرنی پڑے گی اور ایسی محبت کرنی پڑے گی کہ زمانہ دیکھے گا۔

تم مجھ سے محبت کرو گی ٹوٹ کر چاہو گی مجھے میرے علاوہ تمہارے ذہن میں کبھی کوئی نہیں آئے گا۔

تم جہاں دیکھو گی تمہیں صرف اور صرف وارق افراہیم نظر آئے گا تمہارے دماغ پر تمہاری سوچوں پر صرف وارق افراہیم کا قبضہ ہو گا تمھیں مجھ سے محبت کرنی پڑے گی مائرہ وارق افراہیم تم پر ہی نہیں تمہاری سانسوں پر تمہارے دل پر تمہاری محبت پر صرف میرا اختیار ہو گا۔

تم مجھ سے محبت نہ کرنے کا دعوی کبھی نہیں کرو گی تمہیں مجھ سے محبت کرنی ہو گی اگر میں تم سے محبت کی کوشش کر کے اپنا فرض نبھانے کو تیار ہوں۔تو تمہیں بی مجھ سے محبت کرنی پڑے گی ہر قیمت پر کرنی پڑے گی۔

وہ اس کے بالوں کو سختی سے اپنی مٹھی میں بھیجے اس کے منہ پر دھاڑ رہا تھا

اس کا انداز اتنا جنونی سا تھا کہ مائرہ کو عجیب سی وحشت ہوئی تھی اس کی باتوں سے وہ کیا زبردستی اسے خود سے محبت کروانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔؟

وارق یہ آپ کیا۔۔۔۔۔۔وہ کچھ کہنا ہی چاہتی تھی جب کہ وہ اس کے گردن پر جھکتا اپنی بے تحاشہ بے قراریوں کا لمس کی گردن پر چھوڑنے لگا۔

اس کا انداز اتنا جنونی اور شدت لئے ہوئے تھا کہ وہ مزاحمت نہ کر پائی۔اس کے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھوں میں قید ہو چکے تھے وہ پوری طرح اس کے بازوؤں میں بے بس ہو چکی تھی جب کہ اس کے انداز کی شدت کو سہتے ہوئے وہ بھی پر سکون نہ ہو پائی۔

اس کا غصہ اس کی دیوانگی اسے سچ مچ میں اپنی باتوں پر پچھتانے پر مجبور کر گئی تھی وہ شاید بہت فضول بول گئی تھی۔

شاید ہر مرد کی طرح وہ بھی یہ بات برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ اس کی بیوی ساری زندگی اس سے محبت نہیں کرے گی۔شاید نہیں یقیناوہ بھی اس سے ایسی امید نہیں رکھتا تھا لیکن اس نے اس کے سارے ارمانوں پر پانی پھیر دیا تھا اور شاید اسی لئے اس کا غصہ اس انداز میں نکلا تھا۔

ooooooo

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ بے حد بے ترتیب خلیے میں اس کے بالکل پاس پڑی تھی۔

اٹھ جاؤ محترمہ صبح ہو گئی ہے کتنا سونا ہے تم نے وہ اسے کندھے سے ہلاتا ایک جھٹکے میں ہی اٹھا چکا تھا۔

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ ساری رات آپ نے سونے نہیں دیا اب بھی آپ مجھے سونے نہیں دے رہے۔اسے غصہ آیا تھا اس پر۔کل رات اتنی سختی سے پیش آنے کے بعد اب بھی وہ ویسا ہی موڈ بنائے ہوئے تھا۔

ہاں تو کیا ساری رات سونے نہیں دیا تو دن چڑھے تک سوتی رہو گی اور ویسے بھی یہاں پر سارا دن سونے والا رواج نہیں ہے تو اٹھ جاؤ جا کر میرے لئے ناشتہ بناو۔

ویسے بھی شادی کو اتنے دن ہونے والے ہیں اب تمہیں اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیے اور میرے کپڑے بھی نکالو اس نے دوسرا حکم بھی ساتھ دیا تھا۔

کیا مطلب ہے آپ کا میں کیسے ناشتہ بناؤں مجھے یہ سب کچھ کرنا نہیں آتا میرے ہاتھ کی چائے تو ویسے بھی پی ہی چکے ہیں آپ اس نے اپنی چائے یاد دلائی تھی۔

ہاں تو کوشش کروگی تو آئے گی نہ اپنے آپ تو کوئی بھی کام آنے سے رہا۔اور ویسے بھی بہتر ہوگا کہ اب تم اب سارے فرض نبھانا شروع کردو۔

جتنا زبردستی تمہارے لیے یہ رشتہ ہے نہ اب نہیں زبردستی میرے لیے بھی ہے۔ارینج میرج جیسی فیلنگ آرہی ہے۔

میں نے کونسا اپنی من پسند لڑکی سے شادی کی ہے جو سارا دن اسے بیڈ پر لٹا کر اس کے نخرے اٹھاؤں گا۔اگر تمہیں مجھ سے محبت ہوتی تو بات کچھ اور تھی لیکن نہ تو تمہیں مجھ سے محبت ہے اور نہ ہی مجھے تم سے۔

ہم دونوں کے لئے ہی یہ رشتہ ففٹی ففٹی ہے تو اب یہ ایسے ہی چلے گا۔ٹوٹل ارینج شاید اس کا رات والا غصہ ابھی تک نہیں اترا تھا۔

تو مطلب کے اب آپ میرے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کرنے والے خود سے محبت کرنے کے لئے وہ کچھ حد تک ریلیکس ہوتے ہوئے آئینے کے سامنے رکی تھی۔رات اس کی شدتوں کے نشان اس کی گردن پر صاف واضح ہو رہے تھے جنہیں آئینے کے سامنے دیکھتے ہوئے وہ شرمندہ ہوتی اپنا دوپٹہ اپنے گلے میں ڈال چکی تھی۔

نہیں۔۔۔ایسا سوچنا بھی مت تمہیں مجھ سے محبت تو کرنی پڑے گی مرضی سے نہ سہی تو زبردستی سہی۔شاید تم نے تھوڑی دیر پہلے والی میری بات کو غور سے نہیں سنا میں نے کہا آپنے فرض نبھاؤ اور شوہر سے محبت کرنا بھی فرض ہے۔

مطلب آپ مجھے خود سے زبردستی محبت کرنے پر مجبور کریں گے رات وہ اس کے غصے کی وجہ سے خاموش ہوگئی تھی لیکن اب وہ ضرورت سے زیادہ اس کی اس بات کو انا کا مسئلہ بنا چکا تھا۔

میں نے فارسی میں نہیں کہا وہ دہاڑا تھا۔

وامطلب کے اب آپ مجھے خود سے محبت کرنے پر مجبور کریں گے مجھ سے زبردستی کریں گے اسے یقین نہیں آرہا تھا رات اپنی شدتوں کے نشانات اس پر چھوڑ کر اپنا سارا غصہ اس پر نکال کر وہ اب تک اپنی بات پر اڑا ہوا تھا۔

اگر تم سیدھے طریقے سے نہیں مانی تو زبردستی کرنی پڑے گی لیکن تمہارے منہ سے اپنے لئے اقرار محبت تو میں سن کر رہوں گا وہ سچ مچ میں ضد پر اڑ چکا تھا۔

جو چیز ہے ہی نہیں اسے آپ کیسے سنیں گے یہ بات الگ ہے کہ آپ زبردستی مجھے اقرار کرنے پر مجبور کر دیں لیکن آپ زبردستی میرے دل میں وہ فیلنگ پیدا نہیں کر سکتے۔

اور اگر میں نے زبردستی تمہارے دل میں یہ فیلنگ پیدا کر لیں تو وہ اچانک اسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب گھسیٹتے ہوئے اس کا چہرہ سختی سے اپنے ہاتھوں میں تھام چکا تھا۔

محبت زبردستی نہیں کی جا سکتی ہو وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے بولی جب کہ وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے چکا تھا۔

اس کا انداز شدت سے بھرپور تھا مائرہ نے سختی سے اس کی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑ لیا تھا وہ اس کی سانسوں کو روک چکا تھا شاید وہ اسے سزا دے رہا تھا ان سب باتوں کی۔

میں تمہیں مجبور کر دوں گا مائرہ محبت تو تمہیں مجھ سے کرنی پڑے گی اب تم اسے میری ضد سمجھو یا میرا جنون لیکن تمہیں خود سے محبت کرنے پر مجبور نہ کر دیا تو میرا نام بھی وارق افراہیم نہیں۔

تو پھر آپ اپنے لئے کوئی اچھا سا نام ڈھونڈ لیں کیونکہ مجھے تو آپ سے محبت نہیں ہو سکتی تو وہ بھی ضد پر اڑ چکی تھی۔اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ وہ اس کے ساتھ اس کی بیوی بن کر رہنے کو تیار تھیں اور اس کے ساتھ اس تعلق کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے یہاں تک کہ وہ ساری زندگی اس کے ساتھ رہنے کو تیار ہے اس کے بچے پیدا کرنے کو تیار ہے لیکن وہ پھر بھی ضد پر اڑا تھا۔

وہ بھی کس بات کو لے کر محبت پر۔۔۔۔۔"

محبت تو اسے ہو نہیں سکتی تھی چاہے وارق کچھ بھی کیوں نہ کرے وہ بھی دیکھنا چاہتی تھی کہ وارق کے جنون کی انتہا کیا ہے۔

اور خود کو بھی آزمانا چاہتی تھی کہ اس کی ضد کہاں تک اس کا ساتھ دے گی۔

oooooooo

میری پیاری سی بچی میں کب سے تیرے آنے کا انتظار کر رہی تھی اس نے جیسے ہی کچن میں قدم رکھا اماں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

کیوں کیا انہوں نے آپ کو بتایا تھا کہ وہ صبح مجھ سے ناشتہ بنوانے والے ہیں اس نے پریشانی سے ان سے پوچھا تھا۔

کس نے۔۔۔۔۔۔۔اماں نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

آپ کے بیٹے نے اماں۔ میں نے ان کو بتایا کہ مجھے ناشتہ بنانا نہیں آتا لیکن پھر بھی کہتے ہیں جا کر کام کرو ہمارے خاندان کی لڑکیاں دوپہر تک نہیں سوتی۔ اور نہ ہی یہاں ایسا کوئی رواج ہے مجھے زبردستی بھیج دیا اتنی پیاری نیند آ رہی تھی مجھے پہلے تو مجھے ساری رات سونے نہیں دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

میرا مطلب ہے ساری رات خراٹے لیتے ہیں تو نیند نہیں آتی۔ پر اب کہتے ہیں جا کر میرا ناشتہ بناؤ وہ روہانسی انداز میں ان کے سامنے شکایت کرنے لگی تھی اس وقت اسے سچ میں بہت نیند آ رہی تھی۔

اور اس شخص نے صبح ہی صبح اسے اٹھا کر واش روم تک چھوڑا تھا۔ اور اتنا ہی نہیں ساتھ میں ٹھنڈے پانی کا نل کھول دیا جس سے اس کی نیند بھاگے۔

ہائے اللہ میری معصوم بچی یہ لڑکا نہ پٹے گا میرے ہاتھ سے تو جا آرام کر میرا بچا کتنی دفعہ سمجھا چکی ہوں اس لڑکے کو کہ تو ابھی نئی ہے پاکستان میں تجھے اپنے ٹائم کے حساب سے سیٹ ہوتے ابھی ٹائم لگ جائے گا لیکن یہ لڑکا نہ اپنی ضد پر اڑا رہتا ہے۔

تو جا آرام کر میں خود بات کر لوں گی اس سے وہ اس کا دوپٹہ گردن پر ٹھیک سے پھیلاتے ہوئے اسے کمرے میں بھیجنا چاہتی تھیں۔

نہیں اماں میں نہیں جاؤں گی انہیں بہت شوق ہے نہ میرے ہاتھ سے ناشتہ کرنے کا تو میں بناتی ہوں ان کا ناشتا جیسا بھی بنے گا کھلانے کا کام آپ کا ہے۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو اس کے بچکانہ انداز پر وہ مسکرا دیں۔

میں تیری مدد کرتی ہوں اماں نے مسکراتے ہوئے آٹے کا پیڑا لیا تھا جو اس نے ان کے ہاتھ سے لے کر ان کے انداز میں بنانا شروع کیا۔

ہاسٹل کی زندگی میں اس نے کبھی بھی کھانا بنانے جیسا کام نہیں کیا تھا تیرہ سال کی عمر تک اس نے اپنی ماں کو یہ سارے کام کرتے ہوئے دیکھا تھا پھر ماں کے گزر جانے کے بعد وہ ہوسٹل میں چلی گئی اور ہوسٹل میں اس کو کھانا نہیں صرف نوڈلز بنانا سکھائے گئے تھے۔

کیونکہ روٹی چپاتی یہ چٹپٹے کھانے انگریزوں کی۔ خوراک میں شامل نا تھے۔ وہ انگلش فوڈ اچھا بنا لیتی تھی لیکن وہ یہاں پر کھاتا ہی کون تھا اس کے ہاتھ کا پیزا اور چیز سینڈوچ تاشفین کو پسند تھا وہ اس کے گھر پہ بنایا کرتی تھی لیکن وارق پورا کا پورا دیسی بندا تھا اسے صرف دیسی کھانے ہی پسند تھے۔ اور دیسی کھانے بنانا مائرہ کے بس سے باہر تھا۔ لیکن وہ سیکھ سکتی تھی اور وہ سیکھنا چاہتی بھی تھی۔

oooooo

یہ کیا کر رہی ہو تم کلپ۔۔۔۔؟

صدف کچن میں داخل ہوتے ہوئے اسے کھانا بناتے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

دیوار پینٹ کر رہی ہوں آیئے آپ بھی کروا دیں تھوڑی سی ہیلپ اس نے دانت پھستے ہوئے کہا تھا۔

کسی سوال کا صحیح طرح سے جواب نہیں دے سکتی تم صدف کو اس کے الٹے جواب پر غصہ آیا تھا۔

اور آپ کیا اپنی آنکھوں کا استعمال نہیں کر سکتی نظر نہیں آ رہا میں اپنے جان من میرا مطلب ہے اپنے ان کے لئے کھانا بنا رہی ہوں۔اس نے شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔

جبکہ صدف کی نظر تو اس کی گردن پر جم سی گئی اس کی گردن پر نظر آنے والے سرخ نشان بہت کچھ سمجھانے کے لیے کافی تھے اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس کی گردن ہی کاٹ دے جہاں وارق کی محبتوں کے نشان صاف ظاہر ہو رہے تھے۔

اماں کی یہ بات کہ انہیں مائرہ اور وارق کے بیچ میں کوئی رشتہ نہیں لگتا اسے کچھ حد تک پر سکون کر گئی تھی لیکن مائرہ کی گردن پر موجود یہ نشان دیکھ کر اس کی سارے غلط فہمی دور ہو گئی تھی۔

کہاں پہنچی میری بچی بن گیا ناشتہ اماں کچن میں قدم رکھتے ہوئے بولیں جو صبح ہی صبح چھوٹو اور احمد کو جگانے کا محاذ بھی فتح کر رہی تھیں۔

جی اماں بن تو گیا ہے لیکن یہ پراٹھے کی شکل گول نہیں ہے تھوڑا سا لمبا ہو گیا ہے رائٹ سائیڈ سے اور لفٹ سائیڈ سے اس کے دو کونے نکل آئے ہیں۔لیکن برا نہیں لگ رہا اس نے اپنی کوشش کو دیکھتے ہوئے اماں سے تعریف سننا چاہیے تھی۔

برا۔۔۔میڈم یہ بہت برا ہے اور وارق اسے دیکھنا بھی پسند نہیں کریں گے پہلے تم نے اس رات ان کے لئے وہ بنا چینی کے چاٹ مصالحے والی چائے بنائی اور اب یہ شاہکار تمہیں نا شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔کوئی کام نہیں آتا تمہیں

اور اب تم یہ ان کو دو گی وہ تمہارے منہ پر تھپڑ لگا دیں گے صدف کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا وہ لمحے میں ہی اس کی ساری کوشش پر پانی پھیر چکی تھی۔

جبکہ اماں اس کا پراٹھا دیکھ رہی تھیں جو ایک طرف سے موٹا اور ایک طرف سے پتلا تھا جبکہ ایک طرف سے کچا تھا اور دوسری طرف سے جل چکا تھا اس کی حالت ایسی ہر گز نہ تھی کہ وہ وارق کو اس کی بیوی کی پہلی کوشش کہہ کر اس کے سامنے پیش کر دیتیں۔

صدف اس طرح سے بات مت کرو۔بات کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے بیٹا اس نے پہلی دفعہ کوشش کی ہے کہ غلطیاں انسان سے ہی ہوتی ہیں آہستہ آہستہ سیکھ جائے گی ادھر آؤ میں بناتی ہوں تم کل بنانا اس کے لیے ناشتہ۔

صدف کا۔انداز اماں۔کو ہرگز پسند نہیں آیا تھا اسی لیے وہ کا ہاتھ تھامے ایک بار پھر سے اس کی گردن پر دوپٹہ برابر کر تیں اپنی سائیڈ پر کر چکی تھیں جبکہ صدف کو ان کی یہ ہمدردی بالکل بھی اچھی نہ لگی تھی۔

oooooo

اماں ناشتہ آپ نے بنایا ہے میں نے مائرہ کو ناشتہ بنانے کے لیے کہا تھا اماں نے جیسے ہی ناشتے کی پلیٹ لا کر اس کے سامنے رکھی اس نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔

بیٹا بنایا تھا اس نے لیکن پہلی کوشش تھی ناتم ناراض ہو جاتے اسی لئے نہیں لائی ان شاء اللہ ایک ڈیڑھ ماہ میں اچھا ناشتہ بنانے لگے گی تو اپنی بیوی کے ہاتھ سے ناشتہ کرنے کی خواہش پوری کر لینا۔

ناشتے کی پلیٹ سامنے کرتے ہوئے کہا لیکن وہ تو اپنی ہی بات پر اڑے ہوا تھا۔

نہیں اماں میں نے اس سے کہا تھا ناشتہ بنانے کے لئے تو پھر آپ نے کیوں بنایا وہ جیسا بھی بنائے گی میں کھاؤں گا آپ لائیں اس کا والا وہ اماں کو دیکھتے ہوئے بولا۔

اس نے پہلی دفعہ اس سے فرمائش کر کے کچھ بنوایا تھا تو وہ کیسے نہ کھاتا۔

اماں بتا رہی ہیں نہ کہ وہ اچھا نہیں بنا تو پھر کیوں پیچھے پڑ گئے ہیں۔ جلدی اچھا کھانا بنانا سیکھ لوں گی پھر کھائیے گا۔ اس نے غصے سے گھورتے ہوئے بے حد کم آواز میں کہا تھا۔

نہیں مجھے آج ہی کھانا ہے تم وہ لے کر آؤ جو تم نے بنایا ہے وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھا۔

وہ غصے سے کرسی پیچھے کرتی اٹھ کر کچن میں گئی تھی جہاں کھڑی صدف مسکرا رہی تھی۔

یقیناً ڈائننگ ٹیبل پر ہونے والی بات تو وہ سن چکی تھی اور اب اس کی بے عزتی کی منتظر تھی اگر تو وارق نے سب کے سامنے اس کی بے عزتی کی نا تو وہ کبھی بھی اس کے لئے کچھ نہیں بنائے گی یہ فیصلہ اس نے کر لیا تھا۔

آپ کے دانت کیوں نکل رہے ہیں۔ اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ وہ سائیڈ پر کھانا اٹھا کر باہر لے گئی جو اماں نے ایک سائیڈ پر رکھوا دیا تھا۔ صدف اس کے ساتھ ہی اس کے پیچھے آ گئی کیونکہ وہ پورے سین کا بھرپور مزہ لینا چاہتی تھی۔

اس نے غصے سے پراٹھا لا کر اس کے سامنے رکھ دیا تھا۔

دیکھو نا بیٹا اب پہلی دفعہ کوشش کی ہے اس نے آہستہ آہستہ اچھا بنا لے کے تم یہ والا کھا لو اماں نے ایک دفعہ پھر سے اسے آفر کی تھی۔

جو مائرہ کا پراٹھا دیکھ کر مسکرا دیا تھا

نہیں اماں میں یہی کھاؤں گا جو میری بیوی نے بنایا ہے۔ اتنا بھی برا نہیں ہے صرف شکل تھوڑی سی خراب ہے اور ویسے بھی پیار سے میری بیوی مجھے زہر کھلا دے میں وہ کھا لوں گا یہ بلا کیا چیز ہے۔ اس کے انداز میں اس کی بنائی گئی چیز کی قدر تھی۔

مائرہ کو اس کی صرف اتنی سی بات نے ہی خوش کر دیا تھا جیسے اس کی ساری محنت وصول ہو گئی ہو۔جب کہ وہ اس کے سامنے بیٹھا آہستہ آہستہ اس کا بنایا پر اٹھا شروع کر چکا تھا۔

بہت برا ہے نا آگلی دفعہ میں اچھا بنانے کی کوشش کروں گی پکا وعدہ وہ اس کے قریب جھکتے ہوئے نرم لہجے میں بولی تھی اس کے انداز نے وارق کو مسکرانے پر مجبور کیا تھا۔

جبکہ سامنے بیٹھی صدف ان دونوں کو ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے اپنی ماں کو اشارے کر رہی تھی۔ تاکہ اس کی غلط فہمی بھی ٹھیک سے دور ہو جائے۔

ooooooo

رخصتی بہت سادگی سے ہوئی تھی۔وہ اپنے ماں باپ سے دور اپنے تین بھائیوں سے دور نیویارک چلی گئی تھی۔

رخصتی والے دن ہی ان کی فلائٹ تھی تو وہ سیدھے ایئرپورٹ آئے تھے۔وہ پہلے بھی اپنے بابا کے ساتھ بہت دفعہ نیویارک گھومنے گئی ہوئی تھی اسی لئے اس کے ٹکٹ ویزے کا کسی طرح کا کوئی مسئلہ نہیں ہوا تھا۔

جہاز میں اس کی سیٹ عرفان کے بالکل ساتھ تھی اپنا عروسی جوڑا اتار کر اس نے سادہ سا لباس پہن لیا تھا اور پہلی دفعہ اسے اتنے قریب سے دیکھ رہا تھا اور بہت زیادہ سیدھا سی تھی لیکن بے تحاشہ خوبصورت تھی۔

سب کو جاننے کے بعد اس کا دل چاہا کہ وہ گھر والوں کو بتادے کہ اس کی بھابھی اس کے بھائی کے ساتھ خوش کیوں نہیں ہے اور عرفان ایسا نہیں ہے جیسا سب کو لگتا ہے۔

لیکن وہ اپنے ماں باپ کی خوشیوں کو ماند نہیں کر پائی تھیں

بہت کوشش کے باوجود وہ کسی کو یہ بات نہیں بتا پائی تھی سوائے ڈیڑھ سالہ وارق کے جو اس کی کوئی بھی بات سمجھ ہی نہیں سکتا تھا۔

میں نہیں جانتا کہ ہم دونوں کا آنے والا سفر کیسا ہو گا لیکن تم سے وعدہ کرتا ہوں تمہیں خوش رکھنے کی پوری کوشش کروں گا۔

عرفان اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا دوسرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام چکا تھا۔

وہ کچھ بھی نہیں بولی بس سنتی رہی شاید وہ اسے اپنے ساتھ کنفرٹیبل کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن زینب کو یہ سب کچھ سوائے دکھاوے کے اور کچھ نہ لگا تھا۔

اس کے لیے یہ قیامت ہی کافی تھی کہ جسے وہ بچپن سے چاہتی ہے جیسے اپنا مانتی تھی وہ اس کا کبھی تھا ہی نہیں اس کے دل پر کوئی اور راج کرتا تھا اس کی پہلی محبت کوئی اور تھا اور شاید پہلی محبت کو بھلا کر آگے بڑھنا آسان نہیں ہوتا۔

ooooooo

اس نے مشکل سے ہی لیکن ہر طرف سے تاشفین کا نام ہٹا دیا تھا یہ نیوز اس طرح سے بریک ہو گی اس نے سوچا بھی نہیں تھا وہ جانتی تھی کہ یہ سب کچھ صرف اور صرف کرسٹن کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس نے تو بس کرسٹن کو تاشفین سے دور کرنے کے لیے اس سے کہہ دیا تھا کہ وہ اسے ڈیٹ کر رہی ہے۔ لیکن وہ آگے سے اس طرح کی کوئی حرکت کرے گی اسے امید نہ تھی

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کرسٹن کو کچھ کر دے لیکن وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی کیونکہ وہ اس کی فلم کی ہیروئن تھی اور مسئلہ اس فلم کے پروڈیوسر کا بھی تھا جو صرف پروڈیوسر نہیں بلکہ کرسٹین کا باپ بھی تھا وہ اس فلم سے اسے لانچ کرنا چاہتا تھا۔

دیکھو تاشفین میں نے یہ مسئلہ حل کر دیا ہے میں نے ہر طرف سے تمہارا نام ہٹا دیا ہے تمہیں بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں اب ہم آرام سے دوبارہ کام شروع کر سکتے ہیں۔ وہ مسکرا کر بولی

آپ کا بہت بہت شکریہ روز میں بہت زیادہ پریشان تھا آپ کو نہیں پتا کہ میرے لیے کتنا بڑا مسئلہ بن سکتا تھا میرے گھر میں پرابلم ہو سکتی تھی۔

آئی ایم سوری میں نے آپ سے کافی روڈلی بیہو کیا لیکن اس دن اپنے ہواسوں میں نہیں تھا میں اس سب سے بہت زیادہ پریشان تھا آپ اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کہ اس طرح کی خبر میری زندگی کیسے ڈسٹرب کر سکتی ہے۔

مجھے اپنے ٹیلنٹ پر یقین ہے میں اس طرح کی خبریں پھیلا کر ہٹ نہیں ہونا چاہتا میں چاہتا ہوں کہ لوگ مجھے میرے کام سے پہچانے اس طرح کی فضول خبروں سے نہیں۔

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اچانک اس کے موبائل پر واٹس ایپ کی ٹون بجی اس نے اپنے موبائل فون پر آنے والے انجان نمبر سے ویڈیو کو چیک کیا تھا۔

ویڈیو کل کی تھی جب وہ تناوش کو اپنے ساتھ گھمانے لے کر گیا تھا اور اس کی تصویریں بناتے ہوئے اس کے قریب گیا تھا یہ ویڈیو کافی خوبصورت تھی کم از کم اسے تو بہت پسند آ رہی بھی مگر یہ ویڈیو کس نے بنائی تھی۔

اسے سمجھ میں نہیں آیا کہ پھر اچانک ویڈیو دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

مائرہ۔۔۔۔۔؟ اس نے لکھ کر اس انجان نمبر پر سینڈ کیا تھا۔

جبکہ دوسری طرف سے سین کرنے کے باوجود بھی کوئی جواب نہ ملا جب کہ وہ پیاری سی ویڈیو موبائل میں سیو کرتے ہوئے تناوش کے نمبر پر سینڈ بھی کر چکا تھا مائرہ کے علاوہ یہ حرکت اور کوئی نہیں کر سکتا تھا۔

ہو سکتا ہے کہ اس کے اندر خود سے کچھ کرنے والا کیڑا اپنی موت مر چکا ہو اور وہ دوبارہ آگئی ہو اس کے پاس۔ سچ میں وہ اسے مس کر رہا تھا۔

چلیں کام شروع کرتے ہیں موبائل واپس جیب میں رکھتے ہوئے وہ بولا تو روز بھی اس کے ساتھ ہی اٹھ کر باہر نکلی تھی۔ جبکہ دوسری طرف موجود شخص جس طرح کاری ایکشن چاہتا تھا ویسا نا ملنے پر بدمزا ہوا تھا۔

oooooo

اگر تم نہیں چاہتے کہ یہ ویڈیو روز تک جائے اور اسے پتہ چلے کہ تمہارا کسی باہر والی لڑکی کے ساتھ افیئر چل رہا ہے تو تمہیں میری بات ماننی پڑے گی۔

وہ اپنے کام میں مصروف تھا جب اسے یہ میسج اسی نمبر سے آیا تھا جس سے صبح اسے ویڈیو ملی تھی۔

مائرہ یہ کیا فضول جوک ہے اس نے ٹائپ کر کے سینڈ کیا۔

مائرہ نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔۔ اور یہ کوئی پرینک نہیں ہے بلکہ تمہاری حقیقت ہے یہاں تم روز کے ساتھ بھی آفیئر چلا رہے ہو اور باہر بھی تم نے گرل فرینڈ رکھی ہوئی ہے۔ اگر یہ بات روز کو پتہ چلی تو تم جانتے ہو تمہارے ساتھ کیا ہو گا ایک بار پھر دھمکی بھرا میسج اسے رسیو ہوا تھا۔

تم روز کو بتا کر دیکھ لو کہ میرے ساتھ کیا ہو گا جو کرنا ہے کرو مجھے فرق نہیں پڑتا۔ اور اب دوبارہ مجھے تنگ کرنے کی غلطی ہر گز مت کرنا اس نے میسج سینڈ کرتے ہوئے موبائل ایک طرف رکھا اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

زیادہ سے زیادہ کیا ہو گا کون سا اس کا روز کے ساتھ سچ میں کوئی افیئر چل رہا تھا جو اس کی شادی کے بارے میں جان کر وہ برا محسوس کرے گی اس نے فی الحال اسے کچھ نہیں بتایا تھا کیونکہ جب روز نے اسے آفر کی تھی وہ اپنے اور تناوش کے رشتے کو لے کر شور نہیں تھا۔

اسے نہیں لگتا تھا کہ وہ تناوش کے ساتھ محبت کر بیٹھے گا لیکن اس معصوم سی لڑکی نے اپنی معصومیت اور سادگی کے ساتھ اس کے دل کی دنیا کو فتح کر لیا تھا
۔

اب چاہے پوری دنیا کو ہی کیوں نہ پتہ چل جائے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

ooooooo

فائل اسے آفس میں آ کر بھی نہیں ملی تھی وہ بہت زیادہ پریشان تھا کیونکہ میٹنگ شروع ہو چکی تھی اور اب ان لوگوں نے اس سے فائل مانگی تھی جو اس کے پاس تھی نہیں۔

اس نے پہلے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے کلائنٹ سے کچھ دن کا وقت مانگے گا اور فائل ایک دفعہ پھر سے تیار کرے گا۔اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

وہ میٹنگ روم میں بیٹھا اپنے کلائنٹ کا انتظار کر رہا تھا جب وہ لوگ اندر داخل ہوئے تو ان کے ساتھ بدر خان بھی تھا جسے دیکھتے ہی اس کے ماتھے کی رگیں پھولنے لگی۔

ہیلو مسٹر افرا ہیم یہ بدر صاحب ہیں جو ہمیں آپ سے زیادہ اچھی آفر دے رہے ہیں تو سوچا کہ کیوں نہ یہ میٹنگ ہم ایک ساتھ کر لیتے ہیں وہ کرسیاں سنبھالتے ہوئے اسے بتانے لگے تھے۔

آپ کو یہ بات پہلے مجھے فون پر بتانی چاہیے تھی اس طرح کسی کو بھی اٹھا کر آپ میرے آفس میں لے آئیں گے اس نے کافی سختی اور بدتمیزی سے کہا تھا سامنے بیٹھے کلائنٹس اس کے لہجے پر کافی ناراض لگ رہے تھے۔

مسٹر وارق یہ پروجیکٹ چار پارٹنرز پر چار الگ الگ کمپنیوں سے فائنل کیا جائے گا یہ بات تو ہم آپ کو پہلے ہی بتا چکے تھے ہمارے ایک پارٹنر بدر خان ہوں گے۔

یہ ان کا کام ہے آپ چیک کر لیجئے وہ ایک نیلے رنگ کی فائل اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولے تو اپنی فائل کو بہت اچھے طریقے سے پہچان گیا اس کے غصے میں مزید اضافہ ہوا تھا۔

آئی ایم سوری لیکن میں ان کے ساتھ کسی طرح کا کوئی پروجیکٹ نہیں کرنا چاہتا میں ایسے کسی شخص کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتا جو بدر خان کے ساتھ کام کرنا چاہیے کیونکہ چوروں اور لٹیروں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔

اور بدر خان اس کمپنی میں تم دوبارہ کبھی نہیں آ سکتے یہ تمہارا خواب ہی رہے گا چاہے تم چوری کر کے میرا کام ہی میرے سامنے پیش کرو۔یا اس طرح میری محنت پر اپنا نام لکھ دو۔گیٹ آؤٹ وہ فائل اٹھا کر اس کے منہ پر پھینکتے ہوئے غصے سے دھاڑا تھا۔

مسٹر وارق آپ ہمارے ساتھ اس طرح سے بات نہیں کر سکتے اس کے کلائنٹ نے احتجاج کرنا چاہا۔

میں نے کہا دفع ہو جاؤ یہاں سے اپنا یہ چور لے کر ورنہ دھکے مار کر نکالوں گا سب کو۔گیٹ آؤٹ اس نے چٹکی بجاتے ہوئے انہیں باہر کا رستہ دکھایا تھا۔

اتنی انسلٹ پر وہاں رکنے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے اسی لئے فوراً انہیں باہر کا راستہ لیا۔

طیب طیب کہاں مر گئے ہو وہ غصے سے اپنے سیکٹری کو بلا رہا تھا جو بھاگتے ہوئے اندر آیا۔

مجھے کل کا سورج نکلنے سے پہلے پتہ چل جانا چاہیے کہ میرے گھر سے میری فائل بدر خان تک کیسے پہنچی۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے اسے دیکھ کر بولا تھا جو صرف ہاں میں سر ہلا گیا تھا اب اس نے کیسے یہ انفارمیشن نکلوانی تھی یہ کس کا کام تھا۔

Urdu Novels Ghar

ooooooo

سر میں نے کوئی جگہ نہیں چھوڑی ہر چیز چیک کر چکا ہوں یہاں تک کہ آپ کے مین گیٹ کا سی سی ٹی وی کیمرہ بھی سر مجھے یہ بات کرتے ہوئے بہت عجیب لگ رہا ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ مجھے یہ بات آپ کو بتانا چاہیے شام کا وقت تھا جب وہ اس کے آفس میں داخل ہوا۔

طیب صاف صاف بات کیا کرو تمہیں میرے سامنے کیا بات کرنی ہے کیا نہیں یہ تم باہر سے سوچ کر آیا کرو جلدی بتاؤ کہ کیا جانتے ہو تم وہ کافی غصہ ہو رہا تھا۔ اس وقت اسے صرف یہ جاننا تھا کہ آخر اس کی فائل کس نے بدر خان تک پہنچانے کی غلطی کی ہے۔ تاکہ یہ غلطی کرنے والے کو وہ اس کے انجام تک پہنچا سکے۔

سر مجھے لگتا ہے کہ یہ حرکت آپ کے گھر کے اندر سے ہی کسی نے کی ہے میرا مطلب ہے یہ حرکت کسی نوکر کی نہیں ہے بلکہ کوئی ہے جو آپ کے گھر کے اندر سے ہی بدر خان کی مدد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ابھی بول رہا تھا جب اچانک وارق نے اپنے سامنے پڑے شوپیس کو اٹھا کر پوری شدت سے زمین پر دے مارا طیب کو چپ لگ گئی تھی وہ اپنی بات مکمل نہ کر سکا

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا طیب ایسی بات کرتے ہوئے تمہیں خیال نہ آیا کہ تم میری فیملی کے بارے میں ایسی بات کر رہے ہو بلا میرے گھر کے اندر سے ایسی حرکت کون کر سکتا ہے وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے بولا تھا اپنے گھر والوں پر شک کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا وہ ایسا سوچ بھی کیسے سکتا تھا اسے طیب پر سخت غصہ آیا۔

سر میں نے بہت تلاش کرنے کی کوشش کی ہے لیکن نوکروں میں سے کوئی بھی نہیں لگتا جو اس طرح کی حرکت کرے۔۔۔۔۔

تو اپنی معلومات ٹھیک کرو۔ تمہیں کچھ لگتا ہے یا نہیں مجھے اس بات سے واسطہ نہیں مجھے بس وہ انسان چاہیے جس نے میری چیزیں اس ذلیل انسان تک پہنچائی ہیں۔ اور اب میرے گھر والوں پر دھیان دینے کی بجائے تم اس چور کو ڈھونڈو تو تمہارے لیے بہتر ہوگا اس نے اسے فون کیا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلا کر باہر نکل گیا۔

oooooooooo

میں کہیں نہیں جانا چاہتی تمہارے دوست کی شادی ہو یا تم خود ہی دوسری شادی کر لو فرق نہیں پڑتا۔ میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے نہ تو مجھے تمہارے ساتھ اس گھر سے نکلنے کی خواہش ہے اور نہ ہی میں کسی شادی میں جانے میں انٹرسٹڈ ہے اس نے صاف انکار کر دیا تھا ابراہیم کے بیسٹ فرینڈ اور بزنس پارٹنر کی شادی تھی۔

جہاں وہ اسے بھی اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتا تھا شادی کے دو سال بعد بھی وہ اپنے رشتے کو بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا لیکن اس کی ہر کوشش ناکام ہو رہی تھی۔ پہلے وہ پھر کبھی کبھار اس سے بات کر لیا کرتی تھی لیکن آج کل تو اس نے اس سے بات کرنا بھی چھوڑ دیا تھا تاشفین آج کل اپنی تائی کے پاس ہوتا تھا اسے ماں کی ضرورت نہ تھی اور اس کی ماں کو اپنی اولاد کی ضرورت نہ تھی۔

ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے بھی وہ تاشفین کو دیکھنا دور بات کرنا پسند نہیں کرتی تھی وہ اپنے کمرے تک محدود رہتی تھی کبھی دل چاہتا تو گھر سے باہر بنا کسی کو بتائے نکل جاتی کسی کو جواب دینا اس نے کبھی ضروری نہیں سمجھا تھا ایک ابراہیم ہی تھا جو اس سے سوال کر سکتا تھا باقی کسی کو تو وہ اہمیت ہی نہیں دیتی تھی۔

اور اب آہستہ آہستہ وہ ابراہیم سے بھی اپنا ہر تعلق ختم کرتی جارہی تھی۔ اس کا بیسٹ فرینڈ تھا موسی خان جس کی شادی تھی وہ صرف اس کا دوست ہی نہیں بلکہ بزنس پارٹنر بھی تھا ان چاروں نے مل کر اپنا کاروبار شروع کیا تھا جو ماشاءاللہ سے بہت زبردست بھی چل رہا تھا۔ جس طرح سے ابراہیم اور افراہیم دونوں بھائی تھے بالکل اسی طرح موسی خان اور بدر خان بھی دونوں بھائی تھے جو ان کے بزنس پارٹنر تھے۔

موسی خان نے بہت خوشی سے اسے انوائٹ کیا تھا اور ساتھ بھابھی کو بھی لانے کے لئے کہا تھا لیکن وہ ضد چھوڑنے کو تیار ہی نہیں تھی۔ ابراہیم کتنی دفعہ اپنے والدین کے سامنے کہہ چکا تھا کہ اگر یہی سب کچھ چلتا رہا تو وہ جلد ہی اس رشتے سے چھٹکارا حاصل کر لے گا لیکن اس بات پر اس کے والدین دہل جاتے تھے۔ وہ اپنا گھر توڑنے کی بات کرتا تھا اب تو اس کا پیارا سا بچہ بھی تھا لیکن زائنہ کو یہ بات سمجھ نہیں آتی تھی شاید وہ خود ہی اپنا گھر بسانا نہیں چاہتی تھی۔

ooooooooooo

روز نے اسے اپنے آفس میں بلایا تو اسے یہی لگا کہ شاید وہ اس کی شادی کے بارے میں جان گئی ہے۔ اور اس نے اندازہ لگایا تھا وہ مائرہ ہرگز نہیں تھی مائرہ اسے اس طرح کی دھمکیاں نہیں دے سکتی تھی اور نہ ہی وہ ایسا کچھ سوچ سکتی تھی یہ کوئی اور تھا جو اسے بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہا تھا

اس نے اسے صاف الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ وہ چاہے روز کو یہ بات بتائے یا اخبار میں اشتہار لگائے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کل اس نے بہت دفعہ کوشش کی تھی اس نمبر پر کال کرنے کی لیکن دوسری طرف سے کسی نے بھی فون نہیں اٹھایا تھا۔ الٹا اسے دھمکیاں ملتی رہی تھی جن پر اس نے زیادہ غور نہیں کیا تھا۔

جب بھی اسے میسیج آیا تھا یہی آیا تھا کہ وہ جو بھی ہے اس کی گرل فرینڈ کے بارے میں روز کو بتا دے گا وہ جو کوئی بھی تھا اس بات سے انجان تھا کہ تناوش اس کی بیوی ہے نہ کہ گرل فرینڈ۔ وہ شخص اس کے لئے اتنا اہم نہ تھا کہ وہ اس کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کرتا اس نے آج صبح سے یہ نمبر ہی بلاک کر دیا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہ تھا کسی کے ہاتھوں بلیک میل ہونے کا اس نے آفس میں قدم رکھا تو روز اس کا انتظار کر رہی تھی چہرے پر ہر روز والی وہی نرم مسکراہٹ تھی

آو تعیش میں تمہارے اس آئیڈیا پر غور کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔ تم ٹھیک کہتے تھے یہ سین اگر ہم نیویارک کے بجائے کسی اور سٹی میں کریں تو زیادہ اچھا رہے گا۔ اور تمہارا جنگل والا آئیڈیا تو اور بھی زیادہ اچھا تھا وہ اسے سین دکھاتے ہوئے کہنے لگی تھی جب کہ وہ خاموشی سے اس کے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے اس کے لیپ ٹاپ پے تیار کردہ ویڈیو دیکھنے لگا۔

یس روز مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگتا ہے اس نے اس ویڈیو کو دیکھتے ہوئے کہا تھا یہ جگہ کافی خوبصورت تھی اور یقیناً یہ سین بھی یہاں بہت اچھے طریقے سے شوٹ ہو سکتا تھا وہ اسے بتا رہا تھا جب کہ روز کا دھیان اس کے چہرے پر تھا وہ اکثر نوٹ کرتا تھا۔ کہ جب بھی وہ روز سے کام کے سلسلے میں بات کر رہا ہوتا اس کا دھیان اسی طرف ہوتا تھا وہ اس کا چہرہ دیکھتی رہتی تھی اور بہت سیریس ٹوپک میں بھی اکثر اس کے لبوں پر مسکراہٹ ہوتی تھی جسے دیکھ کبھی کبھی تو تاشفین کو عجیب سی چڑ ہو جاتی تھی لیکن وہ کہتا نہیں تھا کیونکہ جو بھی تھا وہ اس کی باس تھی اور اس کا کام کرنے کا اپنا انداز تھا

oooooooooo

اس تعیش کو تو کسی طرح کا کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا وہ کسی بات سے خوف زدہ نہیں ہے اور اس کے آفیئر کے بارے میں روز کو پتہ بھی چل جائے نہ تو بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مجھے لگ رہا ہے کہ یہ اس لڑکی کے ساتھ ریلیشنشپ کو لے کر بالکل سیریس نہیں ہے اور ویسے بھی تم نے دیکھا تھا نہ اس کو وہ لڑکی اسی کے جیسی تھی میرے خیال میں وہ پاکستانی ہو گئی۔

روبن اسے دیکھ کر بول رہا تھا جبکہ کرسٹین اپنے نیو نمبر سے مسلسل تاشفین کو تنگ کرنے کی کوشش کر رہی تھی اس کا سارا پلان دھرا کا دھرا رہ گیا تھا وہ اسے بلیک میل کرنا چاہتی تھی۔ یہ ویڈیو اسے روبن نے ہی بنا کر بھیجی تھی کل وہ اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ گھومنے کے لیے گیا ہوا تھا جہاں اس نے وہ ویڈیو شوٹ کی۔

تاشفین کے ساتھ کسی لڑکی کو دیکھ کر کرسٹن کو بہت غصہ آیا تھا پہلے روز ہر وقت اس کے ساتھ رہتی تھی اب ایک اور لڑکی بھی آ گئی تھی وہ تاشفین کو پسند کرنے لگی تھی اور تاشفین اس بات کو بلکل کوئی اہمیت نہیں دے رہا تھا جتنا وہ اس کے پیچھے پیچھے آتی تھی تاشفین اتنا ہی اس سے دور بھاگتا تھا وہ اس کی فیلنگ کو پوری طرح نظر انداز کر رہا تھا

تم تو کہہ رہے تھے کہ جب یہ آفیئر کی بات تاشفین کو پتہ چلے گی وہ بہت زیادہ پریشان ہو جائے گا لیکن تاشفین کو تو کسی بات سے کوئی فرق ہی نہیں پڑا اگر روز کو یہ بات پتہ چل جائے تب بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑے گا اس کے چہرے پر کوئی ڈر نہ کوئی خوف نہیں ہے

اس بات کے کھل جانے کا وہ بالکل ریلیکس ہو کر اپنا کام کر رہا ہے ہمیں کچھ اور سوچنا ہو گا۔ کچھ اور سوچو جس سے ہم روز کو تعیش سے دور کر سکیں

کچھ تو ایسا سوچو کہ وہ روز دوبارہ سے تمہارے ساتھ ریلیشن شپ میں آ جائے اور تعیش کو چھوڑ دے۔ ایک دفعہ روز اس کی زندگی سے نکل جائے اسے کیسے بھی اپنے ساتھ ریلیشن شپ کے لیے راضی کر لوں گی وہ پورے یقین سے بول رہی تھی۔

میں کیا سوچوں مجھے سمجھ نہیں آ رہا یہ تعیش بہت تیز ہے آسانی سے ہاتھ نہیں آئے گا۔اس نے روز کو اس طرح سے آئینے میں اتارا ہے کہ وہ اس کا اندھا اعتبار کرتی ہے وہ اتنی آسانی سے کبھی تعیش کو نہیں چھوڑے گی۔ہمیں کوئی بڑی گیم کھیلنی ہو گی

تمہیں جو کرنا ہے کرو مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن میں روز اور تعیش کو ایک ساتھ برداشت نہیں کر سکتی میں ان دونوں کو الگ کرنا چاہتی ہوں تعیش کا کہنا ہے کہ اس کے ساتھ اس کا کوئی افیئر نہیں چل رہا جبکہ روز نے خود میرے سامنے یہ قبول کیا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہیں اور یہ بات میں نے میڈیا میں پھیلا دی لیکن روز نے اپنی پاور سے ہر میڈیا چینل سے اس خبر کو غائب کروا دیا۔

یہ لڑکا روز کی طاقت کو یوز کر رہا ہے روز اس وقت پوری طرح اس کی ہر بات مان رہی ہے۔اور میرا نہیں خیال کہ روز اس بات سے بے خبر ہو گی۔اور ہو سکتا ہے کہ ہمیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو ہو سکتا ہے روز کا تعیش کے ساتھ اس کا افیئر ہو ہی نہ ہو سکتا ہے روز نے جھوٹ بولا ہو لیکن روز اس طرح کا جھوٹ کیوں بولے گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

لیکن یہ دونوں ریلیشن شپ میں ہی ہیں۔اس نے وہ ویڈیو اس کے سامنے کی تھی جس طرح وہ ایک دوسرے کے قریب تھے اور جس طرح وہ محبت سے اسے دیکھ رہا تھا مجھے یقین ہے ان دونوں کا افیئر چل رہا ہے۔یہ تعیش بہت تیز چیز ہے اس نے روز کو بھی اپنے قابو میں کر کے رکھا ہے اور باہر بھی آفیئر چلا رہا ہے اور ہو سکتا ہے روز ہماری بات پر یقین بھی نہ کرے

لیکن یہ لڑکی یقین کر لے گی۔اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ اس لڑکی سے کچھ زیادہ ہی محبت کرتا ہے اور ذرا سوچو اگر یہ آفیئر والی بات اس لڑکی تک پہنچ گئی کہ روز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے ساتھ اسکا افیئر چل رہا ہے تو۔۔۔۔۔۔۔؟

۔وہ اپنے سازشیں دماغ کا استعمال کرتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ کرسٹینسن اس کو دیکھ کر رہ گئی جیسے پوچھ رہی ہو کہ اس سے کرسٹن کو کیا فائدہ ہو گا لیکن روبن نے تو صرف اپنا فائدہ سوچا تھا وہ کیسے بھی اس کو روز سے دور کرنا چاہتا تھا تا کہ وہ ایک بار پھر سے اسے اپنی باتوں میں پھنسا کر اس کے ساتھ ریلیشنشپ میں آ سکے کیونکہ اسے روز کے ساتھ بہت فائدہ ہو رہا تھا۔

یار اس سے وہ لڑکی بھی بیچ سے ہٹ جائے گی اور روز کے ساتھ تو تعیش ویسے بھی صرف وقت گزاری کر رہا ہے تو یہ مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔یقین کرو کرسٹن روز سے زیادہ یہ لڑکی خطرناک ہے کیونکہ تعیش خود اس سے محبت کرتا ہے تمہارے لئے بڑا مسئلہ یہ لڑکی ہے روز نہیں وہ پورے یقین سے بول رہا تھا۔

میں اس لڑکی تک یہ بات پہنچا دوں گا۔یہ اپنے اپنے راستے سے ہٹ جائے گی اس کے بعد تم اسے جیسے چاہے اسے ڈیٹ کر لینا۔فی الحال تو تم میری مدد کرو دیکھو میں تمہیں بہت فائدہ پہنچا سکتا ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا کہ وہ نفی میں سر ہلاتی اپنا بیگ اٹھاتے وہاں سے باہر نکل گئی تھی اس کے پاس بالکل ٹائم نہیں تھا اس کی فضول باتیں سننے کے لیے

°°°°°°°°°°°

وہ گھر واپس آیا تب بھی بہت غصے میں تھا۔ آج اس کی میٹنگ بہت بری ہوئی تھی۔ بلکہ میٹنگ ہوئی ہی کہاں تھی اس نے میٹنگ کا موقع ہی کب دیا تھا اس نے تو سب کلائنٹس کو آفس سے نکلوا دیا تھا۔ یہ کوئی نئی بات نہ تھی بدر خان کو دیکھ کر اس کا غصے سے برا حال ہو جایا کرتا تھا۔ اسے بدر خان سے اتنی نفرت تھی کہ اس کا بس چلتا تو وہ اسے جان سے مار دیتا۔

اگئے آپ گھر واپس میں نے آپ کے لئے کچھ بنایا ہے ویسے مجھے روٹی وغیرہ بنانے تو نہیں آتی لیکن میں نے پاستا بنایا ہے مجھے یقین ہے آپ کو بہت پسند آئے گا وہ اسے دیکھتے ہی خوشی سے اس کے پاس آتے ہوئے بولی تھی۔

ابھی میرا موڈ نہیں ہے بعد میں بات کرتے ہیں میں فریش ہونے جا رہا ہوں۔ اور میں تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتا ہوں یہ کہہ کر آگے بڑھنے لگا۔

جب کہ اس کا اس طرح سے نظر انداز کرنا صدف کو خوش کر گیا تھا وہ اس کی بات کو اہمیت دیے بنا کمرے میں چلا گیا اور صدف کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر اسے غصہ آنے لگا تھا وہ اپنی بیوی کو اس طرح نظر انداز کیسے کر سکتا تھا اس نے اس کی پسند کا کھانا نہیں بنایا تھا لیکن کھانا تو بنایا تھا نا۔

یہ کیا بات ہوئی میں نے اتنی محنت سے آپ کے لیے کھانا بنایا ہے اور آپ اس طرح سے جا رہے ہیں کم از کم ایک دفعہ دیکھ تو لیں۔ وہ اس کے پیچھے آتے ہوئے ناراضگی سے بولی تھی جس طرح صبح وہ اسے اس کے لیے کھانا بنانے پر اتنا اپریشیٹ کر گیا تھا بس اسی لیے اس نے اتنی گرمی میں اس کے لئے پاستا بنایا تھا جیسے وہ اگنور کر رہا تھا۔

مائرہ میں اس وقت بہت پریشان ہوں پلیز مجھے تنگ مت کرو وہ کہہ کر کمرے کے اندر چلا گیا جبکہ مائرہ اسے دیکھ کر رہ گئی اس کا یہ انداز اسے بالکل اچھا نہیں لگتا تھا۔

تنگ۔۔۔۔۔؟ میں بات نہیں کروں گی جو دل میں آئے وہ کریں۔ وہ غصے کہتی کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ وہ اہمیت دیے بنا الماری سے اپنے کپڑے نکال کر واش روم میں بند ہو گیا اس وقت وہ اپنا غصہ کسی پر نہیں نکالنا چاہتا تھا۔ اسی لئے اکیلے رہنا چاہتا تھا

°°°°°°°°

تاشفین نے راستے میں بھی دو دفعہ محسوس کیا تھا کہ کوئی اس کے پیچھے آرہا ہے لیکن وہ اگنور کرتے ہوئے آگے بڑھتا گیا اب اپنے گھر کے باہر اسے پھر سے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے ساتھ اوپر تک آیا ہے فلیٹ کے دروازے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بھی اسے ایسا محسوس ہوا تھا اس نے سیڑھیوں کی طرف دیکھا تھا لیکن اسے کوئی بھی نظر نہ آیا شاید یہ اس کا وہم تھا۔

اس نے دو تین سیڑھیوں کا سفر طے کرتے ہوئے اپنے فلیٹ میں آنے والے راستے پر موجود دروازے کو لاک کر دیا تھا۔ اور پھر دوبارہ سے آ کر فلیٹ کا دروازہ کھولتا دروازے کو بھی اچھے سے چیک کیا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی غیر موجودگی میں کوئی بھی اس کے گھر آئے۔

آ گئے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔اسے دیکھتے ہی وہ خوش ہوتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی جب کہ انتظار والی بات پر اس کے لبوں پر شرارتی مسکراہٹ آ گئی تھی جسے فی الحال وہ بالکل افورڈ نہیں کر سکتی۔

کل ہماری انگلش کا ایک اسائنمنٹ ہے جو مجھ سے بالکل بھی نہیں بن رہی آپ میری ہیلپ کریں نا۔وہ اس کے بازو کو اپنے دونوں بازو میں قید کرتی کیوٹ سے انداز میں فرمائش کر رہی تھی۔

جانو مدد میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے اسائنمنٹ تیار کر کے دوں گا وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے قریب کھینچتا بولا تھا جب کہ اسے اس کے ارادے خطرناک لگ رہے تھے

نہیں نہیں مجھے صرف آپ کی مدد چاہیے اس نے فوراً کہا تھا لیکن اب اس کی نیّت بدل چکی تھی۔

لیکن میں صرف مدد نہیں کروں گا میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے اسائنمنٹ بنا کر دوں گا اس کے لیے تمہیں میرا ایک کام کرنا پڑے گا وہ نرمی سے اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے بولا۔

بلکل بھی نہیں تاشفین بالکل تھوڑا سا وقت ہے۔اسائنمنٹ تیار نہیں ہو گی وہ منت کرنے والے انداز میں بولی لیکن اس کی منتیں وہ سننا کہاں چاہتا تھا۔

اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے وہ اسے روم میں لے کر آیا تھا اور اب اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ اپنی شرٹ کے اوپری تین بٹن کھول کر اسے اپنی باہوں میں قید کرنے لگا وہ پہلے ہی جانتی تھی وہ اپنا مطلب پورا کیے بنا کبھی اس کی مدد نہیں کرے گا

ایک بات بتاؤں بیوی تمہیں چالاک ہونے کی ضرورت ہے تمہیں نہ تھوڑی سی ٹریک لینی چاہیے کسی ایسے بندے سے جو پہلے اپنے شوہر سے کام کروائے پھر اس کی بات مانے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اسے بہت پتے کی بات بتا رہا تھا کیونکہ وہ ہمیشہ ہی اس کے سامنے بے بس ہو جاتی تھی اور بعد میں اگر تاشفین اس کا کام نہ بھی کرے تو بھی وہ کچھ نہیں کر پاتی تھی۔

مجھے آپ کا اعتبار ہے اس کی گردن میں باہیں ڈالتے ہوئے اس نے سرگوشی نما آواز میں کہا تو تاشفین کا دلکش قہقہ پورے کمرے میں گونجا تھا اس کے علاوہ اور کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی۔

اس کے علاوہ تمہارے پاس اور کوئی آپشن بھی نہیں ہے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتے ہوئے جیسے اس نے اسے سچ بتایا تھا۔

اگر آپ نے میری مدد نہیں کی نہ تو پھر میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی اپنی گردن پر جابجا اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتی ہوئی وہ دھمکیوں پر اتر گئی۔

تم مجھے دھمکی دے رہی ہو وہ گھورتے ہوئے اس کے کندھے سے شرٹ سرکانے لگا۔

ارے دھمکی کہاں دے رہی ہوں صرف بات کر رہی ہوں آپ مدد کریں گے نہ میری وہ فوراً اپنی ٹون بدل گئی تھی تاشفین کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا۔

میں اپنی جان بھی دے دوں اپنی جان کو تم مدد کی بات کر رہی ہو وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اسے خود میں قید کر گیا جب وہ پر سکون سی آنکھیں بند کر گئی تھی اسے یقین تھا اب وہ اس کی مدد ضرور کرے گا

oooooooooo

بہت بہت مبارک ہو ابراہیم بھائی آپ ماموں بن گئے ہیں۔

اللہ پاک نے بیٹا عطا کیا ہے۔زینب ابھی ہسپتال میں ہے میں اس کے ڈسچارج پیپر تیار کروا کر ابھی باہر نکلا ہوں۔

مجھے اس کے لئے کچھ تحفے لینے ہیں اور پھر گھر میں نیو بے بی کے ویلکم کی تیاری بھی کرنی ہے تو سوچا سب سے پہلے آپ کو انفارم کر دوں۔

آپ بالکل پریشانی مت کیجئے گا زینی بالکل ٹھیک ہے میں شام تک اسے ہسپتال سے گھر لے کر آجاؤں گا پھر آپ سے اس کی بات بھی کرواؤں گا۔

تب تک آپ میرے شہزادے کا نام سوچ لیجئے گا۔اس نے ہسپتال سے باہر نکلتے ہی پاس کے پی سی او سے پاکستان فون کر کے انہیں یہ خوشخبری سنائی تھی
۔

بہت بہت مبارک ہو عرفان یہ تو بہت خوشی کی بات ہے اور تم زینب کو آرام سے گھر لے جاؤ پھر میں تمہیں فون کروں گا گھر والے نمبر پر۔

میں سب کو یہ خوشخبری سناتا ہوں ابراہیم نے خوشی اور مسرت کے ملے جلے جذبات سے فون رکھتے ہوئے اپنے ورکر کو مٹھائی لینے بھیجا تھا۔

ان کی اکلوتی بہن کے گھر میں پہلے بچے کی پیدائش نے جیسے ان کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا تھا آج وارق کی بھی سالگرہ تھی۔

آج وہ پورے پانچ سال کا ہونے والا تھا۔جس کے لیے وہ بہت سارے گفٹ بھی لے چکا تھا۔آج گھر میں اس کی برتھ ڈے پارٹی بھی تھی اور اس کے ساتھ ایک اور اتنی پیاری خوشخبری آگئی تھی۔وہ جلدی سے اٹھتے ہوئے افراہیم کے آفس کی طرف گیا تھا تاکہ انہیں یہ خوشخبری سنا سکیں

oooooooo

گھر کے اندر سے کون کر سکتا تھا ایسا کام۔۔۔۔؟

اس کے گھر میں کون تھا اس کا دشمن جو اسے نقصان پہنچاتا۔۔۔۔؟ وہ سوچ سوچ کر پریشان ہو گیا تھا۔

آخر کون ہو سکتا تھا۔جو گھر کے اندر ایسی حرکت کرتا۔۔۔؟

Urdu Novels Ghar

باباتو خود بدر خان سے نفرت کرتے تھے۔اماں کا ان چیزوں سے کوئی واسطہ نا تھا۔سمیر اور احمد بچے تھے وہ شک کی نظر میں نہیں آسکتے تھے۔خالہ بدر خان کو نہیں جانتیں تھیں۔اور صدف اکیلی گھر سے نہیں نکلتی تھی۔

پھر کون ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ سوچ رہا تھا۔جب مائرہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔۔"

اس نے ایک نظر مائرہ کو دیکھا تھا ایک لمحے کے لیے دماغ میں ایک خیال آیا۔اس گھر میں اب تک سب سے اینڈ پہ آنے والی مائرہ ہی تھی جو اس گھر کے بارے میں کچھ بھی ٹھیک سے نہیں جانتی تھی۔۔

تو کیا وہ ایسی حرکت کر سکتی تھی۔۔۔۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا جبکہ مائرہ ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر آ بیٹھی تھی اس کا موڈ سخت خراب تھا۔

ڈیر تکیہ میں سو رہی ہوں۔اور میں نے جو کتنے مزے کا پاستا بنایا تھا وہ میں نے بہت مزے سے کھایا بھی ہے بنا کسی کا انتظار کیے۔کچھ چور نظر اس پر ڈالتے ہوئے بولی

اور مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی کھانا کھاتا ہے کہ نہیں کھاتا اب مجھے آرام کرنا ہے لیکن مجھے کوئی بھی "تنگ "نہ کرے وہ تکیے کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے اس سے باتیں کر رہی تھی جبکہ وارق اسکے انداز پر مسکرا دیا۔

دماغ خراب ہو گیا تھا میرا بہت غصے میں تھا۔جب گھر واپس آیا تھا اور جب میں غصے میں ہوتا ہوں تب کسی سے بات نہیں کرتا اس نے بلند آواز میں اسے بتایا تھا لیکن وہاں نو لیفٹ کا بورڈ لگا تھا۔

ڈیر تکیے کسی کا دماغ خراب ہو یا کوئی غصے میں ہو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میں سونا چاہتی ہوں اور اب کوئی بھی مجھے "تنگ "نہ کرے اس نے "تنگ" کو اچھا خاصہ لمبا کھینچا تھا

یار تم ناراض کیوں ہو رہی ہو ذرا سی بات پر بتا تو رہا ہوں کہ دماغ خراب ہو گیا تھا میرا وہ اٹھ کر اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا۔

ڈیر تکیہ میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے بھاڑ میں گیا تکیہ تکیہ نہ ہو گیا شوہر ہو گیا تمہارا اس کو سامنے بٹھا کر باتیں کر رہی ہو وہ اس کے ہاتھ سے تکیہ چھینتے ہوئے دور پھینک چکا تھا۔

ڈیر بیڈ میں نے تمہیں پورا دن بہت مس کیا وہ کہتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گئی تھی جبکہ وہ اسے بے جان چیزوں سے باتیں کرتے دیکھ کر بدمزہ ہوا تھا اچھے حاضے سانس لیتے انسان کو چھوڑ کر وہ ان بے جان چیزوں پر اپنا وقت برباد کر رہی تھی لیکن اس کی ناراضگی کا یہ انداز اسے برا نہ لگا تھا۔

ناراض ہو مجھ سے وہ اس کے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹتے ہوئے اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

دیکھیے آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

میں کیوں۔۔۔؟ کمبل بیڈ تکیہ ان سب چیزوں سے باتیں کرو نا مجھے میرا کام کرنے دو وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے شرارت سے بولا تھا۔

اب غصہ نہیں آرہا اب میں "تنگ" نہیں کر رہی اپنی گردن پر اس کے بے لگام لبوں کا رقص اسے سمٹنے پر مجبور کر گیا لیکن پھر بھی وہ تانے مارنے پر آگئی تھی یہ الگ بات تھی کہ ان سب باتوں کو وہ اہمیت ہی کہاں دے رہا تھا وہ تو اس کا یہ ناراض ناراض سا روپ انجوائے کرنے کے موڈ میں تھا۔

تو غصہ کس بات پر ہے تنگ نہ کرنے کا کہنے پر یہ تمہارے ہاتھ کا پاستا نہ کھانے پر۔۔۔۔۔۔؟

اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پر شدت سے بھرپور بوسہ دیتا وہ سوال کرنے لگا وہ اس کی ناراضگی کی پہلے اصل وجہ جاننا چاہتا تھا پھر اسے منانے کے لیے کچھ کر سکتا تھا

جبکہ وہ اپنے لبوں کو ہاتھوں سے رگڑ کر صاف کر رہی تھی اور شاید اس کا لمس مٹانے کی کوشش کر رہی تھی اس نے فوراً اس کے دونوں بازوں کو اپنے ہاتھ میں قید کر کے دوبارہ وہی حرکت کی تھی۔

مونچھیں چبتی ہیں مجھے۔۔۔وہ کھا جانے والے انداز میں بولی۔

تو۔۔۔۔۔؟ برداشت کرو۔۔۔۔۔" اس نے اسی کے انداز میں کہا

ہٹیں پیچھے۔۔۔۔۔۔۔" وہ اب بھی غصہ تھی۔

پہلے ناراضگی کی وجہ بتاؤ۔۔۔۔۔وہ باضد تھا

نہ تو میں اس بات پر ناراض ہوں کہ آپ نے میرے ہاتھ کا کھانا نہیں کھایا اور نہ ہی اس بات پر ناراض ہوں کہ آپ نے مجھے یہ کہا کہ میں آپ کو تنگ نہ کروں۔۔۔۔۔۔۔۔"

تو پھر کس بات سے ناراض ہو میڈم۔اس کے دونوں ہاتھوں کو ایک ہاتھ میں قید کرتے ہوئے وہ اس کے نیچے لب کو اپنی انگلیوں میں بھرتے ہوئے پوچھنے لگا۔ارادہ ان کی آزادی کو شدت سے قید کرنے کا تھا

مجھے غصہ اس بات کا ہے کہ آپ نے صدف کے سامنے ایسا کہا۔

آپ نے اس کمولیکا کے سامنے مجھ سے کہا کہ مجھے تنگ مت کرو۔۔۔۔اور یہ بھی کہ کھانا کھانے کا موڈ نہیں ہے۔اس چڑیل کے سامنے۔۔۔۔۔۔؟ وہ کافی زیادہ ری ایکٹ کر رہی تھی جبکہ اصل ناراضگی کی وجہ جان کر وہ سر تھام کر بیٹھ گیا تھا۔

مطلب تم نے میرے لیے کھانا اسے دکھانے کے لئے بنایا تھا۔۔۔۔؟وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا

نہیں میں نے کھانا اس لیے بنایا تھا تاکہ آپ کو پتہ چلے کہ میں کتنی اچھی کوک ہوں پاکستانی کھانا نہیں بنا سکتی ابھی لیکن باقی سارے کھانے بنانے مجھے آتے ہیں۔اس نے فوراً اس کی بات کی نفی کرتے اصل وجہ بتائی تھی۔

توبس ٹھیک ہے نا یار میں کھاؤں گا تم جو بنا کر دو گی میں سب کچھ کھاؤں گا بس میں اپنے آفس کی وجہ سے پچھلے کچھ دنوں سے بہت زیادہ پریشان ہوں ۔میرے گھر کے اندر سے فائل چوری ہو گئی ہے مائرہ اور میں جاننا چاہتا ہوں کہ یہ حرکت کس نے کی ہے۔وہ سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا۔

میرا آفس سے یا کسی فائل سے یا کسی چور سے کوئی لینا دینا نہیں ہے آج کے بعد اگر آپ نے مجھے اس طرح سے اگنور کیا تو میں ساری زندگی آپ سے بات نہیں کروں گی نہ ہی آپ کے لیے کچھ بناؤں۔گی۔ترس جاؤ گے بیوی کے ہاتھ کا کچھ کھانے کے لیے وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی

ترس ہی نا جاؤں میں جاو کھانا لاو بھوک لگ رہی ہے مجھے وہ تکیے سے ٹیک لگاتے ہوئے اس سے کہنے لگا جبکہ اس کے حکم پر وہ اسے گھورنے لگی۔

کچھ کھلا کر اس طرح سے گھورو لڑکی یار دوپہر میں بھی کچھ نہیں کھایا انرجی بہت کم ہے ٹھیک سے تمہاری گھوریوں کو برداشت نہیں کر پاؤں گا۔

اور پھر شاید کھانے کے بعد تم مجھے نہ برداشت کر پاؤ وہ معنی انداز میں بولا تو وہ۔فوراً اٹھ کر کمرے سے باہر نکلنے لگی۔

جب اچانک دروازے پر رک گئی وارق کا سارا دھیان اسی کی طرف تھا۔

میں کھانا لا کر دوں گی تو آرام سے کھا لیجئے گا اور تب تک میں سو جاؤں گی مجھے "تنگ" کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے وہ منہ بنا کر کہتی کمرے سے نکل گئی تھی

تنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔وہ اس کی نقل اتارتا بیڈ پر لیٹ کر کھل کر اپنی حرکت پر مسکرایا تھا۔

جب کہ اپنے دماغ سے ساری سوچوں کو نکالتا اپنی بیوی کے ساتھ ان لمحات کو انجوائے کرنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ اپنی پریشانی میں مائرہ کو اگنور نہیں کر سکتا تھا

ooooooooo

زینب اس کی آنکھیں بالکل تمہارے جیسی ہیں اور ناک میرے جیسی ہے۔ارے دیکھو تو سہی یہ کتنا پیارا ہے وہ اپنی خوشی سنبھال نہیں پا رہا تھا جب کہ زینب مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔

ان کی شادی کو ڈھائی سال کا عرصہ ہو چکا تھا اس سارے عرصے میں اس نے عرفان کے لہجے میں خود کو بہت انمول محسوس کیا تھا۔

اس نے کبھی بھی اس کے سامنے اپنی سابقہ محبت کا اقرار نہیں کیا تھا اس نے اپنے کسی بھی انداز سے اسے محسوس نہیں ہونے دیا تھا کہ وہ زینب سے نہیں بلکہ کسی اور سے محبت کرتا تھا۔اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ صرف اسی کا ہی دیوانہ ہو۔

صرف اسی کو ہی چاہتا ہو یہی تو وجہ تھی کہ زینب اس کے ساتھ ایک پر سکون زندگی گزار رہی تھی لیکن کہیں نہ کہیں دل میں یہ بات بھی تھی کہ وہ اس کی پہلی محبت نہیں ہے۔

ابراہیم کا فون آتا تھا تو وہ اسے یہی کہتی تھی کہ بھائی بھابھی کو خوش رکھنے کی کوشش کریں اس کے ساتھ اپنی زندگی کو بہتر بنائے۔

وہ اکثر بیچ میں طلاق کی بات کرتا تھا وہ مزید اس سمجھوتے بھری زندگی کو گزارنے کے حق میں نہیں تھا لیکن زینب یہ رشتہ ٹوٹنا افورڈ نہیں کر سکتی تھی اگر زائنہ دوبارہ سے عرفان کی زندگی میں آگئی تو شاید عرفان کی اس سے ساری محبت ختم ہو جائے گی۔

اس کے اندر ڈر بیٹھ گیا تھا کہ وہ آج بھی صرف اسی کو چاہتا ہے اور اگر وہ اس کی زندگی میں واپس آئی تو عرفان بھی پلٹنے میں زیادہ وقت نہیں لگائے گا حالانکہ ان کا رشتہ مزید مضبوط ہو چکا تھا ان کی زندگی میں دانیال آچکا تھا۔

چھوٹے سے دانیال نے ان دونوں کی زندگی کو جنت بنا دیا تھا عرفان اسے دیکھ کر جینے لگا تھا۔

وہ بہت پیارا بچہ تھا بالکل زینب کی طرح اسے دیکھ کر زینب کو اپنے وارق اور تاشفین کی یاد آتی تھی وہ پاکستان جانے والی تھی فہم کی شادی پر جس کے لیے وہ بہت خوش بھی تھی۔

لیکن پاکستان جانے کا سوچ کر اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کیونکہ زائنہ وہیں تھی۔اور وہ اپنی شادی شدہ زندگی پر زائنہ کا سایہ بھی نہیں پڑنے دینا چاہتی تھی۔

لیکن یہ زندگی تھی اس میں کب کیا ہو جائے کون جانتا تھا آنے والا وقت زندگی میں کیا لانے والا تھا اسے اندازہ نہیں تھا۔لیکن وہ زائنہ کو اپنے شوہر اور بچے سے بہت دور رکھنا چاہتی تھی بس یہی وجہ تھی کہ پچھلے ڈھائی سال میں اس نے ایک دفعہ بھی پاکستان جانے کی ضد نہیں کی تھی

ooooooooo

تناوش کی قربت میں وہ اپنی۔ساری تھکن اتار چکا تھا۔اس نے بڑی مشکل سے اسے سونے کی اجازت دی تھی۔

اور اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں اس کی معصومیت تھی وہ اتنی معصومیت سے جان چھڑانے کے بہانے بناتی تھی کہ وہ خود کو اس کے سامنے بے بس محسوس کرتا تھا اس وقت رات کے کے تقریباً ڈھائی بجے کا وقت تھا وہ اس کے لیپ ٹاپ پر اس کی کل کی اسائنمنٹ تیار کر رہا تھا۔

جبکہ میڈم خود گہری نیند میں سو رہی تھی۔اس کا ایک ہاتھ اس کے گرد بندھا ہوا تھا۔جبکہ وہ گود میں لیپ ٹاپ رکھے بیچ میں ایک آدھ نظر اس پر بھی مار کر اس کی پر سکون نیند کو اپنی شدتوں سے حرام کر دیتا تھا۔

یہ میرے لیے انرجی ڈوز ہے۔اور اس کے بنا میں کوئی کام نہیں کر سکتا اس کے نیند سے جاگ کر گھورنے پر اس کا جواب تیار تھا۔

جس پر وہ اسے ایک دو گھوریاں ڈال کر دوبارہ آنکھیں بند کر لیتی۔

اس کا ہاتھ تیزی سے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب اچانک اسے باہر سے آواز سنائی دی تھی اس کے گھر میں اس وقت تو کوئی نہیں ہو سکتا تھا۔اور بلڈنگ اتنی اونچائی پر تھی کہ کسی بلی وغیرہ کے آنے کے بھی چانس بہت کم تھے۔

اس نے آہستہ سے تناوش کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹایا اور لیپ ٹاپ ایک سائیڈ کرتے ہوئے اٹھ کر باہر نکلا۔اس نے سب سے پہلے بالکنی میں آ کر نیچے کی طرف دیکھا تھا۔

دور بہت دور سڑک پر گاڑیاں چھوٹے چھوٹے کھلونوں کی طرح نظر آ رہی تھیں۔واپس آتے ہوئے وہ کچن کی طرف آیا شاید کوئی بلی وغیرہ آ گئی ہو ویسے بھی نیچے بلڈنگ والوں نے ایک بلی رکھے ہوئی تھی۔

لیکن یہاں پر بھی کچھ نہیں تھا وہ دوسرے کمرے کو چیک کرنے کے بعد دروازے تک آیا۔

اور ایک جھٹکے سے دروازہ کھول دیا۔باہر کوئی بھی نہیں تھا سیڑھیوں کے نیچے سے کھلتا دروازہ اس نے خود گھر آنے کے بعد بند کیا تھا۔

اسے شام سے ہی ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی ہے۔جو اس کا پیچھا کر رہا ہے شاید اس کا دماغ ابھی تک اس سوچ سے نکلا نہیں تھا وہ اپنے خیال جھٹکتے ہوئے دروازہ واپس بند کر تا کمرے میں آیا۔

اور ایک بار پھر سے اسی انداز میں بیٹھتے ہوئے تناوش کی اسائنمنٹ مکمل کرنے لگا جو بالکل اینڈ سے رہ گئی تھی۔

اس نے مزید 2 سے 3 پوائنٹ لکھتے ہوئے اسائنمنٹ کو ختم کر کے فائل سیو کی تھی۔

ہیلو میڈم ہو گیا آپ کا کام۔۔۔۔۔۔۔اس نے تناوش کو کندھے سے ہلاتے ہوئے بتایا تھا۔

تھینک یو وہ آنکھیں ملتے ہوئے دوبارہ سونے لگی تھی۔

تھینک یو کا میں نے اچار نہیں ڈالنا معاوضہ دو مجھے میرے کام کا ایک جھٹکے میں اس سے بیٹھاتے ہوئے بولا۔

معاوضہ۔۔۔۔۔۔۔۔؟وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ہاں جانو اٹھو شوہر کی خدمتیں کرو اتنی مشکل سے بنائی ہے تمہاری اسائنمنٹ اتنا دماغ لگایا ہے میں نے کچھ تو انعام دو محنت کا۔۔۔اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ حساب کتاب پر اتر آیا تھا۔

رات کے تین بجے معاوضہ کون مانگتا ہے صبح مانگیے گا تب دوں گی میں آپ کو ابھی سو جائیں وہ آرام سے اس کا گال تھتھپاتے ہوئے بول رہی تھی یقیناً نیند میں تھی اگر ہوش میں ہوتی تو ایسی حرکت کر کے تاشفین کے جذبات کو کبھی نہ جگاتی۔

لیکن تاشفین کے جذبات تو پہلے سے ہی جاگے ہوئے تھے۔بخشنے کا ارادہ تو وہ ویسے بھی اسے نہیں رکھتا تھا ہاں لیکن اس کی اس حرکت نے انہیں مزید بڑھا دیا تھا۔

جانو میں نے بہت محنت کی ہے اور تمہیں میری محنت کا احراج تو مجھے ابھی اور اسی وقت دینا پڑے گا تو اپنی نیند کو بائے بائے کر دو کیونکہ اب تم سو نہیں سکتی۔اور نہ ہی میں تمہیں سونے دوں گا۔

آپ نے ایڈوانس لیا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا تناوش نے اسے یاد دلایا۔وہ کام شروع کرنے سے پہلے ہی اس کے ہوش ٹھکانے لگا چکا تھا۔

کب کہاں مجھے بالکل بھی یاد نہیں تمہارے پاس کوئی رسید ہے کوئی ثبوت ہے جس پر میں یقین کر سکوں وہ شرارتی مسکراہٹ لئے ذو معنی انداز میں بولا۔

آپ بے ایمانی نہیں کر سکتے تاشفین یاد کریں جب آپ گھر واپس آئے تھے تب۔۔۔۔۔؟وہ بولتے بولتے چپ ہو گئی تھی چہرہ سرخ اناری ہونے لگا تھا۔اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے تھے بول ہی نہ پائی جب کہ وہ اس کے جواب کا منتظر تھا۔

ہاں بولو کب کی بات ہے یہ مجھے تو بالکل بھی یاد نہیں جب میں گھر آیا تھا تب کیا ہوا تھا۔۔۔۔؟وہ اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے اس سے پوچھ رہا تھا جب کہ وہ صرف اسے گھور رہی تھی حالانکہ اس کی شرارتی نگاہیں اسے یہ کام بھی نہیں کرنے دے رہی تھیں۔

جب آپ گھر آئے تھے تب۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ نے معاوضہ لے لیا تھا۔اور آپ ایک بہت بے ایمان ڈیلر ہیں۔

میں آئندہ آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گی۔اور نا ہی آپ سے کبھی کوئی کام کرنے کے لئے کہوں گی۔اپنی نیند کو قتل ہوتے دیکھ کر وہ ناراضگی سے بولی تھی کیونکہ اب وہ اس کے کندھے سے شرٹ سرکا چکا تھا۔

ڈارلنگ تمہارے پاس تاشفین ابراہیم کے علاوہ اور کوئی آپشن نہیں ہے۔اس نے قہقہ لگاتے ہوئے اسے بہت پتے کی بات بتائی تھی جب کہ وہ اپنے نازک ہاتھوں کے مکے اس کے کندھے پر برسانے لگی تھی۔جسے وہ اس کے تل پر تشدد کرتے ہوئے برداشت کر رہا تھا۔

اپنی گردن پر اس کے دانتوں کی چبھن محسوس کر کے وہ۔سسکی تھی۔

لیکن وہ اس کی نازک جان کو مزید مشکل میں ڈالتا اسے بے بس کر گیا تھا۔وہ اس کی شدتیں سہتی خود کو اس کے حوالے کر چکی تھی۔کیونکہ اس کے پاس سچ میں اس کے علاوہ اور کوئی آپشن نہیں تھا۔

००००००००

ہسبنڈ کو پیاری سی پپی دے کر گڈ مارننگ وش کیا جاتا ہے میڈم آپ کو اتنا بھی نہیں پتا وہ اسے جاگتے پا کر جلدی سے اس کے قریب سے اٹھ کھڑی ہوئی اور واش روم میں گھسنے لگی وہ اس سے خفا خفا تھی۔ اس نے ساری رات اسے سونے نہیں دیا تھا۔

فجر کے وقت بڑی مشکل سے اس نے منتیں کر کے اپنی جان چھڑائی تھی حالانکہ وہ تو اب بھی اس کو چھوڑنے پر راضی نہیں تھا۔

مجھے نہیں کرنا آپ کو گڈ مارننگ وش آپ اپنی نیند پوری کر لیں پھر سارا دن آپ کو کام کرنا ہو گا میں ناشتہ بناتی ہوں۔

پھر آپ کو جگانے آؤں گی وہ جلدی جلدی میں منہ ہاتھ دھوتے ہوئے اس سے بولی تھی۔

اور خود کہاں نیند پوری کرو گی جان من۔ فجر کی نماز کے وقت وہ جب تک نماز ادا کر کے واپس آتی وہ گہری نیند میں اتر چکا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ فجر کے بعد سوئی بھی ہے یا نہیں۔

میں کالج سے واپس آ کر سو جاؤں گی آپ آرام کر لیں آپ کو بھی ٹائم نہیں ملے گا اسے اس کی فکر تھی۔ اس کی فکر پر اسے اس پر پیار آنے لگا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کا پیار کافی زیادہ خطرناک ہے اور اس کے لیے مسئلہ پیدا کر سکتا ہے

جانو اتنی فکر کرو گی تو میں چھٹی کر لوں گا آج کام پر جاتا ہی نہیں وہ شرارت سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔

اللہ کا واسطہ ہے تاشفین میری جان چھوڑ دیں اس سے زیادہ آپ کو برداشت نہیں کر سکتی میں وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی تو تاشفین کا قہقہ بلند ہوا

ایسے جب تم مجھ سے ڈر ڈر کر دور بھاگتی ہو نا تب میرا دل تمہاری قربت کے لیے اور بھی زیادہ مچلنے لگتا ہے وہ خوش ہوتے ہوئے بولا تھا۔

اور جب اس طرح سے آپ مجھے دیکھتے ہی نہ مجھے کہیں چھپ جانے کا دل کرتا ہے وہ اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے واش روم کی جانب بھاگ گئی تھی۔

اور جب تم ایسے مجھ سے بھاگ کر چھپنے کی کوشش کرتی ہو میرا دل کرتا ہے میں تمہارے پیچھے آ کر تمہیں اپنی باہوں میں قید کر لوں وہ دروازے تک آیا تھا لیکن اس نے اندر سے لاک کر دیا۔

اور جب آپ اس طرح سے میرے پیچھے آتے ہیں نا تب میرا دل کرتا ہے میں یہ دروازہ بند کر کے آپ کو خود سے دور کر دوں جا کر آرام کریں۔ اور مجھے میرا کام کرنے دیں وہ اس کے سارے ارادوں پر پانی پھیر چکی تھی جبکہ تاشفین ہاتھ پر مکہ مارتا واپس بیڈ پر آ کر لیٹ گیا تھا۔

اگر تمہیں لگتا ہے کہ مجھے خود سے دور کر کے تم اچھی بیوی ثابت ہو جاؤ گی تو غلط فہمی ہے تمہاری بہت بری بیوی ہو تم میں تمہیں کبھی اچھی بیوی کا سرٹیفیکیٹ نہیں دوں گا۔

آپ وہ سرٹیفیکیٹ اپنے پاس رکھ کر اسے فریم کروالیں۔مجھے چاہیے بھی نہیں کیوں کہ آپ کی اچھی بیوی بننے کے لیے مجھے پتہ نہیں کیا کیا کرنا پڑے گا میں بنا اچھی بیوی کے ہی ٹھیک ہوں وہ فریش ہو کر باہر نکلتے ہوئے اسے سنا رہی تھی۔

شور کیوں کئے جا رہی ہو مجھے نیند آرہی ہے ایک تو ساری رات سونے نہیں دیا اور اب صبح صبح شور مچا کر میری نیند خراب کر رہی ہے وہ تکیے کو اپنی باہوں میں بھینچتے ہوئے اسے سنانے لگا تھا۔

میں نے نہیں سونے دیا یا آپ نے ساری رات میری نیند خراب کی وہ غصہ ہوئی تھی اس کی اسائنمنٹ کا کام تو ایک ڈیڑھ گھنٹے میں ہی وہ کر کے فارغ ہو چکا تھا باقی وقت تو اس نے اپنے رومانس کے لئے بچا کر رکھا تھا جس کو اس نے بعد میں خوب استعمال بھی کیا۔

ڈارلنگ اگر آپ کو یاد ہو تو کل رات میں آپ کی اسائنمنٹ بنا رہا تھا اس نے یاد کروایا تھا۔

اور اگر آپ کو یاد ہو تو مسٹر ڈارلنگ وہ آپ نے ایک گھنٹے میں مکمل کر لیا تھا وہ الٹا اسی کے انداز میں اسے یاد دلاتے ہوئے کہنے لگی۔

لیکن تمہارے مطابق تو وہ کام تقریباً پانچ سے چھ گھنٹوں کا تھا اس نے جیسے یاد دلایا تھا اس کے لیے وہ سچ میں پانچ سے چھ گھنٹوں کا تھا کیونکہ اسے سارے ٹوپکس تلاش کرتے ہوئے وقت لگ جاتا تھا جبکہ تاشفین نے ایک گھنٹے میں ہی اس کی ایک بہترین اسائنمنٹ تیار کر لی تھی۔

ہاں وہ تو مجھے اس کو کام کرتے ہوئے ٹائم لگتا نہ آپ نے تو جلدی کر لیا تھا۔

تو یہ تو میری ہمت ہے جو میں نے جلدی کر لیا تمہاری طرف سے تو چار پانچ گھنٹے ہی لگنے تھے۔اور ویسے بھی میں نے تمہارے مطابق کام کیا ہے یہ الگ بات ہے کہ میں نے کام کے ساتھ تھوڑا سا رومانس لیا۔۔

تھوڑا سا۔۔۔۔۔؟وہ باہر نکلتے ہوئے جھٹکے سے مڑی تھی ساری رات اس کو جگا کر وہ اپنی بے قرار قربت کو تھوڑا سا کہہ رہا تھا۔

ہاں تو تھوڑا سا ہی تو پیار کیا ہے تم موقع کہاں دیتی ہوں پیار کرنے کا۔وہ اب بھی شکوے شکایت کر رہا تھا تاشفین نفی میں سر ہلاتے کمرے سے نکل گئی تھی۔

اگر یہ تھوڑا سا پیار ہے تو زیادہ پیار کون سا ہوتا ہے وہ بڑبڑاتے ہوئے کچن کی طرف جا رہی تھی جب اسے پیچھے سے آواز سنائی دی۔

پاس آؤ تو بتاؤں نا کہ زیادہ پیار کون سا ہوتا ہے تم تو تھوڑے سے ہی میں گھبرا کر کانپنا شروع کر دیتی ہو۔

وہ اب بھی اسے تنگ کرنے سے باز نہیں آیا تھا جبکہ اس کے بے باک جملے پر وہ کانوں کو ہاتھ لگاتی اپنے سرخ ہوتے گالوں پر ہاتھ پھیر کر کچن میں آ گئی تھی اب اس کا کوئی ارادہ نہ تھا تاشفین کو تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے تک اپنی شکل دکھانے کا۔

००००००

گھر میں فہیم کی شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی ہر طرف دھوم دھام ہلا گلا تھا ایسے میں اچانک ہی شور اٹھا کے ابراہیم اور موسی نے اپنی دوستی کو رشتہ داری میں بدلنے کا فیصلہ کر دیا ہے اس بات نے سب کو ہی جھٹکا دیا تھا۔

کیوں کہ وارق خود ابھی صرف پانچ سال کا تھا اور جس کے ہاتھ میں اس کے نام کی انگوٹھی ڈالی جا رہی تھی وہ محض گیارہ دن کی بچی تھی۔ ابھی کچھ دن پہلے کی بات تھی جب موسی خان ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ لے آیا تھا اور کتنی خوشی سے اس نے بتایا تھا کہ اللہ پاک نے اسے اپنی رحمت سے نوازا ہے

پر آج اچانک ہی یہ بات افراہیم صاحب نے آ کر بتائی تھی کہ وہ اپنی دوستی کو رشتہ داری میں بدلنا چاہتے ہیں۔

ابھی ڈھائی سال پہلے بھی اس بات کو لے کر اچھا خاصا ہنگامہ ہوا تھا جب بدر خان کا رشتہ بار بار زینب کے لئے آیا تھا اور ہر بار انہوں نے یہ کہہ کر ٹھکرا دیا تھا کہ وہ بیٹیوں کو باہر کے خاندانوں میں نہیں دیتے۔

ان کی یہ رسم ذرا عجیب تھی وہ چھوٹی عمر میں ہی اپنی بچوں کی منگنی کر دیتے تھے۔ وہ دوسرے خاندان سے بیٹی اپنے گھر لا سکتے تھے لیکن اپنی بیٹیوں کو اپنے ہی خاندان کے لوگوں میں دیتے تھے اور ویسے بھی ان کا کہنا تھا کہ زینب کی منگنی بچپن سے ہو چکی ہے اور وہ بچپن کے رشتے داریوں پر یقین رکھتے ہیں۔

جبکہ بدر خان تو زینب سے محبت کا دعویدار تھا کتنی دفعہ موسی خان اپنے بھائی کے لیے زینب کا رشتہ لے کر آیا تھا لیکن افراہیم صاحب اس رشتے کو قبول نہیں کر سکے کیونکہ جو بھی تھا وہ زینب کی خواہش کو رد نہیں کر سکتے تھے اور وہ جانتے تھے کہ بچپن سے ہی عرفان کو ہی پسند کرتی ہے۔

بے شک انہیں موسی خان سے زیادہ عزیز کوئی بھی نہ تھا اور وہ بدر پر یقین بھی کر سکتے تھے اس معاملے میں کیونکہ وہ زینب سے محبت کا دعویدار تھا لیکن اپنی بہن کی خوشیاں وہ عرفان کے ساتھ ہی دیکھنا چاہتے تھے کیونکہ وہ بچپن سے عرفان کے نام پر بیٹھی ہوئی تھی۔

ورنہ بدر خان اس کے لئے بہت اچھا آپشن تھا وہ ہر وقت اپنی بہن کو اپنے سامنے رکھ سکتے تھے۔

لیکن ایسا نہ ہو سکا بدر خان کی محبت ادھوری ہی رہ گئی وہ زینب کا رشتہ لے کر تقریباً نو دفعہ ان کے در پر آیا تھا۔

لیکن ہر بار انکار ہو گیا تھا اور بدر نے شادی نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا اس کا یہ جذباتی فیصلہ کسی کو بھی پسند نہیں تھا خود ابراہیم اور افراہیم اسے ہزار دفعہ شادی کے لیے فورس کر چکے تھے لیکن وہ ہر دفعہ انکار کر دیتا شاید اپنی محبت کو بھلا کر آگے بڑھنا اس کے لیے آسان نہیں تھا۔

اور ایسے میں اچانک افراہیم صاحب کا اپنے بیٹے کے لیے فیصلہ کرنا سب گھر والوں کو حیران کر گیا تھا۔

ooooooo

وارق۔۔۔۔۔۔"وہ جیسے ہی نہا کر باہر نکلی تو اسے بیڈ پر اب تک سوتے ہوئے پایا اسے حیرت ہوئی تھی کہ وہ اب تک جاگا کیوں نہیں۔

اس نے اس کے پاس آتے ہوئے اسے ہلکی سی آواز دی تھی جس کا جواب اس نے ذرا سی آنکھیں کھول کر آنکھ کے اشارے سے لیا تھا۔

شکر ہے مجھے لگا کہیں میرے ہاتھ کا پاستہ کھا کر آپ کو کچھ ہو تو نہیں گیا اس نے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ تکیہ سائیڈ پر لگاتے اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔

کیا ہونا تھا مجھے تمہارے ہاتھ کا پاستا کھا کر وہ اس سے سوال کئے بنا اب رہ نہیں سکتا تھا۔

کل رات اس نے اس کے ساتھ بہت بے ایمانی کی تھی اس کے سامنے کھانا رکھ کر وہ بیڈ پر آکر لیٹ گئی تھی اس نے سونے سے منع کیا تھا لیکن جب وہ بیڈ پر آیا تو وہ نہ صرف سو چکی تھی بلکہ اپنے سانسوں کی میٹھی میٹھی آواز کے ساتھ اس کی نیند بھی برباد کر چکی تھی۔

اس کا دل تو چاہا کہ وہ ایک جھٹکے میں اسے اٹھا کر بٹھادے لیکن وہ ایسا نہیں کر پایا تھا۔

کیوں کہ اس کی مدہم مدہم سانسوں کا شور اسے اتنا اچھا لگ رہا تھا کہ اس کا دل بس ایسے ہی سننے کیلئے باضد ہو گیا تھا۔

نہیں ہونا تو کچھ نہیں تھا بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی اس نے کندھے اچکائے اس کا ارادہ تو اپنی تعریف سننے کا تھا لیکن شاید وارق اس کے اشاروں کو سمجھ ہی نہیں پاتا تھا۔

ویسے تمہارے ہاتھ کا پاستہ۔۔۔۔۔" وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بال سکھانے لگی جب وارق نے آدھی ادھوری بات کی وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

ہاں میرے ہاتھ کا پاستا کیسا لگا آپ کو وہ ایک سائیڈ پر ہو کر پوچھنے لگی تھی کیونکہ تاشفین کو تو بہت پسند تھا اور تاشفین اس کی کھل کر تعریف کیا کرتا تھا اور تاشفین کے علاوہ اس کی اور کسی کے ساتھ ایسی دوستی نہیں تھی کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے کھانا بنا کر اسے دیتی۔

یار مجھے نہیں پتا کیسا تھا وہ کیا ہے نہ کہ میں نے کل رات سے پہلے کبھی اس چیز کو کھایا نہیں تھا۔

اور نہ ہی مجھے نئی نئی چیزیں کھانے کا شوق ہے وہ تو تم نے اتنی محنت سے میرے لئے بنایا تو میں نے سوچا تمہارا دل رکھ لیتا ہوں۔

اس کا ٹیسٹ کیسا ہوتا ہے مجھے نہیں پتا لیکن مجھے ٹھیک ٹھاک لگا اگر تم دوبارہ کبھی بناؤ تو شاید میں کھا سکتا ہوں لیکن مجھے اس طرح کے کھانے زیادہ پسند نہیں ہیں۔

اس نے پوری ایمانداری سے جواب دیا جبکہ اس کی اتنی ایمانداری پر مائرا کا دل چاہا کہ وہ کوئی بھاری چیز اٹھا کر اس کے سر پہ مار دے یہ کیا انداز تعریف کرنے کا۔۔۔۔۔۔"

قسم سے میرا ارادہ آج بھی آپ کے لئے نہ کوئی بہت اچھا بنانے کا تھا لیکن جس انداز میں آپ نے میری تعریف کی ہے ناوارق دامو نچھڑ۔۔۔۔۔"

میں ساری زندگی کچھ نہیں بناؤں گی میں نے اتنے پیار سے وہ بنایا تھا اور آپ اس طرح تعریف کر رہے ہیں کہ پتا نہیں ٹیسٹ کیسا ہوتا ہے پتہ نہیں کیسا ہوتا ہے وہ اسے پتا نہیں کیا کیا کہنے والی تھی جب کہ وہ تو اس کی ساری باتوں میں سے ایک بات بلکہ ایک لفظ پکڑ چکا تھا۔

پیار سے ۔۔۔۔۔؟ لیکن تم تو مجھ سے پیار نہیں کرتی بلکہ تم تو ساری زندگی مجھ سے پیار کر ہی نہیں سکتی اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی۔

بات کو گھمانے کی کوشش مت کریں ٹوپک کوئی اور ہے کوئی اور مت چھیڑیں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تھی فی الحال سے اپنا دکھ نہیں جا رہا تھا اور وہ پیار کی گردان ایک بار پھر سے شروع کرنا چاہتا تھا۔

تو جانو میرے پاس آؤ نا ابھی میں تمہاری ساری شکایتیں دور کر دوں گا۔ وہ ایک لمحے میں اسے کھینچ کر اپنے اوپر گراتے ہوئے ایک جھٹکے سے کروٹ بدل گیا جس کی وجہ سے وہ بیڈ پر اس کے نیچے آگئی جبکہ وہ اس کے اوپر سایہ بنائے ہوئے تھا۔

پلیز آپ مجھے صبح صبح کس مت کیجئے گا آپ کی مونچھوں کی چبن مجھ سے برداشت نہیں ہوتی۔

کل بھی آپ کی اس حرکت کی وجہ سے مجھے سارا دن اپنے چہرے پر کسی سخت کھردری چیز کا احساس ہوتا رہا۔ اس نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے خود سے دور کرنا چاہا تھا۔

پہلے بھی کہا ہے اب بھی کہتا ہوں برداشت کرو برداشت کرنا سیکھ لو۔ کیونکہ اب تو تمہیں ساری زندگی انہیں مونچھوں کے ساتھ گزارا کرنا ہے وہ اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے مزے سے بولا اور ایک ہاتھ میں اس کے دونوں بازوں کو قید کر لیا۔

لپس پر نہیں پلیز۔۔۔۔۔۔ وہ اس کے لبوں پر جھکنے لگا وہ تو چہرہ پھیر کر منت بھرے لہجے میں بولی

مائرہ اب تم مجھے صبح صبح فضول میں غصہ دلا رہی ہو اس کا انداز بہت سخت تھا۔

صبح صبح میرا موڈ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ دوسرے ہاتھ سے اس کا چہرہ دبوچتے ہوئے اپنے سامنے کرتا اس کے لبوں پر اپنی تمام تر شدتوں کے ساتھ جھکا تھا۔

مائرہ کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئی اس کا انداز بہت شدت لئے ہوئے تھا جبکہ اس کے چہرہ پھیرنے کی وجہ سے وہ اپنا غصہ بھی اس کے لبوں پر اتار رہا تھا۔

آج کیا بناؤ گی میرے لیے وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے گھسیٹ کر اپنے قریب کرتا اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا سوال کرنے لگا جب کہ وہ اپنے ایک ہاتھ سے اپنے ہونٹ رگڑتی اس کی چبھن کو کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

مائرہ مجھے تمہاری یہ حرکت بہت بری لگتی ہے اس نے اسے اپنے ہونٹوں کو رگڑتے دیکھ کر کہا تھا۔

کیا کروں مونچھیں چبھتی ہیں مجھے اس کے انداز میں معصومیت تھی لیکن وہ پگھلا نہیں۔

تو اس کا ایک ہی حل ہے تم عادت ڈالو اس نے حل بتایا تھا۔

یہ حل نہیں سزا ہے مسٹر میں جا رہی ہوں باہر بھوک لگی ہے مجھے وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولی۔جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

اور یہ سزا تم نے ساری زندگی جھیلنی ہے اس کا انداز دلکشی لیے ہوئے تھا جب کہ وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی کمرے سے باہر نکل گئی۔

○○○○○○○

بہت بہت مبارک ہو خان آج سے ہم دوست نہیں بلکہ رشتہ دار بھی ہوئے۔وارق نے جیسے ہی وہ ننھا سا ہاتھ تھام کر وہ چھوٹی سی انگوٹھی اس کی انگلی میں پہنائی ہر طرف مبارک کا شور شروع ہو گیا۔

جبکہ وارق خود بھی خوش ہوتے ہوئے تالیاں بجانے لگتا تھا جیسے اس نے کوئی بہت بڑا کارنامہ سرانجام دے دیا سب اسے شاباش دے رہے تھے۔

جبکہ تاشفین وارق کا ہاتھ تھامے اس گڑیا کو جھانک جھانک کر دیکھ رہا تھا۔جو اسے کچھ زیادہ پسند نہیں آئی تھی کیونکہ اس کے گھر میں سب سے زیادہ اہمیت تو اس کی تھی کیونکہ وہ سب سے چھوٹا تھا ایسے میں کسی اور کو پیار ملتے دیکھنا اسے جلن میں مبتلا کر رہا تھا۔

ان سب کو اپنی مستی مذاق میں لگے دیکھ کر ابراہیم اس افراہیم بدر اور موسیٰ اوپر چھت پر چلے گئے تھے۔

بدر ہم نے سنا ہے کہ تمہاری امی اپنی بھتیجی سے تمہاری شادی کرنا چاہتی ہیں لیکن تم بار بار انکار کر رہے ہو ہمیں کیوں شرمندہ کر رہے ہو یار ہم سب کی بھی یہی خواہش تھی کہ زینب کی شادی تمہارے ساتھ ہو۔

لیکن یہ ہمارے گھر کے اصولوں کے خلاف تھا پلیز تم اپنی زندگی میں آگے بڑھو تمہیں اس طرح سے زندگی سے منہ موڑ دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تمہاری زندگی ہماری وجہ سے خراب ہوئی ہے تم سے یہ بات کرتے مجھے خود بہت عجیب لگ رہا ہے لیکن تم میرے بہت عزیز دوست ہو۔

افراہیم اور ابراہیم دونوں اسے سمجھا رہے تھے جب کہ سیڑھیوں پر کھڑی زائنہ ان کی ساری باتوں کو سن چکی تھی۔

وہ یہاں آنے کے لئے تیار نہ تھی ابراہیم اسے زبردستی لایا تھا۔وہ واپس گھر جانا چاہتی تھی تبھی ابراہیم سے کہنے آئی تھی لیکن اگر وہ یہاں نہ آتی تو یہ راز تو اسے کبھی پتا ہی نہیں چلتا

کہ بدر زینب سے محبت کرتا تھا اس بارے میں وہ کچھ نہیں جانتی تھی ہاں لیکن بدر کا رشتہ بار بار زینب کے لیے آتا رہا تھا۔

بدر کے گھر والوں نے اس رشتے پر بہت زور دیا تھا لیکن ان تینوں بھائیوں کا کہنا تھا کہ زینب کا رشتہ بچپن سے طے ہے اور اس کی شادی وہیں پر ہو گی۔

اور اب یہاں بدر زینب کی وجہ سے کسی اور سے شادی کیلئے تیار ہی نہ تھا بیچارہ سچی محبت کرتا تھا زینب سے اپنی زندگی میں کسی اور کو شامل نہیں کرنا چاہتا تھا اور یہ راز ان کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا تھا اسی لئے تو زائنہ نے اسے اپنے طریقے سے استعمال کرنے کا بھی سوچ لیا تھا۔

○○○○○○

خدیجہ باجی مجھے بس یہ جواب دیں کہ یہاں پر جو فائل تھی۔ وہ کہاں گئی۔ وہ بہت غصے میں تھا۔ اس کی آواز سن کر مائرہ بھاگتی ہوئی نیچے آئی تھی

وارق بھائی مجھے نہیں پتا یہی پڑی تھی آپ کو تو پتہ ہے میں ان سب چیزوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔ میں ڈھونڈ کر دیتی ہوں یہیں کہیں ہو گی وہ بہت پریشانی سے بولی تھی اس کے لہجے سے اسے خوف آ رہا تھا۔

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے اب کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ وہ فائل کہاں ہے وہ فائل اس وقت بدر خان کے پاس ہے اور آپ کو پتہ ہے بدر خان کون ہے میرا دشمن میرا سب سے بڑا دشمن۔ جو مجھے ہر مقام پر ہارتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے جو مجھے ہر مقام پر نیچا دکھانا چاہتا ہے۔

ایک فائل دی تھی آپ کو سنبھالنے کے لیے لیکن وہ بھی آپ۔۔۔۔۔۔"

آپ کو پتہ ہے وہ فائل اس کے پاس کیسے پہنچی ہمارے ہی گھر میں سے کوئی لے کر گیا ہے چوری ہو گئی ہے ہمارے گھر سے دوسری دفعہ آپ کو یقیناً اس بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ یہ فائل تو آپ نے یہیں چھوڑ دیں میرے کہنے کے باوجود بھی کہ اسے بابا کے کمرے میں رکھنا ہے۔

جائیں پلیز چلی جائیں اس وقت ورنہ پتہ نہیں مجھے کیا ہو جائے گا وہ غصے سے بولا تھا اس وقت وہ اپنا غصہ کسی پر نہیں نکالنا چاہتا تھا لیکن اپنی دوسری فائل غائب دیکھ کر اس کا دماغ اچھا خاصا گھوم گیا تھا۔

یہ کیا بات ہوئی وارق اگر آپ اپنی فائل خود سنبھال کر نہیں رکھ سکتے ہیں اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ سب پر غصہ کریں گے۔ کتنے زور سے ڈانٹا رہے ہیں آپ نے باجی کو انہیں بھی برا لگتا ہے وہ بھی انسان ہیں۔

اسے خدیجہ پر اس طرح سے غصہ کرتے دیکھ اسے بہت بُرا لگا تھا اسی لئے کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے باتیں سنا گئی تھی جبکہ خدیجہ نہ نہ کرتی ہی رہ گئی
۔

باجی ان کو کچھ مت کہیں ان کا کوئی قصور نہیں ہے میں نے ہی دھیان نہیں دیا صاحب نے کہا تھا وہ ساری فائلز میں صاحب کے کمرے میں رکھ دوں۔ لیکن میں نے ہی اپنا کام ٹھیک سے نہیں کیا خدیجہ اپنی غلطی قبول کرتے ہوئے بولی۔

خدیجہ باجی آپ جائیں یہاں سے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ فوراً ہی ہاں میں سر ہلاتی کمرے سے نکل گئی تھی۔ جبکہ مائرہ شرمندہ سی ہو گئی تھی

میں ڈھونڈنے میں کچھ ہیلپ کروں وہ فائل وہ اسے دیکھتے ہوئے بہت کم آواز میں بولی تھی اب اسے پتہ چل چکا تھا کہ غلطی خدیجہ کی ہی تھی۔ اور اس نے بے کار میں ہی بیچ میں بول کر اسے غصہ دلایا تھا اسی لئے معذرت خواہانہ انداز میں بولی۔

نہیں ملے گی کیوں کے چوری ہو چکی ہے تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں وہ ناراض سا بولا۔

توچوری کس نے کی یہ بھی تو سوچیے نہ گھر میں اس طرح سے کوئی چور گھوم رہا ہے اور آپ اتنے بے فکر ہیں۔سب لوگوں کو بلا کر پوچھیں کہ یہ حرکت کس نے کی ہے۔۔؟ورنہ اس طرح سے تو نہ جانے کتنی چوریاں ہوتی رہیں گی۔وہ اسے دیکھ کر سمجھانے والے انداز میں بولی تھی جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

میرے خیال میں آگے احتیاط کرنی چاہیے وہ بات ختم کر رہا تھا

لیکن اس طرح سے تو ہمیں پتا ہی نہیں چلے گا کہ چور کون ہے وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی۔

میں جانتا ہوں وہ کون ہے۔خیر چھوڑو اس بات کو تم میری یہ چار فائل سنبھال کے رکھ دو یہ بہت اہم فائل ہیں۔اور میں اس معاملے میں تمہارے علاوہ اور کسی پر یقین نہیں کر سکتا پلیز ان فائلز کو سنبھال کر رکھ دو مائرہ میں ضرورت پڑنے پر تم سے مانگوں گا

اگر یہ گم ہوئی نہ تو مجھے بہت زیادہ نقصان ہوگا۔تم انہیں سنبھال کے رکھ دو۔میں یہ تم سے ہی لے لوں گا۔مجھے یقین ہے کہ تم ان کا بہت خیال رکھو گی۔وہ فائلز اسے پکڑاتے ہوئے مسکرا کر اس کا گال تھپتھپا چکا تھا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی فائل کمرے میں لے گئی۔

ooooooooo

ہاں اپنا خیال رکھنا اور سو جانا پھر رات کو میں تمہاری بہانے بازیاں نہیں سنوں گا کہ میں نے تمہیں کل رات سونے نہیں دیا تو تمہیں بہت زیادہ نیند آ رہی ہے رات کو کوئی بہانہ نہیں چلے گا اپنی ساری نیندیں پوری کر لینا تم۔

کھانا بنانے میں زیادہ وقت مت لگانا کچھ ہلکا پھلکا سا بنا لینا بلکہ ایسا کرو دن میں تم کچھ بنا کر کھا لو رات کو کھانا میں باہر سے لے آؤں گا وہ آفر کر رہا تھا۔

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے میں کھانا بنا لوں گی اور کچھ کھا بھی لوں گی آپ جائیں اپنے کام پر وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے بولی تھی

میں تو جاؤں گا ہی لیکن تمہیں بتا رہا ہوں کہ ابھی سو جانا رات میں کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔

آپ کو نیند نہیں آتی کیا رات کو۔۔۔۔۔۔۔وہ حیرت سے اسے دیکھ کر پوچھ رہی تھی کہ کل وہ ساری رات نہیں سویا تھا پہلے اس کی اسائنمنٹ بناتا رہا بعد میں اس کا رومنٹک موڈ آن ہو گیا تھا صبح تقریبا دو گھنٹے کی نیند لی تھی اس نے اور آج رات بھی وہ نہ سونے کا ارادہ رکھتا تھا اور نہ ہی اسے سونے دینے کا۔

نہیں جانو میں عاشق ہوں مجھے نیند نہیں آتی۔وہ مزے سے بولے

اسے عاشق نہیں الو کہا جاتا ہے جناب اس نے بتانا ضروری سمجھا جب کہ وہ ناک پر سے مکھی اڑا گیا۔

چلو اب مجھے ایک کس دو فضول میں میرا وقت برباد مت کرو مجھے کام پر جانا ہے لیٹ ہو رہا ہوں وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے بولا۔

اس کے بنا تو آپ کام پر جا ہی نہیں سکتے نہ وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

میرا کوئی قصور نہیں جانے من تم میرا نشہ ہو۔وہ اس کی بات کا جواب دیتا اپنا شدت سے بھرپور لمس اس کے لبوں پر چھوڑتے ہوئے اس کے تل پر بھی اپنی شد تیں لٹاتا مسکرا کر باہر نکلا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلا گئی

oooooo

وہ اسے گھر چھوڑ کر واپس کام پر چلا گیا تھا جب کہ وہ شام کے کھانے کی تیاری کرنے لگی۔کھانا تیار کرنے کے بعد اس کا ارادہ کچھ دیر سو جانے کا تھا۔

اور اب کھانا تیار کرنے کے بعد وہ سونے کے لئے جا رہی تھی جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔

اس وقت کون آسکتا تھا تاشفین تو بس ابھی گیا تھا اس نے دروازے کے قریب جا کر پوچھا تھا

کون ہے۔۔۔۔۔؟

دروازہ کھولو میں تعیش کا دوست ہوں۔اس نے انگلش میں جواب دیا تھا

جب کہ وہ سوچ رہی تھی کہ وہ کون سے تعیش کی بات کر رہا تھا وہ تو کسی تعیش کو نہیں جانتی تھی اسی لئے دروازہ بھی نہیں کھولا تھا۔

سوری ابھی میرے ہسبنڈ گھر پر نہیں ہیں آپ بعد میں آیئے گا اس نے دروازہ کھولے بنا جواب دیا تھا۔

جبکہ دوسری طرف وہ اس کے اٹک اٹک کر انگلش بولنے پر کچھ سمجھا تھا یا نہیں لیکن اس کے ہسبینڈ والی بات پر جھٹکا ضرور لگا تھا۔کیا یہ لڑکی تعیش کی بیوی تھی وہ سوچ کر رہ گیا۔

اٹس اوکے میں بعد میں آ جاؤں گا وہ کہہ کر واپس لفٹ کی طرف جانے لگا تھا اس کا ارادہ اس لڑکی کو بتانے کا تھا کہ اس کا بوائے فرینڈ ایک ساتھ بہت ساری گرل فرینڈز رکھتا ہے۔

لیکن یہ جان کر اسے اور بھی زیادہ بڑا جھٹکا لگا تھا کہ وہ اس کی گرل فرینڈ نہیں بلکہ بیوی ہے۔

اور اگر وہ اس کی بیوی کو سب کچھ بتا دیتا ہے تو اس کی شادی شدہ زندگی کافی زیادہ متاثر ہو گی اس سے بہتر تھا کہ وہ یہ بات پہلے روز کو بتائے۔جب روز کو پتہ چلے گا کہ تعیش شادی شدہ ہے وہ خود ہی اسے چھوڑ دے گی۔

oooooooooo

یہ کیا بات ہے تم نے اپنے بھائی کی شادی پر نہیں جانا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا تمہارا وہ گھر واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ٹکٹس تھے۔وہ پاکستان جانے کے لیے تیاری مکمل کر چکے تھے۔

اس کے بھائی فہیم کی شادی تھی اور شادی کے بعد پہلی مرتبہ پاکستان جانے والی تھی لیکن اس کا انکار سن کر عرفان کافی پریشان ہوا تھا۔

عرفان ابھی دانیال بہت چھوٹا ہے اس طرح سے اس کے لئے سفر کرنا بالکل اچھا نہیں ہو گا اسی لئے میں نہیں جانا چاہتی۔

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن عرفان کو تو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ایک بہن اپنے بھائی کی شادی پر جانے سے انکار کیسے کر سکتی ہے۔

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کہ تم انکار کیوں کر رہی ہو یار میں ڈاکٹر سے دانیال کا پورا چیک کروا چکا ہوں اور تمہیں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا اپنے بھائی کی شادی کو انجوائے کرو۔ اچھا ہی تو ہے کہ دانیال آپنے ایک ماموں کی شادی پر تو شامل ہو گا پہلے دونوں ماموں کے ٹائم پر دنیا میں ہی نہیں آئے تھے جناب وہ دانیال کو اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے اسے بہلانے لگا تھا۔

نہیں نہ میرا دل نہیں کر رہا پلیز سمجھنے کی کوشش کریں نا۔

تمہارے انکار مجھے بالکل سمجھ میں نہیں آرہا ہے زینب لیکن میں پھر بھی تمہیں ایک آفر دیتا ہوں تمہارے بھائی کی شادی کو ابھی ایک ہفتہ باقی ہے اور ہمارے یہاں سے جانے کے لیے بھی ابھی کافی دن ہیں۔

تو میں تم سے یہی کہوں گا کہ بہتر ہو گا کہ اپنا فیصلہ بدل لو میری جان کیوں کے اس کے بعد تمہارا کوئی بھائی نہیں جس کی شادی پر تم جا سکو۔

پھر ساری زندگی مجھ سے کہتی رہو گی کہ تم اپنے بھائی کی شادی پر بھی نہیں گئی۔ وہ دانیال کو اپنی گود میں اٹھا کے اندر لے گیا تھا جبکہ وہ ٹکٹ کو دیکھ رہی تھی۔ اگر اس کے دل میں یہ ڈر نہ ہوتا کہ وہاں پر زائینہ ہے تو شاید وہ اپنے بھائی کی شادی کو چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

خود اس کا دل بھی تو تاشفین اور وارق کے لئے بے چین رہتا تھا اس کا بہت دل کرتا تھا ان سے ملنے کے لیے لیکن اس کی شادی شدہ زندگی کہیں کسی بڑی مصیبت کا شکار نہ ہو جائے بس اس لیے اس نے اپنے بھائی کی شادی میں نہ جانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اور وہ اپنا یہ فیصلہ بدلنے والی ہر گز نہیں تھی

oooooooo

ایک دو تین چار اس نے ایک دفعہ پھر سے فائل چیک کر کے الماری میں رکھی تھی عجیب زندگی تھی وہ خود تو فائلز دے کر آفس چلا گیا تھا جب کہ وہ کوئی سولہ کمرے کے۔ چکر لگا چکی تھی کہ فائل چوری نہ ہو جائے

پہلے دو بار جو فائل چوری ہوئی تھی ان کی وجہ سے اسے کتنا نقصان ہوا ہے وہ اندازہ لگا سکتی تھی جتنا وہ پریشان تھا مطلب صاف تھا کہ یہ فائل تو اس کے لئے بہت ہی زیادہ ضروری تھی۔

اس نے ساری فائل چیک کر کے سنبھال کر الماری میں رکھی اور کمرے سے باہر نکل آئی تھی۔

پتہ نہیں یہ فائل کتنے دن تک اس کے پاس رہنی تھی لیکن یہ ذمہ داری اس کے لیے کافی زیادہ بڑی تھی جسے وہ سنبھال پاتی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی

میں نوٹ کر رہی ہوں کہ تم صبح سے کمرے کے بہت چکر لگا رہی ہو وہ باہر نکلی تو صدف کو کمرے کے سامنے کھڑے دیکھا تھا۔

پتہ ہے آپ کو بہت فضول عادت ہے سب کو نوٹ کرنے کی کبھی میرے شوہر کو نوٹ کرتی رہتی ہیں کبھی مجھے نوٹ کرتی رہتی ہیں آپ کو اپنا کوئی کام نہیں ہے کیا وہ دروازے کو باہر سے بند کرتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی۔

یہ اس طرح کا کوئی اصول نہیں ہے اس گھر میں۔ کہ گھر میں سب لوگ موجود ہوں اور کمرے کو اس طرح سے باہر سے لاک کیا جائے صدف نے اس کی اس حرکت پر ٹوکا تھا۔

آپ اپنے اصول جا کر کسی اور کو بتائیں میں آپ کے اصولوں کو نہیں فالو کر سکتی ہوں تو بہتر ہو گا کہ آپ اپنا کام کریں ہر وقت میرے آگے پیچھے مت گھوما کریں۔

اسنے دروازے کو ایک بار پھر سے چیک کیا اور نیچے کی طرف جانے لگی جبکہ صدف اس کے جانے کے بعد بھی کافی دیر وہیں کھڑی رہی تھی

oooooooooo

تم روز لیٹ آتے ہو روبن اگر اسی طرح سے چلتا رہا تو یہ فلم بس شوٹ ہوتی رہے گی کبھی مکمل نہیں ہو گی آج وہ تقریباً تین گھنٹے لیٹ آیا تھا اور اس کا انتظار کرتے کرتے وہ سب لوگ ہی اکتا گئے تھے۔

یہاں تک کہ کریسٹن تو وہاں سے جا چکی تھی۔ اسے کسی ضروری پارٹی پر جانا تھا اگر ہیرو ہی وقت پر نہیں آ رہا تھا تو وہ وہاں رہ کر کیا کرتی۔ کیوں کے اس کے تو سارے ہی سینز ہیرو کے ساتھ شوٹ ہونے تھے۔ ان کا آج کا پورا دن برباد ہو چکا تھا

اسے آتے دیکھ کر روز نے تاشفین کو اس سے بات کرنے کا اشارہ کیا تھا جبکہ وہ خود اس کے منہ لگنا پسند نہیں کرتی تھی۔ اور نہ ہی اس بریکپ کے بعد اس سے زیادہ بات چیت کرتی تھی۔

تم مجھے کچھ بھی کہنے والے کوئی نہیں ہوتے ضروری کام تھا مجھے لیٹ ہو گیا اور ویسے بھی میں اگر لیٹ ہو بھی گیا تو بھی کیا میں فلم کا ہیرو ہوں میرے لیے اتنی آرجیسمٹ تو ہو سکتی ہے اور ویسے بھی اگر روز مجھ سے سوال نہیں کرتی تو تم بھی اپنی اوقات میں رہا کرو۔

روبن کا دل تو چاہا تھا کہ وہ اس کے منہ پر کہہ دے کہ تم شادی شدہ ہو یہ بات میں جانتا ہوں اور روز پر تمہارا پردہ فاش کرنے کا ارادہ ہے۔

یہ تم میرے سامنے اکڑ چلتے ہو تمھاری ساری اکڑ صرف ایک حقیقت روز کو پتہ چلنے سے نکل جائے گی اور تم سڑکوں پر آ جاؤ گے۔ لیکن نہیں وہ ایسا کچھ نہیں کہنے والا تھا کیونکہ اس کا ارادہ اسے بلیک میل کر کے اس سے کچھ نکلوانے کا تھا اسی لیے اپنی ہیر وپنتی دکھانے لگا۔

ہمت کیسے ہوئی تھی تاشفین سے اس طرح سے بات کرنے کی تمہاری اوقات کیا ہے تمہیں یہاں میں نے بنایا ہے اگر میں نے تمہیں اس فلم سے آوٹ کر دیا تو کیا اوقات رہ جائے کہ تمہاری روبن

تمہیں کون سا ڈائریکٹر پروڈیوسر اپنی فلم میں ہیرو لے گا میں بھی دیکھوں گی۔

روز اس کی ساری باتیں سن کر کافی غصے سے اس کے پاس آئی تھی۔

تاشفین کے معاملے میں تو کسی کا بھی لحاظ نہیں کرتی تھیں اور روبن تو ویسے بھی بہت برا لگتا تھا۔

روز میرا وہ مطلب نہیں تھا۔ تم نہیں جانتی کہ یہ آج کل کچھ زیادہ ہی ہیرو بننے کی کوشش کر رہا ہے ہر وقت مجھے ڈانٹا رہتا ہے مجھے نیچا دکھانے کی کوشش کرتا رہتا ہے بس اسی لئے میں نے سوچا کہ میں اسے بتاؤں کہ یہ اس فلم کا ڈائریکٹر نہیں بلکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہے اور تم کبھی بھی اسے آوٹ کر سکتی ہو لیکن یہ تو۔۔۔۔۔۔۔

میں تمہاری طرح فضول وقت برباد نہیں کرتا۔ اور تم سے زیادہ اس فلم میں میری ضرورت ہے کیونکہ میں اس فلم کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہوں اور اپنا کام پوری ایمانداری سے کرتا ہوں۔ آج تمہاری وجہ سے ہمارا اتنا وقت برباد ہوا ہے اس وقت میں ہم تقریباً دو سین تو شوٹ کر لیتے اس فلم کی ایک ٹائم لمٹ ہے تمہیں کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا وہ خاموش نہیں رہا تھا جبکہ روز نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس معاملے سے دور کرنے کی کوشش کی

ڈارلنگ تم ریلیکس ہو ایسے لوگوں کے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں میں خود اس معاملے کو حل کر لوں گی۔

اور روبن کم از کم تمہیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ کوئی یہاں پر کیا ہے بس اپنی اوقات یاد رکھو تو تمہارے حق میں بہتر رہے گا ورنہ مجھے بہت ہی ہیروز مل جائیں گے تم سے بہتر اور تم سے کابل اگر یہی سب کچھ چلتا رہا نہ تو تم یہاں سے کچھ دن کے مہمان ہو۔

تمہاری وجہ سے ہمارا پورا دن برباد ہو گیا ہے آج سوٹنگ نہیں ہو گی میرے سر میں بہت زیادہ درد ہے تعیش کیا تم مجھے گھر چھوڑ دو گے۔۔۔۔۔۔۔ وہ روبن کو اس کی اوقات یاد دلاتے ہوئے تاشفین سے بولی تھی۔

جس پر اس نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا اس کی طبیعت صبح سے ہی کافی زیادہ خراب لگ رہی تھی۔

لیکن پھر بھی تعیش کی دن برباد نہ کرنے کی ضد اسے یہاں لے آئی تھی ورنہ آج اسکا کام پر آنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اور پھر بھی روبن کی وجہ سے کوئی شوٹنگ بھی نہیں ہو سکی تھی۔

اٹھالو فائدہ اٹھالو تعیش بس کچھ دن اور پھر جب میں روز کو تمہاری حقیقت بتاؤں گا بلکہ میں حقیقت دکھاؤں گا وہ بھی اپنی آنکھوں سے دیکھے گی تمہیں اور تمہاری بیوی کو ایک ساتھ اور پھر جو ہو گا وہ دیکھ کر مجھے سکون ملے گا۔ کیونکہ تمہارا یہ ڈائریکٹر بننے کا خواب ہمیشہ کے لئے ادھورا رہ جائے گا۔ اس کے جانے کے بعد وہ چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ لیے سوچ رہا تھا۔

وہ بہت دور تک کی پلاننگ کر چکا تھا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا تاشفین کو آسانی سے چھوڑنے کا اس نے بہت کچھ سوچ لیا تھا اور اب وہ اپنے پلان پر کام کرنے والا تھا۔

اس نے سوچ لیا تھا وہ ان سب چیزوں میں کرسٹن کو بھی شامل نہیں کرے گا وہ صرف اپنے مطلب کے لئے کبھی کبھار اس کا ساتھ دے دیتی تھی۔

لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ لڑکی اس کے لیے زیادہ فائدہ مند نہیں ہے۔ کیونکہ تاشفین کی شادی کا سن کر اس نے تو ویسے بھی صدمے میں چلے جانا تھا۔ وہ اسے کوئی فائدہ نہیں دینے والی تھی اس کے لئے وہ بالکل ناکارہ تھی۔

وہ ایک فضول ایکٹرس تھی اسے کام بھی نہیں آتا تھا لیکن پھر بھی اگر یہ فلم اس کے ہاتھ سے نکل گئی تو بھی وہ ایک بہت بڑے پروڈیوسر کی بیٹی تھی اور کہیں بھی ہاتھ پیر مار سکتی تھی۔

لیکن روبن کے پاس کچھ بھی نہیں تھا اسی لیے اس کو واپس روز کے ساتھ ریلیشنشپ میں آنا تھا کیونکہ جب سے اس کا بریک اپ ہوا تھا وہ اپنی زندگی میں ہر طرح کی عیاشی سے محروم ہو چکا تھا

ooooooooo

یہ رہیں آپ کے چاروں فائلز وہ جیسے ہی فریش ہو کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اپنا لیپ ٹاپ اوپن کرنے لگا مائرہ نے چاروں فائر لا کر اس کے سامنے رکھی تھیں۔

آپ نے کہا تھا نہ سنبھال کر رکھ دو میں نے پورا دن سنبھال کر رکھی ہیں اور آپ کو پتا ہے میں نے سارا دن کمرہ بند رکھا تھا کہ کہیں کوئی چور آ کر فائلز نہ اٹھا کر لے جائے۔ اتنی بڑی ذمہ داری دی تھی آپ نے میں نے اپنی جان سے بڑھ کر ان کا خیال رکھا ہے۔ اس نے خوشی سے اپنا کارنامہ سنایا تھا۔ اسے یقین تھا وہ لازمی اس سے انپریس ہو چکا ہو گا

ویری گڈ لیکن یہ تم مجھے ابھی کیوں دے رہی ہو۔ ڈارلنگ جب ضرورت ہو گی تو تم سے کہوں گا نا وہ فائلز واپس اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تو اس کے چہرے پر اداسی چھا گئی۔

کیا مطلب ہے مجھے کب تک ان سب کو سنبھال کر رکھنا پڑے گا وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

ایک ہی دن میں وہ کمرے کے ہزاروں چکر لگا کے فائلز کو چیک کر چکی تھی اور یہ کام اسے روز کرنا تھا یہ سوچ کر اس کی پریشانی تو بنتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

ڈارلنگ یہ فائلز تمہیں تب تک سنبھال کر رکھنی پڑے گی جب تک مجھے اس کی ضرورت پیش نہیں آتی اب تم نے ہی ان کا خیال رکھنا ہے یہ چاروں فائلز میرے اگلے بہت اہم ترین پروجیکٹس کے لیے ہیں۔

اور میں نہیں چاہتا کہ یہ غائب ہوں یا انہیں کوئی چور چوری کر کے لے جائے اسی لیے تمہیں ہی انہیں اپنے پاس رکھنا ہے۔

کیونکہ تم ان کا ٹھیک سے خیال رکھ سکو گی۔ اور میں اور کسی پر میں اس معاملے میں بالکل بھروسہ نہیں کر سکتا وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھا رہا تھا جبکہ مائرہ صرف ہاں میں سر ہلا کر وہ فائل واپس الماری کے لاکر میں رکھنے لگی تھی۔

ooooooo

فہیم کی شادی ہو چکی تھی لیکن وہ شادی پر نہیں گئی تھی اس کے پاس بہت ساری تصویریں تھی جنہیں وہ دیکھ کر خوش ہوتی تھی۔

اب تصویریں دیکھ دیکھ کر خوش ہوتی رہو ہم شادی پر جا سکتے تھے عرفان ناراضگی سے بولا تھا وہ پاکستان جانا چاہتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ زینب پاکستان کیوں نہیں گئیں۔

ہاں تو تصویریں دیکھ کر خوش ہو تو رہی ہوں اس نے مسکرا کر تصویروں پر ہاتھ پھیرا تھا۔

جبکہ عرفان اسے دیکھ رہا تھا وہ اپنے بھائیوں سے اتنی زیادہ محبت کرتی تھی اور اتنی بڑی خوشی میں اپنے بھائی کی شامل ہی نہیں ہوئی تھی اسے پاکستان جانا چاہیے تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے بھائی کی خوشیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھے

اس نے ابراہیم کو بھی فون پر بتایا تھا کہ زینب پاکستان نہیں آنا چاہتی وہ ٹکٹ تک کروا چکا ہے اس بات پر اس کے تینوں بھائیوں نے اسے فون پر بہت سمجھانے کی کوشش کی تھی کہ وہ پاکستان آئے اور اپنے بھائی کی شادی کو انجوائے کرے

لیکن نہ جانے کیوں وہ اپنی ضد پر قائم تھی سب کے کہنے کے باوجود وہ پاکستان جانے کو تیار نہ تھی ایک دفعہ عرفان نے شرارتاً یہ کہہ دیا کہ صرف وہی چلا جائے گا شادی انجوائے کرنے کے لئے اگر اسے نہیں آنا تو نہ آئے۔

لیکن اس کی اس بات پر زینب اتنی زیادہ پریشان ہو گئی کہ اسے رات تک بخار ہو گیا۔

اور اس کی اس پریشانی کی وجہ وہ سمجھ نہیں پایا تھا لیکن اس کے بعد اس سے پاکستان جانے کے بات نہیں کی تھی۔ کیونکہ وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ صرف پاکستان جانے کی بات پر اس طرح سے ری ایکٹ کرتی ہے اور وہ اپنی شادی شدہ زندگی میں کوئی پریشانی نہیں آنے دینا چاہتا تھا اسی لئے اس ٹوپک کو یہیں ختم کر دیا۔

لیکن اسے اکثر اپنے بھائی کی شادی کی تصویریں دیکھ کر وہ یہ ضرور کہتا تھا کہ ہم جا سکتے تھے جس پر زینب مسکرا دیتی تھی

ooooo

آج تم نے میرے لئے کھانے میں کچھ نہیں بنایا وہ واپس بیڈ پر آ کر بیٹھی تو اس سے پوچھنے لگا۔

آپ نے کتنے خوبصورت طریقے سے میرے پاستا کی تعریف کی تھی نہ اس کے بعد تو میں زہر بھی ملا کر نہ کھلاؤں کھانا تو بہت دور کی بات ہے جناب اس نے مزے سے کہتے ہوئے اس کا فون اٹھایا تھا۔

پاسورڈ کیا ہے۔۔۔۔؟ وہ فون اس کے سامنے کرتے ہوئے پوچھ رہی تھی اس کے اپنے فون کا تو اب اسے اندازہ بھی نا تھا کہ کہاں پیچھے چھوٹ گیا ہے۔

جبکہ اماں کا فون آج کل اسی کے ہاتھوں میں رہتا تھا کیونکہ چھوٹو سکول اور مدرسے جاتا تھا اس دوران فون اپنے پاس ہی رکھتی تھی۔

کیا کرو گی تم۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ پاس ورڈ کھولتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

گیم کھیلوں گی اور کیا کرنا ہے مجھے اماں نے بھیجا تھا کمرے میں آپ کا خیال رکھنے کے لیے آپ کی ضرورتوں کا کا پوچھنے کے لیے آپ کام سے تھکے ہارے آئے ہیں۔

آپ کو کپڑے نکال کر دوں۔ کھانے کا پوچھو وغیرہ وغیرہ لیکن یہاں تو آپ فریش بھی ہو چکے ہیں اور پھر یہ اپنا بورنگ لیپ ٹاپ لے کر کام کر رہے ہیں تو آپ کو ڈسٹرب کرنے سے بہتر ہے کہ میں کچھ کر لوں

کیوں کہ آپ کو دیکھ کر تو لگتا ہی نہیں کہ مجھے آپ کا خیال رکھنا ہے یا کچھ ایسا کرنا ہے۔ اماں بچاری بھی نا ہمیں اکیلے وقت دینے کے لیے اتنی کوشش کرتی ہیں اور یہاں اماں کے بیٹے کو اس وقت کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

وہ موبائل میں گیم انسٹال کرتے ہوئے اپنی ہی بولے جا رہی تھی جب کہ وارق کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی۔

تو تم نے مجھے بتانا تھا نا کہ تم میرا خیال رکھنے کے لیے یہاں آئی ہو وہ ایک جھٹکے میں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا۔

کیا کیا مطلب ہے آپ کا میں کوئی خیال رکھنے نہیں آئی میں تو صرف اماں کے کہنے پر آئی تھی کھانا لگنے میں ابھی وقت ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ میں وہاں رہ کر کیا کروں گی۔

بہتر ہے کہ میں آپ کے پاس چلی جاؤں آپ کے ساتھ وقت گزارنے میں نے اماں کو بتایا بھی تھا کہ اس وقت آپ کوئی ضروری کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اگر تم مجھے یہ بتا دو کہ تم یہاں میرے لئے آئی ہو بلکہ میرا خیال رکھنے کے لیے آئی ہو میری ضرورت کو پورا کرنے کے لئے آئی ہو تو یہ غیر ضروری کام بعد میں بھی ہو سکتے ہیں۔

وہ لیپ ٹاپ آف کرتے ایک طرف پھینکتے ہوئے اسے بیڈ پر لٹا چکا تھا۔

ارے آپ تو کوئی انتہائی مصروف انسان ہیں آپ اپنا کام کریں۔ میں آپ کو بالکل تنگ نہیں کروں گی مجھے گیم کھیلنے دیں اپنی گردن پر اس کے لبوں کی حرکت کو محسوس کرتے وہ فورا اپنی بات بدل گئی تھی لیکن اب وارق اس کی بات مان جائے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔

لڑکی بہانے بازیاں کرنا بند کرو تم میرا خیال رکھنے آئی تھی میری ضروریات کو پورا کرنے آئی تھی اس وقت مجھے میری بیوی کی ضرورت ہے بلکہ اس کے ہونٹوں کی میٹھاس کی ضرورت ہے اس کی نرماہٹ کو محسوس کرنا چاہتا ہوں میں۔ وہ اس کے لبوں پر جھکنے لگا تھا جب اس نے نفی میں سر ہلایا۔

آپ کی مونچھیں چبھتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔رحم کریں مجھ پر وہ روہانسی لہجے میں بولی تھی وہ جتنا اس کی مونچھوں سے بچنے کی کوشش کرتی تھی وہ اتنا ہی اسے چبھوتا تھا۔

تم شرافت سے نہیں مانو گی وہ اس کی گردن کو قابو کرتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنی شدت دکھانے لگا انداز ایسا تھا کہ وہ اس کے لبوں کی نرماہٹ کو محسوس کم کر رہا تھا بلکہ اپنی مونچھیں اس کے گالوں پر چُبھو زیادہ رہا تھا۔

زہر لگتی ہیں مجھے آپ کی مونچھیں وہ غصہ ہوتے ہوئے چہرا پھیر گئی تھی۔

تمہاری اتنی ہمت کے تم میری مونچھوں کی شان میں گستاخی کرو۔ توبہ کرو ابھی کے ابھی توبہ ورنہ میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں اس کی گردن پر جا بجا اپنی مونچھوں کو رگڑتے ہوئے اس نے اسے کہا تھا۔

جبکہ اس کا انداز اتنا زیادہ شدت سے بھرپور تھا کہ اس نے فورا سوری سوری سوری کہا تھا۔

ایسے نہیں اس سوری کا کیا میں اچار ڈالوں ٹھیک سے معافی مانگو۔ کہو کہ غلطی ہو گئی آج کے بعد کبھی ان حسین شاندار مونچھوں کی شان میں گستاخی نہیں کروں گی وہ مزید اس کو تنگ کرنے لگا تھا جب کہ وہ بیچاری جان چھڑانے کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی۔

اچھا نہ سوری غلطی ہو گئی مجھ سے آپ کی ان لمبی لمبی چوکیدار والی مونچھوں کی شان میں کبھی کوتاہی نہیں کروں گی۔وہ پوری طرح اس کے قابو میں تھی ورنہ اس کی مونچھوں پر دو لفظ لعنت بھیج کر کمرے سے بھاگ جاتی۔

کیا کہا لمبی چوکیدار والی مونچھیں اس کے کان کھڑے ہو گئے تھے وہ ایسی گستاخی اپنی مونچھوں کی شان میں کبھی برداشت نہیں کر سکتا۔

ارے نہیں آپ کی مونچھیں چوکیدار جیسی کیوں ہو گئی آپ کوئی چوکیدار تھوڑی ہو آپ اتنے بڑے بزنس ٹائیکون ہیں اتنی حسین لمبی لمبی مونچھیں ہیں آپ کی مونچھیں اتنی زیادہ پسند ہیں مجھے میرا دل تو چاہتا ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Urdu Novels Ghar

انہیں چوم لوں۔۔۔۔"وارق اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا جس پر اس نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا لیکن وہ تو آپ ہی کرنے والا تھا۔وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی سوائے اس کی باہوں میں پھر پھڑانے کے۔

لڑکی زیادہ ہاتھ پیر مت چلاؤ ورنہ اماں سے کہہ دوں گا کہ آپ کی بہو ٹھیک سے میرا خیال نہیں رکھتی اور نہ ہی میری ضرورت کو پورا کرتی ہے اسے مزید اپنے شکنجے میں قید کرتے ہوئے وہ اسے دھمکا رہا تھا۔

آپ اس کا بل ہی نہیں کہ آپ کی ضرورتوں کا خیال رکھا جاسکے اپنی گردن پر اس کا شدت سے بھرپور لمس محسوس کر چلائی تھی

۔اگر وہ اس وقت وارق کے قبضے میں نہ ہوتی تو یقینا یہاں سے کہیں بہت دور بھاگ جاتی لیکن وہ اس وقت پوری طرح اس کے شکنجے میں قید تھی جہاں سے چھوٹنا اس کے لیے آسان ہرگز نہیں تھا وہ بار بار سر اس کے کندھے پر مار کر اپنے غصے کا اظہار کر رہی تھی جس کی پرواہ اس وقت وارق کو ہرگز نہیں تھی

۔

ooooooo

اسلام علیکم بھابی کیسی ہے آپ نے مجھے یہاں بلایا خیریت تو تھی نا اگر آپ پہلے بتا دیتیں تو میں گھر پر آپ سے ملاقات کر لیتا ویسے بھی میں شام کو آپ کی طرف آنے ہی والا تھا ابراہیم سے ملنے کے لیے۔

بدر اس کے سامنے والی کرسی گھسیٹ کر بیٹھا تھا۔

آج اس نے اپنی ایک ملازمہ کو اس کے گھر بھیج کر اسے ہوٹل میں ملنے بلایا تھا اور یہ بھی کہا تھا کہ یہ بات کسی کو پتا نہ چلے پہلے تو بدر کافی حیران ہوا تھا۔

پھر اس سے ملنے چلا گیا اس کے اور ابراہیم کے اس رشتے کی کرواہٹ کا اندازہ کہیں نہ کہیں اس کو بھی تھا وہ جانتا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش نہیں ہیں لیکن تاشفین کی وجہ سے ابراہیم کو سمجھوتا کرنا پڑ رہا ہے۔

لیکن اس نے اسے کیوں بلایا تھا بھلا اس سے اس کو کیا کام ہو سکتا تھا وہ سوچ میں تھا تب ہی وہ یہاں اس سے ملنے کے لئے آ گیا تھا بنا کسی کو بھی کچھ بتائے اور اب اس سے وجہ جاننا چاہتا تھا۔

بدر خان تم نے زینب کے بیٹے کو دیکھا ہے دانیال نام ہے اس کا بہت خوبصورت بچہ ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

جی ہاں بھابھی میں نے تصویر دیکھی تھی مجھے ابراہیم نے دکھائی تھی ماشاءاللہ بہت پیارا بچہ ہے اللہ پاک اسے اس کے والدین کا فرمانبردار بنائے اس نے بڑی مشکل سے جواب دیا تھا اندر جیسے چھریاں چلنے لگی تھی۔

وہ زینب جسے اپنی دلہن بنانے کے خواب دیکھتا تھا آج وہ کسی اور کے ساتھ تھی کسی اور کے بچے کی ماں تھی یہ اس کے لیے کتنا تکلیف دہ تھا کہ صرف وہی جانتا تھا۔

وہ بچہ تمہارا بھی ہو سکتا تھا وہ آج تمہاری بیوی بھی کہلا سکتی تھی لیکن نہیں تمہارے دوستوں نے ایسا ہونے ہی نہیں دیا وہ پیچھے ٹیک لگاتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی تو وہ حیرانگی سے دیکھنے لگا تھا ان سب باتوں کا کیا مقصد تھا۔

نہیں بھابھی جو ہوا ٹھیک ہوا شاید اس کے نصیب میں اس شخص کا ساتھ لکھا تھا اس نے مسکرا کر بات ختم کر دی اسے زائنہ کا انداز سمجھ نہیں آرہا تھا۔

ہاں بالکل لیکن میرے خیال میں تمہیں ہمت ہار کر پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے تھا اگر تم ہمت دکھاتے تو آج وہ کسی اور کی بیوی نہ ہوتی۔ لیکن دیر تو اب بھی نہیں ہوئی وہ اب بھی تمہاری بیوی بن سکتی ہے۔

شاید تم نہیں جانتے کہ صرف تم ہی نہیں بلکہ وہ بھی تمہیں پسند کرتی تھی یا شاید تمہیں اس بات کا پتہ ہو گا وہ چہرے پر معصومیت سجائے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ یہ بات بدر کے لیے کسی جھٹکے سے کم نہ ثابت ہوئی تھی۔

کیا کیا مطلب ہے آپ کا میں سمجھا نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے میرا مطلب ہے اس نے تو کبھی مجھے نہیں پتہ چلنے دیا کیا یہ سچ ہے بھابھی۔۔ وہ بے یقینی کی کیفیت میں اس سے پوچھ رہا تھا۔

سچ ہے یا جھوٹ لیکن تم تو قسمت کا فیصلہ سمجھ کر قبول کر چکے ہو نہ تم نے اپنی محبت کے لیے کوشش ہی نہیں کی اور ابراہیم نے کتنی آسانی سے سب کچھ برباد کر دیا۔

تم جانتے ہو کہ زینب کی شادی صرف اور صرف ابراہیم کی ضد کی وجہ سے ہوئی ہے کیونکہ میں اور عرفان ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے پہلے اس نے میرے والدین کو اپنی باتوں میں لگا کر انہیں میری شادی کرنے پر راضی کر لیا۔

میں نے اسے بتایا بھی کہ میں عرفان سے محبت کرتی ہوں اس کے بنا نہیں رہ سکتی لیکن ابراہیم مجھے حاصل کرنا چاہتا تھا کسی بھی قیمت پر اس نے میرے والدین کو ٹریپ کر کے مجھ سے زبردستی شادی کر لی۔

اور جب میں نے بار بار اسے طلاق دینے کے لیے فورس کیا تو وہ تاشفین کو ہماری زندگی میں لے آیا۔ ورنہ شاید میں اور عرفان ایک ہو چکے ہوتے۔

عرفان نے مجھے کہا کہ مجھے طلاق لے لینی چاہیے اور میں نے ہر ممکن کوشش کی۔ اس نے مجھ سے کہا کہ تم میرے بچے کو اس دنیا میں لاؤ تو میں تمہیں چھوڑ دوں گا بس اسی لیے میں نے اس کے بچے تک کو پیدا کیا لیکن وہ مکار انسان اپنے ہر وعدے سے مکر گیا۔

اور پھر اس نے مجھے برباد کرنے کے لیے زینب کی شادی زبردستی عرفان سے طے کر دیں وہ۔تو نہ جانے کب سے تمہیں پسند کرتی تھی اس کی ساری خواہشیں ادھوری رہ گئی تم بار بار رشتہ لے کر آتے تو اس کی امید بن جاتی ہے شاید اس کے بھائی کو اس پر ترس آجائے گا لیکن ایسا نہ ہوا ابراہیم اپنی بہن کو برباد کرنے کو تیار ہو گیا عرفان زینب کو پسند نہیں کرتا۔

وہ آج بھی مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن ابراہیم مجھے چھوڑنے کو تیار ہی نہیں۔محبت میں برباد ہوا شخص ہی اس تکلیف کو سمجھ سکتا ہے۔اسی لئے میں نے سوچا کہ میں یہ سب کچھ تمہیں بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔

کیا زینب آج بھی مجھے پسند کرتی ہے کیا وہ آج بھی مجھ سے محبت کرتی ہے بھابی پلیز مجھے بتائیں وہ تڑپ رہا تھا اور اس کی تڑپ اس کو سکون دے گئی۔

ہاں وہ۔آج بھی پسند کرتی ہے تمہیں اور عرفان کے ساتھ یہ رشتہ ختم کرنا چاہتی ہے وہ آج بھی تمہاری ہو سکتی ہے اس نے اسے یقین دلایا تھا جب کہ بدر کو لگا کہ لگا کہ جیسے اسے زندگی مل گئی ہو۔

میں اپنی زندگی کو برباد نہیں ہونے دوں گا۔بھابی آپ فکر نہ کریں میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا اور اگر نہیں ہوا تو میں بیچ کا راستہ نکال لوں گا لیکن زینب کو اپنی زندگی میں شامل کر کے رہوں گا وہ اسے یقین دلا رہا تھا جب کہ وہ اپنے پلان کی کامیابی پر خوش ہو رہی تھی

ooooo

کہاں رہ گئے تھے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی اس نے دروازہ کھولتے ہوئے اس سے کہا تھا۔

جبکہ اس کی روز والی بات پر اس کے چہرے پر روز والی شرارتی مسکراہٹ دیکھ کر وہ سر تھام کر بیٹھ گئی۔

اب پھر سے شروع مت ہو جایئے گا آپ کو پتا ہے آج کوئی آیا تھا گھر پہ کوئی انگریز تھا کہہ رہا تھا کہ کسی تعیش سے ملنا ہے لیکن میں نے کہہ دیا کہ اس وقت میرے شوہر گھر پر نہیں ہیں بس پھر وہ چلا گیا میں نے دروازہ نہیں کھولا ٹھیک کیا نا۔

وہ اسے اندر لے آتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی۔

ہاں تم نے بہت اچھا کیا لیکن تم نے دروازہ نہیں کھولا اس کا مطلب تم نے اسے دیکھا بھی نہیں تو کون تھا۔۔۔؟

اس کے پوچھنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ وہ سوچ میں پڑ گیا تھا کہ آخر اس کی غیر موجودگی میں گھر پر کون آ سکتا ہے۔

اسے تعیش کہنے والے تو اس کے آفس کے ورکر تھے یا پھر اس کے پرانے کولیگز لیکن اس کے گھر کا پتہ تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا وہ اپنے گھر میں کسی کو بھی نہیں لاتا تھا

تو پھر کون ہو سکتا تھا جو اس کے گھر تک آیا تھا کل سے ہی وہ نوٹ کر رہا تھا کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے پھر رات کو بھی اسے ایسا محسوس ہوا کہ کوئی ہے جو اس کے گھر کے اندر تک آیا ہے۔

اور اس کی غیر موجودگی میں کوئی اس کے بارے میں پوچھ کر بھی گیا تھا۔

میرے علاوہ کوئی بھی ہو تو دروازہ کھولنے کی ضرورت نہیں ہے اور دروازہ اندر سے بند کر کے رکھنا۔باقی میں بلڈنگ کے گارڈ سے کہہ دوں گا کہ ہماری بلڈنگ پر کسی کو نا آنے دے وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھا رہا تھا جبکہ تناوش نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

ooooooo

گڈ مارننگ کیسے ہو تم تعیش مجھے تمہارا شکریہ ادا کرنا تھا ڈارلنگ کل تم نے میرے ساتھ وقت گزارا۔

کل تم نے اپنا قیمتی وقت مجھے دیا مجھے بہت اچھا لگا۔

میں کل بہت زیادہ ویک فیل کر رہی تھی لیکن تمہاری وجہ سے اب میری طبیعت کافی سنبھل گئی ہے۔

وہ جیسے ہی آفس میں داخل ہوا روز خوش باش سی اس کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے گڈ مارننگ وش کرتا سامنے کرسی پر بیٹھا تھا۔

میرا مقصد بھی یہی تھا روز کے آپ خوش ہو جائیں میں نوٹ کر رہا ہوں پچھلے کچھ دنوں سے آپ بالکل بھی خوش نہیں ہیں۔

مجھے آپ کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں لگتی میرے خیال سے آپ دوبارہ اپنے فادر کی وجہ سے ٹینشن لے رہی ہیں میرے خیال میں آپ کو میرے گھر آنا چاہیے۔

اور وہاں کچھ وقت گزارنا چاہیے اس سنڈے کو ہم پلان کرتے ہیں۔میں نوٹ کر رہا ہوں کہ جب سے اس فلم کی شوٹنگ سٹارٹ ہوئی ہے ہماری روٹین بہت بورنگ ہوتی جا رہی ہے۔

اور آپ اس فلم کو لے کر کافی زیادہ ٹینشن میں رہنے لگی ہیں۔

حالانکہ ایسا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ میں اس فلم کو پرفیکٹ بنانے کی پوری کوشش کر رہا ہوں۔

آپ کی پریشانی سے مجھے لگ رہا ہے جیسے آپ مجھ پر یقین نہیں کرتی لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ کو مجھ پر پورا اعتبار ہے اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ اپنی بات مکمل کرنے لگا تو وہ مسکرا دی۔

مجھے تم پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے تعیش میں جانتی ہوں یہ فلم سوپر ہٹ ہونے والی ہے لیکن مجھے اس کی کاسٹنگ کو لے کر کافی زیادہ پروبلمس فیس کرنی پڑ رہی ہے

تم تو دیکھ ہی رہے ہو ناوہ کرسٹن اپنی مرضی سے آتی ہے اپنی مرضی سے جاتی ہے۔

اسے کوئی لینا دینا نہیں ہے میری فلم سے اور مجھے اس کی یہ حرکتیں بہت بری لگ رہی ہیں۔

میرا بس نہیں چلتا کہ میں اسے اس فلم سے نکال دو لیکن صرف جونس کی وجہ سے ایسا ممکن نہیں ہو پارہا اپنی بیٹی کی خواہش پوری کرنے کے چکر میں وہ آدمی میری فلم خراب کرنا چاہتا ہے۔ تو تم ہی بتاؤں کیا مجھے ٹینشن نہیں لینی چاہیے۔

اور پھر دوسری طرف وہ روبن۔۔۔؟ اسے بھی کام میں زیادہ دلچسپی نہیں ہے اس کا بس چلے وہ ہمیں اس فلم سے آؤٹ کر دے۔

میں اپنی ہی فلم کے ہیرو اور ہیروئن کو لے کر اس وقت بہت زیادہ پریشان ہوں اور تم میری پریشانی کو سمجھ سکتے ہو آخر تم بھی میرے ساتھ اس پریشانی کو فیس کر رہے ہو۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

جی بالکل ایسا ہی ہے میں آپ کی پریشانی کو صرف دیکھ ہی نہیں رہا بلکہ یہی پریشانی میں خود بھی فیس کر رہا ہوں لیکن ہم ان دونوں کا کچھ نہیں کر سکتے سوائے انہیں برداشت کرنے کے۔

اسی لیے تو میں آپ کو آفر کر رہا ہوں کہ پرسوں سنڈے ہے فلم کی شوٹنگ منڈے کو سٹارٹ کرتے ہیں پرسوں کا دن آپ میرے ساتھ گزارے میرے گھر پر۔

تناوش آپ کو بہت مزے کا پیزا بنا کر کھلائے گی۔ وہ سب کچھ ہی بہت مزے دار بناتی ہے میں تو اس کے ہاتھ کے بنے کھانے کا دیوانہ ہوں آپ بھی اس کی فین ہو جائیں گی۔

وہ دکھتی اتنی سی ہے لیکن آپ کو وہ ایسے ایسے کھانے بنا کر کھلائے گی نہ کہ آپ نے ساری زندگی ویسا کھانا نہیں کھایا ہو گا وہ پورے یقین سے بول رہا تھا۔

واہ تمہیں تو اپنی کزن پر بہت زیادہ یقین ہے پھر تو ضرور تمہاری کزن کے ہاتھ سے کچھ نہ کچھ کھانا پڑے گا۔

لیکن تمہارے گھر آتے ہوئے تو مجھے اس کے لئے کوئی گفٹ بھی لینا پڑے گا تو بتاؤ کہ اسے کیا پسند ہو گا۔

میں اسے کوئی گفٹ دینا چاہتی ہوں میں پہلی دفعہ تمہارے گھر آؤں گی۔ کیا میں اس کے لئے کوئی جویلری پیس لے آؤں اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

وہ کافی دنوں سے اس سے کہہ رہی تھی کہ میں تمہاری کزن سے ملنے جانا چاہتی ہے جس پر تاشفین نے انکار کیے بنا اسے آنے کی دعوت دی تھی۔

اور روز اس کی آفر پر کافی ایکسائٹڈ ہو گئی تھی پھر یہ بات ختم ہو گئی تھی تو آج تاشفین نے اس کی ٹینشن کو دیکھتے ہوئے خود ہی اسے آفر کر دی تھی جس پر وہ کافی خوش ہوئی تھی۔

آپ اس کے لیے چاکلیٹ لے آیئے گا۔وہ کافی شوق سے کھا لے گی اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

اوہو مجھے تمہاری کزن سے ملنے کا تجسس بڑھتا جا رہا ہے اس کی چوکلیٹ والی بات پر وہ خوش ہوتے ہوئے بولی تاشفین بھی اس کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

تو اسی ویک آپ آنے کی تیاری کریں میں ایک نظر ہیروئن کو دیکھ کے آتا ہوں۔وہ کہہ کر وہاں سے باہر نکلا جبکہ وہ تاشفین کے انکار کے باوجود بھی اس کے لئے کوئی اچھا سا گفٹ آن لائن آرڈر کرنے لگی تھی۔

ooooooo

کیسی خرافات بک رہے ہو بدر تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا زینب اپنے شوہر کے ساتھ بہت خوش ہے اس کا ماشاءاللہ سے ایک بچہ بھی ہے

تمہیں شرم آنی چاہیے اب اس لڑکی کے بارے میں ایسا سوچتے ہوئے۔

اس نے موسی کو جیسے ہی زینب کے بارے میں بتایا تھا موسی اچھا خاصا غصہ ہونے لگا تھا۔

بھائی جان میں سچ کہہ رہا ہوں وہ اپنے شوہر کے ساتھ خوش نہیں ہے اس کی شادی زبردستی کی گئی ہے وہ مجھے پسند کرتی تھی۔

میرا یقین کریں وہ میرے ساتھ خوش رہ سکتی ہے وہ اپنی زندگی کس طرح سے کاٹ رہی ہو گی اس انچاہے انسان کے ساتھ ذرا سوچیں تو سہی وہ موسیٰ کو سمجھانے لگا تھا۔

تمہیں کسی نے غلط بتایا ہے بدر وہ اپنے شوہر کے ساتھ بہت خوش ہے اس کا ایک بچہ بھی ہے اگر وہ کبھی تمہیں پسند کرتی تو ذرا سوچو اب اس کی زندگی بدل چکی ہے۔

اب اس کی زندگی میں ایک ننھا سا فرشتہ آ گیا ہے وہ عورت ہے۔اگر کبھی بھٹک کر تمہارے بارے میں کچھ ایسا سوچ بھی بیٹھی تو اب اس کی سوچوں سے تم دور جا چکے ہو گے۔

تم بس اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ روکے ہوئے ہو آگے بڑھو بدر شادی کر لو تا کہ تمہارے دماغ سے زینب نکل جائے۔

میں نہیں جانتا کہ زینب تمہیں پسند کرتی تھی یا نہیں لیکن اب وہ ایک اچھی زندگی گزار رہی ہے اور میں کبھی تمہیں زینب کی زندگی میں نہیں جانے دوں گا۔

اور یہ جو تم زائنہ کی بات کر رہے ہو نا اس عورت نے کبھی اپنی نند کی زندگی کے بارے میں جاننے کی کوشش بھی نہیں کی ابراھیم نے تم سے اپنی زندگی کی پرابلم شیئر نہیں کی ہوں گی لیکن وہ میرا جگر ہے مجھے سب پتا ہے۔

جس لڑکی کی باتوں میں آ کر تم یہ سوچ رہے ہو کہ زینب تم سے محبت کرتی ہے میں اس کے بارے میں صرف اتنا جانتا ہوں۔

کہ اس نے کبھی زندگی میں اپنے شوہر اور اپنے گھر والوں کے بارے میں جاننے کی کوشش نہیں کی اور جو عورت اپنے روتے ہوئے بچے کو نہیں سنبھال سکے تم اس پر یقین کر رہے ہو۔

وہ ابراھیم سے طلاق لے کر یہاں سے جانا چاہتی ہے لیکن ابراھیم اپنا بسا بسایا گھر توڑنا نہیں چاہتا بس اسی لیے وہ یہ سارے ڈرامے تم سے کر رہی ہے۔

کیونکہ وہ جان چکی ہے کہ تم زینب سے محبت کرتے تھے وہ تمہیں استعمال کر رہی ہے اور کچھ بھی نہیں وہ سمجھا رہا تھا لیکن اس کی آنکھوں پر تو اس وقت زینب کے محبت کی پٹی بندھی تھی۔

وہ صرف یہ جانتا تھا کہ اس کی زینب اس کی ہو سکتی تھی ہمیشہ کے لئے۔اس کے آگے وہ کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا۔

ooooooo

اس نے دروازہ کھولا تو چہرے پر روز کی طرح بہت خوبصورت مسکراہٹ تھی اس کی مسکراہٹ پر تاشفین نے اپنا دل تھام لیا تھا۔

آج میں بہت بہت بہت زیادہ خوش ہوں گیس کریں کیوں۔۔۔؟اس نے تجسس پھیلاتے ہوئے کہا تو تاشفین نے اپنی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھا اور سوچنے والے انداز میں اس کی طرف دیکھا۔

اس کے انداز پر وہ اور بھی زیادہ ایکسائٹڈ ہو گئی تھی کہ وہ کیا گیس کرے گا۔

تم مجھے پہلی دفعہ خود سے کس کرنے والی ہو اس نے بڑی دیر کے بعد جواب دیا تھا۔

جب کہ اس کے اس جواب پر وہ اسے گھور کر رہ گی۔

تاشفین ابراھیم ہر وقت رومینس رومینس رومینس کبھی باہر بھی نکل آیا کریں اس رومینس سے وہ بدمزہ ہوتے ہوئے بولی۔

تمہیں دیکھ کر جو چیز مجھے سمجھ میں آتی ہے میں وہی بولوں گا نہ جانے من۔۔۔۔۔'

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے لبوں کے بے حد قریب کرتا شدت سے بھرپور انداز میں لبوں سے چھونے لگا۔

ہٹیں پیچھے پہلے میری خوشی کی وجہ جانے آپ کو پتہ ہے میری وہ اسائمنٹ جو آپ نے بنائی تھی وہ اتنی اچھی تھی کہ کلاس میں سب سے زیادہ میرے مارکس آئے۔

سب نے میرے لیے کلیپنگ کی اور پھر سب کے سامنے میری بہت ساری تعریف بھی ہوئی وہ بہت خوشی سے بتا رہی تھی جبکہ تاشفین نے خوش ہونے والے انداز میں تالی بجائی تھی۔

کیا بات ہے تمہاری اسائنمنٹ کی وجہ سے تمہاری اتنی تعریف ہوئی لیکن تمہیں نہیں لگتا کہ وہ ساری تعریف میری ہونی چاہیے۔

خیر تعریف کو چھوڑو اس کا میں اچار نہیں ڈالنا تم اس کے بدلے کچھ اور دے سکتی ہو وہ فوراً اپنے مطلب پر اتر آیا تھا۔

جب کہ وہ سوچ رہی تھی یہ بات اسے بتانا اتنی بھی ضروری نہیں کہ وہ کیسے بھول گئی تھی کہ وہ اس کی خوشی میں بھی کہیں نہ کہیں رومینس لے آئے گا۔

اچھا بس ٹھیک ہے نہ آپ کو بس یہی خوشخبری سنانی تھی اب آپ جائیں فریش ہوں میں آپ کے لیے چائے بناتی ہوں وہ اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹاتے ہوئے کہنے لگی کیونکہ اسے خطرے کی بو آ رہی تھی۔

ایسے کیسے جانے من میری وجہ سے تمہاری اتنی تعریف ہوئی ہے کلاس میں تو انعام تو بنتا ہے میرا ایسے کیسے چلی جاؤ گی تم۔

تمہیں چاہیے کہ اس تعریف کے بدلے میں مجھے بھی کچھ دو۔وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے نزدیک کھینچتے ہوئے اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپانے لگا تھا۔

انتہائی کوئی مطلبی انسان ہیں آپ میں یہاں آپ سے اپنی خوشی شیئر کر رہی ہوں اور آپ ایک بار پھر سے اپنے مطلب پر اتر آئے ہیں پیچھے ہٹیں میرا کھانا جل جائے گا

اور میرے جذبات کا کیا جو تمہیں دیکھ دیکھ کر جل رہے ہیں۔

کبھی میری بھی فکر کر لیا کرو وہ اچانک اسے اپنی باہوں میں اٹھانے لگا تھا جب وہ اس سے کافی زیادہ فاصلے پر جا رکی۔

کیا کر رہے تاشفین دیکھیں نا اندر کھانا جل جائے گا ابھی وہ کچن کی طرف بھاگنے لگی تھی جب اس نے ہاتھ تھام لیا۔

تمہارے پاس دو منٹ ہیں گیس بند کرو اور جلدی سے بیڈروم میں آؤ میں تمہارے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہوں بلکہ اپنی محنت کا معاوضہ لینا چاہتا ہوں۔

دیکھو میری اس محنت کی وجہ سے تمہاری کتنی تعریف ہوئی ہے تو تمہیں چاہیے کہ اس طرح کی مدد کے لیے تم مجھے کچھ نہ کچھ دیتی رہو۔

اس میں فائدہ تمہارا ہی ہے میرا نہیں وہ جیسے اسے اس کے مطلب کی بات سمجھا رہا تھا۔

ہاں بالکل فائدہ میرا ہے آپ تو دودھ کے دھلے ہیں نا ساری رات آپ کی وجہ سے میں سوئی نہیں تھی۔

اور ہر کام کا معاوضہ ایک دفعہ ملتا ہے اور آپ نے نہ جانے کتنی دفعہ معاوضہ وصول کیا ہے۔ اور اب آپ دوبارہ مانگ رہے ہیں بے وقوف سہی لیکن اتنی بے وقوف نہیں ہوں۔

آپ پر میرا اسائنمنٹ کو لے کر جو تھوڑا بہت قرض تھا سب ختم ہو چکا ہے۔ اس نے چالاکی دکھانے کی کوشش کی تھی جبکہ اس کے انداز پر وہ کافی متاثر ہوا تھا۔ جب کہ وہ اپنی بات کرتی کچن کی طرف جانے لگی

تم کچن میں نہیں جاؤ گی وہ کہتے ہوئے خود کچن میں جانے لگا جب کہ وہ اس کے جملے کو سمجھی نہیں جب وہ اگلے دو منٹ میں چولہا بند کر کے اس کے پاس آیا۔

اور اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ روم کی طرف لے جانے لگا۔

مجھے میری بیوی کا یہ والا روپ سب سے زیادہ پسند آیا ہے۔ تو ایسے روپ کی جھلکیاں دکھاتی رہا کرو۔ جانے من اور ہاں کل میری بوس گھر پے آنے والی ہے۔

تو اس کے لیے تم نے وہی پیزا بنانا ہے اور اس کو بہت اچھے سے ویلکم کرنا ہے وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھائے بتاتے ہوئے بیڈ روم میں لے جانے لگا تھا۔

کیا آپ کی بوس ہمارے گھر پہ آنے والی ہیں وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی تھی جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتا اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس کے گلے سے دوپٹہ کھینچ کر دور پھینک چکا تھا۔

ہاں لیکن اب مزید اس بارے میں بات میں بعد میں کرنا پسند کروں گا۔

فی الحال مجھے اپنی بیوی کے ناز نخرے دیکھنے ہیں وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے لبوں پر جھکنے لگا تھا۔ جب کہ اس کے سارے سوال اس کے منہ میں ہی کہ رہ گئے تھے

ooooooo

موسی ابراہیم کے گھر آیا تو یہاں اسے سوائے زائنہ کے اور کوئی بھی نظر نہیں آیا تھا۔ کیوں کہ ابھی اسے پتہ چلا تھا کہ سب لوگ شادی پر گئے ہوئے ہیں ۔

زائنہ تو کبھی اپنے شوہر کے ساتھ کہیں جانا پسند ہی نہیں کرتی تھی اسی لئے وہ گھر پر تھی۔

اور یہاں نیچے بھی وہ یہ سوچ کر آئی تھی کہ بدر آیا ہو گا لیکن موسی کو دیکھ کر وہ الٹے قدموں واپس جانے لگی جب اس نے پکار لیا۔

رکیں بھابھی مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے ویسے میرا ارادہ تو یہ بات ابراہیم سے کرنے کا تھا لیکن میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے آپ دونوں میاں بیوی میں کسی بھی طرح کی کوئی بدمزگی ہو۔

وہ واپس جانے لگی تھی کہ موسی خان کی آواز پر اسے رکنا پڑا

وہ کس بارے میں بات کر رہا تھا وہ سمجھ چکی تھی اور اگر ابراہیم کو اس بارے میں خبر ہو جاتی ہے تو اس کا کیا حال کرتا جاننا مشکل نہیں تھا۔

کیونکہ وہ اس سے پہلے دو دفعہ اس پر ہاتھ اٹھا چکا تھا اس کی انتہائی بدتمیزی پر۔

آپ کیا کہہ رہے ہیں موسی بھائی میں سمجھی نہیں آپ کلیئر بات کریں۔وہ واپس آتے ہوئے اس کے پاس رکی۔

میں آپ کو وارن کر رہا ہوں۔

خدا کے لئے بدر خان کو سبز باغ دکھانا بند کریں زینب نا اس سے محبت کرتی ہے اور نہ ہی کبھی ماضی میں کرتی تھی اور اگر ایسا کچھ تھا بھی تو زینب اپنی شادی شدہ زندگی میں بہت خوش ہے۔

بہتر ہو گا کہ آپ زینب کو بدنام کرنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی میرے بھائی کے دل میں اس طرح کی کوئی امید ڈالیں۔

ورنہ بدر خان کو تو میں سنبھال لوں گا لیکن شاید آپ اپنا آپ سنبھال نہ سکے۔

آپ کی پلاننگ یہ ہے نہ کہ ابراہیم اپنی مرضی سے آپ کو طلاق دے دے تاکہ آپ اپنے والدین کے پاس واپس لوٹ جائیں اسی قیمت پر وہ لوگ آپ کو اپنائیں گے کہ آپ ابراہیم کو اپنے والدین کے سامنے ایک غلط اور برا شخص ثابت کر دے تو

ورنہ شاید وہ لوگ کبھی آپ کو منہ لگانا پسند نہیں کریں گے اور یاد رکھیے گا کہ اگر ابراہیم کو یہ پتہ چلا کہ آپ اس کی بہن پر ایسا گھٹیا اور غلیظ الزام لگا رہی ہیں تو آپ کی زندگی سے ابراہیم جائے یا نہ جائے لیکن عرفان کبھی نہیں آئے گا۔

سنبھل جایئے موقع دے رہا ہوں آپ کو کیونکہ میں اپنے دوست کا گھر ٹوٹتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا

۔اور میں دوسری دفعہ وارن کرنے نہیں آؤں گا وہ اسے کہتے ہوئے وہیں سے پلٹ گیا تھا جبکہ زائنہ اچھی خاصی پریشان ہو گئی تھی اس کی دھمکیوں نے اسے کافی زیادہ خوفزدہ کر دیا تھا۔

ہاں یہ حقیقت تھی کہ ابراہیم سے طلاق لے کر اسے اپنے والدین کے سامنے ابراہیم کو ایک برا شخص ثابت کرنا تھا ورنہ اس کے والدین کبھی اسے دوبارہ قبول نہ کرتے۔

ابراہیم کی امیج اس کے ماں باپ کے سامنے اتنی اچھی تھی کہ وہ اتنے سالوں سے جھوٹے قصے سنانے کے باوجود بھی اپنے والدین کو اس کے خلاف نہ کر سکی تھی۔

اس لیے اس نے یہ راستہ چنا تھا۔اس کے پیچھے بھی اس کی بہت بڑی پلاننگ تھی کہ اسے لگا تھا بدر خان عقلمندی کا ثبوت دیتے ہوئے اس کی پلاننگ میں اس کا ساتھ دے گا۔

لیکن بدر خان نے بے وقوفی کی تھی ان سب چیزوں میں اپنے بھائی کو شامل کر کے اسے ضرورت ہی کیا تھی اسے یہ سب کچھ بتانے کی۔

اب اسے لگ رہا تھا کہ اس نے غلط شخص کو چنا تھا اپنے مطلب کے لئے۔

اگر موسی خان سے یہ بات ابراہیم تک پہنچ گئی تو کتنا بڑا مسئلہ ہو سکتا تھا وہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی۔

عرفان جس طرح سے اپنی زندگی میں آگے بڑھ رہا تھا اسے یقین تھا کہ اس کی زندگی سے زینب کو نکالنا آسان نہ ہو گا لیکن وہ آج بھی اس سے محبت کرتی تھی اور اس کی زندگی میں واپس جانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی تھی۔

لیکن افسوس کے اس پلان میں بدر اس کے کسی کام نہ آیا تھا اب اسے کچھ اور سوچنا تھا۔

oooooooo

السلام علیکم اس نے گھر میں قدم رکھتے ہوئے سب کو مشترکہ سلام کیا تھا جبکہ چھوٹو بھاگ کر اس کے لیے پانی لانے گیا تھا۔

وعلیکم سلام آ گیا میرا بچہ ہم بہو کو تیرے بچپن کی تصویر دکھا رہے ہیں انہوں نے البم کی طرف اشارہ کیا تھا جو اس وقت احمد کی گود میں تھا۔

بچپن کی تصویریں دیکھ کر کیا کرے گی آپ کی بہو رانی اسے کہیں ابھی کے وارق افراہیم کو سمجھے جانے پیار کرے اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس بریک لگا دیں ابھی میں وارق افراھیم کو ضرورت سے زیادہ سمجھ چکی ہوں احمد دکھاؤ بھی تصویریں کتنا وقت لے رہے ہو تم وہ اسے جواب دیتی ہوئی ایک بار پھر سے احمد کی طرف متوجہ ہوئی تھی جہاں پر احمد اپنی تصویریں ڈھونڈنے میں مصروف تھا۔

اماں اس میں تو میری ایک بھی تصویر نہیں ہے یہ ساری تصویریں تو کافی زیادہ پرانے ہیں میں کوئی اور البم لے آیا ہوں۔

میں اپنے والا اٹھا کر لاتا ہوں وہ اسے بند کرتے ہوئے اٹھنے لگا جب اماں نے اس کے ہاتھ سے البم لے لیا۔

میری بہو تیری نہیں اپنی شوہر کی تصویریں دیکھے گی۔ان کے کہنے پر احمد نے منہ بنا لیا تھا جبکہ چھوٹو پانی لاتے ہوئے سامنے وارق کے میز پر رکھتا واپس اپنی جگہ سنبھال چکا تھا۔

چلیں اب کھولیں۔۔۔اس نے مائرہ سے کہا تھا جس پر اس نے مسکراتے ہوئے البم کھولا۔

اور ساری تصویریں دیکھنے لگی جبکہ وارق کی آواز سن کر صدف بھی باہر آگئی تھی۔

وارق فریش ہو جائیں میں آپ کے لئے چائے بناتی ہوں صدف نے آفر کی تھی۔

شکریہ صدف اگر مجھے ضرورت ہوئی تو میں مائرہ سے کہہ دوں گا۔اس نے مسکراتے ہوئے بات ختم کی اور ماں کی گود میں سر رکھ دیا۔جو مائرہ کے بالکل ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں۔

یہ والی تصویر تب کی ہے جب وارق پہلی دفعہ سکول گیا تھا وہ جیسے ہی پوچھنے لگی کہ تصویر میں وہ چھوٹا سا بچہ کون ہے اماں نے اسے بتایا۔

ارے واہ آپ سکول بھی جاتے تھے بچپن میں وہ شرارتی انداز میں بولی تو وارق نے آنکھیں کھول کر اسے گھورا تھا۔

نہیں میں تو کبھی سکول گیا ہی نہیں پتا نہیں کیسا دکھتا ہے شکل بھی نہیں دیکھی سکول کی وہ جلے ہوئے انداز میں بولا تھا کیا وہ اسے ان پڑھ گوار لگتا تھا جو وہ اس طرح سے سوال کر رہی تھی۔

ہاں مجھے پہلے ہی اندازہ ہو گیا تھا وہ ناک سے مکھی اڑاتی اسے مزید آگ لگا گئی۔

ہاہاہا بھائی ننگے۔۔۔۔چھوٹو منہ ہاتھ رکھتے ہوئے ہنسا تو وارق نے خود بھی جھانک کر البم میں تصویر دیکھی تھی۔

جس پر وہ بالکل چھوٹا باتھ ٹب میں بیٹھا نہا رہا تھا۔شاید اس وقت اس نے بیٹھنا شروع کیا تھا۔

یہ میں نہیں ہوں نا اماں اس نے اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے امید سے پوچھا تھا۔

جس پر اماں نے مسکراتے ہوئے اس کی بات کی نفی کی۔

اماں ایسے بچے کو ننگا بٹھا کر کون تصویر بناتا ہے وہ اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا جس پر وہ ہنس رہی تھیں۔جبکہ اس کے انداز اور شرمندگی پر مائرہ کو بھی بہت مزہ آیا تھا۔

تجھے بچپن میں تصویریں بنوانے کا اتنا شوق تھا کہ حد نہیں موسی بھائی کو تو بس اور کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا کیمرہ اٹھا کر تیری تصویر بنانے لگ جاتے۔

وہ تجھے اتنا زیادہ پسند کرتے تھے نا کہ حد نہیں۔اماں پرانی باتیں یاد کرتے ہوئے مسکرائی تھیں۔

اور یہ موسی کون تھے۔مائرہ کا زیادہ دھیان تصویروں پر ہی تھا لیکن وہ بیچ میں ان کی باتیں سن رہی تھی۔

موسی میرے چاچو میرے بابا کے بیسٹ فرینڈ اس دنیا کے سب سے پیارے انسان مائی فیورٹ پرسن اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا اس کے لہجے میں موسی کے لیے عزت اور محبت تھی۔

مجھے ملنا ہے ان سے۔۔۔۔اس نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔لیکن اس البم میں ان کی تصویریں ہیں اس نے البم کی طرف اشارہ کیا تو اس نے تصویر کا اگلا صفحہ پلٹا۔

لو جی ایک اور تصویر آگئی آپ کی ننگی مائرہ نے ہنستے ہوئے اسے بتایا تھا جس پر اس نے پھر سے اسے گھور کر دیکھا۔

کیا اماں چھ سات مہینوں کے بچے کی کوئی ننگی تصویریں کھینچتا ہے۔

وہ تصریر دیکھنے لگا تھا۔جب اچانک مائرہ اس کے کان کے قریب جھکتے ہوئے کچھ بولی۔

پہلے تو اس نے گھور کر اسے دیکھا پھر اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی جب کہ صدف یہ منظر دیکھتے ہوئے تجسس میں پڑ گئی تھی کہ آخر مائرہ نے اس کے کان میں ایسا کیا بولا تھا۔

ooooooooo

بدر خان تم ایک نمبر کے بیوقوف ہو تمہیں میں نے یہ بات بتا کر بہت بڑی غلطی کی اس بے چاری نے اتنی مشکل سے یہ ساری باتیں بتائی تھی۔

اور تم نے کیا کر دیا یہ ساری باتیں اپنے بھائی کو بتانے کی ضرورت ہی کیا تھی۔

وہ آیا تھا مجھے دھمکیاں دینے کے لیے مجھے کہہ رہا تھا کہ مجھے یہ ساری باتیں تمہیں بتانی ہی نہیں چاہیے تھی میں نے غلطی کی ہے اب زینب کا گھر ٹوٹ جائے گا۔

اور پتہ نہیں کیا کیا ہو گا لیکن اسے کون سمجھائے کہ زینب کا گھر تو کبھی بنا ہی نہیں وہ کبھی بھی عرفان سے محبت نہیں کرتی وہ تم سے محبت کرتی ہے نہ جانے کیسے کس ازیت سے وہ عرفان کے ساتھ زندگی گزار رہی ہے جس طرح میں ابراہیم کے ساتھ گزار رہی ہوں۔

تمہارا بھائی خود تو اپنی منپسند بیوی کے ساتھ اپنی خوبصورت زندگی گزار رہا ہے لیکن تمہاری خوشیوں کی اسے کوئی فکر نہیں ہے بلکہ تمہاری خوشیوں کی اسے فکر ہو گئی ہی کیوں آخر۔۔۔

تم کون سا اس کے سگے بھائی ہو سوتیلے رشتے کبھی اپنے ہوئے ہیں۔

وہ صرف اور صرف تم سے یہ تعلق اس دولت کے لئے نبھا رہا ہے۔

جس کے تم حصہ دار ہو اس جائیداد کے لیے وہ تمہیں اپنے ساتھ لے کر گھوم رہا ہے۔

جس دن اسے تمہارے حصے کی جائیداد مل گئی نہ تمہیں دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گا۔

اور ایسے میں وہ تمہاری من پسند چیز لا کر دے ایسا تو ممکن ہی نہیں وہ تمہاری خوشیاں تم سے چھین لے گا۔

تم موسی خان کو اپنا بھائی سمجھ کر اپنے مسئلے اس سے شیئر کرتے ہو لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ وہ تمہارا بھائی ہے ہی نہیں۔

وہ صرف تب تک یہ تعلق نبھا رہا ہے جب تک تم اس جائیداد کے حصے دار ہو اور یہ تو تم بھی جانتے ہو اور باقی سب بھی کے تم اس کمپنی میں صرف نام کے حصے دار ہو سارا کام موسی کرتا ہے۔

اس کمپنی کو وہ سنبھال رہا ہے تمہاری شیئرز وہ دیکھتا ہے تمہیں تو وہ صرف چند لمحوں کے لیے آفس میں بلاتا ہے

۔تاکہ تمہارا نام اس کمپنی پر لگا رہے سچ تو یہ ہے کہ وہ تمہیں پھوٹی کوڑی بھی نہیں دینے والا بہت جلد سب کچھ اپنے نام کروا دے گا نہ تو تمہیں کبھی زینب کی محبت ملے گی اور نہ ہی کبھی یہ جائیداد۔

ساری زندگی کے لئے ترستے رہ جاؤ گے تم اپنی محبت کے لیے بھی اور اپنی وراثت کے لیے بھی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

اس کا تیر بالکل نشانے پر لگا تھا جس طرح بدر خان تڑپا تھا وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اس کی باتوں میں آنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔

اس نے زندگی میں بہت بے وقوف مرد دیکھے تھے لیکن بدر خان سب سے الگ تھا۔

○○○○○○

الے الے پیالا بے بی ننگا بیٹھا ہوا تھا۔شمو آ گئی میلے بے بی کو ویسے بچپن میں آپ کسی فیشن ماڈل سے کم نہیں کہ۔۔۔۔۔وہ کمرے میں داخل ہوئی تو وارق لیپ ٹاپ پر لگا اپنے کام میں مصروف تھا اس کے دیکھتے ہی اس کے پاس آتی اس کے دونوں گالوں کو کھینچتے بڑے کیوٹ انداز میں بولی تھی۔

ہاں کیا ہے نہ میری بیوی کو دیکھنی تھی نہ میری تصویریں اسی لئے اسپیشلی بنوائی تھی پوز بنا کر لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں ان تصویروں میں تمہیں ہاٹ نظر آؤں گا

اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے اپنے قریب کھینچ کر اپنی گود میں بٹھا چکا تھا۔

وارق میں صرف مذاق کر رہی تھی اس نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا تھا۔

لیکن میں بالکل مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں تمہیں وہ چھوٹا سا بچہ باتھ ٹب میں بیٹھا ہوا ہاٹ نظر آرہا تھا تو اتنا بڑا اپنا شوہر کیسا لگتا ہے۔

وہ اسے آپنے بے حد قریب کرتے ہوئے سوال کرنے لگا تھوڑی دیر پہلے باہر بیٹھے اس نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا تھا اس باتھ ٹپ میں بیٹھے بہت ہوٹ لگ رہے ہو۔ پانی میں آگ نہ لگا دینا۔

اور اب وہ اپنی ہی کہی گئی باتوں پر پچھتا رہی تھی وہ کہاں جانتی تھی کہ وہ اس کی بات کو بعد میں اس انداز میں لے گا۔

وہ جانتی تھی کہ سب کے سامنے تو وہ کچھ بھی نہیں بولنے والا لیکن بعد میں بیڈروم میں آکر وہ اس بات کا انتقام لے گا اسے ہرگز اندازہ نہیں تھا۔

وہ تو میں مذاق کر رہی تھی وارق اس نے سمجھانا چاہا تھا۔

لیکن میں تو مذاق نہیں کر رہا۔ اب تو تمہیں بتانا پڑے گا کہ تمہیں تمہارا شوہر کتنا ہاٹ لگتا ہے اس کی کمر میں ہاتھ سختی سے حمایل کرتا وہ اسے اپنے اوپر گرا چکا تھا۔

میرے خیال میں آپ کوئی ضروری کام کر رہے تھے اس نے جیسے اسے یاد دلانا چاہا تھا لیکن وارق کو جیسے کسی چیز کا ہوش ہی نہیں تھا وہ تو اس کی گردن پر جابجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔

۔

وہ اسے پوری طرح اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے ہوش ٹھکانے لگانے لگا تھا جب اچانک دروازہ کھول کر صدف اندر داخل ہوئی۔

صدف کیا بدتمیزی ہے اس طرح بنا دستک تم ہمارے کمرے میں کیسے آگئی۔۔۔۔۔۔وہ اگلے ہی لمحے اسے خود سے دور کرتے ہوئے صدف پر دھاڑا تھا اس کی یہ حرکت اسے سخت ناگوار گزری تھی۔ جبکہ صدف بھی شرمندہ ہو گئی تھی۔

وہ میں یہ بتانے آئی تھی کہ کھانا لگ گیا ہے۔ آپ لوگ آکر کھا لیں وہ آنکھوں میں غصہ لیے مائرہ کو دیکھ کر بولی تھی جیسے اس کے انداز میں شرمندگی ڈھونڈنے سے بھی نا ملی تھی ہاں لیکن اس کی جلن نے مائرہ کو اندر تک پر سکون دیا تھا

آئندہ آپ یہ بات بتانے کے لئے نا آئیے گا وہ کیا ہے نا کہ آپ کو پتہ ہی نہیں ہے کہ دروازہ کمرے کے باہر کس مقصد سے لگایا جاتا ہے۔

آپ سے زیادہ مینرز تو میرے چھوٹو کو ہیں چھ سال کا بچہ بنا دستک دیے کمرے کے اندر داخل نہیں ہوتا لیکن آپ اتنی بڑی ہو گئی ہیں اور آپ کو کسی نے اتنی تمیز نہیں سکھائی

مائرہ بس ختم کرو اس بات کو صدف جاؤ یہاں سے وہ صدف سے کہتا مائرا کو ٹوک گیا تھا جبکہ مائرہ کو۔ اس کا۔ ٹوکنا بہت برا لگا تھا۔

اسی لئے تو اسے نظر انداز کرتی ہو وہ واش روم میں بند ہو گئی تھی جبکہ صرف کمرے سے نکل گئی۔

○○○○○○○

ذائنہ امید لگا کر بیٹھی تھی بدر کی طرف سے کسی دھماکے کی لیکن اب یہاں اسے جو خبر ملی تھی اس نے اسے جھٹکا دے دیا تھا۔

بدر اپنے دوستوں میں لڑائی جھگڑا کرنے کے بعد اپنے دوست کا سر غصے میں شیشہ بھر مار چکا تھا جس کی وجہ سے اس کے دوست کو کافی اندرونی چوٹ لگی تھی اور وہ کوما میں چلا گیا تھا۔

جس کی وجہ سے وہ اس وقت جیل میں تھا اور اس کا چھوٹنا آسان ہرگز نہیں تھا۔

اس کی گواہی بہت سارے لوگوں نے دی تھی۔اس کے غصے کی وجہ سے ہوٹل والوں کا بہت نقصان ہوا تھا جس پر ہوٹل والوں نے بھی اس پر کیس کروا دیا تھا اس کا چھوٹنا دو سال تک ناممکن ہو گیا تھا۔

جبکہ زائنا مزید دو سال اپنی زندگی برباد کرنے کا نہیں سوچ سکتی تھی اسے بدر پر غصہ آ رہا تھا جو اس کا سارا کام خراب کرتا جا رہا تھا۔

اس نے بہت بڑی غلطی کی تھی بدر کو اپنے پلان میں شامل کر کے وہ بے وقوف ہرگز اس قابل نہیں تھا کہ اسے ان سب چیزوں میں شامل کیا جا سکے۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے اتنی مشکل سے اسنے بدر خان کو اس بات کا یقین دلایا تھا کہ زینب اس سے محبت کرتی ہے۔

اور اس سے شادی بھی کرنا چاہتی ہے اور جلد سے جلد عرفان سے طلاق لے کر اس کی زندگی میں شامل ہو جائے گی لیکن بدر نے اپنے غصے میں بہت برا کیا تھا اور اب موسیٰ اسے چھڑوانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔

لیکن کیس بڑا ہو جانے کی وجہ سے وہ ساری کوشش دھری کی دھری رہ گئی تھی اسے دو سال کی سزا ہو چکی تھی اور دو سال سے پہلے وہ جیل سے نکل نہیں سکتا تھا۔

○○○○○○

وہ آج صبح سے ہی کچن میں لگی ہوئی تھی آج سنڈے تھا اور تاشفین اٹھتے ہی اپنے کام کے لئے چلا گیا تھا۔

وہ اسے بتا کر گیا تھا کہ دن کا کھانا گھر پر ہی کھائے گا اس کے ساتھ اس کی باس بھی ہو گی اس نے بہت محنت سے اس کے لئے اچھے اچھے کھانے بنائے تھے تاکہ اسے سب کچھ پسند آئے۔

پتہ نہیں اس کی بوس کس طرح کی ہو گئی اور اسے کس طرح کے کھانے پسند تھے لیکن اس نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی تھی۔

اور اسے پورا یقین تھا کہ سب کچھ پسند بھی آئے گا۔جبکہ تاشفین کہہ کر گیا تھا کہ بالکل ریلیکس رہو

کیونکہ میری بوس کو تمہارے ہاتھ کا کھانا پسند آئے یا نہ آئے تمہارا شوہر تمہارے ہاتھ کے کھانوں کا دیوانہ ہے۔

اور اگر اس کی بوس نے اس کے ہاتھ کا بنا کھانا کھایا تو وہ خود سب کچھ کھا لے گا۔اس کی اس بات نے اسے کافی حد تک پر سکون کر دیا تھا لیکن پھر بھی وہ چاہتی تھی کہ سب کچھ اچھا اچھا ہو۔

آخر وہ پہلی دفعہ ان کے گھر آ رہی تھی۔

○○○○○○

یہ ہے تمہارا فلیٹ وہ لفٹ سے نکلتے ہوئے دروازے کو دیکھ رہی تھی تاشفین نے مسکرا کر دروازے پر دستک دیتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

میں تمہاری کزن سے ملنے کے لیے بہت ایکسائٹڈ ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا جب دروازہ کھل گیا۔

یہ رہی آپ کی ایکسائیمنٹ میرا مطلب ہے تناوش اس نے مسکراتے ہوئے تناوش کی طرف اشارہ کیا جس نے سر سے پیر تک اس کو دیکھا تھا۔اور پھر آگے بھڑتے ہوئے اس سے ملنے لگی

وائٹ جنس کے ساتھ ریڈ بنا آستین کی شرٹ میں وہ کوئی ماڈل لگ رہی تھی۔تاشفین تو کہہ رہا تھا کہ یہ عمر میں اس سے بڑی ہے لیکن وہ تو بہت ینگ لگ رہی تھی۔

بالکل اس کی ماں کی طرح۔

تناوش یہ میری بوس۔۔۔نہیں۔بوس آپ آفس میں ہیں یہ میری دوست ہیں مس روز جیکسن۔یہ میری بوس کم اور دوست زیادہ ہیں اس نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا تھا

اب یہیں کھڑے رہیں گی یا اندر بھی چلیں

گی۔وہ اسے اندر چلنے کا اشارہ کر رہا تھا جب کہ وہ تناوش کو دیکھ رہی تھی جو دیکھنے میں بہت معصوم اور سویٹ سی لگ رہی تھی۔

جان کھانا لگا دو انہیں واپس جانا ہے اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا تاشفین نے اردو میں اس سے کہا۔

جس پر وہ ہاں میں سر ہلا کر جانے لگی تھی۔

○○○○○

تمہاری کزن بہت خوبصورت ہے اور کھانا بھی بہت اچھا بناتی ہے مجھے یقین نہیں آ رہا ہے اس چھوٹی سی لڑکی نے ایسا کھانا بنایا ہے۔

یہ ہر کام میں ماہر ہے مجھے بہت خوشی ہوئی تم سے مل کر میں یہ تمہارے لیے چھوٹا سا گفٹ لے کر آئی تھی وہ کھانے کے دوران ہی اپنے پاس رکھا تحفہ اسے پکڑ آنے لگی تھی ساتھ میں چوکلیٹ کا ڈبا بھی تھا۔

اس نے حیرانگی سے تاشفین کو دیکھا تھا جس نے مسکرا کر اسے لینے کا اشارہ کیا اور وہ اس کا شکریہ ادا کرتے اس کے گفٹ کو قبول کر چکی تھی۔

اس گھر میں اور کون کون رہتا ہے اور تمہاری مدر کدھر ہیں وہ اس سے مزید سوال جواب کرنے لگی

گھر میں اور کوئی بھی نہیں رہتا میری مدر اپنے سیکنڈ ہزبنڈ اور بچوں کے ساتھ ہیں جبکہ میں یہاں اپنی وائف کے ساتھ رہتا ہوں اس نے مسکراتے ہوئے تناوش کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

جبکہ سامنے کھڑی عورت کو تو یہ بات کوئی مذاق ہی لگی تھی اس کے چہرے پر نا قابل یقین مسکراہٹ تھی شاید اس کے ساتھ مذاق کر رہا تھا۔

وائف۔۔۔۔۔۔مطلب میں کچھ سمجھی نہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

ہاں سچ میں یہ بات کافی نہ قابل یقین ہے لوگ یقین ہی نہیں کرتے کہ تناوش میری بیوی ہے یہ کوئی چھوٹی سی بالکل بچی لگتی ہے لیکن

ہماری ایج میں زیادہ ڈیفرینس نہیں ہے کہ مجھ سے صرف چھ سال چھوٹی ہے اور یہ سچ ہے کہ یہ پیاری سی لڑکی میری بیوی ہے اسی نے میری زندگی کو جنت بنا دیا ہے اس کے ہونے سے میں ہوں۔

کبھی کبھی مجھے لگتا ہے اسے بنایا ہی میرے لیے گیا ہے یہ

صرف میری ہے وہ اپنے جذبات کا اظہار کرتا اسے اپنی باہوں میں بھرتے اس کے گال پر اپنے لب رکھ گیا تھا۔

جبکہ اس کی اس حرکت نے تناوش کو اسے گھورنے پر مجبور کر دیا تھا جب کہ روزپر تو جیسے اس گھر کی چھت آ گری تھی اور اسے دیکھ رہی تھی اس کی کسی بات پر یقین کرنا اس کے بس میں ہی نہ تھا۔

لیکن اس لڑکی کی جھکی ہوئی نگاہیں اور تاشفین کا والہانہ انداز سب کچھ اس پر واضح کر گیا تھا

ooooooo

تم مذاق کر رہے ہو تعیش تم شادی۔۔۔۔۔وہ کچھ بول نہیں پا رہی تھی اس وقت کس سچویشن سے گزر رہی تھی یہ صرف وہی سمجھ سکتی تھی۔

میں جانتا تھا کہ یہ بات آپ کے لیے بہت بڑا سرپرائز ثابت ہونے والی ہے۔اسی لیے تو میں نے آپ کو آج تک یہ بات بتائی نہیں تھا کہ جب آپ کو پتہ چلے تو آپ ایسے ہی حیران ہو جاؤ ہاں میں شادی شدہ ہوں۔

اور یہ میری پیاری سی کیوٹ سی چھوٹو سی وائفی۔۔۔۔۔۔وہ تناوش کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا جو خامخواہ ہی اس کے انداز پر شرمندہ ہوئے جارہی تھی۔

لیکن آپ اسے معصوم بالکل بھی مت سمجھیے گا یہ بالکل معصوم نہیں ہے مجھے بہت تنگ کرتی ہے۔وہ اس کے گالوں کو کھینچتے ہوئے اپنی ہی دھن میں بولے جارہا تھا جب کہ تناوش اسے گھور رہی تھی۔

اور سامنے بیٹھی عورت کی تو جیسے دنیا ہی لٹ چکی تھی وہ برباد ہو چکی تھی۔وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی جیسے اس کے سامنے سے یہ منظر ہٹ جائے گا سب کچھ بدل جائے گا۔

اس کا تعیش اس کا ہو گا اسے لگ رہا تھا کہ وہ کوئی پرینک کر رہا ہے اس کے ساتھ کوئی مزاق کر رہا ہے ایسا کیسے ممکن تھا کیا وہ اس کے جذبات کو اب تک سمجھ نہیں پایا۔وہ کوئی چھوٹا بچہ تو نہیں تھا۔

ایسا کیسے ممکن تھا کہ س کے جذبوں کی آنچ اس تک نہ پہنچی ہو وہ سب سمجھتا تھا اس کی نظروں کا مفہوم اس کے جذبات کی گہرائیاں ہر چیز سے واقف تھا.تو کیسے وہ اس کا دل اس طرح سے چیر سکتا تھا۔۔نہیں یہ سب کچھ جھوٹ تھا ایسا نہیں ہو سکتا۔

وہ اچانک اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی جبکہ وہ تناوش کے ساتھ باتوں میں لگا اس کے اچانک اٹھنے پر اسے دیکھنے لگا۔

مجھے واپس جانا ہے میں نے تمہیں بتایا تھا نا میں زیادہ دیر نہیں رہ سکوں گی بس مجھے چلنا چاہیے بے واپس آنے کی کوشش کروں گی۔

بہت خوشی ہوئی تم سے مل کر تعیش تمہاری وائف سچ میں بہت پیاری ہے۔میرے خیال میں اس کی شادی بہت جلدی کر دی گئی ہے ابھی تو اس کے کھیلنے کودنے کے دن تھے وہ کوشش کے باوجود بھی مسکرا نہیں سکتی تھی۔

میں بھی اس بات سے ایگری کرتا ہوں لیکن ہماری فیملی کو ہماری شادی کی اتنی جلدی تھی کہ ہماری شادی بچپن میں ہی کروادی گئی خیر یہ ساری باتیں میں آپ کو کسی اور دن بتاؤں گا ہماری لوو سٹوری کافی انٹرسٹنگ ہے۔

آیئے میں آپ کو نیچے تک چھوڑ کر آتا ہوں وہ دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے اسے کہنے لگا تھا۔وہ چاہتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ اسے اس کے گھر تک چھوڑ کر آئے لیکن اس نے صرف نیچے تک ہی چھوڑ کر آنے کی آفر کی تھی۔

شاید وہ جلدی سے جلدی اپنی بیوی کے پاس واپس جانا چاہتا تھا وہاں میں سر ہلاتی تناوش سے ملے بنا ہی گھر سے نکل گئی تھی اس کا دل ٹکروں میں تقسیم ہو چکا تھا۔وہ یہاں اتنی خوش باش آئی تھی لیکن یہاں سے جاتے ہوئے مکمل ہار چکی تھی۔

وہ شدت سے دعامانگ رہی تھی کہ کاش وہ یہاں آئی ہی نہ ہوتی نیچے آنے تک وہ بس اس کی طرف سے ہنس کر اس واقعہ کو مذاق کا نام دینے کا انتظار کرتی رہی لیکن وہ لمحہ نہ آیا وہ اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولتا اسے گاڑی میں بٹھا کر ہاتھ ہلاتے ہوئے واپس اوپر کی طرف جا چکا تھا۔

اور وہ کتنی ہی دیر وہیں رکی اسے دیکھتی رہی۔

oooooo

اسے کوئی طریقہ نہیں مل پا رہا تھا جس سے وہ بدر خان سے ملنے اس کی جیل جاسکتی۔

بدر خان کو اس شہر کی جیل سے شفٹ کر دیا گیا تھا کیونکہ اسے وقت پر جیل سے نہ نکلوا پانے کی وجہ سے وہ کافی جذباتی ہو گیا تھا اور وہاں اندر قیدیوں کو مارنے پیٹنے لگا تھا اسی لئے اسے فی الحال یہاں سے دوسری جیل روانہ کر دیا گیا تھا تاکہ وہاں کے اہلکار اسے قابو میں کر سکیں۔

اور سننے میں یہی آیا تھا کہ وہاں کے اہلکاروں نے اس کے ساری اکڑ نکال دی تھی موسیٰ بہت پریشان تھا کہ وہ اپنے بھائی کو جیل سے نکلوا نہیں پایا تھا اس نے حرکتیں ہی ایسی کی تھی۔

اپنے دوستوں سے پتہ نہیں کون سی بات پر اس نے لڑائی جھگڑا کیا تھا اور پھر اپنے ہی دوست کا سر اس نے شیشے کی ٹیبل پر دے مارا تھا اس کی وجہ سے اس کا دوست کوما میں چلا گیا تھا۔

موسی نے اس سے کہا تھا کہ وہ اس کے گھر والوں سے معافی مانگ کر اس کیس کو باہر ہی ختم کر دے لیکن بدر خان نے اپنی گردن جھکنے نہ دی تھی اس نے اس کے گھر والے سے معافی نہ مانگی تھی جس کی وجہ سے وہ اور زیادہ غصہ ہو چکے تھے بلکہ اس پر کیس بھی اچھا خاصا بر ا بنوا دیا تھا۔

بات عدالت تک جا پہنچی تھی جس کی وجہ سے وہ اس وقت جیل میں تھا اور یہاں زائنہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے وہ اس شہر سے دوسرے شہر نہیں جاسکتی تھی اور نہ ہی ابراہیم اسے وجہ جانے بنا کسی دوسرے شہر جانے دیتا وہ تو اس کے گھر سے نکلنے پر بھی اسے بہت باتیں سناتا تھا۔

پالر والے بہانے پر تو وہ اس سے یہ بھی کہہ چکا تھا کہ پالر وہ اکیلی نہ جایا کرے بلکہ گھر میں سے ہی کسی عورت کو اپنے ساتھ لے کر جایا کرے۔ اس کے پاس بس یہی بہانہ تھا کہ وہ پالر جاتی ہے ورنہ شاید ابراہیم اسے وہاں بھی نہ جانے دیتا ہے۔ وہ عورتوں کے اکیلے گھر سے نکلنے کے حق میں نہیں تھا حالانکہ وہ شاپنگ پر اسے اپنے ساتھ لے کر جاتا تھا۔

وہ ایک دن کے لیے گھر سے غائب تو ہرگز نہیں ہو سکتی تھی ورنہ اس کے لیے بڑا مسئلہ بن جاتا اور جو پلاننگ اس نے کر رکھی تھی وہ دھری کی دھری رہ جاتی۔ لیکن بدر خان کا انتظار کرنا بھی اس کے لیے بے حد مشکل تھا

oooooo

وہ گھر جانے کے بجائے سیدھی کلب میں آئی تھی اور اس وقت وہاں بیٹھی حرام مشروب اپنے اندر اتار رہی تھی۔

اس کا دل بری طرح سے ٹوٹا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ منزل کے بہت قریب آ کر خالی ہاتھ لوٹ آئی ہو۔

ایسا نہیں تھا کہ اس نے تاشفین سے پہلے اپنے جذبات کا اظہار کسی سے نہیں کیا تھا۔

وہ ایک آزاد خیال لڑکی تھی وہ ایک ایسے معاشرے میں پلی بڑھی تھی جہاں ان سب باتوں کو بالکل کوئی اہمیت نہیں دی جاتی

یہاں ایک لڑکی نہ جانے کتنے لڑکوں کے ساتھ محبت کا دعویٰ کرتی ہے اور ان کے ساتھ اپنا وقت گزارتی ہے اس نے بھی بہت سارے لڑکوں کے ساتھ اپنا وقت گزارا تھا لیکن تاشفین وہ پہلا مرد تھا جس سے وہ محبت کر بیٹھی تھی۔

ہاں وہ اس سے محبت کرنے لگی تھی اس نے جب پہلی دفعہ اپنے دوست کے آفیس میں اسے ایک عام سی نوکری کرتے دیکھا تو وہ اسے اتنا اچھا لگا کہ اس نے اسے اپنے نیکسٹ برنیڈ کا فیس بنانے کا فیصلہ کر لیا۔

لیکن اس کے انکار نے اس کی انا پر ضرب لگائی تھی کوئی اسے کیسے انکار کر سکتا تھا اس سوچ کے ساتھ وہ اس کے پیچھے پڑ گئی تھی اس کے ہر بار انکار نے جیسے اس کی ضد کو بڑھا دیا تھا وہ اس کے ساتھ کام کرنے کی خواہشمند ہو چکی تھی۔

اور یہ تو کچھ بھی نہیں اگر اس کے ساتھ کام کرنے کے لیے اسے اس سے بھی بڑی قیمت ادا کرنی پڑتی تو وہ پیچھے نا ہٹتی۔ اس نے اپنا اصول توڑا تھا صرف اور صرف تاشفین کے لئے۔

اور اتنے وقت میں اس کے اتنے قریب آ گیا تھا کہ وہ اس سے محبت کر بیٹھی تھی اسے چاہنے لگی تھی اس کے لئے تاشفین بہت اہم ہو گیا تھا اس نے سوچ لیا تھا وہ اسے اپنی زندگی میں نہ صرف شامل کرے گی بلکہ اس کے ساتھ شادی کرے گی۔

وہ اس کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزارنے کا فیصلہ کر چکی تھی لیکن آج اس کے خوابوں پر پانی پھر گیا تھا تاشفین نہ صرف شادی شدہ تھا بلکہ اس لڑکی کو کتنی محبت سے دیکھ رہا تھا۔

اس کی آنکھوں سے چھلکتا بے شمار پیار اسے بتا گیا تھا کہ وہ چھوٹی سی لڑکی تاشفین کے لیے کتنی خاص ہے شاید وہ کبھی زندگی میں اس کی اتنی توجہ حاصل نہ کر پاتی۔

وہ تاشفین کو یاد کرتے مسلسل روئے جا رہی تھی جب کہ اس وقت اس کے پاس یہ سوچنے کا بھی ہوش نہ تھا کہ یہاں پر کتنے لوگ ایسے ہیں جو اسے پہچانتے ہیں جو اس کے لیے مسائل کھڑے کر سکتے ہیں۔

○○○○○○

وہ سمجھ چکی تھی کہ بدر خان کے بنا اس کا کام نہیں ہو سکتا اور بدر خان کا جلدی جیل سے نکلنا ممکن نہیں ہے۔

اسی لئے فی الحال اس معاملے کو یہیں ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ابراہیم کے ساتھ نارمل ہونے کی کوشش کرنے لگی۔ ابراہیم پہلے تو اس کے اچانک بدلنے پر کافی پریشان ہوا تھا پھر اسے تاشفین کا خیال رکھتے دیکھ کر وہ خوش ہو گیا تھا۔

اسے بلا اور کیا چاہیے تھا اس کی بیوی اس کے بچے کا خیال رکھ رہی تھی اس پر غور کر رہی تھی اپنے گھر کو دیکھ رہی تھی اس کے اچانک بدلنے پر سب لوگ ہی حیران اور پریشان تھے جبکہ فہیم کی بیوی کے ساتھ اس کی اچھی خاصی دوستی بھی ہو گئی تھی لیکن افراہیم کی بیوی اسے بالکل پسند نہیں کرتی تھی وہ خود ذرا سخت مزاج کی تھی۔

وہ اپنے اصولوں کے خلاف کوئی بات پسند نہیں کرتی تھی گھر پر اسی کی حکومت چلتی تھی کیونکہ وہ اس گھر کی سب سے بڑی بہو تھی۔ اور پھر وارق اور تاشفین کی تربیت کا سارا ذمہ اسی نے اٹھا رکھا تھا۔

تاشفین اپنی ماں کو بالکل پسند نہیں کرتا تھا اور نہ ہی اس کے پاس جاتا تھا اس کو تو ہر وقت اپنی تائی امی کی گود ہی اچھی لگتی تھی۔

وہ اگر کہیں باہر محلے میں جاتی تو بھی تاشفین اس کا ہاتھ تھام کر اس کے ساتھ نکل جاتا تھا۔

وہ جہاں جاتی تاشفین اس کے ساتھ ساتھ ہی رہتا تھا اور یہ بات ذائنہ کو بالکل پسند نہیں تھی اس بات کا ذکر اس نے ابراہیم کے سامنے بھی کر دیا تھا جس پر ابراہیم نے کہہ دیا کہ وہ اس کی تاشفین بھابھی کے ساتھ زیادہ اٹیچ ہے اور ویسے بھی بھابھی اس کا خیال تم سے زیادہ بہتر رکھتی ہیں۔

اور جس طرح سے تاشفین کی طبیعت ہے وہ اپنی مرضی کے خلاف کوئی چیز برداشت نہیں کرتا اس لئے بہتر ہے کہ تمہیں تاشفین کے ساتھ ٹائم گزارا کرو اسے اپنی طرف کرنے کی کوشش کرو۔

وہ چھوٹا بچہ ہے ابھی اس کی عمر ہی کیا ہے صرف پانچ سال تم ماں ہو اس کی اگر چاہو تو اپنے بچے کو اپنی طرف متوجہ کر سکتی ہو۔

تم نے کبھی اسے اہمیت نہیں دی کبھی اسے ممتا کا احساس نہیں دلایا اسی لئے وہ تمہارے قریب نہیں آتا وہ جب بھی تمہارے پاس آتا تھا تو تم اسے جھٹک دیتی تھی اسی لیے اسے تمہاری عادت نہیں ہے لیکن آہستہ آہستہ کوشش کرو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

اور اس کی یہ بات سننے کے بعد وہ کوشش کرنے لگی تھی کہ تاشفین کا زیادہ سے زیادہ وقت اس کے ساتھ گزرے اگر بڑی بھابھی کہیں باہر جاتی بھی تو وہ تاشفین کو اس کے ساتھ نہیں بھیجتی تھی اور زیادہ سے زیادہ اسے کمرے میں رکھتی تھی تاکہ اسے اپنی ماں کی عادت ہو جائے۔

کیونکہ اسے کسی بھی طرح سے تاشفین کو اپنے ساتھ رکھنا تھا تاکہ وہ اپنی پلاننگ میں کامیاب ہو سکے آخر طلاق کے بعد اس نے اپنا بچہ اپنے پاس رکھنا تھا تبھی تو اپنے والدین کی جائیداد سے کچھ لے پاتی

اور جہاں تک دانیال کے بات تھی توزینب اپنا بچہ خود سنبھال سکتی تھی۔کیوں کہ عرفان سے شادی کے بعد وہ اپنی سوتن کے بچے تو پالنے سے رہی تھی ۔ہاں لیکن اپنے بچے کا وہ۔کچھ نا کچھ کر لیتی

oooooooo

اٹھو مائرہ لاؤ فائل دو مجھے وہ آج بہت ضروری میٹنگ ہے۔وہ صبح صبح ہی اس کے سر پر سوار اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

نہ کریں کھڑوس مونچھڑ پلس ظالم و جابر شوہر مجھے سونے دیں آپ ساری رات مجھے نہیں سونے دیتے کم از کم صبح تو سونے دیا کریں وہ کروٹ بدلتے ہوئے بولی۔

جان من میں رومانٹک موڈ میں ہرگز نہیں ہوں اٹھو مجھے میری فائل دو مجھے ضروری میٹنگ پر جانا ہے۔وہ اس کا بازو تھامتے ہوئے سے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

آپ کی الماری کے لوکر میں پڑھی ہیں نکال کر لے جائیں اور اب مجھے تنگ مت کیجئے گا وہ دور ہٹ کر پھر سے سونے لگی۔

جبکہ وہ اس کے بتانے کے مطابق لوکر سے فائل نکالنے لگا تھا اس کی چاروں فائلز کو اس نے کافی اچھے طریقے سے سیو کر کے رکھا ہوا تھا۔

کیا بات ہے بیوی تم نے دل خوش کر دیا اتنے اچھے سے سیو کر کے رکھی ہوئی تھی کہ تم پر پیار آنے لگا ہے وہ بیڈ کے پاس آتے ہوئے اس سے کہنے لگا جس پر اس نے اچانک آنکھیں کھول کر اسے گھورا تھا اس کی آنکھیں رت جگے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں

پھر اگلے ہی لمحے اس نے بلیکٹ اپنے اوپر ڈال کر خود کو اس سے چھپا لیا تھا۔

تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ مجھ سے چھپ کر تم مجھ سے دور بھاگ سکتی ہو وہ ایک لمحے میں اسے بلینکیٹ سمیت اپنے طرف کھینچ چکا تھا۔

مونچھڑ مجھے نیند آرہی ہے اگر آپ نے مجھے تنگ کیا میں آپ کی مونچھیں کاٹ دوں گی۔وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی تھی لیکن اس کی دھمکی کو سن ہی کون رہا تھا اس کا رومانٹک موڈ ان ہو گیا تھا اور اب وہ اس کی تو تو میں میں سننے کے موڈ میں نہ تھا اور نہ ہی اس کی گھوریاں برداشت کرنے کے۔

اس کا چہرہ تھامتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں کھینچتا اس کے لبوں کی نرماہٹ کو محسوس کرنے لگا اور تھوڑی ہی دیر میں اس کے لبوں پر اپنی شدتیں لٹاتا وہ مدہوش ہونے لگا تھا وہ بھول چکا تھا کہ وہ اسے جگا رہا تھا اس وقت تو اسے دیکھ کر اس کی طلب جاگ اٹھی تھی جس پر وہ کمپرومائز نہیں کر سکتا تھا۔

تنگ مت کرو اس کی کھینچا تانی سے تنگ آکر اس نے ایک لمحے کے لیے اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے اسے گھور کر کہا تھا۔

اور پھر اس کے ہاتھ پیر رکتے ہی وہ پھر سے اس کے لبوں پر پوری شدت سے جھک گیا تھا وہ اس چیز کے لئے ہرگز تیار نہ تھی جب کہ وہ تو اس کے لبوں کے لمس میں ایسا مدہوش ہونے لگا تھا کہ اسے کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔

Urdu Novels Ghar

جب اس کی جیب میں پڑا اس کا فون بجنے لگا مائرہ کی سانس میں سانس آئی تھی۔

جب کہ مائرہ اسے دھکا دیتی واش روم میں بھاگ گئی تھی کیونکہ اس کی نیند کا تو ویسے بھی بیڑا غرق کر چکا تھا۔

اس کے جانے پر وہ بد مزہ ہوتے ہوئے فون کو گھور کر اٹھانے لگا تھا۔

کیا مسئلہ ہے کس کو موت پڑی ہوئی ہے جو مجھے صبح صبح فون کر رہے ہو تمہیں اتنی عقل نہیں ہے کہ شادی شدہ بندہ صبح صبح فون اٹھانے کے موڈ میں ہر گز نہیں ہوتا وہ بہت غصے سے بولا تھا۔

آئی ایم آئی ریلی سوری سر میں تو صرف آپ کو آپ کی میٹنگ کے بارے میں بتانا چاہتا تھا۔ اور سر دراصل میں کنوارا ہوں مجھے نہیں پتہ شادی شدہ لوگوں کی کیا روٹین ہوتی ہے۔

اس کے لیے مجھے شادی کرنی پڑے گی۔ دوسری طرف سے اس کا سیکرٹیری کافی شرمندگی سے بولا تھا۔

ہاں تمہاری شادی کرواتا ہوں میں تاکہ کم از کم تم صبح مجھے فون کرنا تو بند کرو۔ اچھے خاصے موڈ کا بیڑا غرق کر دیا بولو کیوں فون کیا ہے مجھے۔۔۔؟ وہ اب کام کی بات پر آیا تھا۔

سر آپ کی میٹنگ شروع ہونے میں صرف آدھا گھنٹہ باقی ہے آپ کو آدھے گھنٹے کے اندر اندر آفس پہنچنا ہو گا اس نے فوراً اسے بتایا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے میں تقریباً 20 منٹ میں تم تک پہنچتا ہوں اس نے کہہ کر فون بند کیا اور دروازے کی طرف دیکھا مائرہ اب ویسے بھی اس کے ہاتھ نہیں آنے والی تھی تو بہتر تھا کہ وہ جا کر اپنی میٹنگ ہی اٹینڈ کر لیتا۔

باہر نکل آؤ جانے من جا رہا ہوں میں تمہاری سوتن کے پاس تم تو ویسے بھی پاس نہیں آنے دیتی اس نے واش روم کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا تھا۔

سوتن کے پاس کیا مطلب ہے آپ کس کے پاس جا رہے ہیں وہ اگلے ہی لمحے میں دروازہ کھولتے ہوئے اس کے سر پر سوار ہوئی تھی۔

آفس جا رہا ہوں میٹنگ اٹینڈ کرنے کے لیے پاگل لڑکی واپس آ کر کرتا ہوں تم سے دو دو ہاتھ

۔ ویسے یہ جو تم نے نیا طریقہ پکڑا ہے نہ مجھ سے بھاگ کر واش روم میں بند ہونے کا تو میں تمہیں بتا دوں کہ مجھے یہ دروازہ توڑنا بھی آتا ہے اور یہاں سے اتار کر ہمیشہ کے لیے غائب کرنا بھی آتا ہے۔

اپنی بیوی کے نخرے میں اٹھا سکتا ہوں لیکن اس طرح کی دوری برداشت نہیں کر سکتا تو آئندہ کوشش کرنا کہ تم مجھ سے بھاگ کر یہ واش روم میں پناہ لینا چھوڑ دو وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ شدت سے بھرپور بوسہ دیتا جاتے جاتے اسے وارن کر گیا تھا جب کہ وہ اس کی مونچھوں کی چبھن پر ایک بار پھر سے اپنے ہونٹوں کو رگڑ کر رہ گئی۔

oooooooo

آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے میں اپنے بیٹے کی منگنی ہر گز فہیم کی بیٹی کے ساتھ نہیں کروں گی۔

پہلے آپ کی ایک بھابھی کم ہے میری زندگی عذاب کرنے کے لیے میرا بچہ اس کی وجہ سے میری طرف نہیں دیکھتا۔

اور اپ اپنے چھوٹے بھائی کی بیٹی سے میرے بیٹے کی شادی کرنے کے خواب سجا رہے ہیں۔

اپنا اپ کنٹرول کروزائنہ اگر تمہیں یہ غلط فہمی ہے کہ میری بھابیوں کی وجہ سے تمہارا بیٹا تمہارے پاس نہیں اتا تو یہ صرف تمہاری غلط فہمی ہے اور کچھ بھی نہیں۔

اور فی الحال تو میں صرف تاشفین اور تناوش کی منگنی کر رہا ہوں تناوش تھوڑی بڑی ہو جائے تو میں ان کے نکاح کے بارے میں بھی سوچوں گا۔

ہمارے خاندان کی پہلی بچی ہے تناوش اور میری یہی خواہش ہے کہ ہم اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کا فیصلہ کریں۔

اور ان شاءاللہ میں ایسا ہی کروں گا اس معاملے میں تمہیں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی جس طریقے سے تم تاشفین کا خیال رکھتی ہو نا اس حساب سے کم از کم تمہیں میں فضول میں کوئی ڈرامہ میں تمہیں کریٹ کرنے نہیں دوں گا وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ ہاتھ پر ہاتھ مار کر رہ گئی

اگر یہ بچپن کے رشتے طے ہوگئے تو کبھی نہیں ٹوٹیں گے یہ تو وہ سمجھ ہی گئی تھی۔ان بچپن کے رشتوں کی وجہ سے وہ اپنی زندگی کا کوئی بہتر فیصلہ نہیں کر پائی تھی اور اب جس انداز میں ابراہیم نے کہا تھا کہ وہ تناوش اور تاشفین کا نکاح کر دے گا اگر ایسا کچھ ہو گیا تو وہ کیسے تاشفین کو یہاں سے لے کر جا پاۓ گی۔

اسے کیسے بھی تاشفین کو اس کی تائی امی سے دور کرنا تھا

اور اگر وہ تاشفین کو خود سے اٹیچ نہیں کر پائی تو کیسے تاشفین کے باپ کو ساری دنیا کے سامنے غلط ثابت کر پائے گی۔

وہ اس خاندان میں آکر بہت برے طریقے سے پھنس چکی تھی۔اور اب اسے کوئی طریقہ نہیں مل رہا تھا یہاں سے باہر نکلنے کا اپنے ماں باپ کی دولت کی خاطر سے وہ بہت بری پھنسی تھی۔

کل ہی اسے پتہ چلا تھا کہ بدر خان جیل سے آزاد ہو چکا ہے۔لیکن وہ اب تک اس شہر میں نہیں آیا تھا ورنہ وہ اس سے ملنے کا کوئی نہ کوئی راستہ ضرور نکال لیتی۔

اس کی زندگی کے سات سال ابراہیم کے ساتھ برباد ہو چکے تھے اور وہ مزید اپنی زندگی یہاں برباد نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اور نہ ہی اس سے مزید ڈرامے ہوتے تھے وہ ایک بار پھر سے تاشفین کو اگنور کرنے لگی تھی اور ابراہیم کے ساتھ بھی پہلے جیسا رویہ برقرار رکھے ہوئے تھی وہ یہ ڈرامے بازیاں مزید نہیں کر سکتی تھی اب اسے اس ڈرامے کا اینڈ چاہیے تھا وہ آزادی سے اپنی زندگی گزارنا چاہتی تھی یہاں اس کا کوئی فیوچر نہیں تھا

○○○○○○

شکر ہے یہ فائل گم نہیں ہوئی مجھے بہت زیادہ پریشانی ہونے لگی تھی اس دفعہ ہمارے جو بھی اہم پروجیکٹس تھے سب کی طرف سے نقصان اٹھانا پڑ رہا تھا لیکن خدا کا شکر ہے کہ اج ایسا نہیں ہوا۔

وہ جیسے ہی میٹنگ ختم کر کے باہر آیا بابا نے پرسکون انداز میں اس سے کہا تھا وہ بھی مسکرا دیا تھا۔

بس بابا شکر ہے خدا کا میٹنگ ہو گئی اور یہ پروجیکٹ بھی ہمیں مل چکا ہے۔

اور اب ان شاء اللہ اگے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔ بالکل پرسکون ہو جائیں آپ۔

اس مہینے میں آگے جو تین اہم میٹنگ آنے والی ہیں ان کا بھی کام بہت اچھے سے ہو رہا ہے اور جو اہم ترین فائلز ہیں وہ میں نے مائرہ کو سنبھالنے کے لیے دی ہوئی ہیں۔

اور مائرہ بہت خیال رکھ رہی ہے آپ اسے لے کر بالکل پریشانی نہ کریں۔

تم نے مائرہ کو وہ فائل دی ہیں سنبھالنے کے لیے بابا کے لبوں پر مسکراہٹ آ گئی جس پر اس نے اپنے قہقے کو بڑی مشکل سے کنٹرول کیا تھا۔

جی اس سے بہتر اور کون خیال رکھ سکتا ہے ان فائلز کا۔۔۔؟

وہ تو چلو ٹھیک ہے مجھے یہ بتاؤ کہ جو میں نے تمہیں پتہ کرنے کے لیے کہا تھا اس بارے میں کچھ پتہ چلا تمہیں۔۔۔۔؟ بابا کو اچانک ہی کچھ اور یاد آ گیا تھا۔

جب کہ وہ مسکرا دیا۔

بابا اس بارے میں کچھ پتہ چلنا اتنا ضروری نہیں ہے جتنی انفارمیشن ہمیں چاہیے تھی اتنی ہمیں مل چکی ہے۔

اور آپ اس معاملے میں بالکل بھی پریشانی نہ کریں یہ سارا مسئلہ میں حل کر چکا ہوں۔

اور بدر خان چاہ کر بھی ہمیں اس معاملے میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

لیکن میں نے سنا ہے کہ بدر خان کل نیویارک چلا گیا ہے۔اسی وجہ سے مجھے پریشانی ہو رہی ہے پتہ لگاؤ وارق کیا بدر خان کا تاشفین کے ساتھ کیا کسی بھی طرح کا کوئی رابطہ ہے۔۔۔۔۔؟

اگر ہے تو یہ ہمارے لیے بالکل بھی اچھا نہیں رہے گا۔

جی بابا میں پتہ لگواتا ہوں ویسے مجھے نہیں لگتا جتنی نفرت بدر خان آپ سے کرتا ہے آپ کو لگتا ہے کہ وہ آپ کی اولاد سے کوئی تعلق رکھے گا۔

مجھے تو ایسا کچھ بھی نہیں لگتا اور اگر ہے بھی تو ہم تاشفین سے زیادہ اچھے کی امید نہیں کر سکتے وہ اپنی ماں سے سیدھے وہ بات نہیں کرتا تو آپ کو لگتا ہے کہ وہ بدر خان سے کوئی تعلق رکھے گا جس کے ساتھ کبھی نہ کبھی آپ کا تعلق رہا ہو۔

لگتا تو نہیں ہے وارق لیکن پھر بھی بدر خان کو اگر یہ پتہ چل گیا کہ میرا اور تاشفین کا تعلق ٹھیک نہیں ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ تاشفین سے ملنے کی یا پھر اس سے بات کرنے کی کوشش نہیں کرے گا۔

بابا بدر خان جذباتی ہے لیکن اس کو اتنا تو پتہ ہی ہے کہ اپ تاشفین سے بالکل بے خبر نہیں ہیں۔مجھے یقین ہے کہ وہ کبھی بھی تاشفین سے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کرے گا۔

اور ویسے بھی وہ آپ کے اور تاشفین کے نیجی معلومات کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔

ہاں یہ بھی تم ٹھیک کہہ رہے ہو میرے اور تاشفین کے کسی بھی مسئلے کے بارے میں اسے کچھ بھی نہیں پتہ اور نہ ہی ہم اسے کچھ بتائیں گے۔

لیکن تم پھر بھی اپنے اس آدمی کو کہہ دو کہ تاشفین پر نظر رکھے اگر بدر خان اس سے ملنے کی کوشش کرتا ہے یا بدر خان اس سے رابطہ رکھنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ ہمیں ضرور انفارم کرے۔

ٹھیک ہے بابا میں ابھی اسے کہہ دیتا ہوں آپ فکر نہ کریں اج کل تاشفین وہیں اس عورت کے ساتھ اپنی کسی فلم کے کام میں لگا ہوا ہے لیکن ان سب کے دوران وہ دو تین دفعہ تناوش کے ساتھ بھی ہوٹلنگ کرتے نظر آیا ہے۔

اس دوران کچھ تصویریں بھی مجھے ریسیو ہوئی ہیں اور ان تصویروں کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ پر سکون ہیں۔

ماشاءاللہ سے ہماری تناوش بہت خوش ہے وہاں تاشفین کے ساتھ اس نے مسکراتے ہوئے انہیں خوشخبری سنائی تو بابا بھی پر سکون ہو گئے۔

یہ تو بہت اچھی خبر ہے اللہ پاک ان دونوں کو ایسے ہی ایک دوسرے کے ساتھ خوش رکھے اور تاشفین کس کے ساتھ کام کر رہا ہے اسی روز جیکسن کے ساتھ۔۔۔؟ بابا کے سوال پر اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ دونوں نے مزید اس بارے میں اور کوئی بات نہ کی

oooooo

وہ گھر واپس ایا تو وہ بچوں کے ساتھ انکھوں پر پٹی باندھے انکھ مچولی کھیلنے میں مصروف تھی۔

اس نے جیسے ہی وہاں پر قدم رکھا احمد اور چھوٹو کا دھیان کھیل سے ہٹ گیا جبکہ وہ ان دونوں کو اشارہ کرتے ہوئے وہاں سے بھگانے والا تھا۔

اور اس کے ہاتھ سے سو سو کے دو نوٹ لے کر وہ دونوں ہی وہاں سے اگلے ہی لمحے غائب ہو چکے تھے۔

ارے ایسے کیسے میں تم لوگوں کو ڈھونڈوں تھوڑی سی آواز تو کرو یار اچھا ٹھیک ہے بھاگ ہی جاؤ کہیں لیکن تھوڑی سی آواز تو کرو ایسے تو یار میں تم لوگوں تک پہنچ ہی نہیں پاؤں گی۔اس طرح سے یہ کھیل بور ہو رہا ہے وہ ہاتھ آگے کرتے ہوئے ان لوگوں کو ڈھونڈنے کی کوشش میں مصروف تھی۔

جب آگے بڑھتے بڑھتے اس نے سامنے والے کے سینے پہ ہاتھ رکھا۔

احمد زیادہ اونچا لمبا نہیں تھا کہ وہ یہ سوچتی کہ اس کے سامنے کھڑا شخص اس کا دیور ہے۔

احمد تم اتنے اونچے کیسے ہو گئے ہو وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اس کے چہرے کو چھونے لگی تھی اور جیسے ہی ہاتھ اس کے ہونٹوں پر آیا وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ آدمی وہی ہے جس کی مونچھوں سے وہ دور بھاگتی ہے۔

احمد چھوٹو اگر تم لوگ مجھے یہاں شیر کے منہ میں اکیلے چھوڑ کر گئے ہوئے نا تو میں ساری زندگی تم دونوں سے بات نہیں کروں گی۔

اپنی کمر پر اس کے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتی وہ چلائی تھی۔

تم بہت بولتی ہو اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے اپنے لبوں کو حرکت دی تھی اور اب مائرہ کی سانسیں رکنے لگی تھیں۔اس نے ہاتھ اونچا کر کے اپنی آنکھوں سے پٹی کھولنی چاہی لیکن وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی قید میں لے گیا تھا۔

بڑے بے وفا ہیں تمہارے دونوں دیور اسے ایک جھٹکے سے کھینچ کر اپنے قریب کرتے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس کے کانوں کی لوح کو اپنے دانتوں میں دبا گیا تھا۔

وہ سسک کر پیچھے ہٹنے لگی جب وہ اس کا دوپٹہ گردن سے پیچھے کرتے ہوئے اس کی گردن پر اپنی گرم سانسوں کا لمس چھوڑنے لگا

ہاتھ چھوڑیں نا اس نے بڑی معصومیت سے کہا تھا۔ہاتھ قید ہونے کی وجہ سے وہ اسے خود سے دور ہی نہیں کر پا رہی تھی

چوروں کو اسی طرح سے قید کیا جاتا ہے اس کے گالوں پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اس نے جیسے اسے کسی غلطی کی سزا سنائی تھی۔

چو۔۔۔چور۔۔۔کون۔۔۔چور۔۔۔۔آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں اس کے دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھیں گھبراہٹ میں وہ کچھ بول ہی نہیں پائی۔

ہاں چور ہی تو ہو تم۔۔۔۔کل رات کو میرے سونے کے بعد میرا فون چوری کر کے تم۔۔۔۔۔

مجھے نیند نہیں آرہی تھی میں گیم کھیل رہی تھی اس نے فوراً وضاحت دی تھی۔

ہاں لیکن چوری کر کے مجھ سے اجازت مانگ کر بھی تو لے سکتی تھی نا اس کے لبوں پر ایک بار پھر سے اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے ہلکی سی حرکت کے ساتھ اسے کہا تھا۔

ہاں بالکل میں پہلے اپ کو جگاتی پھر اپ سے پوچھتی تا کہ اپ جاگ کر پھر سے میری نیند برباد کرتے وہ اپنا ہاتھ اس کی قید سے نکالتے ہوئے اپنی انکھیں کھول چکی تھی وہ اس کے اتنے قریب کھڑا تھا کہ دونوں میں انچ بر کا بھی فاصلہ نہ تھا۔

تمہیں تو نیند نہیں آرہی تھی۔تو تمہاری نیند خراب کیسے ہوتی جان من وہ اس کی بات کو پکڑ گیا۔

بس ہو جاتی میری نیند خراب اور ویسے بھی میں آپ کے ہر الٹے سیدھے سوال کی جواب دہ نہیں ہوں اسی لیے برائے مہربانی مجھے تنگ نہ کریں۔

وہ اپنا آپ اس کی باہوں سے آزاد کروانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

جواب دا تو تم ہو لیکن تمہارے معاملے میں میرا دل بہت کمینہ ہے۔

خیر تم نے کل رات میرے فون پر کسی کو فون کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔وہ پوچھ رہا تھا یا بتا رہا تھا اسے سمجھ نہ ایا۔

نہیں میں کسے فون کروں گی بلاوہ کندھے اچکا کر انکار کر گئی جس پر اس نے مسکراتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر اپنا شدت سے بھرپور بوسہ دیا۔

چلو اب ایک کپ چائے کا بنا دو ملازمہ وہی ہو گی اس سے پہلے پوچھنا کہ چائے کیسے بناتے ہیں مزید چاٹ مصالحے والی چائے میں نہیں پی سکتا۔

کمرے میں لے آنا۔۔۔وہ اس سے اپنی باہوں سے آزاد کرتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ مائرہ نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا

ooooooo

السلام علیکم۔انکل کیسے ہیں اپ اس نے فون اٹھاتے ہی جوش سے سلام کیا تھا

وعلیکم السلام۔میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو میری جان میں تم سے ملنا چاہتا ہوں کہاں پر ملاقات ہو گی۔

جہاں اپ کہیں گے میں وہیں اجاؤں گا بتائیں کہاں مل سکتا ہوں میں اپ سے۔وہ خوش دلی سے بولا تھا

میں تمہیں لوکیشن سینڈ کرتا ہوں لیکن یہاں آتے ہوئے یاد رکھنا کہ کچھ لوگ ہیں جو تمہارا پیچھا کر رہے ہیں بلکہ تمہارے ایک ایک لمحے کی خبر تمہارے باپ تک پہنچا رہے ہیں۔

اسی لیے یہاں آنے سے پہلے اپنے چہرے کو ٹھیک سے کور کر لینا تاکہ کسی کو پتہ نہ چلے کہ تم مجھ سے ملنے انے والے ہو۔

اور کوشش کرنا کہ تم اپنے بائیک پر یہاں نہ آؤ وہ لوگ تمہارے بائیک کو پہچانتے ہیں اب میں فون رکھتا ہوں تمہارا انتظار کروں گا وہ بس اتنا کہہ کر فون بند کر چکے تھے جبکہ تاشفین اپنے موبائل پر آنے والی لوکیشن کو چیک کرنے لگ گیا تھا

oooooo

تہمینہ زائنہ ناز سے ملنا ہے مجھے وہ سیکرٹری کے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔

کس سے۔۔۔۔۔۔۔۔؟ سیکرٹری اسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوچھنے لگی تھی۔

اوہاں میں تو بھول ہی گیا۔ مسز عرفان صاحبہ سے ملنا ہے مجھے ان سے جا کر کہیں کہ بدر خان آیا ہے۔ ان سے ملنے کے لیے ان کا بہت پرانا دوست ہوں میں۔ وہ اپنے الفاظ کی درستگی کرتے ہوئے بولا تو سیکرٹری نے ہاں میں سر ہلایا۔

سر اگر اپ کو ان سے ملنا ہے تو اپ کو ان کے گھر جانا پڑے گا کیونکہ میم پچھلے کچھ دنوں سے کافی زیادہ بیمار ہیں اور وہ اج کل افس نہیں آ رہی اگر آپ عرفان صاحب سے ملنا چاہیں تو میں ان سے بات کر لیتی ہوں۔

وہ اس وقت اپنے افس میں ہی موجود ہیں۔

نہیں وہ آدمی میرے کسی کام کا نہیں ہے شکریہ وہ نفی میں سر ہلاتا کچھ سوچ کر اسے شکریہ ادا کرتا باہر نکل گیا تھا جبکہ سیکرٹری کندھے اچکا کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

oooooo

اپ نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے انکل کم از کم ہم کسی اچھی اور ڈھنگ کی جگہ بھی تو مل سکتے تھے نا۔۔۔۔

وہ گاڑی سے باہر نکلتا اس ویران سی جگہ پر پہنچا تھا۔

آج اس کی بہت ضروری میٹنگ تھی جس کو اس نے روز کے ساتھ اٹینڈ کرنا تھا لیکن روز کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وہ اج افس نہیں آ سکی تھی جس کی وجہ سے وہ میٹنگ بھی نہ ہو سکی۔

وہ صبح سے فارغ بیٹھا تھا جب اسے میسج ایا۔

لیکن ساتھ میں یہ میسج بھی آیا کہ چھپ کر انا لوگ تم پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

اس بات کا اندازہ تو تاشفین کو پہلے ہی تھا اس لیے وہ اپنا چہرہ ماسک اور ہوڈ سے کور کرتے ہوئے اپنے بائک پر آنے کے بجائے اپنے ایک کولیگ کی گاڑی پر یہاں پہنچا تھا۔

بات ہی کچھ ایسی تھی تاشفین کہ تمہیں اس طرح سے یہاں بلانا پڑا۔

تمہیں پتہ ہے پچھلے کچھ وقت سے میرا بزنس کوئی اچھی کنڈیشن میں نہیں چل رہا ایسے میں میں نے سوچا کہ میں اپنے پرانے بزنس پارٹنرز کے ساتھ ایک دفعہ پھر سے ایک پروجیکٹ کرتا ہوں لیکن اس کے سوتیلے بیٹے نے مجھے دھکے مار کر آفس سے نکلوا دیا۔

اتنی انسلٹ کے باوجود میں نے سوچا کہ میں ان کے ساتھ ایک پروجیکٹ کروں گا جس پر اس وارق نے مجھ پر جھوٹے الزام لگائے کہ میں نے اسی کی فائل کو چوری کیا ہے۔

اور ایک بار پھر سے اس نے بہت بکواس کی یہ نیوز پیپر دیکھو اس میں مجھ پر الزام لگایا گیا ہے کہ میں نے وارق افراہیم کی فائل چوری کر کے اس کا کام اپنے نام کرنے کی کوشش کی ہے ہر طرف میری بدنامی ہو رہی ہے۔

بزنس کی دنیا سے تعلق رکھنے والے لوگ مجھے عجیب طرح کے فون کر رہے ہیں شرم سے سر تک نہیں اٹھا پا رہا میں بے گناہ ہوتے ہوئے بھی نہ جانے کتنے سالوں تک میں یہ سزا کاٹتا رہوں گا۔

وہ اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا اسے اپنے دکھڑے سنا رہا تھا جبکہ تاشفین بالکل خاموش بیٹھا تھا۔

انکل مجھے اس بارے میں کوئی سمجھ نہیں ہے ورنہ شاید میں آپ کو کوئی مشورہ دے پاتا آپ کو تو پتہ ہے بزنس کی دنیا سے میرا کوئی تعلق نہیں وہ کندھے اچکا گیا تھا جبکہ بدر خان کو بھی اس سے اسی جواب کی امید تھی۔

جانتا ہوں میں تاشفین لیکن میں کیا کروں تم ہی بتاؤ اپنا دکھ لے کر میں کس کے پاس جاؤں۔

خیر یہ ساری باتیں چھوڑو مجھے یہ بتاؤ کہ مائرہ کی شادی کے بارے میں تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا میرا مطلب ہے سب سے زیادہ اس پر میں حق رکھتا ہوں۔

اس کا خونی تعلق صرف میرے ساتھ ہے ایسے میں مجھے ہی اس کی شادی سے بے خبر رکھا گیا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ وہ حیرانگی سے انہیں سن رہا تھا وہ خود اس بارے میں کیا جانتا تھا جب وہ ان سے کہتا۔

مائرہ کی شادی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں انکل مائرہ تو خود اپنے بل بوتے پر کچھ کرنا چاہتی تھی اسی لیے یہ شہر چھوڑ کر دوسرے شہر چلی گئی تھی شادی وغیرہ کے بارے میں تو مجھے کچھ بھی نہیں پتہ اور نہ ہی مائرہ نے مجھ سے رابطہ کیا ہے۔

وہ پریشانی سے انہیں بتانے لگا تھا۔

میں نے مائرہ کو وہاں دیکھا ہے۔میں اس سے بات تو نہیں کر پایا کیونکہ میں اس کے لیے کوئی مصیبت نہیں کھڑی کرنا چاہتا تھا لیکن وارق کے ساتھ اس کی جوڑی کمال کی لگی ہے مجھے۔

وارق کے ساتھ۔۔۔۔۔۔؟انکل مجھے اس بارے میں کچھ بھی نہیں پتہ یہ سب کب ہوا ہے۔

تاشفین تمہیں سچ میں اس بارے میں کچھ نہیں پتا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے خاندان کے مرد اپنی بچپن کی منگ کو کبھی بھی نہیں چھوڑتے اور حقیقت تو یہی ہے کہ مائرہ وارق کی بچپن کی منگ ہے۔

انکل مائرہ یہ ساری باتیں نہیں مانتی حقیقت جو بھی ہو انکل کہ مائرہ کبھی بھی اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی آپ کو پتہ ہے مائرہ بچپن سے وارق سے نفرت کرتی ہے۔

اور ان لوگوں کی وجہ سے اس نے اپنے والدین کو کھویا ہے آپ سوچ بھی کیسے سکتے ہیں کہ وہ کبھی اس خاندان میں شادی کے بارے میں سوچے گی۔

کہیں اس کے ساتھ زبردستی تو نہیں ہوئی او گاڈ میں کتنا بڑا پاگل ہوں میں نے اس کے بارے میں پتہ ہی نہیں کروایا اپنی زندگی میں میں اتنا مصروف ہو گیا کہ میں نے اپنی دوست کو اگنور کر دیا۔

کیسا دوست ہوں میں۔۔۔وہ اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا تھا جبکہ بدر خان اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ خوش نہیں تھی تاشفین۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں اس شخص کے لیے کتنی نفرت تھی تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔

میں اپنی بھتیجی کو اپنے سینے سے لگانا چاہتا تھا۔لیکن اس نے اشارے سے منع کر دیا۔شاید وہ کسی کو ہمارے تعلق کے بارے میں نہیں بتانا چاہتی تھی۔

لیکن وہ خوش نہیں تھی۔بلا اپنے ہی والدین کے قاتلوں میں جا کر وہ کیسے خوش رہ سکتی ہے بدر خان افسوس سے بولا تھا جب کہ تاشفین کچھ کہہ ہی نہیں پایا۔

ooooooo

بہت ہی برے نکلے تم بدر خان عاشقی میں میں تمہیں کوئی نمبر بھی نہیں دوں گی مجھے لگا تھا کہ تم اپنی محبت کے لیے کوئی بھی حد پار کر جاؤ گے۔

لیکن تم نے کیا کیا تم اس کے لیے کچھ بھی نہیں کر پائے وہاں وہ تمہاری امید میں نہ جانے کیسے اپنی زندگی کے دن رات کاٹ رہی ہے۔

اور یہاں تم لوگوں سے لڑائی جھگڑے کر کے جیلوں کے چکر کاٹ رہے ہو میں اسے امید دلا چکی تھی کہ بدر خان اس کے لیے کچھ کرے گا لیکن تم نے اپنی زندگی کے دو سال برباد کر دیے اور صرف اپنے ہی نہیں بلکہ اس کے بھی۔

وہ معصوم جو اس امید پر بیٹھی تھی کہ جس سے وہ محبت کرتی ہے وہ اس کے لیے قدم اٹھائے گا میں نے اسے یقین دلایا تھا کہ تم اس سے محبت کرتے ہو تم اس کے لیے کچھ بھی کر جاؤ گے لیکن افسوس بدر خان افسوس تم تو بہت ہی ناکام اور جذباتی انسان نکلے۔

کاش مجھے پہلے پتہ ہوتا اس بارے میں کم از کم میں اسے امید تو نہ لگاتی کم از کم میں اسے یہ تو نہ بتاتی کہ زینب کوئی تم سے محبت کرتا ہے جو تمہارے لیے کچھ بھی کر جائے گا بچاری دن رات اپنی زندگی اس امید کے ساتھ گزار رہی ہے کہ تم آؤ گے اور اسے بچاؤ گے۔

اسے اس ان چاہے رشتے سے نجات دو گے لیکن تم تو خود جیلوں کے چکر کاٹ رہے ہو لگتا ہے مجھے غلط فہمی ہو گئی تھی کہ تم آس سے محبت کرتے ہو۔

نہیں بھا بھی یہ سچ نہیں ہے میں محبت کرتا ہوں زینب سے میں اپنی زینب کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں آپ جو کہیں گی میں ویسا ہی کروں گا بتایئے مجھے کیا کرنا ہو گا۔

اب کچھ سوچنے اور کرنے کا وقت گزر چکا ہے اب دشمنوں کو راستے سے ہٹانا ہو گا اب وقت آ گیا ہے کہ تم وہ قدم اٹھاؤ جو تمہیں اور زینب کو ہمیشہ کے لیے ایک کر دے۔

اب تمہیں زینب اور اپنے لیے کچھ ایسا کرنا پڑے گا کہ تمہارے سارے دشمن خود بخود تمہارے راستے سے ہٹ جائیں۔اور یاد رکھنا دشمنوں کو ہٹانا آسان نہیں ہوتا اس کے لیے بڑے بڑے قدم اٹھانے پڑتے ہیں تو کیا تم زینب کی محبت میں وہ قدم اٹھاؤ گے۔

میں ہر وہ کام کروں گا بھا بھی جو مجھے اور زینب کو ایک کر دے میں اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں آپ جو کہیں گی ویسا ہی ہو گا وہ اسے یقین دلا رہا تھا جبکہ اس کی دیوانگی دیکھتے ہوئے زائنہ بہت کچھ سوچ چکی تھی۔

تو بس ٹھیک ہے تم میرے فون کا انتظار کرو میں سب کچھ پلان کر کے تمہیں بتاؤں گی۔اور یاد رکھنا کہ اب تم پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔اگر تم اپنی زندگی میں زینب کو چاہتے ہو تو تمہیں ہر حال میں ثابت قدم رہنا ہو گا۔

جی بھابی ایسا ہی ہو گا وہ یقین دلا رہا تھا جبکہ وہ فون بند کرتے ہوئے اب اپنے اگلے پلان کو ترتیب دینے لگی تھی۔

اس وقت وہ اتنی مطلبی ہو چکی تھی کہ وہ انسان و حیوان کا فرق بھلانے لگی تھی اسے آزادی چاہیے تھی ابراہیم سے وہ ہر تعلق ختم کر کے ہمیشہ کے لیے یہاں سے چلی جانا چاہتی تھی اسے عرفان چاہیے تھا اور عرفان کے لیے وہ کسی بھی حد تک جا سکتی تھی بالکل ویسے ہی جیسے بدر خان زینب کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا۔

محبت میں انسان شاید ہر صحیح غلط کی پہچان کھو دیتا ہے بالکل ویسے ہی جیسے بدر خان اور زائنہ کھو چکے تھے

ooooooo

Urdu Novels Ghar

آپ نے آج سونا نہیں ہے کیا۔۔۔۔۔۔؟

وہ کمرے میں آئی تو وارق اب تک نہ صرف جاگ رہا تھا بلکہ اپنے لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا۔

وہ اتنی دیر سے چھوٹو اور احمد کے ساتھ بیٹھی ان کی پسند کی فلم دیکھ رہی تھی کیونکہ کل سنڈے تھا ان دونوں نے سکول نہیں جانا تھا۔

اور وہ اپنی بھابھی کے ساتھ فلم کو انجوائے کر رہے تھے اسے بھی وہ فلم کافی زیادہ پسند آئی تھی۔اور اس کا وقت بھی بہت اچھا گزر گیا تھا اسے یہی لگا تھا کہ وارق اب تک گہری نیند میں اتر چکا ہو گا لیکن وہ اب تک جاگ رہا تھا۔

تمہارا انتظار کر رہا تھا اس نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

اور آپ میرا انتظار کیوں فرما رہے تھے وہ اپنا آرام دہ لباس نکالتی اس سے پوچھنے لگی تھی۔

تم وجہ بہت پوچھتی ہو۔کوئی شوہر اپنی بیوی کے انتظار میں ہو اس کی کوئی وجہ ہو نا ضروری نہیں وہ بات ختم کرنے لگا۔

سچ میں اگر یہ ہماری لو میرج ہوتی نا تو میں آپ کے اس ڈائیلاگ پر پگھل کر آپ کے پیروں میں گرتی اور کہتی سرتاج مجھے اتنی چاہت دینے کے لیے میں آپ کی شکر گزار ہوں لیکن آپ نے۔۔۔۔۔

مجھے کڈنیپ کر کے مجھ سے شادی کی زبردستی رشتہ بنایا اور بلا بلا بلا یار یہ ڈائیلاگ سن کر میں پک چکا ہوں کچھ نئے ڈائیلاگز لاؤ۔

کیونکہ اب یہ ڈائیلاگ تم پر سوٹ نہیں کرتے۔اب تمہیں کچھ نیا بولنا چاہیے کیا ہے نا دو مہینے سے یہ رٹے رٹائے چار پانچ جملے سن سن کر میں پکنے لگا ہوں ۔

وہ کافی اکتائے ہوئے لہجے میں بولتا بیڈ سے اٹھ کر اس کے پیچھے رکا اور اس سے کہنے لگا۔

تو آپ بتائیں نا کہ کیا ڈائیلاگ بولا کروں وہ کیا ہے نا کہ مجھے پتہ نہیں ہے کہ زبردستی شادی کرنے کے بعد کس طرح کے ڈائیلاگ بولا جاتے ہیں وہ پہلے مجھے ایکسپیرینس نہیں تھی نا یہ میری پہلی پہلی کڈنیپنگ والی شادی ہے وہ آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے اس انداز میں بولی کہ وارق کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی ۔

تمہیں ایک بہت مزے کی بات بتاؤں تمہیں جان کر خوشی ہو گی اس کی کمر کے گرد اپنا ہاتھ لپیٹتے ہوئے وہ اس کی کندھے پر اپنی تھوڑی رکھتا اس سے سوال کرنے لگا۔

اگر اتنی ہی خوشی ہو گی تو پھر بتا دیں۔وہ ایک سفید اور نیلے رنگ کا لباس اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے پوچھنے لگی تھی اس کی ایک عادت تھی وہ نہ تو اپنا آپ اس کی پناہوں سے چھڑواتی تھی اور نہ ہی اس سے دور بھاگتی تھی۔

تم کمال کی ایکٹرس ہو یار۔ویسے میں کبھی کسی ایکٹر سے ملا نہیں ہوں لیکن تم کمال ہو سچ میں تم اگر فلموں میں ہوتی نا تو کمال کر دیتی۔

وہ دل سے اس کی تعریف کر رہا تھا مائرہ کو یہ سب سن کر سچ مچ میں اچھا لگ رہا تھا۔

کیا بات ہے جناب لیکن آپ نے میری ایکٹنگ کے جوہر کب دیکھے وہ سوال کیے بنا رہ نہیں سکی تھی جب کہ وارق اس کے ہاتھ سے وہ سفید اور نیلے رنگ کا سوٹ اندر رکھتے ہوئے ایک نیلے رنگ کی انتہائی خوبصورت آتشی ساڑھی الماری سے نکالتا اس کے حوالے کرنے لگا تھا۔

روز دیکھتا ہوں دن رات دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔۔"

اور میں نے آپ کے سامنے ایکٹنگ کب کی وہ اس کی طرف مڑ کر اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ وہ آتشی ساڑھی وہ تھام چکی تھی۔

کرتی تو ہو بلکہ بہت کرتی ہو میرے خیال میں تم پورا کا پورا ایک کریکٹر ہو میرے سامنے جو تم پلے کر رہی ہو۔کچھ بھی سچ نہیں ہے سب جھوٹ ہیں سب ایکٹنگ ہے دکھاوا ہے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے وہ یقین سے بول رہا تھا۔

آپ سے ایک بات کہوں سچ سچ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھے بنا اس کی بات کا برا منائے سوال کرنے لگی۔

سچ کا ہی تو انتظار کر رہا ہوں میں وہ بے ساختہ ہی اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھتا اس کی کمر کے گرد حصار بناتا اسے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا۔

میں جھوٹی ہوں یہ بات سچ ہے لیکن میں کوئی دکھاوا یا کوئی ایکٹنگ نہیں کر رہی۔آپ کے ساتھ میرا جو تعلق ہے وہ بالکل رئیل اور فیئر ہے۔اس رشتے میں کہیں کوئی بناوٹ نہیں ہے میں پوری ایمانداری کے ساتھ آپ کے ساتھ اس تعلق کو نبھا رہی ہوں۔

میری زندگی میں آپ سے پہلے کوئی مرد نہیں آیا اور نہ ہی میں نے کبھی کسی کے بارے میں کچھ سوچا اس کے انداز سے کہیں سے بھی ایسا نہ لگا تھا کہ وہ اسے یقین دلا رہی ہو۔وہ صرف ایک بات بتا رہی تھی اگر وہ یقین کرتا ہے تو کرے نہیں تو نہ سہی

صرف تعلق یا۔۔۔۔۔۔؟وہ بات ادھوری چھوڑ گیا لیکن شاید مائرہ اس کے ادھورے لفظوں کو سمجھ گئی تھی۔

میں نے کہا نا میں نے کبھی بھی آپ کے سامنے کوئی دکھاوا یا ایکٹنگ نہیں کی ہاں اس دن بچوں کو آپ سے بچانے کے لیے میں نے جھوٹ موٹ کا بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کیا تھا۔

میں جھوٹ بہت بولتی ہوں اور میں نے آپ سے بہت سارے جھوٹ بھی بولے ہیں لیکن میں نے آپ کے سامنے کوئی دکھاوا نہیں کیا۔

مطلب کہ تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ جب میں تمہارے قریب آتا ہوں تو تم ایسا ہی محسوس کرتی ہو جیسا تم دکھاتی ہو۔۔۔۔؟

یہ سارے رشتے یہ ساری محبتیں ویسے ہی ہیں جیسے تم شو کرتی ہو اس میں کوئی فریب نہیں ہے کوئی دکھاوا نہیں ہے کوئی ایکٹنگ نہیں ہے وہ نہ جانے کیوں اس پر یقین نہیں کر پا رہا تھا شاید وہ اس کی حقیقت سے واقف تھا۔

جی بالکل ایسا ہی ہے جب آپ میرے قریب اتے ہیں میں ویسا ہی محسوس کرتی ہوں جیسا شاید ہر لڑکی اپنے شوہر کے قریب آنے پر محسوس کرتی ہو گی اور جہاں تک بات ان رشتوں کی ہے تو میں ان رشتوں کو بھی پوری سچائی اور ایمانداری سے نبھاتی ہوں۔

اماں چھوٹو احمد یہ سب لوگ مجھے بہت عزیز ہیں۔

اور میرے بابا وہ اچانک سوال کر گیا۔۔۔۔۔؟

آپ نے یہ ساڑھی مجھے کیوں دی ہے اگر تو آپ کو یہ لگتا ہے کہ اس گرمی میں میں آپ کے لیے یہ ساڑھی پہن کر ڈانس پرفارم کروں گی تو ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا جناب۔۔۔میری امی کہا کرتی تھی شوہر کا ہر حکم مانو لیکن وہ زمانہ اور تھا شاید تب اتنی گرمی نہیں ہوا کرتی تھی۔

وہ ساڑھی واپس اندر رکھنے لگی جب وارق نے اسے ایسا کرنے سے روک لیا۔

تمہاری امی کہا کرتی تھی کہ شوہر کا ہر حکم مانو اور میری خواہش ہے کہ میں تمہیں اس ساڑھی میں ڈانس پرفارم کرتے ہوئے نہیں بلکہ اپنی باہوں میں پگلتے دیکھوں اور مجھے یقین ہے تم میری یہ خواہش ضرور پوری کرو گی آخر تم اپنے شوہر کی نافرمانی تو کر نہیں سکتی وہ ساڑھی اس کی طرف پھینکنے والے انداز میں دیتا واپس بیڈ پر جا کر لیٹ گیا تھا۔

وارق یہ چیٹنگ ہے اب کیا آپ مجھے میری امی کے نام پر بلیک میل کریں گے آپ کو پتہ ہے۔۔۔۔۔۔

اللہ لڑکی تم کیا اپنی مری ہوئی ماں کو یہ منہ دکھاؤ گی۔یہاں تمہارا شوہر تمہاری قربت کے لیے مچل رہا ہے اور تم ہو کے نخرے دکھا رہی ہو۔۔۔؟

میں شکایت کروں گا تمہاری امی سے یہ کوئی طریقہ ہے بتاؤں گا ان کی بیٹی کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہوتے صرف ساڑھی میں دیکھنے کی خواہش کی تھی آپ کی بیٹی کو اور وہ بھی۔۔۔۔۔۔وارق وہ بول ہی رہا تھا جب وہ پیر پٹختی واش روم میں ساڑھی سمیت گھس گئی تھی جبکہ پیچھے وارق کا قہقہ سننے والا۔تھا۔

شکریہ منسا چاچی آپ کی بیٹی مجھ سے بہت پاپڑ بلوانے والی تھی لیکن آپ کے شوہر کے حقوق والے سبق سارے کام کر گئے ہیں میرے لیکن کاش آپ فوت ہونے سے پہلے ایک کتاب لکھ جاتی شوہر کے حقوق پر اب سمجھ میں آیا کہ موسی چاچو کیوں کہتے تھے کہ میری بیوی جیسی عورت اس دنیا میں ہو ہی نہیں سکتی۔

oooooo

یہ کیا آپ پھر سے اتنی زیادہ بیمار ہو گئی اپ اتنی ٹینشن لیتی کیوں ہیں کہ آپ کو ہر دن ہسپتال آنا پڑتا ہے وہ بدر خان سے مل کر واپس اپنے آفس آیا تھا جہاں اسے پتہ چلا کہ روز ہسپتال میں ایڈمٹ ہے۔

اپنا ضروری کام نپٹا کر وہ روز سے ملنے ہسپتال آ پہنچا تھا۔جب کہ اسے دیکھ کر اسے بہت خوشی ہوئی تھی۔اس کے باتوں پر مسکراتے ہوئے وہ اس کے ہاتھوں سے بکے تھام چکی تھی۔

بس طبیعت خراب ہو گئی تو آنا پڑ گیا وہ اصل میں کل رات میں نے ضرورت سے زیادہ پی لی تھی اور پھر وہاں کوئی مجھے سنبھالنے والا بھی نہیں تھا پتہ نہیں ڈرائیور مجھے کیسے لے کر آیا۔

خیر پتہ نہیں یہ عادت کب چھوٹے گی میں نوٹ کر رہی ہوں میرے لیے یہ بالکل بھی اچھی چیز نہیں ہے میں اس کی وجہ سے ہمیشہ ہی کسی نہ کسی مصیبت کا شکار ہو جاتی ہوں شکر ہے کل رات ڈرائیور نے مجھے اس کلب سے نکال لیا ورنہ پتہ نہیں کیا ہوتا۔

ہاں بالکل وہ ڈرائیور آپ کا بہت خیال رکھتا ہے اسے اپ کی کنڈیشن کا کافی اچھے سے اندازہ ہو جاتا ہے لیکن وہ کافی گھبرا جاتا ہے اپ کو اسے اپریشیٹ کرنا چاہیے اور اپنا خیال رکھیے گا میں دوبارہ اؤں گا۔

وہ اٹھنے لگا تھا جب روز نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

تمہیں اتنی جلدی کیوں ہے گھر جانے کی اپنی بیوی کو انتظار نہیں کروانا چاہتے کیا۔اس کے انداز میں کوئی جلن یا حسد نہیں تھا۔بلکہ ایک کمی سی تھی۔

ہاں بالکل میں نہیں چاہتا میری بیوی میرا انتظار کرے لیکن پھر بھی اسے میرا بہت انتظار کرنا پڑتا ہے۔اور ویسے بھی اج میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ ہم دونوں باہر گھومنے کے لیے جائیں گے اج تو اسے زیادہ انتظار ہو گا۔

ہاں جاؤ اسے انتظار مت کراؤ بہت پیاری ہے تمہاری بیوی مجھے بہت اچھی لگی۔میں اؤں گی کسی دن پھر سے اس سے ملنے کے لیے وہ مسکرا کر کہتی اسے جانے کی اجازت دے چکی تھی جبکہ وہ بھی مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا۔اور اس کے جاتے ہی روز کے لبوں سے مسکراہٹ سمٹ گئی

ooooo

وہ ساڑھی پہن کر باہر نکلی تو وہ بیڈ پر لیٹا اسی کے انے کا انتظار کر رہا تھا اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ نے جگہ بنائی تھی۔

میں تو انتظار کر رہا تھا کہ کب تم کہو گی کہ یہ ساڑھی مجھ سے پہنی نہیں جا رہی وارق آ کر میری مدد کروائیں۔وہ لبوں پر شرارتی مسکراہٹ لیے اس سے بولا تھا

ہائے میرے شوہر کے ارمان ارمان ہی رہ گئے وہ کیا ہے نا دو دفعہ ماڈلنگ کی تھی میں نے انڈین شوٹ کے لیے وہاں ساڑھی پہنی تھی لیکن میری قسمت میری وہ ساڑھی والی فوٹوز کبھی اس انڈین ایڈورٹائزمنٹ کے مینجر تک پہنچ ہی نہیں پائی۔

Urdu Novels Ghar

ورنہ ایکٹریس نہ سہی لیکن میں ایک بہت اچھی ماڈل ہوتی وہ ساڑھی کا پلو لہراتے ہوئے اس کے سامنے ایک ادا سے چلتی ادھر سے ادھر ہو رہی تھی وارق کا دل سینے میں اتم مچا چکا تھا۔

اچھا اب تڑپانہ بند کرو ادھر آو میرے پاس وہ ہاتھ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تو مائرہ کے لبوں پر مسکراہٹ ائی۔

اچھا تو وارق صاحب تڑپنے لگے ہیں۔۔۔۔؟اس کا اپنی قربت کے لیے مچلنا اسے بہت اچھا لگا تھا۔

اپنی بیوی کے لیے بے چین ہونا بھی جائز ہے۔وہ کندھے اچکا کر قبول کر گیا تھا۔

جبکہ اس کے انداز پر اس نے بنا کوئی مزاحمت کیے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا اور اگلے ہی لمحے وہ اسے اپنی باہوں میں کھینچ چکا تھا

اور پھر اسے بنا کچھ بھی سوچنے یا سمجھنے کا موقع دیے پوری شدت سے اس کے لبوں پر جھک گیا۔اس کی دیوانگی کو دیکھتے ہوئے مائرہ نے اسے خود سے دور کرنے کی غلطی نہ کی تھی۔

ہاں لیکن اس کی سانسوں کا تنفس بکھرنے لگا تھا اس کی سانسیں سینے میں دبنے لگی تھیں۔لیکن یہ شخص تو پورا دیوانہ اس پر جھکا تھا اسے ایک لمحے میں بیڈ پر گراتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے اس کی سانسوں کو قید کر گیا۔

اس کے کالر کو اپنی مٹھیوں میں دبوچتے ہوئے وہ اس کی شدت پر انکھیں میچ کر اپنے لبوں پر اس کا لمس محسوس کرنے لگی۔

شاید اسے احساس بھی نہ تھا کہ اس کا انداز کتنا شدت لیے ہوئے تھا لیکن اپنے ہونٹوں میں خون کا ذائقہ محسوس کرتے ہی وہ اگلے ہی لمحے اسے آزاد کر چکا تھا وہ گہرے گہرے سانس لیتی چہرہ دوسری طرف پھیر گئی۔

جبکہ اس نے نرمی سے اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے اس کے بھیگے لبوں پر اپنے انگوٹھا پھیر کر اس کے لبوں کو خشک کیا تھا۔

مائرہ کچھ ریلیکس ہوئی تھی لیکن اپنے جسم سے ساڑھی کا پلو سائیڈ ہوتے محسوس کر کے وہ ایک بار پھر سے اپنی انکھوں کو سختی سے بند کر گئی تھی۔

مجھ سے محبت کب کرو گی وہ جنونی انداز میں اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چھوتا اس کا چہرہ سختی سے اپنے ہاتھوں میں تھامے سوال کر رہا تھا۔

میرا جواب وہی۔۔۔۔۔۔۔ہے جو آپ۔۔۔۔۔کو اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔۔۔اس کی شدتوں میں سانسیں لیتی وہ اٹک اٹک کر بولی تھی۔

اس نے ایک لمحے میں کھینچ کر اسے اپنے قریب کرتے اس کی کمر میں بازو حائل کیے تھے جب کہ وہ اس کا ہاتھ اپنی ساڑھی کی ڈوریوں میں الجھا محسوس کر چکی تھی۔

مائرہ میں نہیں جانتا تم کیا ہو کیسی ہو میرے لیے تم خاص ہو بہت خاص ہو۔میں یہ نہیں کہوں گا کہ میں بہت سچا ہوں یا میں نے زندگی میں کبھی کچھ غلط نہیں کیا لیکن تمہارے معاملے میں میرا دل مجھ سے بغاوت کرنے لگا ہے میرے جذبات مجھے بے بس کرنے لگے ہیں۔

تمہیں لے کر میرا دل ہر وقت بے چین رہتا ہے تمہیں پانے کے لیے تمہاری قربت کے لیے مچلنے لگتا ہے۔

مجھے شروع شروع میں اپنے دل کی یہ بغاوتیں اچھی نہیں لگتی تھیں لیکن اب مجھے اپنے دل کا تڑپنا اچھا نہیں لگتا میرا دل چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے قریب کر کے میں اسے سکون دوں تم میرا سکون ہو مائرہ میں تم پر اعتبار کرتا ہوں خدا کے لیے میرا اعتبار مت توڑنا۔

اس کے کندھے سے ساڑھی کا پلو ہٹاتے ہوئے وہ اپنے لبوں کی گستاخیوں سے مدہوش ہونے لگا تھا اور اپنی شدتوں میں اسے بھی قید کر گیا تھا

ooooooo

اس نے ہر روز کی طرح مسکراتے ہوئے دروازہ کھولا تھا۔

السلام علیکم آ گئے آپ تاشفین۔۔۔۔۔۔۔؟

ہر روز کی طرح وہی پیاری سی ڈمپل والی مسکراہٹ اس کا سکون لوٹنے کے لیے کافی تھی۔

وعلیکم السلام آج بہت تھک گیا ہوں یار پانی پلا دو وہ اس کے سلام کا جواب دیتا صوفے کی طرف جانے لگا تو اس کی مسکراہٹ ماند پر گئی۔

یہ کیسے سلام کا جواب دیا ہے آپ نے وہ ناراض سی بولی تو وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

کیا مطلب میری جان میں سمجھا نہیں وہ پیچھے مڑ کر اسے دیکھنے لگا تھا جب کہ وہ اب بھی خفا خفا سی لگی۔

آپ ایسے تو سلام کا جواب نہیں دیتے تھے وہ نظریں جھکا کر بولی جب کہ وہ دوبارہ اس کے پاس آتا اس کے سامنے رک گیا تھا۔

کیا مطلب ہے میری جان میں سمجھا نہیں اچھا تو آج میں نے تمہیں ہگ نہیں کیا۔اس لیے ایسا کہہ رہی ہو وہ ایک لمحے میں اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا۔

وہ اہستہ سے اسے اپنے سینے سے لگاتا پیچھے ہٹا تھا۔جب کہ وہ اب بھی اس سے ناراض ناراض سی لگی۔

آپ ایسے ہگ بھی نہیں کرتے تھے۔وہ منہ بنا کر کہتی کچن میں جانے لگی۔جب اچانک ہی تاشفین نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔

وہ اسے اپنے سینے میں بھیجتا اسے خود میں قید کر گیا تھا۔

مجھے نہیں پتہ تھا میری بیوی کو میرا اس طرح کا ہگ زیادہ پسند ہے وہ اسے خود میں دبوچتے ہوئے اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھتا اس کی سانسیں مشکل میں ڈال گیا تھا جبکہ وہ اس کے سینے میں اپنا سر چھپاتی اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار تنگ کر گئی تھی ہاں لیکن اب اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔

میں نے یہ کب کہا کہ مجھے ایسے پسند ہے اس کے الگ ہونے پر وہ شرما کر پیچھے ہٹتی اس سے سوال کرنے لگی۔

اگر پسند نہیں ہے میری جان کو تو پھر میری جان مجھ سے روٹھ کیوں رہی تھی اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کر تا صوفے پر لے کر آیا تھا اور اسے بٹھاتے ہوئے وہ بالکل اس کے ساتھ جڑ کر بیٹھتا اسے کھینچ کر اپنی گود میں لے چکا تھا۔

وہ تو بس ایسے ہی کمی سی محسوس ہو رہی تھی مجھے ایسا لگا کہ آپ مجھے آج مس نہیں کر رہے تھے اسی لیے میں نے کہہ دیا اس نے فورا اصل وجہ بتائی تھی۔

تمہیں مس نہ کروں ایسا تو ممکن ہی نہیں میری جان سارا دن تمہاری یاد ہی تو یہ سکون دیتی ہے کہ گھر جلدی جانا ہے جہاں میری پیاری سی بیوی میرا انتظار کر رہی ہے۔

ویسے تم نے پانی نہیں پلایا مجھے۔۔۔۔؟

اس کے گالوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اچانک اسے پانی کی یاد دلا گیا تھا جس پر وہ سر پہ ہاتھ مارتی فورا کچن میں بھاگی تھی جبکہ اس کا یہ روٹھنا منانا اسے بے حد اچھا لگا تھا

ooooooo

آیئے حاکم صاحب بتایئے کیوں ملنا چاہتے تھے آپ مجھ سے وہ اپنی بہت ضروری میٹنگ چھوڑ کر اپنے لیگل ایڈوائزر کے پاس آیا تھا۔

وہ جب بھی آفس میں آتے تھے تو پیچھے کوئی نہ کوئی بڑی وجہ ہی ہوتی تھی اور وہ جانتا تھا ان کو ضرور کوئی نہ کوئی اہم بات ہی کرنی تھی ورنہ وہ اس طرح سے کبھی بھی اس کے آفس میں نہ اتے۔

وارق صاحب بات ہی کچھ ایسی تھی۔اصل میں مجھے ایک لیگل نوٹس آیا ہے۔

اپ کی ایک کمپنی ملتان میں ہے جو ماشاءاللہ سے بہت اچھا بزنس کر رہی ہے وہ کمپنی 100 پرسنٹ آپ کی ہے اور اس پہ صرف اور صرف وارق افراہیم ہی حق رکھتا ہے کوئی دوسرا تیسرا اس پر اپنا کوئی حق کا دعوی نہیں کر سکتا۔

اس کے علاوہ اپ کی ایک کمپنی لندن میں ہے جو کہ 50 پرسنٹ آپ کی ہے اور 50 پرسنٹ آپ کے چاچا کے بیٹے تاشفین ابراہیم کی اور اس کمپنی کا سارا کام بھی آپ ہی سنبھالتے ہیں

وہ اپنے سامنے رکھی فائل کے پیپرز پلٹتے ہوئے اسے تفصیل سے بتا رہے تھے جبکہ وہ خاموشی سے انہیں سن رہا تھا

اور پھر اتی ہے آپ کی تیسری کمپنی یعنی کہ یہ کمپنی جس میں آپ اس وقت موجود ہیں۔یہ کمپنی آپ کی سب سے پرانی کمپنی ہے جو آپ سے پہلے اپ کے والد اور ان کے پارٹنرز سنبھالتے تھے

لیکن آپ کی پراپرٹی کے حساب سے اس آفس کی پراپرٹی میں تین حقدار نکل رہے ہیں ایک آپ اور آپ کے والد افراہیم صاحب دوسرے اپ کے چچا ابراہیم صاحب اور ان کا بیٹا تاشفین اور تیسرا پارٹنر موسی خان نام کا ایک ادمی ہے۔ جس کا دعوی دار بدر خان ہے

لیکن 13 سال پہلے اس کمپنی کے چار پارٹنرز تھے بدر خان نام کا بھی ایک انسان تھا جسے آپ نے 13 سال پہلے اس کے حصے کی ساری پراپرٹی دے دی تھی۔وہ کچھ کاغذات ان کے سامنے رکھتے ہوئے بتا رہے تھے۔

جی جناب بالکل ایسا ہی ہے یہ سارے معاملات میرے چاچا جان میرا مطلب ہے ابراہیم صاحب نے طے کیے تھے اور 13 سال پہلے بزنس میں نہیں سنبھالتا تھا اور نہ ہی یہ کمپنی میرے پاس تھی۔

لیکن اب اس کمپنی کا سارا کام میں ہی سنبھالتا ہوں سب کچھ میں ہی کرتا ہوں اور ایسے میں میں اس بات سے واقف ہوں کہ یہاں اس کمپنی میں 50 پرسنٹ کا مالک میں ہوں جبکہ 30 پرسنٹ کا مالک تاشفین ہے اور 20 پرسنٹ کے مالک موسی انکل ہیں۔جو کہ اب حیات نہیں ہیں تو یہ پراپرٹی بدر خان کی نہیں بلکہ ان کی ورثہ یعنی کہ ان کی بیٹی کی ہے۔

مطلب آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ بدر خان اس کمپنی میں کسی طرح کا کوئی شیئر یا حق نہیں رکھتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔

تو پھر وہ آپ پر کیس کیسے کر سکتے ہیں اس کمپنی کے 20 پرسنٹ شیئرز کو لے کر دیکھیے مجھے یہ نوٹس ملا ہے اس کے وکیل کی طرف سے۔اس میں صاف صاف بدر خان دعوی کر رہا ہے کہ آپ کی کمپنی میں 20 پرسنٹ کا مالک ہے وہ۔وہ فائل اس کے پاس رکھتے ہوئے کہنے لگے۔

جبکہ وہ کاغذات کو پڑھنے لگا تھا اور جیسے جیسے وہ ان کاغذات کو پڑھتا جا رہا تھا اس کے لبوں کی مسکراہٹ گہری ہوتی جا رہی تھی۔

میں نے آپ کو بتایا نا حاکم صاحب کہ میری کمپنی میں 20 پرسنٹ کے مالک بدر خان نہیں بلکہ موسی خان ہیں۔موسی خان ان کے بھائی تھے یقیناوہ اپنے بھائی کی ملکیت پر پورا حق رکھتے ہیں لیکن اس کنڈیشن میں جس کنڈیشن میں ان کی اپنی کوئی اولاد نہ ہو۔

لیکن ماشاءاللہ سے نہ ان کی صرف اولاد ہے بلکہ ان کی بیٹی مائرہ موسی خان اس وقت میرے نکاح میں ہے۔

اور شاید یہ بات وہ نہیں جانتی کہ موسی انکل نے یہ کمپنی 20 پرسنٹ اس کو دینے کا دعوی اس کنڈیشن میں کیا تھا جب مائرہ کی شادی مجھ سے ہو جائے۔اور دوسری بات یہ کہ اگر مائرہ کبھی بھی مجھ سے طلاق کا دعوی کرتی ہے تو یہ پراپرٹی اسے کبھی بھی نہیں ملے گی۔

صاف الفاظ میں کہا جائے تو موسی انکل کی شرط یہ تھی کہ وہ اس کمپنی میں دعوی صرف اسی کنڈیشن میں کر سکتی ہے جس کنڈیشن میں وہ پہلے میرے نکاح میں آتی ہے ورنہ اسے ان کی جائیداد سے کچھ نہیں ملے گا

مائرہ اس وقت میری بیوی ہے اور وہ میرے گھر پر ہے اور مجھے نہیں لگتا کہ وہ بزنس کے بارے میں کچھ بھی سمجھتی ہے اور یقین جانے کہ وہ کسی بھی طرح کے بزنس کے چکر میں پڑھنا پسند نہیں کرے گی۔

تو آپ یہ لیگل نوٹس انہیں واپس پہنچا دیں اور انہیں یہ بھی بتا دیں کہ مائرہ اور میں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش ہیں اور اس طرح کا ہم دونوں کے بیچ کوئی مسئلہ نہیں ہے

وہ بہت سکون سے انہیں بتا رہا تھا جبکہ حاکم صاحب سارے کاغذات ایک بار پھر سے فائل میں رکھنے لگے تھے شاید ان کا مسئلہ حل ہو چکا تھا وہ اٹھ کر کھڑے ہوئے تو وارق بھی اٹھ گیا۔

بس ٹھیک ہے وارق صاحب میں یہی کنفیوژن کلیئر کرنے آیا تھا باقی سب کچھ ٹھیک ہے آپ کی اس کمپنی میں 20 پرسنٹ کی مالکن آپ کی بیگم ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ اس کمپنی میں بدر خان کسی طرح کا کوئی دعوی نہیں کر سکتا اور اگر کر بھی سکتا ہے تو صرف اس کنڈیشن میں کہ اگر موسی خان کی کوئی اولاد نہ ہو۔

جی بالکل ایسا ہی ہے۔۔۔۔۔"

وارق نے ہاتھ ملاتے ہوئے انہیں جانے کی اجازت دے چکا تھا ابھی دس منٹ میں اس کی ایک اور میٹنگ شروع ہونے والی تھی اسی لیے فی الحال اسے اپنی ہونے والی میٹنگ کی زیادہ فکر تھی وہ حاکم صاحب کو الوداع کرتا اپنے میٹنگ روم میں جانے لگا لیکن دماغ کہیں نہ کہیں اس نوٹس پر اٹک گیا تھا۔

بدر خان موسی خان کی کمپنی میں کسی طرح کا دعوی دار نہیں تھا تو کیا یہ دعوی مائرہ نے کیا تھا اگر کچھ ایسا تھا تو اس کا مطلب صاف تھا کہ بدر کہیں نہ کہیں مائرہ سے تعلق رکھے ہوئے ہے۔

لیکن جب سے وہ اس کے نکاح میں آئی تھی پچھلے دو مہینوں سے وہ دونوں ایک دوسرے سے ملے نہیں تھے اور نہ ہی مائرہ کے پاس فون تھا جس سے وہ بدر سے رابطہ کر سکتی صرف ولیمے والے دن ہی اس کی ملاقات ہوئی تھی اور ان کی ملاقات ایسی تو ہرگز نہ تھی

جو چاچا اور بھتیجی کی ہونی چاہیے تھی کچھ تو گڑبڑ تھی کہیں پر تو مسئلہ ہو رہا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔آخر اس نے کہاں پر غلطی کی ہے اس کے حساب سے بدر خان اور مائرہ خان ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے۔تو پھر بدر خان مائرہ کی مدد کے بنا اتنا بڑا دعوی کیسے کر سکتا تھا۔

ooooooo

کیا قتل آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا بھابھی۔۔۔۔یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں ہم قاتل نہیں ہیں۔وہ بھڑک اٹھا تھا اس کی پوری بات سننے کے بعد وہ ایسا کوئی پلان بنائے کہ یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

ہاں تو بتاؤ پھر تم کیا کرو گے کیسے حاصل کرو گے زینب کو کیسے نکالو گے عرفان کو زینب کی زندگی سے۔۔۔؟

اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ جب تم زینب سے اپنی محبت کا اظہار کرو گے اسے بتاؤ گے کہ تم اس سے پیار کرتے ہو تو کیا اس کے گھر والے خوشی خوشی اس کی عرفان سے طلاق کروا کر تم سے اس کی شادی کروا دیں گے۔۔۔؟

نہیں بدر خان ایسا کچھ نہیں ہو گا وہ تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دیں گے لیکن زینب کو کبھی تمہارے حوالے نہیں کریں گے کیونکہ ان کے حساب سے زینب ویسی زندگی گزار رہی ہے جیسے وہ چاہتے ہیں۔

زینب نے اپنی محبت کو چھوڑ کر اپنے بھائیوں کا ساتھ دیا ہے یہاں تک کہ عرفان کے ساتھ نہ جانے کیسے اس نے یہ رشتہ نبھایا ہے اس کے بچے کو اس دنیا میں لائی ہے تمہیں کیا لگتا ہے کہ اس کے بھائی اتنی اسانی سے زینب اور تمہیں ایک ہونے دیں گے ایسا کچھ نہیں ہو گا۔

وہ اسے حقیقت کا ائینہ دکھا رہی تھی جبکہ وہ اس کی قتل والی بات سے بالکل بھی اتفاق نہیں کرتا تھا قتل اور غیرت اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھے وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

تو بھا بھی کچھ اور سوچیے اس قتل کو دماغ سے نکال کر سوچے اور ویسے بھی اگر ہم نے ان سارے قصے میں سے کسی کو نکالنا ہی ہے تو ہم ابراہیم کے قتل کی پلاننگ کیوں کر رہے ہیں۔۔

ہمیں تو عرفان کو مارنا چاہیے نا زینب کا شوہر تو عرفان ہے اگر زینب کی زندگی سے عرفان ہی نکل جائے گا تو میرا مسئلہ تو ویسے بھی حل ہی ہو جائے گا اب کون اپنی جوان بہن کو ساری زندگی بیوہ بنا کر گھر پر رکھے گا۔

وہ جلد ہی زینب کی زندگی کا کوئی نہ کوئی فیصلہ کر لیں گے میرے خیال میں اگر آپ قتل کی پلاننگ کر رہی ہیں تو ابراہیم کی نہیں بلکہ عرفان کے قتل کی پلاننگ کریں وہ اچانک اس کی سوچوں کا زاویہ بدل چکا تھا وہ اتنا بھی معصوم نہ تھا جتنا وہ اسے سمجھ رہی تھی۔

اسے قتل والی بات پر اعتراض صرف اس وجہ سے تھا کیونکہ وہ قتل ابراہیم کا کروا رہی تھی عرفان کا نہیں اور ابراہیم کے قتل سے بھلا اسے کیا فائدہ ہو سکتا تھا۔

بے وقوف آدمی تمہیں جو میں کہہ رہی ہوں اس پر غور کرو تمہیں فائدہ اس طرح سے ہو گا کہ اگر ابراہیم ہی مر گیا تو میں یہاں سے واپس نیویارک چلی جاؤں گی اور اگر ایک دفعہ میں نیویارک چلی گئی تو پھر زینب اور عرفان کی طلاق تو میں منٹوں میں کروا لوں گی۔

کیونکہ عرفان مجھ سے محبت کرتا ہے اور کوئی بھی اپنی پہلی محبت کو بھلا کر اگے نہیں بڑھ سکتا میں جانتی ہوں کہ عرفان کی زندگی میں میرے علاوہ اور کوئی نہیں اسکتا۔

وہ اسے سمجھانے والے انداز میں کہہ رہی تھی جبکہ اس کی بات پر وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر رہ گیا۔

مطلب کہ آپ ان سب چیزوں میں اپنا بھی فائدہ کروانا چاہتی ہیں اچھی بات ہے بہت اچھی بات ہے اگر مجھے میری محبت ملے گی تو آپ کو بھی اپ کی محبت ضرور ملنی چاہیے۔

بتائیے کون ہے یہ ٹرک ڈرائیور اور یہ کس طرح سے ہماری مدد کرے گا۔

وہ اب اپنی مطلب کی بات پر آتا اس ٹرک ڈرائیور کا نمبر اپنے ہاتھ میں تھامے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

یہ ٹرک ڈرائیور ایسے بہت سارے کام کر چکا ہے اور ان سب کاموں میں کافی ماہر بھی ہے ہم نے بس ابراہیم کو ایک سنسان سڑک پر بھیجنا ہے جہاں پر یہ ٹرک ڈرائیور اس کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ کر دے گا اور اس کا قصہ تمام ہو جائے گا۔

ادھر ابراہیم کے مرتے ہی میں آزاد ہو جاؤں گی اور یہاں سے واپس نیویارک چلی جاؤں گی میرے ماں باپ مجھے بیوہ کے روپ میں دیکھ کر واپس مجھے اپنا لیں گے اور پھر میں عرفان کو دوسری شادی کے لیے تیار کر لوں گی۔

اور جیسے ہی میری اور اس کی شادی ہو گی وہ زینب کو طلاق دے کر واپس یہاں بھیج دے گا اور پھر اس کی عدت پوری ہوتے ہی تم اس کے لیے رشتہ ڈال دو گے اب موسیٰ خان اور ابراہیم مصطفیٰ دونوں ایک دوسرے سے اتنی اچھی دوستی رکھتے ہیں کہ میرا نہیں خیال کہ وہ اپنے دوست کو ہر بار انکار کریں گے۔

پھر تم زینب کو اپنی زندگی میں شامل کر کے اپنی اور اس کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دینا کیسی لگی میری پلاننگ وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی تھی جبکہ بدر خان سچ مچ میں اس کا فین ہو گیا تھا۔

پلاننگ تو زبردست ہے بس اب سب کچھ ایسے ہی ہو جیسا ہم نے سوچا ہے وہ ٹرک ڈرائیور کا نمبر اپنے فون میں سیو کرتے ہوئے اس سے بولا تھا جبکہ زائنہ اس بے وقوف کی بے وقوفی پر مسکرا رہی تھی۔

وہ جانتی تھی کہ اگر عرفان اور زینب کی طلاق ہو گی تو اس کے ساتھ ساتھ بدر خان کو بھی فائدہ ضرور ہو گا۔ لیکن زینب دوسری شادی کرے گی یا نہیں اس سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا اس کا تعلق صرف زینب کی طلاق تک تھا۔

ooooooo

نہیں یہ فلم بالکل بھی اچھی نہیں ہے اور نہ ہی مجھے سمجھ میں آتی ہے میں نہیں دیکھوں گی اس نے جیسے ہی چینل چینج کیا تاوش نے اسے دیکھتے ہی انکار کر دیا۔

اس نے ہی تناوش کو کہا تھا کہ دونوں مل کر کوئی اچھی سی فلم دیکھتے ہیں کیونکہ اس کے بار بار باہر چلنے کا کہنے پر تناوش نے صاف انکار کر دیا تھا۔

اس کا بالکل بھی موڈ نہیں بن رہا تھا باہر جانے کے لیے اور اس وقت وہ اس کے ساتھ بیڈ روم میں جانے کے لیے بھی ہر گز تیار نہ تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ بیڈ روم میں پہنچتے ہی تاشفین پر جن آ جائے گا۔

اور ایسے رومینٹک جن سے جتنی دوری بنائی جا سکے اتنی وہ بنانے کی کوشش کرتی تھی۔

ارے یار یہ بہت مزے کی فلم ہے اور تم نے کہاں دیکھی ہے یہ فلم جو تمہیں پتہ ہے کہ یہ اچھی ہے یا نہیں اور سمجھ نہ آنے والی بات تم کیوں کر رہی ہو جانو میں بیٹھا تو ہوں مہیں سمجھانے کے لیے وہ اسے تھام کر اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے ڈمپل پر اپنے لب رکھنے لگا۔

لیکن ہم کوئی اچھی سی سمجھ میں آنے والی فلم بھی تو دیکھ سکتے ہیں نا یہ بہت تیز انگریزی بولتے ہیں میرے سر کے اوپر سے گزر جاتی ہے۔وہ معصومیت سے منہ بنا کر بولی تھی۔

تمہیں سمجھ میں آئے گی صرف ہندی یا اردو موویز کی اور وہ مجھے پسند نہیں ہے وہ چینل سرچ کرتے ہوئے ایک ہندی چینل پر اچکا تھا۔

ارے کوشش تو کریں اچھی ہو گی نا اس نے بڑی معصومیت سے اسے منانے کی کوشش کی تھی جبکہ وہ ریموٹ ٹیبل پر رکھتا اس کی گود میں اپنا سر رکھ چکا تھا اور ساتھ ہی اس کا ہاتھ بھی اپنے بالوں میں رکھتا اسے کام پر لگا چکا تھا۔

جب اچانک اس کا فون بجنے لگا اس نے ٹیبل پر ایک نظر فون میں روز کے نمبر کو جگمگاتے دیکھا تھا جبکہ اپنی معصوم سی بیوی کی نگاہیں خود پر دیکھتے ہوئے وہ کال کو پوری طرح نظر انداز کرتا اپنی انکھیں بند کر گیا تھا۔

کیونکہ وہ سمجھ چکا تھا کہ تناوش اس وقت صرف اس کا ساتھ چاہتی ہے اور وہ اپنی بیوی کی خوشی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اور ویسے بھی اج اس کی چھٹی تھی تو روز کا اس کو فون کرنا بنتا ہی نہیں تھا۔

آپ اس طرح سے فلم دیکھیں گے اسے پھر سے انکھیں بند کرتے دیکھ وہ اس کا چہرہ دیکھنے لگی تھی۔

جانو میں سن رہا ہوں اور اگر کوئی میرے مطلب کا سین آیا تو دیکھ بھی لوں گا وہ انکھ دباتا شرارت سے کہتا پھر سے آنکھیں بند کر گیا تھا۔

ہاں تو پھر اس سے تو بہتر ہے کہ میں اس فلم کے بجائے اپنے کارٹون دیکھ لوں وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

اس میں میرے مطلب کے سین ہوں گے کیا وہ دونوں انکھیں کھولتا کافی ایکسائٹڈ ہو کر پوچھنے لگا تھا۔

جی نہیں کارٹون بہت صاف ستھرے ہوتے ہیں ان میں کوئی گندے سین نہیں اتے۔

بس پھر میرے مطلب کے نہیں ہیں مجھے تو گندے سین ہی اچھے لگتے ہیں۔ تو تم یہ فلم ہی دیکھو کم از کم چانسز تو بنے رہیں میرے رومانس کے وہ انکھ دبا کر دوبارہ سے اس کی گود میں سر رکھتا اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈال چکا تھا جبکہ وہ آہستہ آہستہ انگلیاں اس کے بالوں میں چلانے لگی۔

ooooo

السلام علیکم اماں مائرہ کہاں ہے اپنے روم میں۔۔۔۔۔۔؟

وہ گھر آتے ہی اماں کو سلام کرتا کمرے کی طرف جانے لگا تھا۔

وعلیکم السلام میرا بچہ۔۔۔۔جیتا رہے

ارے کہاں جا رہا ہے وارق وہ بچی بیچاری تو تیرے لیے بریانی بنانے میں لگی ہوئی ہے صبح سے کچن میں

وہ صدف ہے نا اس نے کہہ دیا کہ آج وہ تیرے لیے بریانی بنائے گی تو بس اس نے کہا کہ اس کے شوہر کے لیے بریانی کوئی اور عورت کیوں بنائے ؟۔۔۔۔۔

باقی کچھ معاملوں میں کوڑی ہے لیکن اس معاملے میں پوری ہے میری بچی۔۔۔۔۔۔"

اماں نے بڑی خوشی سے اسے بتایا تھا کیونکہ اس معاملے میں وہ ہرگز نہیں چاہتی تھیں کہ مائرہ کسی کو بھی کوئی گنجائش دے

اماں آپ کی بہو باقی سارے معاملوں میں بھی پوری ہے بس آپ کے سامنے کوڑی بنی رہتی ہے میں بات کر کے آتا ہوں اس سے آ کر کپڑے نکالے میرے مجھے چینج کرنا ہے کافی تھکاوٹ ہو رہی ہے آج لگتا ہے موسم اثر کر گیا ہے طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی

وہ ان سے کہتا کچن کی طرف جانے لگا۔

ہاں موسم بدل رہا ہے تجھ پر تو موسم اثر بھی بہت جلدی کرتا ہے چینج کر کے وہ سر درد کی گولی کھا کر آرام کر اور کبھی کوئی تحفہ وغیرہ ہی لے آیا کر بیوی کے لیے۔۔۔۔۔"

نئی نئی بیوی ہے تیری آگے ایک ڈیڑھ سال میں بچے ہو جائیں گے پھر ان میں مصروف ہو جاؤ گے یہی تو وقت ہوتا ہے ایسے چھوٹے موٹے چونچلے کرنے والا۔۔۔۔۔۔"

اور تو تو بندہ ہی ایسا کبھی جو بیوی کا دل رکھنے کے لیے اس کے لیے گلاب کا پھول لیا کبھی راستے سے آئس کریم یا کوئی گول گپے لے آ۔

کوئی چوڑیاں کوئی گجرے پہنا دے لیکن نہیں بس شادی کی جلدی تھی۔ شادی کر لی اور اب بیوی کی کوئی فکر نہیں ہے بیچاری سارا دن یہ سوچتے ہوئے کاٹ دیتی ہے کہ آج ایسا کیا کرے جو اس کے شوہر کو اچھا لگے۔

معصوم سی تو بہو ہے میری ہے ولیتی لیکن کام سارے اس کے دیسیوں والے ہیں۔

میرے ایک بار کہنے پر ایسا سر پر دوپٹہ جمایا ہے اس نے کہ اب تک نہیں اترا۔ایسی بیوی ملے نا تو اس کی قدر کرنی چاہیے بیٹا جی اماں کو تو آج موقع ہی مل گیا تھا۔

اچھا نا اماں لے آیا کروں گا آپ کو تو پتہ ہے اس وقت کتنا ٹریفک ہوتا ہے راستے میں۔اس نے بہانہ لگانا چاہا

ہاں ہاں سب پتہ ہے مجھے جہاں پہ ٹریفک ہوتا ہے نا بیٹا وہیں پر گجرے اور پھول والے لڑکے گھوم رہے ہوتے ہیں اگر کچھ لانے کی چاہ ہو نا تو بندہ کوہ کاف سے بھی چیزیں لے آتا ہے۔

اماں نے اسے بھیجتے ہوئے ٹھیک سے اس کی عزت افزائی کی تھی۔

جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا کچن کی طرف آیا تھا۔

oooooooo

احمد اور چھوٹو دونوں اسے پنکھا جھلانے کی کوشش کرتے ہوئے گرمی سے بچا رہے تھے جبکہ وہ یوٹیوب پر کچھ دیکھتی مسلسل کام میں لگی ہوئی تھی۔

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں اسے مکمل اپنی بیوی کے روپ میں دیکھ کر وارق مسکراتا ہوا اس کے قریب آیا تھا۔

بھابھی کھانا بنا رہی ہیں لیکن ان کو بہت زیادہ گرمی لگ رہی ہے اس لیے ہم ان کو پنکھا جھلا رہے ہیں۔

وہ دونوں ہاتھوں میں کاپیاں پکڑے مسلسل ہلانے میں مصروف تھے جبکہ بھابھی کے ان دیوروں کو دیکھ کر وارق نے ایک نظر جھانک کر چولہے پہ رکھی ہانڈی کے اندر دیکھا تھا۔

کیا بات ہے آج تو بڑی محنت ہو رہی ہے خوشبو بھی اچھی آ رہی ہے بس ذائقہ اچھا ہو تو مزہ آ جائے۔ذرا آنا مجھے کپڑے نکال کر دو میرے۔

وہ پیچھے ہٹتے ہوئے کہنے لگا۔

بھائی آپ کیا چھوٹا کاکا ہو۔کہ اپنے کپڑے نہیں نکال سکتے میں خود اپنے کپڑے نکالتا ہوں چھوٹو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

اپنی بھابھی پر ایسا حکم شاید اسے پسند نہیں آیا تھا۔

چھوٹو وہ کیا ہے نا کہ کچھ بچے لائق ہوتے ہیں کچھ نہ لائق ہوتے ہیں اب آپ اتنے لائق ہو کہ اپنا سارا کام خود کرتے ہو لیکن یہاں ہر کوئی آپ کے جیسا تھوڑی ہے۔اس نے چھوٹو کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔

جب کہ وہ اس سے اچھی نہ سہی لیکن اتنی بری بات کی توقع بھی نہیں رکھتا تھا۔

ہاں بھابھی وہ تو ٹھیک ہے لیکن پھر بھی کپڑے نکالنے کا کام تو اماں کا ہوتا ہے نا آپ کیوں نکالو گی۔ چھوٹو اب بھی اپنے لوجک جھاڑ رہا تھا۔

کیونکہ یہ شادی اور غیر شادی شدہ والا معاملہ ہے شادی شدہ آدمی کے کپڑے اس کی بیوی نکالتی ہے جبکہ جو غیر شادی شدہ ہوتے ہیں ان کے لیے کپڑے ان کی اماں نکالتی ہیں۔

چل اب دماغ مت کھا وہ اسے سائیڈ کرتا اسے آنے کا اشارہ کرتا خود وہاں سے جا چکا تھا۔

کیونکہ وہاں اب وہ مزید اپنا دماغ خراب نہیں کر سکتا تھا۔

اسے صرف کپڑے ہی نہیں بلکہ کپڑوں کے ساتھ اپنی بیوی کی بھی ضرورت تھی۔ اور وہ ان دونوں کو یہ بات تو بتانے سے رہا تھا

جبکہ ان دونوں کی باتوں کے خوب مزے لیتی مائرہ اس کے پیچھے آئی تھی

ooooooo

اور سنایئے وارق صاحب آئندہ میرے دیوروں کے سامنے مجھ پر حکم جھاڑیں گے۔۔۔۔۔؟

ویسے آپ کی معلومات کے لیے عرض ہے کہ ابھی تک ان کے سوال ختم نہیں ہوئے تھے۔ بس آپ کو بھاگنے کی جلدی تھی میرے دیوروں کا مقابلہ نہیں کر سکتے آپ وہ کمرے میں آتے ہوئے الماری سے اس کے کپڑے نکالنے لگی۔

پچھلے کچھ دنوں سے اس نے خود اپنے آپ ہی اس کے کپڑے نکالنا شروع کر دیے تھے وارق نے منع نہیں کیا تھا کیونکہ اسے اپنی بیوی کے یہ چھوٹے چھوٹے کام کرنا اچھا لگ رہا تھا۔

لیکن اسے اندازہ بھی نہیں تھا۔ کہ اسے آہستہ آہستہ ان سب چیزوں کی عادت ہوتی جا رہی ہے۔

تمہارے دونوں دیوروں کو کسی دن فرائی پین میں فرائی کر کے کھا جاؤں گا۔

اے بڑے سوال جواب کرنے والے اماں سے کلاس لگواتا ہوں ان کی وہ اس کے ہاتھ سے کپڑے لیتے ہوئے شرٹ اتار چکا تھا۔

یہ چینجنگ روم اسی لیے بنایا گیا ہے تا کہ اس کا استعمال کیا جائے اسے بیڈ پر شرٹ پھینکتے دیکھ کر مائرہ نے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

کیوں تمہیں شرم آ رہی ہے مجھے اس طرح سے دیکھتے ہوئے۔ وہ شرٹ کے ساتھ ساتھ اپنی بنیان اتار کر بھی ایک طرف پھینکتا اس سے سوال کرنے لگا تھا جبکہ اب مائرہ کی حالت خراب ہونے لگی تھی۔

اس کا کمرہ تھا وہ بیڈ پر کپڑے اتارے یا اندر جا کے اسے ضرورت ہی کیا تھی بیچ میں بولنے کی۔اب یقیناً اس کا موڈ بدلنے والا تھا

وہ خود کو ملامت کرتی نفی بس ہر ہلا گئی۔

مجھے کیوں شرم آئے گی۔آپ کا کمرہ ہے آپ چینجنگ روم میں جا کر چینج کریں یا یہاں بیڈ روم میں چینج کریں بلکہ نیچے جا کر چینج کریں تو بھی مجھے کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ اس کمرے کے ساتھ یہ گھر بھی آپ کا ہے۔

اور یہ بیوی بھی میری ہے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

میری بریانی جل جائے گی نیچے۔اس کی گرم سانسوں کا لمس اپنے گالوں پر محسوس کرتے ہوئے اس نے خود سے دور کرنا چاہا تھا۔

جن دو پیارے پیارے دیوروں کو نیچے چھوڑ کر آئی ہو نا وہ مرغی کو ہلاک کر دیں گے لیکن تمہاری بریانی کو جلنے نہیں دیں گے۔

وارق نے یقین سے کہتے ہوئے اس کا دوپٹہ الگ کرتے ہوئے بیڈ پر پھینکا تھا۔

وارق۔۔۔۔۔۔۔بریانی۔۔۔۔"

نہیں چاہیے اس وقت میری طلب کچھ اور ہے اور تمہارا فرض ہے کہ تم میری طلب کو پورا کرو۔اس کی گردن کو اپنے جھلستے لبوں سے چھوتے ہوئے وہ اسے خاموش کروا گیا تھا

آپ اتنے گرم کیوں ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔؟اپنی گردن پر جا بجا اس کے لبوں کو حرکت کرتے محسوس کر کے وہ اس کے چہرے کو چھونے پر مجبور ہو گئی تھی۔

وارق آپ کو تو بہت تیز بخار ہو رہا ہے میں بھی سوچوں کہ آپ اتنے ریڈ کیوں ہو رہے ہیں۔آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے بخار تیز ہو سکتا ہے

اپ کا۔

وہ فکرمند سی اس سے کہنے لگی تھی جبکہ اس کے اس انداز پر وہ مسکرایا۔

میرا علاج تمہارے پاس ہے کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں موسم چینج ہو رہا ہے نا مجھ پہ موسم بہت جلدی اثر کرتے ہیں.

لیکن مجھے یقین ہے کہ تمہارے مزاج کا موسم مجھ پر زیادہ اثر دکھائے گا۔

اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بولا تھا۔

نہیں وارق آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہو رہی ہے آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے.

کہاں ناتم پاس رہو طبیعت خود بخود ٹھیک ہو جائے گی چلو آؤ اب تنگ مت کرو وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔

جب کہ وہ اس کے اتنے تیز بخار پر کافی پریشان لگ رہی تھی۔

لیکن تھوڑی ہی دیر میں اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ نہ صرف خود مدہوش ہو چکا تھا بلکہ اس کے ہوش بھی ٹھکانے لگانے لگا تھا

oooooooo

یہ بھی لینا ہے وہ اسے کچھ اور دکھاتے ہوئے ٹوکری میں رکھ چکی تھی جب کہ وہ بس اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔

جانو وہ بھی لے لو۔۔۔۔۔۔اس نے سامنے یہ ایک بولڈ سی ڈریس کی طرف اشارہ کیا جو سامنے ہی دوسری شاپ میں تھی اس نے گھور کر اسے دیکھا تھا جس پر وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا ٹوکری کو ٹھیک سے تھامتا اسے آگے چلنے کے لیے کہنے لگا

ارے تعیش تم یہاں وہ اس کے ہاتھ سے ٹوکری لیتا کاؤنٹر کی طرف جانے والا تھا جب اسے کرسٹن نظر آئی۔

وہ تیزی سے چلتے ہوئے اس کی طرف آتے اچانک ہی اس کے سینے سے لگنے ہی والی تھی کہ تاشفین پیچھے ہٹ گیا۔

جی میں یہاں شاپنگ کے لیے آیا تھا وہ اسے ناگوار نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

شاپنگ کے لیے یس میں بھی اور یہ کون ہے وہ اس کے پیچھے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر پوچھنے لگی تھی جس طرح سے تاشفین نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا اسے بالکل بھی اچھا نہ لگا۔

اس وقت میں کام پر نہیں ہوں تو میں کسی کا جواب دہ نہیں ہوں آپ پلیز میرا راستہ چھوڑیں

مجھے سمجھ میں نہیں اتا تعیش تم مجھ سے اتنا روڈلی بات کیوں کرتے ہو۔کام پر بھی تم مجھ سے اسی طرح سے بات کرتے ہو اور یہاں جب باہر ہم ملے ہیں تب بھی ایسے ہی

آج تک کسی نے مجھ سے اس طرح سے بات نہیں کی جس طرح سے تم کرتے ہو۔

مجھے تمہارا یہ رویہ بہت دکھ دیتا ہے تمہیں مجھ سے اس طرح سے بات نہیں کرنی چاہیے۔

آخر کو ہم ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔اور کام سے ہٹ کر ہم دوست بھی تو بن سکتے ہیں۔

لیکن تم مجھے بہت اگنور کرتے ہو مجھے بہت دکھ ہوتا ہے تمہارا یہ انداز دیکھ کر وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ تاشفین اس کی بات کا کوئی اثر نہیں لے رہا تھا وہ بس یہاں سے جلدی سے جلدی جانا چاہتا تھا۔

دیکھیں مس کرسٹن میرا آپ سے ایسا تعلق نہیں ہے نہ آپ میری دوست ہیں اور نہ ہی میں آپ سے ایسا کوئی بھی تعلق بنانا چاہتا ہوں۔

میں آپ سے کبھی بھی دوستی نہیں کرنا چاہوں گا اور پلیز آئندہ اگر آپ کبھی بھی راستے میں مجھے ملے تو مجھے مخاطب مت کیجئے گا اس کا لہجہ ویسا ہی تھا انتہائی روڈ۔

تمہارے ساتھ یہ لڑکی کون ہے اس کی باتوں کو اگنور کر کے اس نے پھر سے مسکرانے کی کوشش کی تھی۔

جبکہ نہ جانے اسے اچانک کیا ہوا تھا کہ وہ اسے پوری طرح اگنور کرتا تناوش کا ہاتھ تھامے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

oooooo

آپ کو یقین ہے نا کہ ہم ان سب چیزوں میں کہیں بھی پھنسیں گے نہیں دیکھیں آپ مجھے یہ قتل وغیرت کے چکر میں پھنسا کر خود وہاں چلی گئی تو بہت بڑا مسئلہ ہو جائے گا یہ مت سوچیے گا کہ میں آپ کو ایسے ہی جانے دوں گا اگر مجھے زینب نہیں ملی نا۔

تو سکون میں آپ کو بھی نہیں لینے دوں گا۔ مجھے زینب کسی بھی حالت میں چاہیے جب تک زینب کی شادی مجھ سے نہیں ہو جاتی آپ اس سارے معاملے سے دور نہیں ہو سکتی۔

یہ بات آپ اچھی طرح اپنے ذہن میں محفوظ کر لیں۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ زائنہ سوچ رہی تھی کہ ابھی تک یہ بات صرف ان دونوں میں تھی تو وہ اسے دھمکانے پر آ گیا تھا اگر وہ کام کرنے میں کامیاب ہو گئے جو وہ کرنے کا سوچ رہے ہیں تو نہ جانے وہ اسے کتنا بلیک میل کرے گا۔

لیکن فی الحال وہ ان سب چیزوں کو سوچنا نہیں چاہتی تھی اس وقت اسے جلد سے جلد ابراہیم کی موت چاہیے تھی اور وہ وہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔

میں نے کہا نا میں تمہارا ساتھ دوں گی ہر قیمت پر تم کہیں پر بھی نہیں پھنسنے والے تم بس میرا یقین کرو اور جس طرح سے میں کہتی ہوں ویسے ہی کرو اس آدمی کو فون کر دیا تھا تم نے۔۔۔۔۔؟

کل ابراہیم اپنی کسی ضروری میٹنگ کے لیے کراچی سے ملتان کی طرف جانے والا ہے۔

اس کا سفر کافی لمبا ہو گا اور اس سفر میں ہم اس کا قصہ تمام کر دیں گے۔

وہ سب کچھ پلان کر کے بیٹھی ہوئی تھی جبکہ بدر خان تو بس اس کے ایک اشارے کا منتظر تھا۔

ہاں میں نے اس آدمی کو قیمت پہلے ہی ادا کر دی ہے اب صرف اس سے کام لینا ہے اگر کل صبح ابراہیم یہاں سے نکل رہا ہے تو سمجھیں ہمارا کام ہو جائے گا

۔

ٹھیک ہے جیسے ہی وہ صبح گھر سے نکلے گا میں تمہیں فون کر دوں گی اور پھر تم نے بالکل دیر نہیں کرنی میں چاہتی ہوں کہ صبح ہمارا کام ہو جائے اور ہم جلد سے جلد اپنی اپنی منزل تک پہنچ جائیں۔

ہاں بالکل میں دیر نہیں کروں گا کل ہر حال میں یہ کام ہو کر رہے گا اور آپ اپنے وعدے پر قائم رہیے گا اس معاملے میں میں کسی طرح کی وعدہ خلافی برداشت نہیں کروں گا۔

میں زینب کے لیے کچھ بھی کر جاؤں گا اور آپ کو بھی اس معاملے میں میری پوری پوری مدد کرنی پڑے گی۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے نا اب ختم کرو اس ٹاپک کو دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں میں نکلتی ہوں۔

وہ اپنا بیگ اٹھا کر آنکھوں پر گلاسز چڑاتی ہوٹل سے باہر نکل گئی تھی جبکہ وہ بھی تھوڑی دیر کے بعد ہوٹل سے نکلا تھا۔

اسے بس اتنا پتہ تھا کہ اس کی منزل اب اس کے بے حد قریب ہے بہت جلد اس کی زینب اس کے پاس ہو گی۔

وہ جیل پہلے بھی جا چکا تھا اسے کوئی ڈر نہ تھا جیل جانے کا یا پھر قتل کیس میں پھنسنے کا

oooooo

اب اپنی بیوی کے ساتھ وہ تمہیں تو اہمیت دینے سے رہا تھا نا وہ لڑکی اس کی بیوی تھی کرسٹن اور وہ اپنی بیوی سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے صرف تم ہی ہو جو میری اس بات پہ یقین کرنے کے لیے تیار نہیں ہو۔

کیا مطلب تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ وہ لڑکی تعیش کی بیوی تھی۔

تمہیں پتہ ہے تعیش کتنا سٹائلش ہے تمہیں لگتا ہے وہ سیدھی سادی سی لڑکی اس کی بیوی ہو سکتی ہے نو نیور اگر تعیش شادی شدہ ہوا بھی تو وہ لڑکی اس کے سٹینڈرڈ کی ہو گی۔

جس کے بارے میں تم بات کر رہے تھے۔وہ تو کوئی بہت ہی لو کلاس قسم کی لڑکی لگتی ہے تم نے اس کی ڈریسنگ تک دیکھی ہے ہاں میں مانتی ہوں یہ وہی لڑکی ہے جو اس ویڈیو میں تعیش کے ساتھ تھی لیکن مجھے کہیں سے بھی وہ اس کی بیوی نہیں لگی۔

اور وہ لڑکی شادی شدہ تو کہیں سے بھی نہیں لگ رہی تھی اور میرے خیال سے وہ کوئی کالج یا یونیورسٹی کی اسٹوڈنٹ ہو گی۔

ہو سکتا ہے تمہیں غلط فہمی ہو مے بی وہ اس کی بہن یا کزن وغیرہ ہو گی

کزن بھی ہے اور بیوی بھی میں اس کے بارے میں ساری معلومات لے چکا ہوں۔

مطلب کہ وہ لڑکی سچ مچ میں اس کی بیوی ہے وہ یقین نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن جس طرح سے اس نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا وہ یقین کرنے پر مجبور ہو گئی تھی۔

ہاں بالکل ایسا ہی ہے اسے اسی طرح کی لڑکیاں پسند ہیں ورنہ روز میں بھی کوئی برائی تو نہیں تھی روز سے وہ بہت سارا فائدہ بھی اٹھا سکتا تھا وہ بولا تو کرسٹن نے آئستہ سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

تم اسے لے کر کچھ زیادہ ہی سیریس ہو گئی تھی کوئی بات نہیں تمہیں اس سے اچھا لڑکا مل جائے گا۔اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے روبن نے اسے یقین دلایا تھا۔

روبن مجھے کوئی اچھا لڑکا نہیں چاہیے مجھے تعیش چاہیے۔

مجھے کسی بھی قیمت پر چاہیے وہ روبن سمجھ رہے ہو تم وہ اچانک اٹھ کر کھڑی ہوتی اس کے گریبان کو پکڑ کر جھنجوڑ چکی تھی۔

تو پھر اس معاملے میں تو صرف تمہارے فادر ہی تمہاری مدد کر سکتے ہیں پیاری۔اور کوئی انسان ایسا نہیں ہے جو اس معاملے میں تمہاری کچھ مدد کر سکے وہ روز تو تمہاری مدد ہر گز نہیں کرے گی۔

کیونکہ روز ابھی تک اس بارے میں کچھ جانتی ہی نہیں۔ہاں لیکن جب ہم اسے یہ بتائیں گے کہ اس کا بوائے فرینڈ پہلے سے شادی شدہ ہے تو وہ دیکھنے والا منظر ہو گا۔

ایسے میں وہ تعیش کو اپنی فلم سے نکال دے گی اور پھر وہ بیچارہ در در ٹھوکریں کھاتا پھرے گا ایسے میں تمہارے فادر اسے کوئی بھی اچھی افر دے سکتے ہیں
۔

اور تم تو جانتی ہی ہو کہ آج کل کے لڑکے اچھی آفرز کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہیں ہو سکتا ہے وہ اپنی بیوی کو ہی چھوڑ دے وہ اسے سبز باغ دکھا رہا تھا جبکہ وہ پوری طرح اس کی باتوں میں بھی آ رہی تھی۔

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو اگر وہ لڑکی سچ میں اس کی بیوی ہے تو ہمیں دیر نہیں کرنی چاہیے بلکہ جلد سے جلد یہ بات روز کو بتا دینی چاہیے تاکہ اس مسئلے کا کوئی حل نکل سکے

اور وہ لڑکی مجھے تعیش کی زندگی میں ہر گز نہیں چاہیے

اسے میں کسی بھی طرح سے تعیش سے دور کر کے رہوں گی۔وہ غصے اور جلن کی ملی جلی کیفیت میں بول رہی تھی جبکہ روبن کو لگ رہا تھا کہ اس کا نشانہ بالکل صحیح جگہ لگا ہے اور اسے یقین تھا کہ اب کرسٹن وہی کرنے والی ہے جو اس نے کہا ہے

ooooooo

وہ آہستہ سے اس کا فون اٹھاتی چینجنگ روم میں آگئی تھی۔

اور جلدی جلدی نمبر ڈائل کرنے لگی۔

اسے نمبر ڈھونڈنے میں زیادہ مشکل پیش نہیں آتی تھی کیونکہ یہ نمبر پہلے سے ہی اس کے فون میں سیو تھا۔

تھوڑی دیر پہلے ہی اماں اس کے کمرے میں تھیں۔اور وارق کو زبردستی دوائیاں کھلا رہی تھیں۔

حالانکہ وارق نے انہیں اپنی طبیعت کی خرابی کے بارے میں زیادہ کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔لیکن پھر بھی وہ ماں تھی وہ جانتی تھی کہ کے بیٹے کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

وارق تھوڑی دیر میں نیند میں اتر گیا تھا اس کے پاس یہ سنہرا موقع تھا۔اپنا کام کرنے کا اسی لیے تو وہ فون لے کر ڈریسنگ روم میں اگئی تھی۔

لیکن ابھی وہ بات کر ہی رہی تھی۔جب اچانک باہر سے کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

مائرہ اندر تم ہو کیا۔۔۔۔۔؟

اور تم نے دروازہ کیوں لاک کیا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ پریشان سا دروازہ ناک کرتا ہوا بولا تو مائرہ گھبرا کر فون چھپاتے ہوئے دروازہ کھول چکی تھی۔

میں کپڑے بدل رہی تھی۔۔۔۔۔۔اس نے باہر آ کر اس سے کہا تو وہ صرف ہاں میں سر ہلا گیا۔

تو دروازہ کیوں بند کر دیا تم نے کمرے کا دروازہ لاک تھا تو۔۔۔۔۔۔اور یہ کون سا وقت ہے کپڑے چینج کرنے کا رات کا ایک بج رہا ہے۔

وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا جب کہ اس کی حالت کافی خراب لگ رہی تھی۔

میری آنکھ لگ گئی تھی۔اب کھلی تو سوچا چینج کر لیتی ہوں۔

لیکن اپ کیوں جاگ گئے۔۔۔۔؟آپ کی طبیت ٹھیک نہیں ہے۔آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔

چلیں ائیں اپ بیڈ پر چلیں۔۔وہ اسے تھامتے ہوئے بیڈ پر لے جانے لگی۔

نہیں میں نیچے جا رہا ہوں میرا موبائل نہیں مل رہا شاید میں نیچے چھوڑ آیا ہوں۔

تم چلو بیڈ پر میں اتا ہوں دومنٹ میں فون لے کر۔ اگر احمد اور چھوٹو کے ہاتھ چڑ گیا تو تباہی نکال دیں گے۔

وہ اس سے کہتا کمرے سے جانے لگا تھا۔

جب اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

میں ڈھونڈ کر لاتی ہوں اپ ارام کریں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو وارق مسکرا دیا۔

اتنی فکر کرو گی تو مجھے تم پر پیار ائے گا نا۔

وہ ایک جھٹکے میں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

نہ کریں مجھے گرمی لگ رہی ہے آپ بہت تپ رہے ہیں۔ اس کا موبائل اپنے دوپٹے میں اچھے سے کور کرتی وہ شرارت سے بولی تھی۔

کبھی تمہیں میری مونچھیں چبتی ہیں تو کبھی تمہیں میرے بخار سے گرمی لگتی ہے نخرے زیادہ نہیں ہوتے جا رہے ہے تمہارے۔۔۔؟ وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو مائرہ کھل کھلا کر ہنسی۔

ہم تو ایسے ہی ہیں۔ برداشت کریں جناب وہ اس کی بات اسی کو لوٹا رہی تھی۔ وارق کھل کر ہنسا۔

ہاں تو ٹھیک ہے جانو دونوں مل کر ایک دوسرے کو برداشت کریں گے۔ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

اگر آپ نہیں چاہتے کہ صبح آپ کو آپ کے فون کی ڈیڈ باڈی ملے تو مجھے جانے دیں۔ ورنہ آپ کو پتہ ہے کہ میرے دونوں لاڈلے دیور آپ کے فون کا کیا حال کریں گے اس سے بچنے کے لیے اس نے بہانہ بنایا تھا۔

اس کے لیے تمہیں نیچے جانے کی ضرورت تو نہیں ہے خیر میرا مطلب ہے جاؤ میرا فون لے اؤ وہ جیسے اسے ازاد کرتے ہوئے کہتا واپس بیڈ کی طرف چلا گیا تھا جبکہ وہ شکر مناتے تیزی سے کمرے سے نکل گئی تھی اس کی اخری بات کا مطلب وہ شاید سمجھی نہیں تھی

لیکن جانے اسے کیوں لگا کہ وہ جانتا ہے کہ اس کا فون مائرہ کے پاس ہی ہے۔

ooooooo

وہ لڑکی کون تھی تاشفین اور وہ آپ سے ایسے چپک چپک کر باتیں کیوں کر رہی تھی۔

مجھے وہ لڑکی بالکل بھی پسند نہیں آئی آپ اس سے ذرا دور رہیے گا۔ اس نے جیسے ہی دروازہ لاک کیا وہ اندر اتے ہوئے بولی۔

ہاں وہ ایسی ہی ہے ہماری فلم کی ہیروئن ہے۔ خیر تم اس کے بارے میں زیادہ مت سوچو۔

وہ پیار سے اس کے گالوں کو چھوتے ہوئے بولا۔

ہاں وہ اچھی بھی نہیں ہے کپڑے کتنے عجیب پہنے ہوئے تھے اور آپ کا بازو کیوں پکڑا تھا اس نے وہ پھر سے بولی تو تاشفین کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔

وہ ایسے ہی کپڑے پہنتی ہے میری جان تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تمہارا شوہر سوائے تمہارے اور کسی کو بھی دیکھنا پسند نہیں کرتا تمہیں اس معاملے میں بالکل بے فکر ہو جانا چاہیے وہ یقین دلا رہا تھا۔

وہ تو مجھے پتہ ہے میرے علاوہ آپ کسی اور کو دیکھ کر جائیں گے کہاں۔۔۔؟

لیکن اس لڑکی سے بھی ذرا دوری بنا کر رکھیں مجھے بہت بری لگتی ہے ایسی پر کٹی کبوتریاں۔ جو دوسروں کے شوہروں پر نظر رکھتی ہیں۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ پر کٹی کبوتریاں سن کر اس کا دل چاہا کہ وہ قہقہ لگا کر ہنسے اس کی بیوی کے اندر بھی جلن کے جراثم موجود تھے

۔

تم فکر ہی نہ کرو جان تم حکم تو کرو میں آنکھوں پر پٹی باندھ لوں گا کبھی جو میری نظر بھٹک جائے۔

وہ اچانک اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے بہلانے والے انداز میں بولا۔

مجھے کھانا بنانا ہے اس کا موڈ بدلتے دیکھ کر وہ بھاگنے کی تیاریوں میں لگ گئی تھی۔

لیکن میرا موڈ اس وقت تمہیں کھانے کا ہو رہا ہے اسی لیے نو بہانہ وہ اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے بیڈ روم کی طرف لے گیا تھا جب کہ وہ جانتی تھی کہ اس کی ساری مزاحمتیں بیکار ہیں۔

ooooooo

کیا میں آپ سے بات کر سکتی ہوں روز کیا آپ مجھے اپنا تھوڑا سا قیمتی وقت دے سکتی ہیں۔۔۔۔۔؟

وہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے بولی تھی جبکہ روز اس وقت بالکل اس کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی آج وہ پورے تین دن کے بعد واپس اپنے کام پر آئی تھی اور صبح صبح ہی کرسٹن اس تک پہنچ گئی تھی۔

ہاں کرسٹن آو بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو تم وہ بیزار انداز میں بولی کرسٹن بھی نوٹ کر چکی تھی کہ وہ اسے زیادہ پسند نہیں کرتی

خیر وہ کون سا اسے پسند کرتی تھی یہ تو صرف مجبوری کا ایک سودا تھا ورنہ روز کا ایٹیٹیوڈ تو اسے پہلے دن ہی پسند نہیں ایا تھا۔

اور یہ بات اس نے صاف الفاظ میں اپنے باپ کو بھی بتادی تھی کہ وہ ایسی کسی ڈائریکٹر کا ایٹیٹیوڈ برداشت نہیں کرے گی۔

لیکن اس کے باپ نے کہا تھا کہ تمہیں کسی بڑی فلم سے لانچ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ تمہیں روز کو کچھ وقت تک برداشت کرنا پڑے کیونکہ روز جیسے چاہے اپنی فلم سے آؤٹ کر دیتی ہے۔

اور اگر کوئی بندہ ایک دفعہ روز کی فلم سے ریجیکٹ ہو گیا تو وہ بے شک کتنے ہی بڑا ادمی کا رشتہ دار کیوں نہ ہو آسانی سے واپس انٹری نہیں کر پائے گا۔

بولو بھی کیا بات کرنا چاہتی ہو تم دیکھو جلدی جلدی اپنی بات ختم کرنا میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے تھوڑی ہی دیر میں شوٹ سٹارٹ ہونے والے ہیں۔

تو میں نہیں چاہتی کہ اب کام میں کسی بھی طرح کی دیری ہو آل ریڈی ہم اپنی فلم کے لیے کافی لیٹ ہو چکے ہیں ہم نے یہ فلم دسویں مہینے تک ہر حالت میں ریلیز کرنی ہے۔

لیکن مجھے افسوس ہے کہ میرے ایکٹرز بہت سلو ہیں نہ تو ایکٹنگ اچھے سے کرتے ہیں اور نہ ہی وقت پر آتے ہیں میں سچ میں پچھتا رہی ہوں اس فلم میں نئے لوگوں کو شامل کر کے اگر مجھے مجبوری نہ ہوتی تو شاید میں ایسا ہر گز نہیں کرتی۔۔۔""

خیر بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو تم وہ اسے اندر آنے کی اجازت دیتی اسے سنا بھی گئی تھی کرسٹن بڑی مشکل سے اپنے غصے پر قابو کرتے ہوئے اس کے سامنے والی کرسی پر آ کر بیٹھی تھی۔

کیا آپ جانتی ہیں کہ اپ کا رینڈم بوائے فرینڈ تعیش شادی شدہ ہے میرا مطلب ہے مجھے خود یہ بات کل پتہ چلی۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ شاپنگ پر آیا ہوا تھا۔

اس نے مجھے کافی زیادہ اگنور کیا اپنی بیوی کی موجودگی میں ویسے بات تو وہ مجھ سے سیٹ پر بھی ٹھیک سے نہیں کرتا لیکن اتنا اگنور کیا کہ حد نہیں شاید وہ اپنی بیوی کو یہ دکھانا چاہتا تھا کہ وہ کسی بھی لڑکی سے زیادہ بات نہیں کرتا خیر اس کا آپ کے ساتھ افیئر تو ہر گز بھی نہیں چل رہا نا۔

وہ تو بات کلیئر ہو چکی ہے۔ اس دن مجھے سچ میں لگا تھا کہ آپ مذاق نہیں کر رہی بلکہ سچ میں آپ کا اور تعیش کا افیئر چل رہا ہے لیکن بعد میں آپ نے یہ بات کلیئر کر دی خیر لیکن کیا آپ اس بارے میں جانتی ہیں۔۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے چہرے پر کچھ کھوجتے ہوئے مسلسل بول رہی تھی جبکہ روز نے کسی طرح کا کوئی ایکسپریشن نہیں دیا تھا جب اچانک روبن کمرے میں داخل ہوا۔

ہاں یہ بات میں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں اور شادی کرنا کوئی گناہ تو نہیں ہے وہ اس کی کزن ہے اور اس نے اپنی کزن سے شادی کر رکھی ہے۔

میرے خیال سے اس کی انگیجمنٹ بچپن میں ہی ہو گئی تھی اور اب اس کے پیرنٹس نے اس کی شادی کر دی ہے یہ اتنی بڑی بات تو نہیں ہے کہ تم اس کے لیے میرا اتنا سارا وقت ضائع کرو۔

اور روبن تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ بنا اجازت اس طرح سے میرے کمرے میں نہ آیا کرو ہم ضروری بات بھی کر رہے ہو سکتے تھے۔

لیکن تمہاری یہ عادت پتہ نہیں کب چھوٹے گی خیر اب تم دونوں جاسکتے ہو اور جا کر شوٹ کی تیاری کرو اس دفعہ میں کام میں بالکل بھی کوئی دیر نہیں کرنا چاہتی۔

اس فلم کا سارا کام تعیش سنبھال رہا ہے اور تعیش بھی اس بات پر کافی خفا ہوتا ہے وہ ان دونوں کو بھیجتے ہوئے ان دونوں کو شاکڈ کر چکی تھی۔

وہ دونوں ہی حیرانگی سے اس کا چہرہ دیکھ رہے تھے کیا یہ سچ تھا کیا وہ اس بارے میں پہلے سے جانتی تھی۔۔۔؟

اس نے ایک نظر مڑ کر روبن کی طرف دیکھا جو خود بھی حیران تھا۔

میں نے تم دونوں سے کہا ہے کہ جا کر اپنے شوٹ کی تیاری کرو آج میں کسی طرح کی کوئی غلطی برداشت نہیں کروں گی وہ کافی سختی سے بولی تھی جب کہ وہ دونوں شاکڈ سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتے کمرے سے نکل گئے تھے۔وہ روز کو جھٹکا دینے آئے تھے لیکن روز نے ان دونوں کو جھٹکا دے دیا تھا وہ بھی کافی زور کا

ooooooo

رات اس کی آنکھ اچانک اپنا ہاتھ اس کے گرم جسم سے لگنے پر کھلی تھی وہ حیرانگی سے آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی تھی جس کا چہرہ حد درجہ سرخ ہو رہا تھا۔

وہ کہتا تھا کہ یہ بالکل نارمل سی بات ہے اسے اکثر اس موسم میں تیز بخار رہتا ہے۔

تھوڑی دیر پہلے اماں اسے خود اپنے ہاتھوں سے دوائی کھلا کر گئی تھیں۔جس نے زیادہ اثر نہیں دکھایا تھا کیونکہ اب اسے لگ رہا تھا کہ اس کا بخار پہلے سے کافی زیادہ تیز ہونے لگا ہے۔

اس نے پریشانی سے اس کے ماتھے اور چہرے کو چھوا تھا جو بہت زیادہ گرم ہو رہا تھا۔

ان کا بخار تو بہت تیز ہوتا جا رہا ہے اس طرح سے تو یہ اور بیمار ہو جائیں گے میں کیا کروں اگر اماں کو جگایا تو وہ پریشان ہو جائیں گی مجھے خود ہی کچھ کرنا چاہیے وہ سوچتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ کر نیچے کچن میں آئی

تھی اور فریج سے ٹھنڈا پانی نکال کر واپس اوپر جانے لگی اس کا ارادہ وارق کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے کا تھا ورنہ وہ ساری رات اسی طرح بخار میں جلتا رہتا۔

وہ کمرے میں آتے ہوئے الماری سے رومال نکالتی اس کے ماتھے پر پٹیاں رکھنے لگی اسے یقین تھا زیادہ نہ سہی لیکن کچھ اثر تو دکھائے گی ہی اس کی یہ کوشش۔

وہ جتنا ہو سکے اس کا خیال رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ تقریبا ایک گھنٹہ اس نے مسلسل اس کے لیے یہ کیا تھا اور اب آہستہ آہستہ اسے اس کا بخار کم ہوتا محسوس ہوا تھا۔

اس کا بخار کم ہوتا محسوس کر کے وہ پر سکون ہوئی تھی شکر تھا کہ کچھ اثر تو ہو رہا تھا اس پر ورنہ شاید وہ ساری رات اسی طرح بخار میں رہتا۔

اماں بیچاری تو اسے دوائی دے کر گئی تھیں کہ اس دوائی سے وہ بہتر محسوس کرے گا لیکن اس نے بھی زیادہ اثر نہیں کیا تھا۔

اور اوپر سے اس آدمی کا وہ کیا کرتی جو اماں کو یقین دلا رہا تھا کہ وہ بالکل ٹھیک ہے ان کے سامنے تو وہ اس طرح سے ری ایکٹ کر رہا تھا جیسے اسے کوئی بیماری ہے ہی نہیں۔

وہ تو اماں کو اپنے چہرے کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دے رہا تھا لیکن اماں اس کا سرخ چہرہ دیکھ کر بے چین ہو رہی تھیں۔ جس پر اس نے انہیں یقین دلایا تھا۔

کہ وہ ٹھیک ہے بڑی مشکل سے اس نے اماں کو اپنے کمرے میں جانے پر راضی کیا تھا لیکن وہ بھی اسے دوائی دے کر ہی اپنے کمرے کی طرف گئی تھیں۔

لیکن اس پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا وہ آہستہ آہستہ اس کا سر دبانے لگی جسے محسوس کر کے وارق نے اپنی آنکھیں کھولی تھی۔

تم جاگ کیوں رہی ہو سو جاؤ تم ڈارلنگ وہ اسے کھینچ کر ایک ہی جھٹکے میں اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

وارق آپ کی طبیعت خراب ہے آپ کو آرام کی ضرورت ہے مجھے نہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی تھی۔

مجھے تمہاری ضرورت ہے میری جان اور کسی کی نہیں وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا وہ چاہ کر بھی اس کی پناہوں سے آزادی حاصل نہ کر سکی تھی۔

ooooooo

کیا بات ہے اج تو یہ لوگ کافی اچھے سے کام کر رہے ہیں۔۔۔ وہ کافی خوش تھا۔

ہاں بس میں نے ان لوگوں کو وارن کر دیا ہے کہ اگر یہ ٹھیک سے کام نہیں کریں گے تو ہم اس فلم کو اس طرح سے آگے لے کر نہیں جا سکتے اور میں نے انہیں یہ بھی کہہ دیا ہے کہ اگر ان لوگوں نے اب کوئی غلطی کی تو میں انہیں فلم سے نکال دوں گی وہ تھوڑی دیر پہلے والی باتیں اسے بتانے لگی تھی جو تاشفین کے آنے سے پہلے یہاں ہوئی تھی۔

ہاں بس ان لوگوں کو ایسے ہی ڈوز کی ضرورت تھی بہت اچھا کیا آپ نے اب یقینا یہ ٹھیک سے کام کریں گے۔

یہ میرے پاس تمہاری شکایت لے کر آئی تھی کہ کل تم نے شاپنگ مال میں اس سے بات نہیں کی اور شاید تم وہاں اپنی وائف کے ساتھ آئے تھے۔

وہ اسے اپنے ساتھ دوسری طرف چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

ہاں بالکل کل یہ بازار میں مجھ سے ملی تھی اور آپ کو تو پتہ ہی ہے اس کی حرکتیں کچھ ایسی ہیں کہ میں اسے اپنی بیوی کے سامنے تو ہر گز افوڈ نہیں کر سکتا تھا

۔

اس لڑکی کی حرکتیں مجھے بہت بری لگتی ہیں وہ اسے اصل وجہ بتانے لگا تھا۔

ہاں میں سمجھ سکتی ہوں یہ کچھ زیادہ ہی چپکتی ہے یقیناً تمہاری وائف کو بہت بری لگتی اس کی اونگ پٹانگ حرکتیں۔ یہ مجھے یہ بتانے آئی تھی کہ تم شادی شدہ ہو۔۔۔۔

ہاں میری خیال میں اس نے اس دن والی نیوز کو کافی زیادہ سر پر لے رکھا ہے پچھلے کچھ دنوں میں یہ مجھے بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہی تھی مجھے ایک نمبر سے میری اور میری بیوی کی ویڈیو ریسو ہوئی تھی بعد میں مجھے پتہ چلا کہ یہ نمبر اسی کا تھا۔

مجھے شاید اس نے مجھے بلیک میل کرنے کے لیے رجسٹر کروایا تھا اس دن سے یہ تو یہ مجھے اور بھی زیادہ بری لگنے لگی ہے میرا بالکل دل نہیں کرتا اس لڑکی کے ساتھ کام کرنے کا آپ اسے ہر گز ایزی مت لیجئے گا یہ بہت چالاک لڑکی ہے۔ وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا۔

کیا یہ تمہیں بلیک میل کر رہی تھی تم نے یہ بات مجھے کیوں نہیں بتائی وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی تاشفین نے اس نمبر کی ڈیٹیل نکلوائی تھی کیونکہ یہ کوئی معمولی بات نہ تھی کہ کسی کے پاس اس کی بیوی اور اس کی کوئی ویڈیو موجود تھی۔

جی لیکن پریشانی والی کوئی بات نہیں ہے یہ مجھے بس یہی دھمکی دے رہی تھی کہ یہ آپ کو میری شادی کے بارے میں بتا دے گی

اسی لیے تو میں خود آپ کو اپنے گھر لے جانے پر فورس کر رہا تھا تاکہ میں آپ کو خود یہ بات بتا دوں یہ ایسی کوئی بڑی بات تو نہ تھی جس میں آپ مجھ سے ناراض ہوتی یا برا مناتی۔

شادی کرنا یا نہ کرنا میری چوائس ہے میں آپ کے لیے کام کرتا ہوں اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ کوئی مجھے اس بات پر بلیک میل کرے گا۔

میں خود آپ کو یہ بات بتانا چاہتا تھا کہ میں شادی شدہ ہوں اور مجھے یقین ہے کہ آپ کو یہ بات بری ہر گز نہیں لگی ہو گی۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو روز نے صرف نفی میں سر ہلایا۔

ہاں بالکل یہ تمہاری چوائس ہے اور مجھے تمہاری چوائس بری کیوں لگے گی۔ تم میرے فیورٹ ہو تو تمہاری ہر چیز میری فیورٹ ہے اس نے مسکراتے ہوئے بات کو مذاق کر رخ دیا تھا جس پر وہ بھی ہنس دیا۔ جبکہ تاشفین اب بالکل ریلیکس ہو چکا تھا

oooooo

کوئی ضرورت نہیں ہے کام پر جانے کی۔۔۔"آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آرام کریں۔

صبح اس کی انکھ کھلی تو وہ آفس جانے کی تیاری کر رہا تھا۔

بہت ضروری مینٹنگ ہے مائرہ۔۔۔۔۔۔"بہت ضروری ہے جانا۔۔۔۔"

ہماری کمپنی میں کوئی 20 پرسنٹ کا حقدار آگیا ہے۔کیس چل رہا ہے مجھ پر اسی لیے آج بہت ضروری ہے میرا جانا۔۔۔"

اسی ریلیٹڈ آج میٹنگ ہو گی۔

بس یہی ایک میٹنگ اٹینڈ کر کے واپس گھر آجاوں گا۔میرا اپنا موڈ نہیں ہے آج کام پر جانے کا۔۔۔۔۔۔"

تم سے خدمتیں کروا کر بہت مزہ آرہا ہے مجھے جلدی گھر آجاؤں گا۔تاکہ تمہیں پوری طرح اپنی خدمت کرنے کا موقع دے سکوں۔

وہ مسکرا کر کہتا اس کے قریب آیا تھا۔

لیکن آپ کو ابھی تک بخار ہے وارق۔۔۔۔"میرے خیال میں آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔آج مت جائیں آپ آفس۔۔۔۔"

وہ سمجھا رہی تھی۔جب وہ اس کے قریب آتا۔اس کا چہرہ تھام کر اس کے لبوں کو اپنی قید میں لے گیا۔نرم گرم سا لمس اس کے لبوں پر گلاب کی طرح کھلا تا وہ پیچھے ہٹا تھا۔اس کے ہاتھ جو مائرہ کے چہرے پر تھے۔اب تک تپ رہے تھے۔جس سے وہ اندازہ لگا چکی تھی۔کہ اس کو بخار اب بھی ہے۔

تم نے رات کو اتنا خیال رکھا ہے جاناں اب میں بلکل ٹھیک ہوں۔باقی میرے واپس آنے پر تم مجھے کر دینا۔

ویسے مجھے اندازہ نہیں تھا۔کہ شادی شدہ ہونے کے اتنے فائدے ہوتے ہیں۔اس نے ایک بار پھر سے اس کے گلابی لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیا۔لیکن اس بار اس کا ہاتھ مائرہ کی نازک کمر کے گرد حصار بنا گیا تھا۔

گرمی لگ رہی ہے۔۔۔۔۔۔"مائرہ نے اس کی قربت سے بچنے کے لیے بہانہ بنایا۔

جاناں یہ بخار ساری زندگی نہیں رہے گا۔تمہارا بہانہ بھاری نہ پڑ جائے تمہاری نازک جان پر۔۔۔۔۔؟وہ پیچھے ہٹتا اسے دھمکا گیا تھا۔

بخار اتار کر آئیں۔۔۔"پھر بات کریں گے۔وہ ناک سے مکھی اڑاتی کھلکھلا کر بولی۔

جبکہ اس کا یہ کھلکھلانا وہ اس بار پوری شدت سے خود میں قید کر گیا تھا۔

اس دفع اس نے بخشا نہیں تھا۔وہ اس کی چھوٹ کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی تھی۔

بس کریں۔نا۔۔۔۔۔۔"اس کے سینے پر ہاتھ رکھتی وہ اسے خود سے دور کرتی ہوئے گہری سانس لیتے ہوئے بولی۔

اس کے گلابی لب اس کی شدتیں سہہ کر سرخ ہو چکے تھے۔

رات کو آ کر حساب کتاب کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔وہ آئینے کے سامنے آتے ہوئے بولا۔

اور اگر میں رات کو آپ کو نا ملی تو۔۔۔۔۔۔؟اس کی آواز پر وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

میں ہر چیز برداشت کرنے کے لیے خود کو تیار کیے بیٹھا ہوں مائرہ لیکن دوری نہیں۔

تم فکر مت کرو میں تمہاری طرف سے ہونے والے وار کے لیے تیار ہوں۔وہ پرسکون انداز میں بولا۔

کیسا وار۔۔۔۔۔۔؟مائرہ کو کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا۔

وہی جو تم آج کرنے والی ہو جاناں۔۔۔۔۔ہاہاہا چھوڑو فضول باتوں کو۔۔۔۔۔۔"

تمہیں مجھ سے دوری کسی قیمت پر نصیب نہیں ہو گی یاد رکھنا۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر کہتا کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ مائرہ کا دل بہت تیزی سے دھڑکنے لگا تھا۔نا جانے کیوں اسے ڈر لگ رہا تھا۔کچھ غلط ہونے کا ڈر۔۔۔۔۔۔۔"

ooooooo

وہ سب کچھ جانتی تھی۔انجان صرف ہم تھے۔

کیا کیا نہیں سوچ لیا تھا ہم نے۔۔۔۔۔۔"اور کیا ہو گیا مجھے یقین نہیں آ رہا کہ اس سب چیزوں میں بے وقوف صرف ہم ہی تھے۔

وہ اج سے نہیں بلکہ نہ جانے کب سے جانتی تھی یہ بات۔۔۔۔۔۔"

اور ہم بے وقوف یہ سمجھ رہے تھے کہ ہم اسے بتا کر تعیش کو نوکری سے ہی نکلوا دیں گے۔

وہ کمرے میں داخل ہوتی اونچی اونچی اواز میں چلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔"

ہاں پتہ چل گیا مجھے کہ وہ سب کچھ جانتی تھی اب بس کر دو۔۔۔۔۔۔"

اگر کسی نے سن لیا نا تو تمہارا تو کچھ نہیں جائے گا لیکن میرے ہاتھ سے فلم نکل جائے گی۔

تم تو بڑے باپ کی بیٹی ہو تمہیں فرق نہیں پڑتا لیکن مجھے فرق پڑتا ہے۔

مجھے بس ایک چیز سے فرق پڑتا ہے وہ ہے تعیش کی زندگی میں کسی لڑکی کا ہونا۔

سمجھ رہے ہو تم مجھے وہ لڑکی کسی بھی قیمت پر تعیش کی زندگی سے باہر چاہیے۔۔۔۔۔۔"

میں نہیں برداشت کر پارہی اسے تمہیں جو چاہیے میں دوں گی تمہیں جتنے پیسوں کی ضرورت ہے میں دوں گی لیکن وہ لڑکی کسی بھی قیمت پر تعیش کی زندگی سے دفع ہو جانی چاہیے۔

تمہیں بہت بڑا ایکٹر بننا ہے نا میں بناؤں گی تمہیں میں اپنے ڈیڈ کی سب سے بڑی فلمیں تمہیں دلواؤں گی۔

بس اس لڑکی کو تعیش کی زندگی سے باہر کر دو وہ پاگل ہو رہی تھی عجیب جنونی انداز میں اس سے کہہ رہی تھی۔

جبکہ اس کی آفر پر تو وہ عش عش کر اٹھا۔

اپنی بات پر قائم رہنا کرسٹن۔۔۔۔۔۔"اس لڑکی کو میں تعیش کی زندگی سے باہر کروں گا۔

لیکن تم اپنی باتوں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتی تمہیں وہ تعیش ابراہیم چاہیے کسی بھی قیمت پر میں لا کر دوں گا۔

میں اسے تمہارا ہونے پر مجبور کر دوں گا۔۔۔۔"اس لڑکی کو میں اس کی زندگی سے نکال باہر کروں گا۔۔۔۔"

لیکن تمہارے ڈیڈ کی نیکسٹ فلم کا ہیرو تم مجھے بناؤ گی۔۔۔۔۔۔"

وہ جیسے اس سے وعدہ لینا چاہتا تھا جبکہ کرسٹن کی حالت ایسی تھی کہ بس اسے امید کی ایک کرن نظر آ جائے۔

مجھے منظور ہے تم جو کہو گے جیسا کہو گے ویسا ہی ہو گا بس تم میرا یہ کام کر دو وہ اس سے ڈیل کر رہی تھی۔

جبکہ اس کی آفر پر وہ خوش ہوتے ہوئے اس کی بات ماننے کو تیار ہو گیا تھا اس نے کیا کرنا تھا کیسے کرنا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

لیکن اس لڑکی کو وہ تعیش کی زندگی سے دور کرنے والا تھا کسی بھی قیمت پر۔۔۔۔۔"

oooooo

تاشفین آپ صرف کچن گندا کر رہے ہیں باہر آئیں آپ میں خود بناؤں گی کھانا وہ جب سے گھر آیا تھا۔

اسے کچن سے نکالا ہوا تھا اور آج وہ خود اس کے لیے کچھ کھانا بنانے میں مصروف تھا وہ کھانا کم بنا رہا تھا کچن زیادہ گندا کر رہا تھا۔

اور یہ سب کچھ ہوا بھی صرف اسی کی وجہ سے تھا۔

کیونکہ اس نے گھر آنے سے پہلے اسے فون کر کے کہا تھا کہ کچھ بھی بنانے کی ضرورت نہیں ہے میں کھانا باہر سے لے کر اوں گا۔

اگر اسے اندازہ ہوتا کہ وہ کھانا باہر سے لانا بھول جائے گا تو وہ کھانا کب کی بنا چکی ہوتی۔

تاشفین کے مطابق غلطی اس کی اپنی تھی کہ وہ وعدے کے بعد بھی کھانے کے لیے کچھ نہیں لایا تھا اب وہ اسے باہر چلنے کی آفر کر رہا تھا جس پر اس نے صاف انکار کر دیا تھا۔

اور جب وہ اس کے آنے پر خود کھانا بنانے لگی تو تاشفین نے کہا کہ غلطی اس کی ہے تو اپنی پیاری سی بیوی کے لیے کھانا بھی وہ خود بنائے گا۔ آج وہ پہلی بار اپنے ہاتھوں سے اس کے لیے کچھ بنا رہا تھا۔

لیکن تناوش کو اس بات کی خوشی سے زیادہ کچن گندا ہونے کا دکھ کھائے جا رہا تھا ابھی صبح ہی تو اس نے اتنے اچھے سے کچن کو صاف کیا تھا ایک ایک چیز کو چمکا کر رکھا تھا اور اب وہ ہر چیز کی حالت بگاڑ چکا تھا۔

ڈارلنگ تمہیں کیا میرے ٹیلنٹ کی قدر نہیں ہے یا تمہیں شک ہے مجھ پر کہ میں تمہارے لیے اچھا کھانا نہیں بناؤں گا وہ اسے اپنی قسم دے کر بیٹھا تھا کہ وہ کچن کے اندر قدم نہیں رکھے گی اسی لیے وہ کچن سے باہر کھڑی اس سے باتیں کرتے ہوئے کچن کی حالت دیکھ رہی تھی۔

مجھے آپ کے ٹیلنٹ پر پورا یقین ہے کوئی شک نہیں ہے مجھے آپ پر آپ یقینا بہت اچھا کھانا بناتے ہوں گے لیکن آپ پھیلاوا بھی بہت زیادہ کرتے ہیں تاشفین میں کیسے سمیٹوں گی سب کچھ۔۔۔؟

اور پھر کھانا کھلانے کے بعد تو روز کی طرح آپ کا رومینٹک موڈ آن ہو جائے گا اور آپ مجھے کوئی کام بھی نہیں کرنے دیں گے صبح مجھے کالج جانا ہو گا پلیز سمجھنے کی کوشش کریں وہ منتیں کر رہی تھی۔

ہائے تمہاری یہی باتیں تو میرا دل لوٹتی ہیں کتنے اچھے طریقے سے جانتی ہو مجھے وہ کچن سے باہر آتے ہوئے اس کا چہرہ تھامتا اس کے گلابی لبوں پر جان دار بوسہ دیتا واپس اندر چلا گیا تھا۔

تم بالکل فکر مت کرو جان من رومینٹک موڈ ان ہونے سے پہلے تمہیں تمہارا کچن بھی شیشے کی طرح چمکتا ہوا ملے گا۔

وہ ہانڈی میں چمچ ہلاتا ایک بار پھر سے باہر آیا تھا جبکہ اس کے ارادے اسے کافی خطرناک لگے تھے۔

اپ اپنے کھانے پر دھیان دیں نا پلیز بار بار باہر کیوں آ رہے ہیں۔ وہ پیچھے ہٹتے ہوئے بولی تو اس کے گھبرانے پر تاشقین کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

جانو میں گلاس باہر ٹیبل پر بھول گیا تھا وہی لینے جا رہا ہوں۔ تمہیں کیا لگا میں تمہیں کس کرنے والا ہوں۔

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے باہر صوفے تک لاتا ٹیبل سے گلاس اٹھاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

اب اگر میں انکار کروں گی۔تو آپ میرا یقین نہیں کریں گے اس لیے جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے آپ کے ارادے ٹھیک نہیں لگتے تاشفین اس نے پوری ایمانداری سے بتایا تھا۔

یار اسی لیے تو پاگل ہو رہا ہوں تمہارے عشق میں وہ اچانک اس کا چہرہ تھامتا جا بجا اس کے چہرے پر اپنا بے باک لمس بکھیر چکا تھا۔

اب جائیں جا کر کھانا بنائیں وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بڑی مشکل سے اسے پیچھے کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔

تم مجھے حکم دے رہی ہو وہ گھورتے ہوئے بولا تو تناوش نے فوراً صوفے پر جگہ سنبھالتے ہوئے ریموٹ سے ٹی وی آن کیا تھا۔

پہلے نہیں دے رہی تھی لیکن اب دے رہی ہوں مجھے بھوک لگی ہے جا کر کھانا بنائیں آپ کی وجہ سے اب تک کھانا نہیں کھایا میں نے اس نے ذرا نخرے دکھاتے ہوئے ناز سے کہا۔

جب کہ اس کے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے سر کو خم دیتا کچن کی طرف قدم بڑھا چکا تھا۔

ملکہ عالیہ بس تھوڑی دیر میں آپ کا کھانا حاضر ہوتا ہے۔آپ تب تک ٹی وی دیکھیے۔باقی باتیں ہم کھانا کھانے کے بعد کریں گے۔بیڈروم میں جا کر وہ کچن کی طرف جاتے ہوئے اونچی اواز میں بولا تھا۔

اسے "باتیں" نہیں کہا جاتا اس نے پیچھے سے بتانا ضروری سمجھا تھا جبکہ تاشفین کا بے ساختہ قہقہ ایک بار پھر سے اس گھر کی طرف دیوار کو ہلا کر رکھ گیا تھا۔

رات کو تفصیل سے بتانا کہ اسے کیا کہا جاتا ہے۔وہ مزے سے بولا تھا جب کہ وہ کانوں پہ ہاتھ رکھتی ٹی وی پر اپنی نظریں مرکوز کر چکی تھی وہ مزید اس کی بے باکیاں برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

ooooooo

ابراہیم گھر سے نکل چکا ہے تم اپنے آدمی کو تیار رکھنا کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے آج ابراہیم کی لاش گھر واپس آئے۔

وہ گیا تو چار قدموں پر ہے لیکن لوٹ کر چار کندھوں پر آنا چاہیے اس نے اسے فون کرتے ہوئے بے حد سفاکی سے کہا تھا۔

بالکل بے فکر رہو جیسا ہم نے پلان کیا ہے سب کچھ بالکل ویسا ہی ہوگا آج ابراہیم زندہ واپس نہیں لوٹے گا۔

تم بس اپنے وعدے پر قائم رہنا اس نے فون بند کرنے سے پہلے ایک دفعہ پھر سے اسے اس کا وعدہ یاد کروایا تھا۔

وہ ابراہیم کو چھوڑنے والی تھی تو اس کا بھی اب اس کے ساتھ کوئی رشتہ نہ تھا کہ وہ آپ جناب کا تکلف نبھاتا۔

میں اپنے وعدے پر قائم ہوں اب میں فون رکھ رہی ہوں یہ نہ ہو کہ کوئی سن لے اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ بدر خان نے فوراً ہی اس ٹرک ڈرائیور کا فون ملانا شروع کر دیا۔

وہ دونوں ہی جانتے تھے کہ آج جو موقع ملا ہے وہ دوبارہ نہیں ملے گا ابراہیم کو آج ہی اس دنیا سے ہمیشہ کے لیے رخصت کرنا پڑے گا۔

اگر ابراہیم مر گیا تو ان کی مشکلیں خود بخود آسان ہو جائیں گی ٹرک ڈرائیور نے فون اٹھایا تو اس نے فوراً ہی اسے تفصیل بتائی تھی۔

جبکہ دوسری طرف سے اسے کام مکمل ہونے کا یقین دلایا گیا تھا۔

اس کے اندر کسی طرح کا کوئی ڈر نہیں تھا جو وہ کرنے جا رہے تھے۔وہ صحیح ہے یا غلط ان دونوں نے ہی سمجھنے یا جاننے کی کوشش نہ کی تھی وہ اپنے مطلب کے لیے شاید صحیح غلط جیسے مراحل سے گزر چکے تھے

oooooo

وہ آفس میں داخل ہوا تو کچھ لوگ پہلے ہی اس کے انتظار میں آفس روم میں بیٹھے ہوئے تھے۔

ساتھ میں ہی اس کے لیگل ایڈوائزر حاکم صاحب بھی موجود تھے۔اس کے سیکرٹری نے اسے سب کچھ آ کر بتایا۔

جلدی سے اس میٹنگ کو ختم کرنا ہے میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔اس نے اپنے سیکرٹری سے کہتے ہوئے اندر چلنے کے لیے کہا تھا جو اس کے ایک حکم پر ہی فوراً اندر داخل ہوا تھا اس کے چہرے سے ہی وہ سمجھ چکا تھا کہ اس کی طبیعت ٹھیک تو ہرگز نہیں ہے۔

اگر آج یہ میٹنگ نہ ہوتی تو شاید وہ نہیں آنے والا تھا لیکن یہ میٹنگ بہت ضروری تھی جس کی وجہ سے اس کا آنا بھی بہت ضروری تھا۔

اس نے اندر قدم رکھا تو بدر خان اور اس کے ساتھ آئے چار آدمی پہلے سے ہی موجود تھے وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے میٹنگ سٹارٹ کرنے کا اعلان کر چکا تھا
۔

بدر خان جلدی جلدی اپنی بات مکمل کرو تمہارے اس لیگل نوٹس پر میں کسی طرح کا کوئی ایکشن نہیں لینا چاہتا تھا لیکن تم نے دوسری دفعہ مجھے یہ نوٹس بھجوایا ہے۔

بتاؤ مجھے کون سے 20 پرسنٹ شیئرز تمہارے ہیں میری اس کمپنی میں جس کے تم حقدار ہو۔

ثبوت پیش کرو یہاں پر اور یاد رکھنا کہ اگر تم ثبوت پیش کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے تو تم پر جو کیس بنے گا وہ میری طرف سے ہو گا اور اس کیس میں کم سے کم تمہیں اپنی کمپنی کے 80 پرسنٹ شیئرز بیچ کر بھرپائی کرنی پڑے گی وہ دھمکی دے رہا تھا۔

تمہیں کیوں لگتا ہے وارق افراہیم کے اس دنیا میں دماغ صرف تمہارے پاس ہی ہے اور تمہیں یہ کیوں لگتا ہے کہ تم کسی دوسرے کی جائیداد پر قبضہ کر کے بیٹھے رہو گے تو کوئی تم سے سوال کرنے کا حق نہیں رکھے گا۔۔۔؟

میں نے کسی کی جائیداد پر قبضہ نہیں کیا ہے اگر کیا ہے تو ثبوت پیش کرو ہواؤں میں تیر چھوڑنا بند کرو۔اور جتنا جلدی ہو سکے یہ قصہ یہیں پر ختم کرو میرے پاس بالکل بھی وقت نہیں ہے تم پر برباد کرنے کے لیے وہ کافی اکتایا ہوا لگ رہا تھا۔

تمہیں مجھ پر زیادہ وقت برباد کرنا بھی نہیں پڑے گا وارق افراہیم یہ پکڑو فائل جس میں صاف الفاظ میں لکھا ہوا ہے کہ تمہاری کمپنی میں 20 پرسنٹ کے مالک موسی خان ہیں۔وہ فائل اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا جبکہ اس نے ایسے انداز میں اسے دیکھا تھا جیسے وہ اس ٹاپک سے عاجز آچکا ہو۔

تو یہ فائل دکھانے کے لیے تم نے مجھے یہاں بلایا ہے تمہیں کیا لگتا ہے میں نہیں جانتا اس بارے میں وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا تھا یہ اس کے لیے کوئی نئی بات تو نہ تھی وہ تو ہمیشہ سے اس بات سے واقف تھا کہ اس کی کمپنی میں 20 پرسنٹ کا مالک موسی خان ہے۔

موسی خان میرا بھائی تھا۔۔۔۔۔۔اس نے اسے دیکھتے ہوئے جیسے بہت اہم بات بتائی تھی وارق نے کندھے اچکائے۔

تو۔۔۔؟تو میں کیا کروں۔۔۔؟وہ اکتائے ہوئے انداز میں بولا

اچھا تو تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ تمہیں موسی خان کے 20 پرسنٹ کے شیئرز چاہیے لیکن موسی خان نے کون سے پیپرز میں اس بات کا دعوی کیا ہے کہ ان کے جانے کے بعد یہ پراپرٹی تمہاری ہے۔

یہ پراپرٹی میری نہیں بلکہ موسی خان کی بیٹی کی ہے وہ چلایا تھا۔

تو کیا یہ دعوی'اس کا ہے۔۔۔۔؟وہ اصل بات پر آیا

ہاں بالکل یہ دعوی اسی کا ہے مائرہ اپنی حصے کی جائیداد تم سے چاہتی ہے۔تمہیں اس کے حصے کی جائیداد اس کے نام کرنی ہو گی۔

ٹھیک ہے یہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے تمہیں اس میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ بات ختم کر کے اٹھنے لگا تھا۔

لیکن وہ تم سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے حصے کی جائیداد چاہتی ہے صرف اتنا ہی نہیں بلکہ وہ اپنے باپ کہ کمپنی خود سنبھالا چاہتی ہے۔وہ تم سے علیحدگی بھی چاہتی ہے۔۔۔۔۔۔"

اور اس نے یہ بات تمہیں کب بتائی وہ واپس بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

کل رات تقریباً ایک بجے جب تم بخار میں تپ رہے تھے اور تم نے شاید ڈریسنگ روم کا دروازہ بجایا تھا بدر خان نے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجا کر کہا تھا۔

اچھا تو تم اس خوش فہمی کا شکار ہو کہ میں یہ بات نہیں جانتا۔ وہ نادان ہے بدر خان نہ سمجھ ہے غلطیاں کر دیتی ہے شوہر کا فرض ہے کہ ایسی باتوں کو دل پر نہ لے اور بیوی کی ہر خطا کو معاف کر دے۔ وہ دل کشی سے مسکرایا۔

مائرہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی وہ اس کی بات کا جواب دینے کے بجائے اپنی بات کرنے لگا۔ کیونکہ اس کا سکون اس کا دماغ گھما چکا تھا

وہ میری بیوی ہے یہ ہمارا پرسنل میٹر ہے اگر اس بارے میں اسے کچھ کہنا ہوا تو وہ مجھ سے کہے گی تم سے نہیں۔

تو میرے خیال میں ہمیں اس کے یہاں آنے کا انتظار کرنا چاہیے تا کہ وہ خود تم سے یہ بات کر سکے وہ اٹھ کر جانے لگا تھا۔ جب اس کے کہنے پر واپس بیٹھ گیا۔

وہ اس سے کچھ پوچھنا ہی چاہتا تھا جب اچانک آفس روم کا دروازہ کھلا اس کا نیلا دوپٹہ ایک لمحے میں وہ پہچان گیا تھا اس نے سر پکڑ کر اپنے غصے کو ضبط کیا اور کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر درواز.ے کی جانب دیکھنے لگا۔

غصے کی شدت سے اس کے ماتھے کی رگیں واضح ہونے لگی تھیں وہ ان سب چیزوں پر یقین نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ooooooo

آؤ مائرہ بیٹا میں کب سے تمہارے آنے کا انتظار کر رہا تھا بہت دیر لگا دی تم نے آنے میں ہم تمہارے ہی بارے میں بات کر رہے تھے۔

بدر خان اٹھ کر اس کے قریب آیا۔

وہ ٹریفک بہت تھا چاچو۔۔۔۔"اس لیے دیر ہوگئی آنے میں مجھے یقین ہے آپ بات کر چکے ہوں گے۔ ان سے وہ اندر آتی اس کے سامنے والی کرسی پر آ کر بیٹھی وہ خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

ہاں بیٹا میں نے بات کر لی ہے۔ اور تمہارا مطالبہ بھی ان تک پہنچا دیا ہے۔ بدر خان اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا۔

تو پھر آپ مزید انتظار کس چیز کا کر رہے ہیں اس نے وارق کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا ڈارلنگ بتاؤ تم کیا چاہتی ہو اس سارے معاملے کو کس طرح سے حل کرنا ہے۔

کیا تم یہ چاہتی ہو کہ موسی چاچو کی جائیداد تمہارے نام کر دی جائے لیکن اس کے لیے کچھ کنڈیشنز ہیں جس کے بارے میں شاید تم نہیں جانتی حاکم صاحب اسے وہ فائل دیجیے جس پر موسی چاچو کے سائن ہیں۔

اس نے حاکم صاحب کو مخاطب کیا جس پر انہوں نے فوراً ہی فائل نکال کر مائرہ کے میز پر رکھ دی تھی۔

تم ٹھیک سے ان ساری کنڈیشنز کو پڑھو جاناں اور پھر فیصلہ کرو کہ تمہیں جائیداد چاہیے یا نہیں کیونکہ تھوڑی دیر پہلے تمہارے عزیز و جان چاچو صاحب کہہ رہے تھے کہ تم طلاق کا مطالبہ بھی کر رہی ہو تو مجھ سے علیحدگی چاہتی ہو۔

تو اس علیحدگی کی موسی چاچو خود ہی کچھ شرائط رکھ کر گئے ہیں۔ جنہیں تمہیں ٹھیک سے سمجھنا ہو گا میرے خیال میں بزنس کے معاملے سے تم زیادہ واقفیت نہیں رکھتی وہ اس کا دھیان فائل کی طرف لگاتا سکون سے بولا تھا جبکہ بدر خان کو اس کا سکون کھٹک رہا تھا

ooooooo

ابراہیم کا بہت شدید ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ تو اللہ کی طرف سے ہی بہتری تھی کہ جانی نقصان ہونے سے بچ گیا۔

ورنہ ایکسیڈنٹ اتنا شدید تھا کہ شاید جان بچانا ناممکن ہو جاتا لیکن ابراہیم نے وقت رہتے عقل مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جیسے ہی گاڑی کھائی سے نیچے گرنے لگی وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر نیچے کود گئے تھے۔

سب کو یہ حادثہ لگ رہا تھا لیکن ابراہیم صاحب کا کہنا تھا کہ یہ حادثہ نہیں بلکہ انہیں جان سے مارنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ابراہیم صاحب اس وقت ہسپتال میں داخل تھے اور حالت کافی زیادہ نازک تھی خدا کا کرم ہوا تھا کہ وہاں اس ویران جگہ میں بھی کچھ لوگ اپنے سیر و تفریح کے لیے آئے ہوئے تھے جنہوں نے انہیں وقت پر ہسپتال پہنچا دیا۔

ڈاکٹر کے مطابق ان کی جان بچانا ایک بہت ہی مشکل کام تھا۔ جبکہ ابراہیم صاحب نے پولیس کو یہ بیان دیا تھا کہ وہ ٹرک ڈرائیور انہیں جان سے مارنے آیا تھا۔

کیونکہ اگر وہ جان سے مارنے کی کوشش نہ کر رہا ہوتا تو وہاں سے بھاگ نکلتا یا پھر انہیں بچانے کی کوشش کرتا۔ لیکن یہ سمجھ کر کہ ابراہیم کی گاڑی نیچے کھائی میں گرنے سے بچ گئی ہے اسے دوسری بار ٹرک کو ریورس کر کے انہیں مارنے کی کوشش کی تھی۔

لیکن وہاں لوگوں کے آجانے کی وجہ سے اس کا پلان کامیاب نہیں ہو سکا تھا پولیس نے ان کا بیان لے لیا تھا اور اس ٹرک ڈرائیور کی تلاش جاری کر دی تھی۔

oooooooo

ہائے مجھے تم سے بات کرنی ہے وہ کلاس لے کر باہر نکلی تو اسے ایک انجان انگریز آدمی نظر آیا اس نے پہلے اس آدمی کو کبھی کہیں نہیں دیکھا تھا تو اسے پہچاننا اس کے لیے کافی مشکل تھا۔

وہ اسے اگنور کرتی آگے بڑھنے لگی جب اچانک وہ اس کے راستے میں حائل ہو گیا۔

شاید تمہیں انگلش نہیں آتی میں تم سے کیسے بات کر سکتا ہوں وہ انگلش میں کہتا اس کا راستہ روکے کھڑا تھا۔

مجھے انگلش بولنی نہیں آتی لیکن میں سمجھ سکتی ہوں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔۔۔؟ اس نے اٹک اٹک کر ہی صحیح لیکن اسے اپنی بات سمجھا لی تھی۔

مجھے تمہیں تعیش کے بارے میں ضروری بات بتانی ہے وہ آہستہ آہستہ بولنے لگا تھا۔ تاکہ وہ آسانی سے اس کی بات کو سمجھ جائے۔

جبکہ اسے یہ آواز جانی پہچانی لگی تھی شاید یہی وہ لڑکا تھا جو اس دن اس کے گھر میں آیا تھا اور اس کا تعیش کہنا اسے عجیب نہیں لگا تا تھا کیونکہ اس دن روز بھی اسے اسی نام سے پکار رہی تھی۔

اور کل وہ لڑکی جو مارکیٹ میں ان سے ملی تھی وہ بھی تاشفین کو تعش کے نام سے ہی پکارتی تھی۔

جی بولیے آپ کیا کہنا چاہتے ہیں وہ سکون سے اس سے بات کرنے لگ گئی تھی اس طرح کسی انجان ادمی سے بات کرتے ہوئے اسے عجیب تو لگ رہا تھا لیکن وہ اس کے شوہر کے بارے میں کوئی بات کرنا چاہتا تھا ہو سکتا تھا کہ وہ تاشفین کا کوئی دوست ہو یا اسی کے بارے میں کوئی بات کرنا چاہتا ہو۔

تمہارا شوہر تعیش تمہارے ساتھ گیم کھیل رہا ہے۔ اس نے بولنا شروع کیا ہی تھا کہ جب اچانک پیچھے کوئی لڑکا آکر رکا۔

ہے یو تم کیا بات کر رہے ہو اس سے ڈینی کافی سختی سے اس سے بولا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا اسے گڈ بائے کہتا تیزی سے نکل گیا تھا

oooooo

دماغ خراب ہو گیا تھا تمہارا لڑکی کیا کر رہی تھی اس طرح کسی سے بھی بات کرنے لگ جاؤ گی۔

اور وہ کوئی انجان آدمی تھا ہمارے کالج سے ہر گز نہیں تھا ڈینی اسے ڈانٹتے ہوئے اپنے ساتھ کانٹین لے کر جا رہا تھا۔

ارے وہ مجھ سے بات کرنا چاہتا تھا پتہ نہیں کیا بات تھی اور تمہیں پتہ ہے اس نے تاشفین کا نام لیا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔

ہاں تو کوئی بھی اگر تمہارے شوہر کا نام لے گا تو تم کھڑے ہو کر اس سے گپیں لڑانے لگو گی آنے دو تاشفین بھائی کو میں بتاتا ہوں ان کی بیوی بگڑ رہی ہے وہ کینٹین میں داخل ہوتے ہوئے اسے دھمکانے لگا تھا۔

ہاں ہاں تم شکایت لگاؤ گے اور وہ تمہاری بات سن لیں گے وہ ناک سے مکھی اڑاتی ہوئی بولی جبکہ ڈینی اس کے لیے کچھ آرڈر کر تا اس کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا

۔

ہاں وہ میری بات نہیں سنیں گے لیکن تمہیں خود احتیاط کرنی چاہیے آئندہ کوئی ضرورت نہیں ہے کوئی بھی اگر مخاطب کرے تو اگنور کر کے اگے بڑھ جاؤ۔

یہ زمانہ نہیں ہے یوں کھڑے ہو کر کسی سے بات کرنے والا اور ویسے بھی تاشفین بھائی کو بالکل پسند نہیں ہے کہ تم کسی سے بھی اس طرح سے بات کرو۔

اس طرح سے تو کیا تمہارا بات کرنا نہیں انہیں پسند نہیں ہے وہ تو چاہتے ہیں کہ ان کی بیوی سے انہی کے بارے میں سوچنے صرف انہی کے بارے میں بات کرے اب وہ اچانک ہی اسے چھیڑتے ہوئے بولا۔

تو تناوش کے گال لال ہونے لگے اس نے اگلے ہی لمحے بک اٹھا کر اس کے سر پہ ماری تھی جس پر ڈینی کا قہقہ بے ساختہ تھا

○○○○○○

ابراہیم آپ نہ بس ذرا سی بات کو لے کر بیٹھ گئے ہیں کون جان سے مارنے کی کوشش کرے گا آپ کو۔۔۔؟

یہ صرف ایک اتفاق تھا اور کچھ بھی نہیں اور ویسے بھی ٹرک بے قابو ہو جاتے ہیں ہر بندہ ٹرک کو سنبھال نہیں سکتا وہ تو شکر ادا کریں کہ آپ کی جان بچ گئی۔

کیونکہ جتنا شدید یہ حادثہ تھا نا آپ کی جان بھی جا سکتی تھی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھی کیونکہ آج بھی اس نے پولیس میں اپنا بیان ریکارڈ کروایا تھا کہ وہ جو کوئی بھی تھا اسے جان سے مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تمہیں نہیں پتہ زائنہ اس بارے میں کچھ بھی تو تمہیں بیچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے میں کوئی پاگل تھوڑی ہوں جو کسی پر بھی یوں الزام لگاؤں گا۔

وہ آدمی سچ میں مجھے مارنے کی کوشش کر رہا تھا ہو سکتا ہے وہ ہمارے کسی مخالف پارٹی کا بندہ ہو ہمیں خود احتیاط کرنی چاہیے۔

اس طرح اور کچھ نہ صحیح کم از کم پتہ تو چلے گا نا کہ آخر کون ہے جو مجھے جان سے مار دینا چاہتا ہے۔

اور میں نے آخر اس کا بگاڑا کیا ہے جو وہ اس طرح کے کاموں پر اتر آیا ہم بزنس مین ہیں کوئی لڑائی جھگڑے نہیں کرتے کہ اس طرح کوئی ہمیں جان سے مارنے کی کوشش کرے اور یہ معاملہ اتنا بھی معمولی نہیں ہے کہ اسے اگنور کیا جا سکے۔

اسی لیے اس معاملے کی جڑ تک تو جانا ہی پڑے گا تم بھی فضول میں گھر سے باہر مت نکلنا وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے اس سے بھی گھر سے نکلنے پر منع کر چکا تھا جس پر وہ صرف پیر پٹک کر کمرے سے نکل گئی

○○○○○○

میں اس طرح کی کسی شرط کو نہیں مانتی یہ میرے بابا کی جائیداد ہے جس پر میرا پورا حق ہے میں کسی طرح کے رشتے کو نبھاؤں یا نہ نبھاؤں آپ کا فرض ہے کہ آپ میرے حصے کی جائیداد میرے نام کریں وہ برک اٹھی تھی پوری فائل پڑھنے کے بعد

محترمہ آپ ان چیزوں کو مانیں یا نہ مانیں لیکن یہی حقیقت ہے موسی انکل اپنی بیٹی کا فیوچر سیکور کرنا چاہتے تھے کیونکہ انہیں اپنے بھائی کی نیت پر پہلے سے ہی شک تھا۔

اور اب یہی حقیقت ہے کہ اگر آپ اپنی جائیداد چاہتہ ہیں تو آپ کو ساری زندگی میرے ساتھ رہنا پڑے گا۔

اسی لیے تم نے مجھ سے شادی کی تھی نا۔ تاکہ میرے باپ کی جائیداد پر قبضہ کر سکو وہ اچانک اسے دیکھ کر بولی تو وارق کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی
۔

تو ڈارلنگ شادی تو تم نے بھی اپنے باپ کی جائیداد کے لیے ہی کی تھی۔ بلکہ کروائی گئی تھی وہ بدر خان کو دیکھتے ہوئے بولا جس پر وہ پہلو بدل گیا۔

پیچھے وجہ جو بھی بنائی ہو ہم نے لیکن کھیل تو ہم دونوں نے ایک دوسرے کے ساتھ کھیلا ہے۔

تمہیں اپنے باپ کی جائیداد چاہیے تھی اور میں اپنے باپ کا کیا ہوا وعدہ نبھانا چاہتا تھا ہاں میں نے تم پر جھوٹا الزام لگایا

کیونکہ مجھے تمہیں دیکھ کر یہی لگا تھا کہ تمہارا اور تاشفین کا افیئر چل رہا ہے اور مجھے یہ بات بہت بری لگی تھی کہ میری بچپن کے منگیتر میرے ہی بھائی کے ساتھ اس طرح کا تعلق بنائے میں نے جان بوجھ کر تمہیں غصہ دلایا اور پھر تم سے زبردستی شادی کی

لیکن کم تو تم بھی نہیں تھی۔ اپنے چاچا کے ساتھ مل کر تم نے مجھ سے شادی کی اور پھر یہاں آگئی کیونکہ تمہیں اس بات کا شک تھا کہ میں تمہیں بغیر شادی کے پراپرٹی نہیں دوں گا وہ سکون سے اس کے پلان پر پانی پھیرتے ہوئے ریولنگ چیئر پر جھول رہا تھا۔

جبکہ وہ غصے سے صرف مٹھیاں بھینچ کر رہ گئی تھی۔

تم میری بیوی ہو مائرہ اور اگر تم یہ جائیداد چاہتی ہو تو تمہیں ساری زندگی میرے ساتھ رہنا ہو گا اس شادی کے پیچھے تمہارا کوئی بھی مقصد ہو لیکن میرا مقصد صرف یہ ہے کہ میں اپنے باپ اور اپنے پیارے موسی چاچا کا وعدہ نبھانا چاہتا تھا۔

اور جہاں تک اس جائیداد کی بات ہے تو یہ تمہیں اسی کنڈیشن پر مل سکتی ہے جو کنڈیشن میرے موسی چاچا نے لکھی ہے کہ تمہیں ساری زندگی میرے ساتھ اس رشتے کو نبھانا ہو گا۔

ویسے تم ایک مزے کی بات بتاؤں تمہارے جان سے عزیز چاچو تمہیں بہت برا پھنسا چکے ہیں میرے ساتھ وہ اب بھی ہنس رہا تھا اس کی حالت پر جب کہ وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی وہ جانتی تک نہیں تھی کہ وہ اتنے برے طریقے سے یہاں پھنسنے والی ہے۔

oooooo

اس ٹرک ڈرائیور کو بھیجو یہاں سے وہ کسی بھی قیمت پر کہیں سے بھی ابراہیم کے ہاتھ نہیں لگنا چاہیے۔

ورنہ ہم بہت برے طریقے سے پھنس جائیں گے۔اس نے کمرے میں آتے ہی بدر خان کو فون کیا تھا اسے آج ہی پتہ چلا تھا کہ ابراہیم نے پولیس کو اس ٹرک ڈرائیور کو ڈھونڈنے کے لیے کہا ہے۔

کیونکہ ابراہیم اس بات سے پیچھے ہٹنے کے لیے تیار ہی نہیں ہے کہ یہ حادثہ صرف ایک حادثہ تھا یہ ایک سوچی سمجھی پلاننگ تھی کسی نے اس کے خلاف سازش کی تھی اور وہ اس بات سے پیچھے ہٹنے کو تیار ہی نہیں تھا۔

ٹھیک ہے تم فکر مت کرو میں اسے یہاں سے نکالتا ہوں۔ تم نظر رکھو اور کر کچھ بھی ہوا تو مجھے ضرور بتانا اس نے بس اتنا کہہ کر فون بند کر دیا تھا جبکہ وہ اس وقت بہت پریشان تھی

ooooooo

ہائے جان من میرا انتظار کر رہی تھی وہ بائیک روکتے ہوئے اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر کھل کر ہنسا۔

اور اپنی باہیں واہ کر کے اس کے سامنے پھیلائی جس پر اس نے گھورتے ہوئے اس نے اس کے ہاتھ چمات لگائی تھی۔

کیونکہ یہاں وہ اپنے کالج میں سب کے سامنے کوئی رومینٹک مومنٹ کریٹ نہیں کرنا چاہتی تھی۔

انتہائی انرومینٹک بیوی ہو میں تم سے بات نہیں کر رہا تمہیں پتہ ہے کالج سے آکے بیوی اپنے شوہر کو پیاری سی ہگی کرتی ہے چھوٹی سی کسی دیتی ہے لیکن تم-----"

وہ گھورتے ہوئے اسے بے مقصد بات پر ناراض ہو رہا تھا۔

یہ سارے کام بیڈروم میں کرنے والے ہوتے ہیں سڑک پر نہیں چلیں جلدی سے گھر چلتے ہیں وہ بائک پر پیچھے بیٹھتے ہوئے کہنے لگی۔

ارے آپ کھڑے کیوں ہیں چلے نا اس کے بیٹھنے کے باوجود بھی اس نے بائیک نہیں چلایا تھا۔

اچھا تو یہ سارے کام بیڈروم میں کرنے والے ہیں لیکن تم بیڈروم میں مجھے کہاں کس کرتی ہو پہلے مجھے یہ بتاؤ وہ بیچ سڑک پر اس سے بحث کرنے لگا تھا۔

اوہو تاشفین آپ بنا بات کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں گھر چلیں یہ ساری باتیں ہم بعد میں بھی تو کر سکتے ہیں۔

بعد میں بات نہیں ابھی وعدہ ہو گا جانو وعدہ کرو کہ گھر جا کر تم مجھے کس کرو گی اور ٹائٹ ہگ بھی دو گی وہ ضد پر اڑ گیا تھا جبکہ اس سے مزید بحث نہ کرتے ہوئے اس نے جان چھڑانے کے لیے وعدہ کر لیا تھا۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے اب جو کہیں گے میں کروں گی پلیز اب چلیں نا وہ پیار سے بولی تو اس نے اگلے ہی لمحے بائیک کو کک مار کے بائک سٹارٹ کیا تھا جس پر اچانک بائک سٹارٹ ہونے کی وجہ سے وہ اس کے ساتھ جا لگی تھی۔

جس پر وہ اس کے کندھے پر ہلکا سا مکہ مارتی مسکرا دی تھی کیونکہ اپنی اس حرکت پر وہ خود بھی خوش ہو رہا تھا

ooooooo

وہ ٹرک ڈرائیور کہیں غائب ہو چکا تھا پتہ نہیں وہ کس طرف گیا تھا کہ پولیس کو اس کا کوئی سراغ ہی نہیں ملا۔

پولیس اسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ہلکان ہو رہی تھی لیکن شاید اسے ڈھونڈنا آسان نہیں تھا اس کا بھاگ جانا اس بات کی تصدیق کر گیا تھا کہ یہ سچ میں ایک سوچی سمجھی پلاننگ تھی۔

جبکہ زائنہ بالکل پرسکون ہو چکی تھی ٹرک ڈرائیور غائب ہو چکا تھا تو مطلب صاف تھا کہ اب وہ بھی کسی طرح کے خطرے میں نہیں تھی اور یہی اس کے لیے فی الحال اس کا سکون تھا

ooooooo

چاچو آپ نے تو کہا تھا کہ یہ شادی صرف کچھ دن تک رہے گی بعد میں میں اس آدمی کو چھوڑ دوں گی تو اب تو یہ فائل۔۔۔۔۔۔؟

بابا نے اس ادمی کو ساری زندگی کے لیے میرے سر پر مسلط کر دیا ہے اس کا مطلب ہے کہ مجھے بابا کی جائیداد کبھی بھی نہیں ملے گی وہ بہت پریشان تھی۔

کیوں نہیں ملے گی ضرور ملے گی اگر تم نے اتنا کچھ کر لیا ہے تو آگے بھی کر لو۔ اگر وارق تمہیں اپنی مرضی سے طلاق دیتا ہے تو یہ جائیداد تمہیں مل جائے گی۔

اور آپ کو لگتا ہے وہ اپنی مرضی سے مجھے چھوڑے گا وہ الٹا ان سے سوال کرنے لگی تھی۔

وہ بچپن سے ان کی یہی باتیں سنتے ائی تھی کہ اس کے باپ کی جائیداد پر ابراہیم اور اس کا بھتیجا قبضہ کیے ہوئے ہے۔

اور اگر اس کی شادی ابراہیم کے بھتیجے سے ہوتی ہے تو ہی وہ اپنے باپ کی جائیداد کی حصہ دار بن سکتی ہے۔

جب اس نے پہلی دفعہ نیویارک میں تاشفین کے گھر کے باہر وارق کو لائیو دیکھا تھا تبھی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس امپریس کرنے کی کوشش ضرور کرے گی۔

کیونکہ یہی ایک کنڈیشن تھی اپنے باپ کی جائیداد حاصل کرنے کی اگر وہ وارق کے نکاح میں نہ آتی تو وہ اپنے باپ کی جائیداد کو کبھی کسی کنڈیشن میں حاصل نہیں کر سکتی تھی لیکن اسی رات وارق اپنے پلان کے مطابق اسے اغوا کر کے نکاح کے لیے مجبور کرنے لگا۔

یا صرف اس کی طرف سے نہیں بلکہ وارق کی طرف سے بھی ایک پلاننگ تھی وہ بھی اسے پہچان چکا تھا اور اپنے باپ اور چاچا کی خواہش کو پورا کرنا چاہتا تھا وہ بچپن سے ہی اسی سے شادی کرنے کا سوچے ہوئے تھا اور اس نے اسی کے ساتھ ہی شادی کرنی تھی۔

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ مائرہ اسے پسند نہیں کرتی اور آسانی سے اپنے باپ کی خواہش کا اس کے سامنے اظہار کر کے وہ اسے شادی کے لیے نہیں کہہ سکتا تھا۔

اور نہ ہی وہ اس طرح کبھی اس سے شادی پر راضی ہوتی۔

ہمیں کچھ ایسا کرنا ہو گا کہ وہ خود ہی تمہیں طلاق دینے پر مجبور ہو جائے۔ لیکن اب تم اس کے گھر جانے کی غلطی کبھی بھی مت کرنا تم میرے ساتھ چلو ہم باہر ہی یہ قصہ تمام کریں گے۔ بدر خان اسے پلاننگ بتا رہا تھا جب اچانک وہ اپنے آفس سے باہر نکلا

چلو گھر چلیں وہ آفس روم سے باہر نکلتے ہوئے سیدھا اس سے مخاطب ہوا تھا۔

شاید تم نے میری بات کو ٹھیک سے سنا نہیں ہے وارق میری بھتیجی تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اسے اس کے حصے کی جائیداد چاہیے۔

تو یہ میرا اور اس کا معاملہ ہے آپ بیچ میں کیوں بول رہے ہیں مسٹر بدر خان آپ اپنے کام سے کام رکھیں یہ میرا اور میری بیوی کا مسئلہ ہے ہم حل کر لیں گے۔

چلو ڈارلنگ چلتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے گیا تھا جب کہ وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہی تھی ادھر بدر خان اسے کہہ رہا تھا کہ وہ غلطی سے بھی اب اس کے گھر نہ جائے اور وارق زبردستی اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا

مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔ ابھی کے ابھی طلاق دو مجھے سب کچھ جان گئے ہو نا دھوکہ دے رہی تھی میں تمہیں میں تمہارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی طلاق چاہیے مجھے۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی کے باہر ہی اپنا ہاتھ اس سے چھڑا کر بے حد غصے سے بولی تھی۔

جب اچانک وارق میں ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا تھا۔

کہا تھا نا دکھ تکلیف دھوکا ہر چیز برداشت کر لوں گا لیکن علیدگی نہیں تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی مائرہ وارق افراہیم تمہاری ایک ایک سانس پر میرا حق ہے۔

میری اجازت کے بنا تم سانس نہیں لے سکتی۔ مجھ سے دور جانا تو بہت دور کی بات۔ اور آج کے بعد مجھے سے دور جانے کی سوچ بھی اپنے دماغ میں مت لانا ورنہ زندہ زمین میں گاڑ دوں گا۔ میری ہو تم صرف اور صرف میری ہو مائرہ وارق ابراہیم مجھ سے دور جانے کی سوچ بھی اگر تمہارے دماغ میں آئی نہ تو ان سانسوں کو حرام کر دوں گا تم پر

وہ اتنے غصے سے دہارا تھا کہ اس کا دل کانپ کر رہ گیا وہ اسے زبردستی گاڑی میں دھکیلتا ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا گاڑی زن سے اڑا لے گیا تھا

oooooo

Urdu Novels Ghar